Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۲۷

588

राम चरित मानस
यानी अयोध्या कांड

رام چرت مانس

یعنی

تُلسی کرت راماین کا دوسرا سوپان

(۲) اجودھیا کانڈ

جس میں رام بن باس کا بیان ہے

588.U

(۱) سنسکرت زبان میں منگلاچرن

شلوک (۱)

۱- یاما نکیچ بجات بھودھر ستادیوا پگا مستکے - بھالے بال بدھر گلے رلم جسیہ ورس بیال راٹ - سوپم بھوت بہیو کھنہ سر ہرہ سریا دِ ہپہ سریدا - پہ سرپ گتہ شوہ سشش نِبھہ شری شنکرہ پات مام -

۲- پرسن تام پونہ گتو بھیبک تتھانہ مملوین باس دکھتہ گکھا بیچم شری نندنسیہ مے سدا ست تن سنجل منگل پردم -

۳- نیلا مبنج شیامل کوملانگم سیتا سماروپت بام بھاگم - پانو مہاشایک چار

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چاپم نمامِ رامم رگھ بنش ناتھم ؂

۱۔ شلوک ۔ جن کے بائیں انگ میں پاروتی ۔ سر میں گنگاجی ۔ پیشانی پر بنیا چاند ۔ حلق میں زہر اور سینہ پر سانپوں کا جنیو ۔ خاک (بھبھوت) ملے ہوئے ۔ دیوتاؤں کے دیوتا ۔ سب کے سوامی اور ناشی (لایزال) سنگھار کرنیوالے ۔ سرو دیاپی (محیط کل) کلیان روپ اور چاند جیسا گورا رنگ ! ایسے شری شنکر ! رکشا کریں ۔

۲۔ شلوک ۔ جو نہ راج تِلک پانے سے خوش ہوئے اور نہ بن باس کے دکھ سے دکھی ہوئے ۔ ایسے شری رام کی صورت کی چمک میرے لئے کلیان دینے والی ہو ۔

۳۔ شلوک ۔ نیلے کنول کی طرح خوبصورت اور ملائم انگ والے ۔ جن کی بائیں طرف شری سیتاجی وراجمان ہیں ۔ ہاتھوں میں تیر و کمان لئے ہوئے ۔ رگھو بنس کے سوامی شری رام کو میں نمسکار نمسکار کرتا ہوں ؂

(۲) ہندی بین منگلا چرن

	شری گورو چرن سروج رج نج من مکر سدھار برنوں رگھو پت جل جش جو دایک پھل چار	دوہا

دوہا ۔ شری گورو کے چرن کمل کی دھولی سے اپنے دل کے آئینہ کو صاف کر کے میں رگھونند جی کے اچھے جش کو جو چار طرح کے پھلوں (ارتھ ۔ دھرم اور کام موکش) کا دینے والا ہے بیان کرتا ہوں ؂

(۳) اجودھیا کی حالت اور رام کے تلک کی صلاح

چوپائی

۱	جب سے رام بیاہ گھر آئے	نت نو منگل مود بدھائے
۲	بھون چار دش بھودھر بھاری	سکرت میگھ برکھیں سکھ باری
۳	ردھ سدھ سمپت ندی سہائی	امنگ اودھ امبدھ کا آئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	مَن گن پُر نر نار سُجاتی	شُچ اَمول سُندر سب بھانتی
۵	کہہ نجائے کچھ نگر بِبھوتی	جنُ اتنی برنچ کرتوتی
۶	سب بدھ سب پر لوگ سُکھاری	رامچندر مکھ چندر نہاری
۷	مُدت مات سب سکھین سہیلین	پھلت بلوک منورتھ بیلین
۸	رام رُوپ گُن شِیل سُبھاؤ	پرمُدت ہوہہ دیکھ سُن راؤ

۱ - دوہا	سب کے اُر ابھلاکھ اس کہین منائے مہیش آپ اچھت جوراج پد رامہہ دینہہ نریش

۱- جب[1] سے رامچندر جی بیاہ کر کے گھر آئے - اُس وقت سے نت نئے منگل کی بدھائی ہونے لگی -
۲- چودہ لوکوں کے بڑے پہاڑوں پر (دشرتھ کی) سوکیرتی (نیکنامی) کا خوشی دینے والا پانی برستا رہا -
۳- ردھی سدھی اور سمپتی (دولت) کی خوبصورت ندیاں زیادہ پانی کی وجہ سے امڈتی ہوئی اجودھیا کے سمندر میں آئیں -
۴- شہر کے مرد اور عورت اور برادری کے لوگ - اچھے - بیش قیمتی اور خوبصورت رتن (جواہرات) ہیں -
۵- شہر کی رونق کو کوئی بیان نہیں کر سکتا - برہما کی تمام صنعتگری اُسی پر ختم ہوگئی تھی -
۶- شہر کے تمام رہنے والے رام چندر جی کے چاند جیسے منہ کو دیکھ کر ہر طرح سے خوش تھے
۷- مائیں اور تمام سکھی سہیلیاں خواہش کی بیل کو پھلتی ہوئی دیکھ کر خوش ہیں -
۸- رامچندر جی کے حسن - اوصاف - اخلاق اور اطوار کو دیکھ کر منی وششٹ اور راجا دشرتھ خوش ہیں -
۱- دوہا - سب کے دل میں یہ خواہش ہے - وہ شیوجی کو منا کر کہتے ہیں کہ راجا اپنے جیتے جی رام کو یوراج (ولیعہد) بنا دیں ÷

چوپائی

۱	ایک سمے سب سہت سماجا	راج سبھا رگھو راج براجا

[1] یہاں برسات کے تلازمہ سے بیان شروع کیا گیا ہے - پڑھنے والے دھیان رکھیں ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	سکل سکرت مورت نرناہو	رام سجس سن ات ہی اچھاہو
۳	نرپ سب رہیں کرپا ابھلاکھی	لوکپ رہیں پدریت رکھ راکھی
۴	ترھبون تین کال جگ ماہیں	بھور بھاگ وشرتھ سم ناہیں
۵	منگل مول رام ست جاسو	جو کچھ کہیئے تھور سب تاسو
۶	راؤ سبھاؤ مکر کر لینھا	بدن بلوک مکٹ سم کینھا
۷	شرون سمیپ بھئے ست کیشا	منو جرٹھ پن اس اپدیشا
۸	نرپ جو راج رام کا دیہو	جیون جنم لاہ جگ لیہو

۲- دوہا	یہ بچار ار آن نرپ سدن سواد سہائے پریم پلک تن مدت من گرہ سنابو جائے

۱- ایک وقت راجا دشرتھ اپنے درباریوں کے ساتھ راج سبھا میں بیٹھے ہوئے تھے۔

۲- وہ اچھے کرموں کی مورتی تھے ہوئے رامچندر جی کے سوجش کو سنکر بہت خوش تھے۔

۳- سب لوگ راجا کی مہربانی کے خواہشمند رہ کر لوکپال دیوتاؤں (اندر وغیرہ) کی طرح اُن سے پریم رکھتے ہیں۔

۴- تین لوک اور تینوں وقت (ماضی۔ حال اور مستقبل) میں دشرتھ جیسا خوش نصیب کوئی بھی نہیں ہوا۔

۵- آنند کے سرچشمہ رام چندر جی جیسے جس کے لڑکے ہوں۔ اُسکی نسبت جو کچھ کہا جائے وہ تھوڑا ہے۔

۶- راجا دشرتھ معمولی طور پر ہاتھ میں آئینہ لئے ہوئے اپنے تاج (مکٹ) کو سنبھال رہے تھے

۷- کان کے پاس کچھ سفید بال نظر آئے۔ گویا وہ اُنہیں (کان کیطرف جھک کر) کہنے لگے کہ "بڑھاپا آگیا۔

۸- اے راجہ! رام کو ولیعہدی کا درجہ دو اور اپنے جنم کو سپھل کر لو"

۲- اس طرح دل میں سوچکر اچھا دن اور اچھا موقع پاکر (راجہ نے) خوش ہوکر گورو وششٹ کو اپنی خواہش ظاہر کی ٭

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	کہیو بھوال سُنیے مُنی نایک	بھئے رام سب بدھ سب لایک
۲	سیوک سچو سکل پُر باسی	جے ہمارے اَرمیت اُداسی
۳	سب ہی رام پریہ جیہہ بدھ موہین	پربھ اسیش جنُ تن دھر سوہین
۴	بپر سہت پروار گسائین	کرہِن چھوہ رورہ کی نائین
۵	جے گر چرن رینُ سر دھرہین	تے نر سکل بھو بش کرہین
۶	سُو سمان بھیو نہین دوجا	سب پایون پد پاون پوجا
۷	آب ابھلاکھ ایک من مورے	پُجیہ ناتھ انگرہ تورے
۸	مُن پرسن لکھ سہج سنیہو	کہیو نریش رجائیس دیہو

۳ - دوہا	راجن راور نام جس سب ابھمت داتار پھل انگامی مہیپ من من ابھلاکھ تمہار

۱- راجا نے کہا " اے مُنی راج! سُنیئے - رام چندر ہر طرح سے بہت قابل ہو گئے -

۲- " اہلکار - وزیر اور تمام شہر کے رہنے والے جو ہمارے خیر خواہ - بدخواہ اور اداسین (بے غرض) ہیں -

۳- رام کو سب ہی میری طرح پیار کرتے ہیں - آپ کی دُعا نے گویا خوبصورت شکل اختیار کی ہے

۴- میرے گوسائیں! خاندان کے لوگ معہ براہمنوں کے آپ ہی کی طرح اُنسے پریم رکھتے ہیں

۵- " جو لوگ گورو کے چرن کی دھولی کو پیشانی پر لگاتے ہیں - وہ سنسار کے تمام دھن دولت کو اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں -

۶- " مجھ جیسا کوئی بھی دوسرا شخص (خوش نصیب) نہیں ہوا - آپ کے چرن کی دھولی کے پوجنے سے مجھے سب کچھ ملگیا -

۷- اب میرے دل میں ایک خواہش ہے اور وہ آپ کی مہربانی سے پوری ہوگی -

۸- وششٹ مُنی کو یوں ہی پریم میں مگن دیکھ کر راجا نے کہا " آپ اجازت دیں "

۳- دوہا - (وششٹ جی بولے) " اے راجہ! تمہارا نام اور جس ساری کامناؤں کا دینے والا ہے - اور اے راجاؤں کے شرومنی! دھرم - ارتھ - کام موکش - چاروں پھل آپکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کامناؤں کے پیچھے پھرتے رہتے ہیں ٭ چوپائی

۱	سب بدھ گرپرسن من جانی	بولے راؤ بہنس مرد بانی
۲	ناتھ رام کریے جوراجو	کہیئے کرپا کر کریے سماجو
۳	موہہ اچھت یہ ہوئے اچھاہو	لہہن لوگ سب لوچن لاہو
۴	پربھو پرشاد شو سبئے نباہین	یہہ لالسا ایک من ماہین
۵	پن نہ شوچ تن رہے کہ جاؤ	جو نہوے پاچھے پچھتاؤ
۶	سن من دشرتھ بچن سہائے	منگل مود مول من بھائے
۷	سن نرپ جاس بمکھ پچھتاہین	جاس بھجن بن جرن سجاہین
۸	بھیو تمہار تنے سوئی سوامی	رام پنیت پریم انگامی

۴- دوہا	بیگ بلمب نکریے نرپ ساجیے سکل سماج سدن سو منگل تب ہین جب رام ہوین یوراج

۱- گورو کو ہر طرح پرخوش دیکھ کر راجا نے ہنستے ہوئے یہ میٹھی بات کہی -

۲- "سوامی! رام کو یوراج کا پد دیجیے - اور مہربانی سے دربار کرنے کا حکم سنائیے -

۳- "میرے جیتے جی یہ اتسو ہو جائے اور سب کو اپنی آنکھوں کا سکھ ملجائے -

۴- "آپ کی دعا سے مہادیو جی نے میری سب باتوں کا نباہ کر دیا - صرف یہی ایک آرزو باقی ہے -

۵- "پھر چاہے یہ شریر رہے یا چلا جائے - اس کی فکر مجھے نہ رہیگی تاکہ پھر پیچھے افسوس نہ کرنا پڑے "

۶- وششٹھ منی نے دشرتھ کی دلپسند باتوں کو سنکر دل میں انہیں بہت پسند کیا -

۷- (اور بولے) "سنو راجا! جن کے بمکھ (منحرف) ہونے سے (جیو) کو پچھتانا پڑتا ہے جن کے بھجن (بندگی) کے بغیر (چت کی) جلن نہیں جاتی "

۸- "اے سوامی! وہی رام پریم کے بس ہو کر تمہارے لڑکے بنے ہیں -

۴- دوہا "آپ جلدی کیجیے دیر نہ لگائیے - دربار منعقد کیجیے - اور اچھے دن اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اچھی ساعت میں رام کو یوراج بنائیے" ۔ چوپائی

۱	مُدِت مہیپت مندِر آئے	سیوک سچو سُمنت بُلائے
۲	کہہ جے جیو سیس تن نائے	بھوپ سمنگل بچن سُنائے
۳	پرمُدت موہہ کہیو گرُ آجو	رامہہ راج دیہو جو راجو
۴	جو پانچہہ مت لاگے نیکا	کرہو ہرکھ ہیر رامہہ ٹیکا
۵	منتری مُدِت سُنت نرپ بانی	ابھمت برد پرا جنُ پانی
۶	بنتی سچو کرہن کر جوری	جیو جگت پت برکھ کروری
۷	جگ منگل بھل کاج بچارا	بیگہہ ناتھ نہ لائیے بارا
۸	نرپہہ مود سن سچو سوہاٹا	بڑھت بوڑ جنُ لہی سُساکھا

۵- دوہا

کہیو بھوپ مُن راج کر جوئی جوئی آئس ہوئے
رام راج ابھکھیک ہت بیگ کرو سو سوئے

۱- راجہ دشرتھ خوش ہو کر محل میں آئے۔ اہلکاروں، وزیروں اور سُمنتر کو طلب کیا۔
۲- یہ آئے اور جے کہہ کر سر جھکایا۔ اور راجہ نے انہیں یہ خوشخبری سنائی۔
۳- راجہ بولے "آج گورو نے خوش ہو کر مجھ سے کہا ہے کہ رام کو یوراج کا پد دو۔
۴- اگر پنچوں کو یہ رائے پسند ہو۔ تو خوشی سے رام کو تلک دو۔
۵- پیاری باتوں کو سن کر منتری (وزیر) خوش ہوئے۔ گویا مقصد کے درخت پر پانی برسا۔
۶- ہاتھ باندھ کر وزیروں نے عرض کیا "اے جگت پتی! آپ کروڑ برسوں تک جیتے رہو۔
۷- آپ نے نہایت خوشی دینے والا کام سوچا ہے۔ جلدی کیجیے اس کام میں دیر نہ لگائیے۔
۸- وزیروں کی خوشی دینے والی بات کو سنکر راجہ دشرتھ دل میں بہت سکھی ہوئے۔ گویا بڑھتے ہوئے درخت میں ایک اور نئی شاخ پیدا ہوئی۔
۵- دوہا- راجہ نے رشی وشسٹ منی سے کہا "جن جن چیزوں کی اجازت دیجئے۔ وہ رامچندر کے راج تلک کے لئے تیار کیجائیں"۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) راج تلک کی تیاریان

۱	ہرکھ منیش کہیو مردُ بانی	آنو سکل سو تیرتھ پانی
۲	اوکھدھ مُول پھول پھل نانا	کہیو نام گن منگل جانا
۳	چامر چرم بسن بہہ بھانتی	رُوم پاٹ پٹ اگنت جاتی
۴	من گن منگل بست انیکا	جو جگ جوگ بھوپ ابھکھیکا
۵	بید بہت کہہ سکل بدھانا	کہیو رچو پر بید ھ بتانا
۶	پنس رسال پنگی پھل کیرا	رُوپو بیتھِن پر چھون پھیرا
۷	رُچو منج من چوکین چارو	کہیو بناون بیگ سچارو
۸	پُوجو گنپت گرُ کل دیوا	سب بدھ کرو بھوم سُر سیوا

۶- دوہا	دھوج پتاک تورن کلش سجوتر نگ رتھ ناگ سَترِ دھرمن سیکھن سب نج نج کاجہہ لاگ

۱- وششٹ منی نے خوش ہوکر بیٹھے بچن کہے کہ تمام اچھے تیرتھوں کا پانی منگائیے۔

۲- اور اوشدھیاں کند- مُول- پھل- پھُول- اور طرح طرح کے منگل شگون کی چیزوں کے نام بتائے۔

۳- چنور- ہرن کا چمڑا- طرح طرح کے اونی- شال- دوشالے- اور مختلف قسم کے ریشمی کپڑے۔

۴- طرح طرح کے جواہرات اور مختلف قسموں کے سامان جو دُنیا میں راج تلک کے موقع کے لئے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔

۵- ویدوں کے موافق سب کی تفصیل بتائی اور یہ بھی صلاح دی کہ شہر میں جابجا چاندنی (شامیانے) تان کر اسے آراستہ کرو۔

۶- گلی کوچوں میں ہر چہار طرف کٹھل- آم- سُپاری اور کیلے کے درخت لگاؤ۔

۷- جواہرات سے اچھے اچھے چوک پراؤ- ہاٹ باٹ سب کو آراستہ کراؤ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- گورو گنیش اور کل دیو کی پوجا کرو- اور براہمنوں کی ہر طرح سیوا کرو-

۶- دوہا- دُھجا- پتاکا- بندن وار- کلسے- گھوڑے- ہاتھی اور رتھوں کو سجاؤ- اِس طرح بڑے مُنی کے بچن کو سُنکر سب نے بسر آنکھوں سے پسند کیا اور اپنے اپنے کام میں مصروف رہے ؛

١ جو منیش جہہ آیس دیہا ۔ تہہ سو کاج پرتھم جن کیہا
٢ بپر سادھ سر پُوجت راجا ۔ کرت رام ہت منگل کاجا
٣ سُنت رام ابھکھیک سُہاوا ۔ باجیں گھر گھر اودھ بدھاوا
۴ رام سیا تن سگن جنائے ۔ پھرکیں منگل انگ سُہائے
۵ پلک سپریم پرسپر کہہ ہیں ۔ بھرت آگمن سوچک آہیں
۶ بھئے بہت دن ات اوسیری ۔ سگن پرتیت بھینٹ پریہ کیری
۷ بھرت سرس پریہ کو جگ ماہیں ۔ یہی سگن پھل دوسر ناہیں
۸ رامہہ بندھ سوچ دن راتی ۔ انڈن کمٹھ ہردے جیہہ بھانتی دوہا-۶

تہہ اوسر منگل پرم سُن ہرکھیو رنواس ۔ شوبھت لکھہ بدھ بڑھت جم باردھیہ بیچ بلاس

١- مُنیشر نے جس کو جو حکم دیا- اُس نے اُس وقت اُسے پہلے ہی سے انجام کر دیا-

٢- راجہ دشرتھ- برہمن- سادھو اور دیوتاؤں کو پُوجتے ہیں- اور رامچندر کیلئے منگل کاج کرتے ہیں

٣- اجودھیا میں رام کے راج تلک کی خبر پاتے ہی زور سے نقارے بجنے لگے اور دوہائی ہونے لگی

۴- رام چندر اور سیتا جی کے جسم کے عضو پھڑک پھڑک کر شگون دکھانے لگے-

۵- رام اور سیتا آپس میں پریم سے کہتے ہیں- یہ شگون بھرت کی آمد کی خبر دیتے ہیں-

۶- بہت دن ہو گئے- زیادہ فکر دامنگیر ہے- لیکن ان شگونوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پیارا آ رہا لگتا

۷- بھرت کی طرح دُنیا میں کون پیارا ہے- اِن شگونوں کا یہی پھل ہوگا- دوسرا کوئی نہیں-

۸- رامچندر جی کو بھائی کی دن رات ایسی فکر ہے جیسے کچھوے کے دل میں انڈے کی رہتی ہے-

۷- دوہا- اُس وقت راج کے تلک کی خوشخبری سُنکر رنواس ایسا خوش ہے جیسے پورے چندرمان کو دیکھکر سمندر کی لہریں بلاس کرتی ہیں- چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	پرتھم جائے جنہہ بچن سناوا	بھوکھن بسن بھور تنہہ پاوا
۲	پریم پلک تن من اُتّرا گین	منگل ساج سجن سب لاگین
۳	چوکیں چار سمترا پورے	مَن مے بِبدھ بھانت اتِ روری
۴	آنند مگن رام مہتاری	دیے دان بہُو بِپر ہنکاری
۵	پوجے گرام دیو سُر ناگا	کہے بہور دین بَل بھاگا
۶	جہہ بدھ ہوئے رام کلیانا	دیو دیا کر سو بردانا
۷	بار بار گنپتہ نہورا	کیجے سپھل منورتھ مورا
۸	گاوین منگل کوکل بینی	بدھ بدنی مرگ شاوک نینی

۸- دوہا

رام راج ابھشیک سُن ہیہ ہرکھے نرنار
لگے سُمنگل سجن سب بدھ انکول بچار

۱- پہلے جس نے جاکر رانیوں کو یہ خوشخبری دی۔ اُسے بہت کچھ زیور اور کپڑے انعام میں ملے۔
۲- رانیوں کا تن پریم سے پھول آیا۔ اور وہ سب خوش ہوکر منگل ساج سجانے لگیں۔
۳- سومترا نے طرح طرح کے خوبصورت رنگ برنگی چوک جواہرات سے پورے۔
۴- رامچندر جی کی ماں نے خوشی میں مست ہوکر برہمنوں کو بلاکر بہت دان دئے۔
۵- گاؤں کے دیوتا سیس ناگ اور دوسرے دیوتاؤں کی پوجا کر کے بلی دان کرایا۔
۶- اور منتیں مانگیں کہ دیا سے ایسا بردان دیجیئے کہ جس سے رام چندر کا بھلا ہو۔
۷- چندرمکھی۔ کویل جیسی آواز والی اور ہرنوں جیسی آنکھوں والی عورتیں منگل راگ گانے لگیں۔
۸- استریاں رام کا راج تلک سُنکر دل میں خوش ہوئیں اور قسمت کو موافق سمجھکر منگل ساج کی تیاری کرنے لگیں ؞

چوپائی

۱	تب نرناہ بششٹ بلائے	رام دھام شکھ دین پٹھائے
۲	گرو آگمن سنت رگھناتھا	دوار آئے پد نایو ماتھا
۳	سادر ارگھ دیئی گھر آنے	شورہ بھانت پوج سنمانے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	گہے چرن سیہ سہت بہوری	بولے رام کمل کر جوری
۵	سیوک سدن سوامی آگمنو	منگل مول امنگل دمنو
۶	تدپ اچت جن بول سپریتی	پٹھئی کاج ناتھ اس نیتی
۷	پربھتا تج پربھ کینھ سنیہو	بھیو پنیت آج یہ گیہو
۸	آیس ہوے سو کریے گسائین	سیوک لہے سوامی سیوکائی

۹- دوہا	سن سنیہہ سانے بچن من رگھرہ پرشنس رام کس نہ تم کہو اس ہنس بنش اونتس

۱- تب راجانے وششٹ جی کو بلایا - اور ہدایت کرنے کے لئے رامچندر کے محل میں بھیجا۔

۲- رامچندر جی گورو کی آمد کی خبر پاکر دروازہ پر آئے - اور انکے چرنوں میں سر جھکایا۔

۳- تعظیم سے ارگھ دے کر محل میں لائے - اور سولہ طرح سے پوجا کر کے انکا سنمان کیا۔

۴- پھر مع سیتا جی کے چرن چھوئے اور اپنے کنول جیسے ہاتھوں کو جوڑ کر بولے۔

۵- سیوک کے گھر سوامی کا آنا - سُکھ کا دینے والا اور دُکھ کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے۔

۶- تاہم اے سوامی مناسب تو یہ تھا کہ کام کیلئے مجھے بلا بھیجتے ایسی نیتی ہے۔

۷- اے سوامی آپ اپنی عزت اور بڑائی کو چھوڑ مجھ پر دیا کی اور میرے گھر کو آج پوتر کیا۔

۸- اے سوامی! جو حکم ہو - سو فرمائیے - تا کہ سیوک کو سوامی کی خدمت کا موقعہ ملے۔

۹- دوہا- پریم سے ملے ہوئے بچن کو سنکر وششٹ جی رام کی تعریف کرنے لگے - . . . .

. . . . . اے رام چندر! تم ایسا کیوں نہ کہو - کیونکہ تم سورج بنش کے زیور ہو

چوپائی

۱	برن رام گن شیل سبھاؤ	بولے پریم پلک منی راؤ
۲	بھوپ کینھ ابھکھیک سماجو	چاہت تمہیں دین جوراجو
۳	رام کرو سب سنجم آجو	جو بدھ کشل بناہے کاجو
۴	گر سکھ دیئی راؤ پہان گیو	رام ہردے ات بسمے بھیو
۵	جنمے ایک سنگ سب بھائی	بھوجن شین کیل لرکائی
۶	کرن بیدھ اپبیت بواہا	سنگ سنگ سب بھیو اچھاہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	بِمل بنش یہ اَنچت ایکا	اَنج بہائے بڑے اُبھکیکا
۸	پَربھ سپریم پچھتان سُہائی	ہَرو بھگت مَن کی کٹلائی
۱۰۔ دوہا	تہہ اوسر آئے لکھن مگن پریم آنند	سَنمانے پر یہ بچن کہہ رگھ کُل کیروچند

۱۔ وشِشٹ رام کے اوصاف اور اخلاق کی تعریف کرتے ہوئے پریم میں محو ہو کر بولے۔
۲۔ راجہ نے راج تِلک کا سامان کیا ہے۔ کیونکہ وہ تم کو یوراج پد دینا چاہتے ہیں۔
۳۔ اے رام آج سب سنجم کرو۔ تاکہ وِدھاتا خیریت سے سب کام پورا کریں۔
۴۔ گورو یہ ہدایت کر کے راجہ کے پاس گئے۔ اور رامچندر کے دلمیں یہ فکر پیدا ہوئی کہ۔
۵۔ سب بھائی ایک ساتھ ہی پیدا ہوئے۔ اور لڑکپن ہی سے کھانا۔ سونا۔ کھیل کود۔
۶۔ کن چھیدن۔ جنیو اور بیاہ تمام اُتسو ساتھ ہی ساتھ ہوئے۔
۷۔ لیکن اس اچھے کُل میں یہ بات نامناسب ہے۔ کہ چھوٹے بھائیوں کی غیر حاضری میں بڑے کو راج تِلک دیا جاوے۔
۸۔ بھگوان پریم سے ایسے پچھتاوا کرتے ہیں۔ جن کے سُننے سے بھگتوں کے من کا کپٹ دُور ہو جاتا ہے۔
۱۰۔ دوہا۔ اُس وقت پریم اور سُکھ میں مگن ہو کر لکشمن جی آئے۔ تو سُورج بنش کے کُمدنی کے کھِلانے والے چندرمان روپ رام چندر جی نے پیارے بچن کہہ کر اُنکا سنمان کیا۔ چوپائی

(۵) دیوتاؤں کے درمیان کھلبلی

۱	باجہیں باجن بِبِدھ بِدھانا	پُر پُر مود نہیں جائے بکھانا
۲	بھرت آگمن سکل مناویں	آویں بیگ نین پھل پاویں
۳	ہاٹ باٹ گھر گلی اتھائیں	کہیں پرسپر لوگ لگائیں
۴	کال لگن بھل کیتک بارا	پُوجہ بِدھ آبھلا کھ ہمارا
۵	کنک سنگھاسن سیا سمیتا	بیٹھیں رام ہوئے چِت چیتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	سکل کہہن کب ہوئی کالی	بگھن مناوین دیو کچالی
۷	تنھیں سُہاے نہ رام بدھاوا	چور چاندنی رات نہ بھاوا
۸	شارد بول بنے سب کرہیں	بارہ بار پانون لے پرہیں

۱۱- دوہا	بپت ہمار بلوک بڑ مات کریے سو آج رام جاہن بن راج تج ہوے سکل سُر کاج

۱- طرح طرح کے باجے بجتے ہیں - شہر کی بیحد خوشی کا بیان نہیں کیا جا سکتا -

۲- سب مناتے ہیں کہ بھرت جلد آئیں اور آنکھوں کو سرور بخشیں ہاٹ - باٹ - گلی اور مکانوں میں مرد اور عورت آپس میں کہتے ہیں - کہ

۴- کل کیسی اچھی لگن ہے - کہ برہما ہمارے مقصد کو پورا کرینگے -

۵- رام چندر معہ سیتا کے جب سونے کے سنگھاسن پر بیٹھیں گے تو چت کو آنند ہو گا -

۶- سب کہتے ہیں کہ کل کب ہو گی - لیکن سکار دیوتا دُگھن ڈالنے کی نیت کر رہے ہیں -

۷- ان کو اجودھیا کا راگ رنگ پسند نہیں آتا جیسے کہ چور کو اجالی رات اچھی نہیں لگتی -

۸- دیوتاؤں نے سرستی کو بلایا - اور بار بار اسکے چرنوں میں پڑکر خوشامدیں کیں -

۱۱- دوہا - اے ماتا ہماری سخت مصیبت کو دیکھکر تو آج ہی ایسا کام کر - کہ رامچندر راج کو چھوڑ کر بن کو چلے جاویں - اور دیوتاؤں کا کام پورا ہو ۔ چوپائی

۱	سُن سُر بچن ٹھاڑھ پچھتائی	بھئیوں سروج بپن ہم راتی
۲	دیکھ دیو سب کہہن بہوری	بات تو نہ نہیں تھوڑہ کھوری
۳	بسمے ہرکھ رہت رگھراؤ	تم جا تو سب رام سُبھاؤ
۴	جیو کرم بش دکھ سُکھ بھاگی	چلائیے اودھ دیو ہت لاگی
۵	بار بار گہہ چرن سکوچی	چلی بچار بدھ مت پوچی
۶	اونچ نواس نیچ کرتوتی	دیکھ نہ سکہین پرائے بھوتی
۷	آگل کاج بچار بہوری	کر ہن چاہ کشل کب موری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	ہر کھہ ہردے وشرتھ پرائی	جن گرہ دشا دوسہ دکھدائی	
۱۲- دوہا	نام منتھرا مند مت چیری کیکئی کیر اجس پٹاری تاہ کر گئی گرا مت پھیر		

۱- سرسوتی دیوتاؤں کی بنتی سنتی ہوئی کھڑی ہوئی پچھتاتی ہے۔ کہیں اجودھیا کے کنول بن کے لئے برف اور پالے کی رات ہو رہی ہوں۔

۲- دیوتا اُس کی حالت دیکھ کر بولے ”اے ماتا! ہمیں تم کو کچھ بھی پاپ نہ ہوگا۔

۳- تم رامچندر جی کے سبھاؤ کو جانتی ہو۔ اُن میں نہ خوشی ہے نہ ناراضگی ہے۔

۴- جیو اپنے کرم کی وجہ سے سکھ دکھ پاتے ہیں تو دیوتاؤں کی بھلائی کے لئے اجودھیا کو جا۔

۵- دیوتاؤں نے بار بار چرن پکڑ کر سرسوتی کو اپنے لحاظ اور مروت کے اختیار میں کر لیا۔

۶- تب سرسوتی سوچتی ہوئی چلی۔ کہ دیوتاؤں کی عقل نہایت ناقص ہے۔

۷- یہ اونچی جگہ رہتے ہیں اور نیچے کام کرتے ہیں۔ دوسروں کی ترقی کو نہیں دیکھ سکتے۔

۸- لیکن اُس نے پھر غور کیا کہ اس کارروائی سے آیندہ زمانہ کے لائق فائق شاعر مجھے عظمت دینگے۔ رام اور راون کے تذکرہ کو نظم میں بیان کرینگے۔

۱۲- دوہا- وہ دل میں خوش ہو کر اس طرح دشرتھ کے شہر میں آئی جس طرح دکھ دینے والی گرہ دشا آتی ہے۔

کیکئی کی ایک بدتمیز باندی تھی جس کا نام منتھرا تھا۔ سرسوتی نے اُسے بدنامی کی پٹاری بنائی اور اس کی عقل کو گمراہ کر کے چلی گئی ٭

(۶) منتھرا کا کیکئی کو بہکانا

۱	دیکھ منتھرا نگر بناوا	منگل منجل باج بدھاوا	
۲	پوچھس لوگن کاہ اچھاہو	رام تلک سن بھا اردا ہو	
۳	کرے بچار کبدھ کجاتی	ہوے اکاج کون بدھ راتی	
۴	دیکھ لاگ مدھ کٹل کراتی	جم گون تکے لیون کیہہ بھانتی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	بھرت مات پہان گئی بلکھانی	کا اَنمن ہنسی کہا ہنس رانی
۶	اُتر دیئی نہین لیئی اُساسو	ناری چرت کر ڈھارت آنسو
۷	ہنس کہا رانی گال بڑ تورے	دیکھ لکھن سکھ اس من مورے
۸	تب ہون نہ بولے چیری بڑ پاپن	چھانڑے سو اُس کار جن سانپن

۱۳- دوہا

سبھے رانی کہا کہس کِن کُشل رام مہیپال
بھرت لکھن رپ دمن سُن بھا کُبری اُرشال

۱- منتھرا نے شہر کی آرایش دیکھی - اور منگل راج کے گانے بجانے سُنے -

۲- لوگوں سے پوچھا- یہ کیسی خوشی ہے - اور جب رامچندر کے راج تلک کی خبر سُنی تو اُس کے دِل میں جلن پیدا ہوئی -

۳- وہ بدعقل اور بُری نسل والی عورت سوچنے لگی - کہ کس طرح آج ہی رات کو یہ بنا بنایا ہوا کھیل بگاڑ دیا جائے -

۴- جس طرح مکار بھیلنی شہد کے چھتے کو دیکھتی ہے کہ اُسے کس طرح قبضہ میں لاؤں ویسے ہی منتھرا کی بھی حالت ہو گئی -

۵- وہ دُکھی ہو کر بھرت کی ماں کے پاس گئی - کیکئی نے ہنسکر کہا کہ تو اداس کیوں ہو رہی ہے

۶ منتھرا نے جواب نہیں دیا - گہری سانس لینے اور تریا چرتر کر کے آنسو بہانے لگی -

۷ - رانی نے ہنسکر کہا - تو بڑی ہٹ پک کرنیوالی ہے - میں سمجھتی ہوں کہ لکشمن نے ضرور تجھکو سزا دی ہے -

۸ - رانی ڈر گئی - کہنے لگی " ارے تو بولتی کیوں نہیں - راجا - رام - لکشمن - بھرت اور شترگھن تو خیریت سے ہیں -

۱۳- دوہا - یہ سُنکر منتھرا کے دِل کو صدمہ پہنچا - (اور وہ بول اُٹھی) :- چوپائی

۱	کت سکھ دیئی ہمین کو ؤ مائی	گال کرب کہہ کر بل پائی
۲	رامہہ چھانڑ کُشل کہہ آجو	جاہِ نریش دیت یُوراجو
۳	بھاکو شلیا بدھ اَت داہن	دیکھت گرب رہت اُر ناہن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	دیکھو کس سنجاے اس شوبھا	جو اولوک موُر مَن چھوبھا	اوردو
۵	پوُت بدیش نہ شوچ تمہارے	جانت ہو بس ناہ ہمارے	
۶	نیند بہت پریہ سیج ترائی	لکھو بھوپ کپٹ چترائی	
۷	سُن پریہ بچن مَلن مَن جانی	جھکی رانی اَب رہو اَرگانی	
۸	پُن اَس کبہوں کہس گھر پھوری	تو دھر جیبھ کڈھاوَن توری	

۱۴۔ دوہا	کانی کھوری کوبری کُٹل کچالی جان تیہ بسیکھہ پُن چیری کہہ بھرت مات مسکان

۱۔ اے سہاگ میں مغرور رانی! تم کیوں خواب غفلت میں پڑی ہو۔ سخت خوف کا سامان تمہارے قریب آگیا ہے۔ اور تم کو ذرا بھی ڈر نہیں ہے۔

۲۔ مائی! مجھے کوئی کیا سزا دیگا۔ اور کس کا بل پاکر میں منہ زور ہونگی۔

۳۔ رام کے سوا آج کس کی خیریت ہے۔ جنہیں راجہ۔ یوراج بنا رہے ہیں۔

۴۔ آج کوشلیا کی قسمت مددگار ہوئی ہے۔ اور اس کے غرور کی کوئی حد نہیں رہی ہے۔

۵۔ ذرا چل کر شہر کی آرائش کو تو دیکھو۔ اس کے نظارہ نے میرے دل کو دکھی کر دیا۔

۶۔ تمہارا لڑکا پردیس میں ہے۔ لیکن تمہیں ذرا بھی فکر نہیں۔ تم جانتی ہو کہ راجا تمہارے اختیار میں ہے۔

۷۔ توشک اور تکیہ سے آراستہ پلنگ کی نیند بہت پیاری لگتی ہے لیکن تم راجہ کے کپٹ اور چالاکی کو نہیں جانتے۔

۸۔ کیکئی نے جب ایسی ظاہرا پیاری باتیں سنیں تو انہیں ناپسند کیا۔ اور بولی "زبان بند کر۔

۱۴۔ اگر پھر کبھی ایسی گھر میں پھوٹ ڈالنے والی بات کہیگی تو تیری زبان پکڑ کر کٹوا لونگی۔

کانے۔ لنگڑے۔ کبڑے اصل میں بدذات اور بدچلن ہوتے ہیں۔ اسپر تو عورت ہے۔ اور پھر باندی ہے"

یہ کہکر بھرت کی ماتا مسکرانے لگی۔

چوپائی

۱	پریہ بادن شکھہ دیہوں توہیں	سپنیہو تو پر کوپ نہ موہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	سُدِن سُمنگل دایک سوئی	تور کہا پُھر جادن ہوئی
۳	جیٹھ سوامی سیوک لگھ بھائی	یہہ دِنکر کُل ریت سُہائی
۴	رام تِلک جو سانچو کالی	مانگ دیوں من بھاوت آلی
۵	کوشلیا سم سب مہتاری	رامہہ سہج سُبھاؤ پیاری
۶	مو پر کرہین سنیہہ بیشیکھی	ہین کر پریت پرچھا دیکھی
۷	جو بدھ جنم دیہی کرچھو ہو	ہوہنہ رام سیہ پُوت پتوہو
۸	پران تے ادھک رام پریہ مور	تِنکے تِلک چھوبھہ کس تورے
۱۵- دوہا	بھرت شپتھ توہ ست کہہ پر ہر کپٹ دراؤ ہرکھ سمے بسمے کرس کارن موہ سُناؤ	

۱- کیکیئی نے کہا، "اے منتھرہ زبان سنتھرا بینے تجھے صرف نصیحت کی ہے - خواب میں بھی مجھے تجھ پر غصّہ نہیں آتا -

۲- وہ دِن کیسا اچھا اور خوشی کا دینے والا ہوگا - جسدِن تیری بات سچی ہوگی -

۳- سورج بنس کی یہ سُہاونی ریت ہے - کہ بڑا بھائی مالک ہوتا ہے - اور چھوٹا بھائی اُس کا سیوک بنتا ہے -

۴- اے سکھی! اگر سچ مچ کل ہی رام چندر کے تِلک کا دن ہے - تو جو تیرے من میں آوے مانگ میں دونگی -

۵- رام چندر تو سہج سوبھاؤ والے ہیں - کوشلیا کی طرح اُنہیں سب مائیں پیاری ہیں -

۶- اس کے سوا وہ مجھ سے زیادہ پریم رکھتے ہیں - میں نے اُنکے پریم کا امتحان کرلیا ہے -

۷- اگر برہما کسی کو آدمی کا جنم دیں - تو رام جیسے لڑکا اور سیتا جیسی بہو ہے -

۸- مجھے تو رام چندر پران سے بھی زیادہ پیارے ہیں - اُنکے راج تِلک سے تجھے کیوں دُکھ ہوا

۱۵- دوہا - تجھے بھرت کی قسم ہے - چھل اور کپٹ کو چھوڑ کر سچی بات کہہ - خوشی کے وقت میں تو کیوں دُکھی ہوتی ہے - اِس کا سبب مجھے بھی سُنا دے "

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱ ابکے بار آس سب پوجی — اب کچھ کہب جیبھ کر دوجی
۲ پھورے جوگ کپار ابھاگا — بھلیو کہت دُکھ روررہ لاگا
۳ کہے جھوٹھ پھر بات بنائی — سو پر یہ تمہیں کڑوین مائی
۴ ہم ہو کہب اب ٹھکر سہائی — ناہت موں رہب دن راتی
۵ کر کروپ بدھ پربش کینھا — بوا سو لُنا پاؤ جو دینھا
۶ کوؤ نرپ ہوہ ہمیں کا ہانی — چیری چھانڑ ہوب نہیں رانی
۷ جارے جوگ سبھاو ہمارا — ان بھل دیکھ سنجاے تمہارا
۸ تا تے کچھک بات انساری — چھمو دیبی بڑ چوک ہماری

۱۶ ۔ دوہا
گوڑھ کپٹ پریہ بچن سن تیا ادھر بدھرن
سرمایا بش بیرنہہ سہر دجان پتیان

۱ ۔ منترا بولی ۔ ایک ہی دفعہ میری تمام آسا پوری ہوگئی ۔ اب دوسری زبان پیدا کروں تب کچھ بولوں
۲ ۔ یہ بدنصیب سر پھوڑنے ہی کے لائق ہے ۔ میں نے تو اچھی بات کہی اور وہ تمہیں بُری لگی ۔
۳ ۔ جو جھوٹی بات بنا کر کہتے ہیں وہ تمہیں پیارے لگتے ہیں ۔ اے مائی ! میں تو کڑوی ہوں ۔
۴ ۔ اب میں بھی یا تو خوشامدانہ باتیں کہا کرونگی ۔ یا رات دن چپ رہونگی ۔
۵ ۔ برہمانے مجھے بدشکل (کُبڑی) بنا کر دوسرے کے بس میں کر دیا ۔ جو بویا تھا وہ کاٹا ۔ جو دیا تھا وہ پایا ۔
۶ ۔ راجا بھی کوئی بھی ہو ۔ مجھے کیا نقصان ہے ۔ میں باندی کے سوا رانی تو نہیں ہو سکتی ۔
۷ ۔ میری عادت جل جائے ۔ کیونکہ یہ جلنے ہی کے قابل ہے ۔ میں کیا کہوں ۔ تمہاری برائی مجھ سے نہیں دیکھی جاتی ۔
۸ ۔ یہ سبب ہے ۔ کہ جو نا مناسب سمجھا تھا وہ بات کہی ۔ میں نے سخت غلطی کی ۔ اے دیوی ! تو مجھے معاف کرو ۔

۱۶ ۔ دوہا ۔ عورتیں متلوّن مزاج ہوتی ہیں ۔ رانی نے گہرے کپٹ سے ملے ہوئے پیارے بچن سُنے دیوتاؤں کی مایا کا اثر پڑا ۔ بدخواہ منترا اسے پیاری لگی اور وہ اس کا اعتبار کر گئی ۔ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	سادر پُن پُن پوچھت اوہی	شوری گان مرگی جنُ موہی
۲	لَس مت پھری اہے جس بھابی	رہسی چیری گھات بھل پھابی
۳	تم پوچھو ہیں کہت ڈراؤن	دھریو مور گھر پھورن ناٹوؤن
۴	سج پرتیت بہہ بدھ گڑھ چھولی	اودھ سارھ ساتی تب بولی
۵	پریہ سیہ رام کہا تم رانی	رامہہ تم پر بہ سو پھر بانی
۶	رہے پرتھم اب تے دِن بیتے	سمے پھرے رپُ ہو ہنہ پریتے
۷	بھانُ کمل کُل پوکھن ہارا	بِن جلُ جار کرے سوئی چھارا
۸	جر تُمھار چہا سوت آپاری	رُوندھو کر اپائے بر باری

۱۷ - دوہا	تمہیں نہ سوچ سہاگ بل نج بس جانو راؤ من ملین مکھ میٹھ نرپ راؤر سرل سبھاؤ

۱ - وہ آدر کے ساتھ بار بار منتھرا سے پوچھتی ہے جس طرح ہرنی بھیلنی کے گانے کو سن کر موہت ہو جاتی ہے۔

۲ - جیسا ہونے والا ہوتا ہے۔ ویسی ہی عقل بھی پلٹا کھا جاتی ہے۔ کوبڑی منتھرا کا داؤں چل گیا۔ یہ جان کر وہ خوش ہو گئی۔

۳ - کہنے لگی۔ تم تو پوچھتی ہو۔ اور میں بولتی ہوئی ڈرتی ہوں۔ کیونکہ میرا نام گھر کی پھوڑنیوالی رکھدیا

۴ - اِس طرح اپنا اعتبار پیدا کر کے ہر طرح کی چکنی چپڑی باتیں بنا کر اُس نے رانی کو بیدھا کر لیا گویا اجودھیا پر ساڑھے سات برس والا سینچر چڑھ آیا۔

۵ - (وہ بولی) اے رانی! تم نے کہا۔ کہ رام اور سیتا مجھے پیارے ہیں۔ اور رام مجھے پیار کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

۶ - لیکن پہلے کے دن اب گذر گئے۔ موقع پا کر دوست بھی دشمن ہو جاتے ہیں۔

۷ - سورج کنول کے پھولوں کو پالتا ہے۔ لیکن بغیر پانی کے وہ اُسے جلا کر برباد کر دیتا ہے۔

۸ - تمہاری سب سوتیں (سوکنیں) تمہاری جڑ اکھیڑنا چاہتی ہیں۔ تم کو چاہئے کہ اُس کے کنارے تدبیر سے باڑ لگا دو۔ اور اچھے پانی سے اُسے سینچو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵-دوہا - تمہیں سوہاگ کے غرور میں فکر نہیں ہے - راجہ کو اپنے اختیار میں سمجھتی ہے - راجہ مُنہ کے میٹھے اور من کے میلے ہیں - اور تم تو سیدھی سبھاو والی ہو ۔ چوپائی

۱	چتُر گنبھیرُ رام مہتاری	بیچ پاسُ نیج بات سنبھاری
۲	پٹھئے بھرت بھوپ ننیوُرے	رام ماتُ مت جانب رورے
۳	سیوُہن سکل سوت موٗہہ نیکے	گربت بھرت ماتُ بل پی کے
۴	شال تمہار کوشلہا اَئی	کپٹ چتر نہین ہوت جنائی
۵	راجہہ تم پر پریم بسیکھی	سوت سبھاو سکے نہین دیکھی
۶	رچ پرپنچ بھوپ یہہ اپنائی	رام تلک ہت لگن دھرائی
۷	یہہ کُل اچت رام کا ٹیکا	سب ہی سہائے موٗہہ سُٹھہ نیکا
۸	آگِل بات سمجھہ ڈرمو ہی	دیو دیو پھل سو پھر او ہی

۱۸-دوہا

رچ پنچ کوٹک کُٹِل پن کینھس کپٹ پربودھ
کہس کتھا شت سوت کی جیہہ بدھہ باڑھہ برودھ

۱-رام چند کی ماں بڑی چتر اور بڑی گہری ہے - اُس نے وقت پاکر اپنا کام بنایا -

۲- راجہ نے بھرت کو ننھال بھیج دیا - اسی سے تم رام کی ماں کی عقل کو سمجھ سکتی ہو -

۳- وہ سمجھتی ہے - کہ سب سوتیں (سوکنیں) بہیری اچھی طرح سے فرمانبردار ہیں - صرف بھرت کی ماں شوہر کے بل کے گھمنڈ میں رہتی ہے -

۴- اے مائی ماکوشلیا کو تم کھلتی ہو - لیکن اس کی چالاکی اور کپٹ ظاہر کوئی نہیں دیکھ سکتا -

۵- راجا کو تمہارے اوپر بڑا پریم ہے - سوت (سوکن) سوت کے سبھاؤ کو نہیں دیکھ سکتی -

۶- اُس نے سورج جیسے تیج والے راجا کو اپنے بس میں کرکے رام کے تلک کی لگن مقرر کرا لی ہے

۷- رام کا تلک ہونا تو اس خاندان کے رسم کے موافق ہی ہے - اور سب کو پسند ہے - اور مجھے بھی اچھا لگتا ہے -

۸- لیکن آگے جو بات ہوگی - اُسے سمجھ کر میں ڈرتی ہوں لیکن ایشور جو پھل دیگا اسے بھوگنا ہی پڑیگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۸ - دوہا - منتھرا نے خوب مکر اور فریب سے باتیں گھڑ گھڑ کر کیکیی کے دل میں کپٹ کا یقین دلا دیا اور سیکڑوں سوتوں کی کہانیاں سنائیں جس سے خوب مخالفت پیدا ہوئی ۔ چوپائی

۱	بھاوی بش پرتیت اُر آئی	پوچھ رانی پُنج سپتھ دوائی
۲	کا پُوچھو تم اجہوں نہ جانا	نج ہت ان ہت پشُو پہچانا
۳	بھیئے پاکھ دِن سجت سماجو	تم پا یو سُدھ ہم سن آجو
۴	کھائی پہری راج تمہارے	ست کہین نہیں دوش ہمارے
۵	جو اسَت کچھ کہب بنائی	تو بدھ دیہی ہمہین سجائی
۶	رامہہ تلک کالہ جو بھیو	تُم کہ پت بیج بدھ بیو
۷	ریکھا کھینچ کہون بل بھاکھی	بھامن بھیہو دودھ کی ماکھی
۸	جو سُت سہت کرو سیو کائی	تو گھر رہو نہ آن اُپائی

۱۹ - دوہا

کدرو بنتہہ دینہہ دکھ تمہین کوشلا دیو
بھرت بندگرہ سیئی لکھن رام کہ نیو

۱ - بھاوی کے زیر اثر کیکیی کے دل کو یقین آیا - اور اُس نے اپنی قسم دلا کر پوچھا -

۲ - منتھرا بولی - تم پوچھتی کیا ہو؟ اب بھی تم کو خبر نہیں ہے اپنے بُرے بھلے کو تو حیوان بھی سمجھتا ہے

۳ - پندرہ دن سے برابر آرائش ہو رہی ہے لیکن آج تمہیں مجھ سے خبر ملی ہے -

۴ - میں تمہارے راج میں کیا کھایا پہنا ہے (نمک حلال ہوں) اس وجہ سے سچی بات کہتی ہوں - تاکہ میرا کوئی قصور نہ رہے -

۵ - اگر میں کچھ جھوٹ بنا کر کہتی ہوں تو ایشور مجھے سزا دینگے -

۶ - (لیکن) اگر کل رامچندر کو تلک ہو گیا - تو تمہارے لئے برہما نے دکھ کا بیج بو دیا -

۷ - میں لکیر کھینچکر قسم کھا کر کہتی ہوں - تم دودھ کی مکھی بنگئی ہو -

۸ - اگر بیٹے کے ساتھ خدمت کرو گی تو گھر میں رہو گی - اسکے سوا اور کوئی علاج نہیں ہے -

۱۹ - دوہا - جس طرح سانپوں کی ماں کدرو نے بندو بنتا کو دکھ دیا تھا - ویسے ہی کوشلیا

لہ کدرو اور بنتا کشپ منی کی دو استریاں ...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیوی تمہیں دکھ دینگی - بھرت جیل خانہ میں رہینگے اور رام جنگل کے ناگ لکشمن ہونگے ؛ چوپائی

۱	کیکئی سُتا سُنت کٹ بانی	کہہ نہ سکے کچھ سہم سُکھانی
۲	تن پسیو کدلی جِمِ کانپی	کُبری دسن جیبھ تب چاپی
۳	کہہ کہہ کوٹک کپٹ کہانی	دھیرج دھرو پربودھس رانی
۴	کینھس کٹھن پڑھائے کُپاٹھو	جمِ نہ نوئے پھر اُکٹھا کاٹھو
۵	پھرا کرم پریہ لاگ کُچالی	بکہ سراہت منو مرالی
۶	سُن منتھرا بات پھر توری	داہن آنکھ پھرکت نت موری
۷	دِن پرت دیکھوں رات کُسپنے	کہوں نہ تُوہِ موہ بس اپنے
۸	کہا کروں سکھی سُدھ سُوبھاؤ	داہن بام نہ جانوں کاؤ

۲۰ - دوہا

اپنے چلت نہ آج لگ اَن بھل کاہُک کینھہ
کہہ آگھ ایکے بار موہ دیؤ دُسہ دکھ دینھہ

۱ - رانی کیکئی ان سخت باتوں کو سُنکر ڈر سے ایسی خشک ہوگئی کہ کچھ بول نہ سکی -

۲ - جسم پسینہ پسینہ ہو گیا وہ کیلے کے پتوں کی طرح کانپنے لگی - تب باندی نے اپنی زبان دانتوں سے دبا لی -

۳ - کروروں کپٹ کی کہانیاں سُنا سُنا کر رانی کو سمجھایا کہ صبر کرو -

۴ - بُرا سبق پڑھا پڑھا کر اُسے سخت دل بنا دیا - جیسے سُوکھی لکڑی پھر نہیں جھکا سکتی -

۵ - قسمت نے پلٹا کھایا - بدذات باندی عزیز ہو گئی - اور رانی اُس بگلے جیسی عورت کو ہنسنی سمجھ کر سراہنے لگی -

۶ - (وہ بولی) منتھرا تو سچ کہتی ہے " میری داہنی آنکھ روز پھڑکتی رہتی ہے -

۷ - میں روز بُرے بُرے خواب دیکھتی ہوں - لیکن اپنی نادانی سے تمہیں نہیں سُناتی -

۸ - میں کیا کہوں ؟ بڑی بھولی بھالی ہوں - اُلٹی سیدھی بات نہیں جانتی -

۲۰ - دوہا - اپنے کرتب سے آج تک میں نے کسی کا بُرا نہیں کیا - کون جانے کس پاپ کی وجہ سے ایشور نے ایک بارگی ایسا سخت دُکھ مجھے دیا ہے ؛ چوپائی

۱	نیہر جنم بھرب برجائی	جیت نہ کرب سوت سیو کائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	اَرِ بش دَیُو جیاوَت جاہی	مَرَن نیک تہہِ جیوَن نہ چاہی	
۳	دِین بچن کہا بہُ بِدھ رانی	سُن کُبری تیہ مایا ٹھانی	
۴	اس کس کہو مان من اُونا	سُکھ سُہاگ تم کا دِن دُونا	
۵	جِہہ راؤر اس اَن بھل تاکا	سوئی پائی یہہ پھل پرِپاکا	
۶	جب تے کُمت سُنا ہین سوامن	بھوکھ نہ باسر نیند نہ جامن	
۷	پُوچھا گُنن ریکھ تن کھانچی	بھرت بھوال ہونہہ یہ سانچی	
۸	بھامن کرو تو کہُون اُپاؤ	ہَین تُمھری سیوا بس راؤ	

۲۱ - دوہا	پرَوں کوپ تو بچن لگ سکوں پوت پت تیاگ کہس موُر دکھ دیکھ بڑ کس نہ کرب ہِت لاگ

۱- پِیہر (باپ کے گھر) میں جاکر اپنا جنم گذار لونگی۔ لیکن جیتے جی سوتوں (سوکنیوں) کی خدمت نہ کرونگی
۲- جسے ایشور دشمن کے تابع بناکر زندہ رکھے۔ تو ایسی زندگی سے اُس کا مرجانا ہی اچھا ہے۔
۳- رانی نے نہایت عاجزانہ پیرایہ میں باتیں کہیں۔ تب اُس باندی نے تریا چلتر کا جال پھیلایا
۴- وہ بولی "تم پست دل ہو کر ایسی چھوٹی باتیں کیوں کہتی ہو۔ تم کو دن دونا سُہاگ کا سکھ نصیب ہو
۵- جس نے تمہاری برائی سوچی ہے وہ آخر میں اِسکا پھل پاویگا۔
۶- اے رانی! جب سے میں نے (کوسلیا کی) چالاکی کی خبر پائی ہے۔ تب سے نہ مجھے دن کو بھوک اور نہ رات کو نیند آتی ہے۔
۷- تب میں نے جوتشیوں سے جاکر پوچھا۔ اُنہوں نے خط کھینچکر یہ بتایا کہ بھرت راجہ ہونگے۔ یہ سچی بات ہے۔
۸- اے رانی! اگر تم کرنا چاہو۔ تو میں تدبیر بتادوں۔ کیونکہ راجا تمہاری محبت کے بس میں ہے
۲۱- دوہا۔ (رانی نے کہا) "اگر تو کہے تو کنوئیں میں گر پڑوں اور بیٹے اور شوہر کو بھی چھوڑ سکتی ہوں۔ تو میری بڑی ہمدرد ہے۔ میرا دُکھ دیکھکر ہمدردی سے ایسا کہتی ہے۔ بھلا میں تیرا کہنا کیوں نہ کرونگی"

چوپائی

۱	کُبری کری کبُل کیکیی	کپٹ چھُری اُر پاہن ٹیئی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	لکھے نہ رانی نکٹ دکھ ایسے	چرت ہرت ترن بل پشُ جیسے
۳	سُنت بات مِردُ انت کٹھوری	دیت منہو مدھُ ماہُر گھوری
۴	کہے چیری سُدھ اہے کہ ناہیں	سوامن کہیو کتھا موہ پاہیں
۵	ددی بردان بھوپ سن تھاتی	مانگو آج جڑاؤ چھاتی
۶	سُتہہ راج رامہہ بن باسو	دیو لیو سب سوت ہلاسو
۷	بھوپت رام سپتھ جب کرہیں	تب مانگیو جہہ بچن نہ ٹرہیں
۸	ہوے اکاج آج نش بیتے	بچن مور پریہ مانو جی سے
۲۲ - دوہا	بڑ گگھات کر پاپن کہس کوپ گرہ جاؤ کاج سنبھار ہو سجگ ہے سہسا جن پتیاؤ	

۱ - اس طرح کوبری منتھرانے کیکئی کو بلدان کا پشو بنا لیا - اور کپٹ کی چھری کو اپنے دل کے پتھر پر تیز کرنے لگی -

۲ - رانی کو قریب کا دکھ اسی طرح نظر نہیں آتا - جیسے بلدان کا پشو ہری ہری گھاس چرتا ہے اور تلوار کو نہیں دیکھتا ہے -

۳ - اس کی باتیں سننے میں تو میٹھی ہیں - لیکن باطن میں ویسی ہی سخت کڑوی ہیں جیسے کوئی شخص شہد میں زہر ملا دے -

۴ - باندی بولی - کہ اے رانی! تم کو یاد ہے - کہ نہیں - مجھ سے کہو -

۵ - راجہ نے تمہیں کسی وقت دو بر دینے کو کہے تھے - وہ اب تک امانت ہیں - انہیں آج مانگ کر اپنی چھاتی کو ٹھنڈی کرو -

۶ - بیٹے کو راج اور رامچندر کو بن باس دو - اور سوتوں کی خوشی کو چھین لو -

۷ - جب راجہ رام کی قسم کھائیں - تب ہی مانگنا - تاکہ وہ قول سے پھرنے نہ پاویں -

۸ - آجکی رات گذرنے پر کام بگڑ جاویگا - میری باتوں کو پران سے بھی پیاری سمجھو -

۲۲ - دوہا - پاپنی نے بڑا بُرا داؤں کھیلا - صلاح دی کہ کوپ بھون (غصہ کا مکان) میں جاکر استقلال کے ساتھ اپنا کام بناؤ - عجلت میں پڑ کر کہیں راجہ کی بات کا یقین نہ کر بیٹھنا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۷) کیکئی کا کوپ بھون میں جانا

۱	کہہ رانی پران پریہ جانی	بار بار بڑ بدّھ بکھانی
۲	توہ سم ہت نہ موہ سنسارا	بہے جات کوبھٹی کی اُدھارا
۳	جو بدھ پورو منورتھ کالی	کروں توہ چکھ پوتر آلی
۴	بہو بدھ چیرہ آدر دیہی	کوپ بھون گونی کیکیئی
۵	بپت بیج برکھارت چیری	بھوئیں بھئی کمت کیکئی کیری
۶	پائے کپٹ جل انکر جاما	بر دوؤ دل پھل دکھ پرناما
۷	کوپ سماج ساج سب سوئی	راج کرت نج کمت بگوئی
۸	راور نگر کولا ہل ہوئی	یہ کچال کچھ جان نہ کوئی

۲۳- دوہا	پرمدت پر نر نار سب ساج سمنگل چار اک پروشہن اک نکسیں بھیر بھوپ دربار

۱- رانی نے کوبری منتھرا کو پران سے بھی پیاری سمجھا - اور بار بار اُس کی عقل کی تعریف کی - کہ

۲- دُنیا میں تجھ جیسا میرا کوئی خیر خواہ نہیں ہے - میں بہہ رہی تھی اور تو میرا سہارا بنگئی -

۳- اے سکھی ! اگر کل برہما میری خواہش کو پوری کردیگا تو تجھے اپنی آنکھوں کی پتلی بناؤنگی -

۴- کیکئی منتھرا کا بہت سنمان کرکے کوپ بھون کو چلی گئی -

۵- مصیبت دانہ کا بیج ہے - اندی برشا رُت ہے اور کیکئی کی بدعقلی زمین ہے -

۶- کپٹ کا پانی پاکر انکھوا نکلا - دونو برپتے ہیں اور آن کا آخر یا دُکھ پھل ہے -

۷- وہ غصّے کا ساج سجا کر سوگئی - راج کرتے ہوئے اُس کی عقل نے اُس راج کا ناش کردیا -

۸- شہر میں تو دھوم مچی ہوئی ہے - لیکن کسی کو کانوں کان اُس بُری چال کی خبر نہیں -

۲۳- دوہا - شہر کے مرد اور عورت خوشی سے منگل چار کا سامان سجا سجا کرتے جاتے ہیں - راج دربار میں بھیڑ لگی ہوئی ہے ؎

چوپائی

۱	بال سکھا سن ہیہ ہر کہا ہیں	مل دش پانچ رام پہان جاہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	پربھ آدر پریم پہچانی	پوچھیں کشل چھیم مردبانی
۳	پھر پن بھون پربھ آئیس پائی	کرت پرسنپہر رام بڑائی
۴	کو رگھبیر سرس سنسارا	شیل سنیہہ بناہن ہارا
۵	جہہ جہہ جون کرم بش بھرمہین	تہنہ تہنہ ایش دیہہ یہ ہم ہین
۶	سیوک ہم سوامی سیہ ناہو	ہوے ناتھ یہہ اور بنا ہو
۷	اس ابھلاکھ نگر سب کاہو	کیکے سُتا ہردے اتِ داہو
۸	کونہ کسنگت پائے نشائی	رہے نہ نیچ متے گروائی

دوہا-۴۴	سانجھ سمے سانند نرپ گیو کیکئی گیہہ گمن نٹھرتا نکٹ کیا جنُ دھر دیہہ سنیہہ

۱- بچپن کے دوست خبر سُنکر دل میں خوش ہوتے ہیں- اور دس دس پانچ پانچ مل جل کر رام کے پاس آتے ہیں-

۲- رام اُن کی محبت کو پہچان کر عزت کرتے ہیں- اور شیریں زبانی سے خیریت پوچھتے ہیں-

۳- یہ لوگ رام کا حکم پاکر اپنے اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں- اور آپس میں رامچندر جی کی بڑائی کرتے ہیں-

۴- اِس دنیا میں رامچند جیسا مروت اور محبت کا نباہ کرنے والا کون ہے-

۵- ہم کرم کے زیر اثر جہاں جہاں جنم لیں- وہاں وہاں ایشور ہم کو یہ توفیق دے کہ-

۶- ہم تو سیوک ہوں- اور سیتا پتی رام چندر ہمارے سوامی ہوں- اور اِس رشتہ کا نباہ اخیر تک ہوتا رہے-

۷- سب کے دلوں میں تو ایسی خواہش ہے- لیکن کیکئی کے دل میں سخت جلن ہے-

۸- بُرے کی محبت پاکر کس کی بربادی نہیں ہوتی اور بُری صلاح سے عقل ٹھکانے نہیں رہتی

۴۴- دوہا- راجہ دشرتھ شام کے وقت اِس وضع میں کیکئی کے محل میں گئے- جس طرح محبت مجسم ہوکر سنگدلی کے پاس جاتی ہے" چوپائی

۱	کوپ بھون سن سکچیو راؤ	بھے بش آگے پرے نہ پانوو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ سُرپت بسے باہُ بل جاکے — نرپت رہہِن سکل رکھ تاکے

۳ سو سُن تیہ رِس گیو سکھائی — دیکھہو کام پرتاپ بڑائی

۴ سُول کُلِش اس انگون ہارے — تے رت ناتھ سُمن سر مارے

۵ سبھئے نریش پریا پہان گیو — دیکھ دشا دکھ دارُن بھیو

۶ بھوم شین پٹ موٹ پُرانا — دیے ڈار تَن بھوکھن نانا

۷ کُمتہہ کِس کیہا کہت بنانی — ان اہوات سوچ جنُ بہانی

۸ جائے نکٹ نرپ کہا مِرد بانی — پران پریا کیہہ ہیت رسانی

چھند

کیہہ ہیت رانی رسانی پرست پان پتہ نواری

بار بسر دش بھونگ بہامن بھیم بجانت نہاری

دوی باسنا رسنا دسن بر مرم ٹھاہر دیکھی

تُلسی نرپت بھوتبیتا بش کام کوتک لیکھی

۲۵ - سورٹھ

بار بار کہا راؤ سُمکھہ سلوچن پک بین

کارن موہہ سناؤ گج گامن نج کوپ کر

۱- کیکئی کے کوپ بھون میں جانے کی خبر پاکر راجہ کو پس و پیش ہوا - اور ڈر کے مارے آگے کیطرف اُن کا پاؤں نہیں پڑتا -

۲- اندر بھی جس کی بھجاؤں کے بل سے بستا ہے - اور تمام راجے جس کا رُخ دیکھا کرتے ہیں -

۳- وہ دشرتھ استری کے غصّہ کو سُنکر خشک ہو گیا - یہ کام دیو کے پرتاپ کی بڑائی ہے -

۴- جو ترسول - بجر اور تلوار کے زخم کو جسم پر نہیں آنے دیتا - اُسے کام دیو پھولوں کے تیر سے مار دیتا ہے -

۵- دشرتھ خوف زدہ ہو کر پیاری رانی کے پاس گئے - اور اُس کی حالت کو دیکھ کر نہایت دُکھی ہوئے -

۶- زمین پر پڑی ہوئی موٹے - پرانے کپڑے اوڑھے ہوئے تن کے تمام زیور بکھیرے ہوئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- بدتمیز رانی کو یہ بھیس ایسا پھبتا ہے۔ گویا وہ آنے والی بیوگی کو دکھا رہا ہے۔

۸- راجا نے پاس جا کر کہا "ارے پران پیاری! تم کس لئے غصہ میں ہو۔

چھند- رانی! تمہیں غصہ کیوں ہے؟" یہ کہکر راجہ نے اُسے ہاتھ لگایا۔ وہ غضبناک ناگن کی طرح ٹیڑھی بنکر منع کر رہی ہے (بُری) خواہش زبان ہے۔ دونو بردانت ہیں (کاٹنے کے لئے) وہ پران کی جگہ دیکھتی ہے۔ سوتے تلسی داس! مہاراجہ دشرتھ بھاوی کے بس میں کام دیو کا تماشا دیکھ رہے ہیں۔

سورٹھا- راجہ بار بار کہتے ہیں۔ کہ اے سُندر مکھی! سلوچنی! گج گامنی! پکپینی! تو اپنے غصے کا باعث مجھے بتا دے۔

چوپائی

شری راماینہ

۱	ان ہت تور پریا کہہ کینھا	کہہ دوی شر کہہ جم چھا لینھا
۲	کہہ کیہ رنکھہ کروں نرپ بشو	کہہ کیہ نرپ نکاروں ویشو
۳	سکوں تور ار امر داری	کہا کیٹ بپرے نر ناری
۴	جانس مور سو بھاؤ برورد	تو مکھ ممھ ورگ چندر چکور د
۵	پریا پران ست سرب س مورے	پر جن پرجا سکل بس تورے
۶	جو کچھ کہوں کپٹ کر توہیں	بھا من رام شپتھ ست موہیں
۷	ہس مانگ من بھاوت بابا	بھوکھن سجو منوہر گاتا
۸	گھری کگھری سمجھ جیہ دیکھو	بیگ پریا پر ہرہ کیبکھو

۱- دوہا: یہ سُن من گن شپتھ بڑ بہنس اُٹھی مت مند
بھوکھن سجت بلوکی مرگ منو کراتن پھند

۱- "ارے پیاری! کس نے تیری بے عزتی کی ہے؟ کس کے دو سر ہیں؟ اور کس کو جمراج لینا چاہتے ہیں۔

۲- کہو کس کنگال کو راجہ کروں اور کس راجہ کو جلا وطن بنا دوں۔

۳- میں تیرے دشمن دیوتاؤں کو بھی مار سکتا ہوں۔ بیچارے مرد اور عورت تو کیڑے کی طرح ہیں۔

۱- سلوچن- اچھی آنکھ والے۔ (۲) گج گامنی- ہاتھی کی چال چلنے والی (۳) کوئل کی طرح بولنے والی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ - اے سُندر رانوں والی! تو میرے سبھاؤ کو جانتی ہے۔ میرا من تیرے چاند جیسے مُنہ کا چکور بنا ہُوا ہے۔

۵ - اے پیاری! بھرت پران میرے لڑکے۔ میرا سب کچھ میرا خاندان اور میری عیت سب تیرے تابع ہیں۔

۶ - اے رانی - میں رامچندر کی سو مرتبہ قسم کھاتا ہوں۔ تجھ سے جھوٹی بات نہیں کر رہا ہوں۔

۷ - جو تیرے دل میں آوے۔ اُسی بات کو ہنسکر مانگ لے۔ اور اپنے دل فریب جسم کو زیوروں سے آراستہ کر لے۔

۸ - اے پیاری! تو وقت اور بے وقت کا دل سے لحاظ کر۔ اور اس بُرے بھیس کو جلدی چھوڑ دے

۱ - دوہا - یہ سنکر بد عقل کیکئی نے اپنے دل میں راجہ کی قسموں پر غور کیا۔ ہنسکر اُٹھ بیٹھی زیور پہننے لگی۔ گویا بھیلنی ہرن کو دیکھکر پھندے سنبھالتی ہے۔ چوپائی

۱	پُن کہا راؤ سُہرِد جیہ جانی	پریم پُلک مِرِدُ منگل بانی
۲	بھامِن بھیؤ تور من بھاوا	گھر گھر نگر انند بدھاوا
۳	رامہِ دیون کالھ جوراجو	سجو سلوچن منگل ساجو
۴	دَلَک اُٹھیو سُن ہردے کٹھورا	جن چھوی گیؤ پاک برتورا
۵	ایسی پیر بہنس ارگوئی	چور نار جِمِ پرگٹ نہ روئی
۶	لکھی نہ بھوپ کپٹ چترائی	کوٹ کُٹل گُن گرو پڑھائی
۷	جدّپ نیت نپُن نرناہو	نار چرت جل ندھ اوگاہو
۸	کپٹ سنیہہ بڑھائے بھوری	بولی بہنس نین مُکھ موری

۲ - دوہا

مانگ مانگ پے کہو پیہ کبہوُن دیہو نہ لیہو
دین کہبو بردان دوی تیئو پاوت سندیہو

۱ - پھر راجہ نے اُسے دل سے پیاری سمجھ کر محبت کے جذبہ میں پھولکر ملائم اور میٹھی بات کہی۔

۲ - اے سُندری! جو تو دل سے چاہتی تھی۔ وہی ہُوا۔ شہر میں گھر گھر آنند کی دوہائی بج رہی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- اے حسین آنکھوں والی اَٹل رام چندر کو راج تِلک دونگا - تم آنند کے ساج سجاؤ -

۴- اس سخت کلام کو سنکر وہ چونک گئی - گویا کسی نے بل توڑ کے پکے ہوئے پھوڑے کو چھو دیا ہے

۵- دُکھ کو دلمیں اس طرح ہنسکر چھپا لیا جیسے چور کی عورت سب کے سامنے نہیں روتی -

۶- راجا نے اُس کی کپٹ کی چالاکی کو نہیں سمجھا - کیونکہ کُردَول جیسا والی گورو منتھرا نے

اُسے ہوشیاری کا سبق پڑھایا تھا -

۷- اگرچہ راجہ راج نیتی میں ہوشیار تھے - لیکن تریا چرتر کی گہرا سمندر ہے

۸- چھل سے پریم بڑھا کر آنکھ اور مُنہ کو چھپا کر وہ ہنسکر بولی -

۹- دوہا - سوامی آپ مانگ مانگ تو کہتے ہو - لیکن نہ کبھی دیتے ہو نہ لیتے ہو - پہلے دو ور دان

دینے کے تھے - اُنکے ملنے میں بھی شک ہے "

چوپائی

۱	جانیو مرم راؤ ہنس کہہ ہن	تمہیں کہاب پرم پریہ آئین
۲	تھاتی راکھ نہ مانگیو کاؤ	بسر گیو مورہ بھور سو بھاؤ
۳	جھوٹھ ہمین دوش جن دیہو	دوی کے چار مانگ کن لیہو
۴	رگھو کل ریت سدا چل آئی	پران جائے پر بچن نہ جائی
۵	نہین اَست سم پاتک پنجا	گر سم ہو نہہ کہ کوٹک گنجا
۶	ست مول سب سُکرت سہائی	بید پُران بدت من گائی
۷	تہہ پر رام شپتھ کردائی	سُکرت سنیہہ اودھ رگھرائی
۸	بات ڈرھائے کُمت ہنس بولی	کمت بہنگ کلہہ جن کھولی

۲- دوہا
بھوپ منورتھ سُبھگ بن سکھ سُبھنگ سماج
بھیلن جم چھاڑن چہت بچن بھینک باج

۱- راجہ نے سمجھا کہ بھید معلوم ہو گیا - ہنسکر کہنے لگے " کہ تم کو رُوٹھنا بہت پیارا لگتا ہے -

۲- دونو ور دان کو بطور امانت رکھکر تم نے کبھی نہیں مانگا - میں سوبھاؤ کا بھولا بھالا ہوں مجھے

بھی یاد نہیں رہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ - مجھے ناحق دوش مت دو - دو کے بدلے چار کیوں نہیں مانگ لیتی ہو -
۴ - رگھوکل کی سدا سے یہ ریت چلی آئی ہے کہ چاہے پران چلے جاویں لیکن بچن نہیں جاتا -
۵ - جھوٹ کے برابر کوئی پاپ نہیں ہوتا - کہیں کروڑوں گھونگچی بھی مل کر پہاڑ بنا ہے -
۶ - تمام شبھ کرموں کی جڑھ سچائی ہے - یہ وید پران میں پرگٹ ہے اور منیشروں نے بھی ایسا ہی گایا ہے -
۷ - اس پر بھی میں نے رام کی قسم کھائی ہے - جو شبھ کرم اور پریم کی حد ہیں -
۸ - اس طرح قول کو پکا کرا کر کھوٹی عقل والی کیکئی اس طرح بولی - جیسے بدتمیزی کے باز کی آنکھ کی ٹوپی کھول دی جاتی ہے -
۳ - دوہا - راجہ کا مقصد خوبصورت جنگل ہے - اس میں سُکھ کے پرندوں کا جھنڈ کلپل کرتا ہے - کیکئی بھیلنی بن کر اپنے بچن کے خوفناک باز کو اُن پر چھوڑنا چاہتی ہے ؛ چوپائی

۱	سُنو پران پت بھاوت جی کا	دیہو ایک بر بھرت ٹیکا
۲	مانگوں دوسر بر کر جورے	پُروہُ ناتھ منورتھ مورے
۳	تاپس بیکھ بسیکھ اُداسی	چودہ برس رام بن باسی
۴	سُن سو بچن بھوپ ارشو کو	شش کر چھوت بکل جم کوکو
۵	گیو سہم نہیں کچھ کہہ آوا	جنُ سچان بن جھپٹیو لاوا
۶	برن بھیو نپٹ نرپالو	دامن منو ہنے ترتالو
۷	ماتھے ہاتھ مونڈ دو لوچن	تن دھر شوچ لاگ جنُ شوچن
۸	مور منورتھ سُر تر پھولا	پھرت کرن جنُ ہتیو سمولا
۹	اودھ اوجار کینہ کیکئی	دینہس اچل بپت کی نیئی

۴ - دوہا	کونتے اوسر کا بھیو گیو نار بسواس جوگ سدھ پھل سمے جیم جتہ اودیا ناش

۱ - ودے پران ناتھ! سُنو - ایک بر جو میرے دل کو پسند آیا ہے وہ یہ ہے - کہ بھرت کو راج تلک دو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- اور اے سوامی! میں ہاتھ جوڑ کر دوسرا بر یہ مانگتی ہوں۔ آپ میرے مقصد کو پورا کرو۔ وہ یہ ہے ۔ کہ

۳- تپسوی کا بھیس بنا کر اُسی کی وضع میں رامچندر چودہ برس بن میں باس کریں۔

۴- عورت کی بات کو سُنکر راجہ کے دِل کو ایسا صدمہ پہنچا۔ جیسے چندرماں کی کرنوں کے چھونے سے چکور دُکھی ہوتا ہے۔

۵- راجہ سہم کر ایسے خشک ہو گئے۔ کہ کچھ کہا نہیں جاتا۔ گویا بٹیروں کے جنگل میں باز نے حملہ کیا

۶- راجہ کا رنگ بالکل پیلا پڑ گیا جیسے تال کے درخت پر بجلی گرتی ہے۔

۷- ماتھے پر ہاتھ رکھ لئے۔ دونوں آنکھیں بند کر لیں۔ گویا فکر مجسم بنکر غور میں غرق ہو گیا ہے

۸- اور دِل میں کہتے ہیں ”میرے مقصد کا کلپ برکش پھولنے پھلنے پر آیا تھا۔ کیکئی نے ہتنی بن کر اُسے اُجاڑ دیا۔

۹- کیکئی نے اجودھیا کو ویران کر دیا۔ اور مصیبت کی بنیاد قائم کر دی۔

۴- دوہا۔ کیا موقع تھا اور کیا ہو گیا۔ عورت کا اعتبار جاتا رہا۔ جیسے جوگی کی جوگ سِدّھی کے پھل کے وقت اگیان اُسے ناش کر دیتا ہے ۔ چوپائی

۱	یہہ بدھ راؤ منہ من جھاکھا	وبچھ کبھانت کمت من ماکھا
۲	بھرت کہ راؤ رپوت نہو ہیں	آنہو مول بساہ کہ موہیں
۳	جو سن شر اس لاگ تمھارے	کاہے نہ بولہو بچن سنبھارے
۴	دیہہ اُتر نہین کہیو کہ ناہیں	ست سندھ تم رگھ کل ماہیں
۵	دین کہیو بر آپ جن دیہو	تجو ست جگ اپجس لیہو
۶	ست سراہ کہیو بر دیت	جا بہو لیئی مانگ چبینا
۷	شو ودھیچ بل جو کچھ بھاکھا	تن دھن تجا بچن پرن راکھا
۸	ات کٹ بچن کہت کیکئی	مانو لون جرے پر دیئی

۵- دوہا

دھرم دھرندھر دھیر دھر نین اُگھارے راؤ
سر دھن لینہ اُساس ات مارس موتہہ کہاؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- اس طرح راجا دل ہی دل میں جھینکنے لگے - بدذات اور بیعقل کیکئی ولمبی غصہ ہو کر بولی -

۲- کیا بھرت تمہارے لڑکے نہیں ہیں - یا مجھے مول خرید لائے تھے - اگر یہ کا مانگنا تمہیں تیر کی طرح لگا - تو پھر سمبھال کر قول کیوں نہیں دیا تھا -

۳- یا تو جواب دو - یا یوں کہو - کہ نہیں دیتے - تم تو رگھو بنش میں سچائی کے سمندر ہو -

۴- پہلے تو بر دینے کو کہا - اور اب نہیں دیتے - تو سچائی کو چھوڑ کر دنیا میں بدنامی لو -

۵- سچائی کی تعریف کر کے تم نے بر دینے کا قول کیا تھا - کیا تم نے یہ سمجھا تھا کہ میں چبینا لگو ونگی

۶- راجہ شبی - راجہ دھدیچی - اور راجہ بلی نے جو کچھ قول قرار کیا تھا اُسکے لئے تن اور دولت تک کو چھوڑ دیا - لیکن اپنے بچن کو قائم رکھا ہے -

۸- کیکئی ایسی کڑوی باتیں کہتی ہے گویا جلے ہوئے زخم پر نمک چھڑکتی ہے -

۹- دوہا - دھرم دورندر راجا نے دھیرج دھر کر آنکھیں کھولیں اور سر کو کوٹتے ہوئے لمبی سانس لی - کہ اس نے مجھے برے داؤں سے مارا ہے چوپائی

۱	آگے دیکھ جرت رس بھاری	منو روش تروار اگھاری
۲	موٹھ کبدھ دھار نٹھرائی	دھری کوبری سان بنائی
۳	لکھی مہیپ کرال کٹھورا	ست کہ جیون لیئی مورا
۴	بولیو راو کٹھن کر چھاتی	بانی بنے نہ تاہ سہاتی
۵	پریا بچن کس کہس کبھانتی	پربت پرتیت ریت کر ہانتی
۶	مورے بھرت رام دوی آنکھی	ست کہوں کر شنکر ساکھی
۷	اوش دوت میں ٹھوت پراتا	اہیں بیگ سنت دوؤ بھراتا
۸	سدن سادھ سب ساج سجائی	دیہوں برتھ راج ہرائی

۶- دوہا	لوبھ نہ رامہہ راج کر بہت بھرت پر پریت میں بڑ چھوٹ بچار کر کرت رہیوں نرپ نیت

۱- راجہ نے سر اٹھایا (مہارانی) غصہ کی آگ سے جلتی ہوئی نظر آئی - گویا غصہ کی تلوار میان سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باہر نکل کر کھڑی ہے۔

۲- اُس تلوار کی مُٹھی بدعقلی ہے۔ سخت دلی اُس کی دھار ہے۔ اور منتھرا نے اُسے سان پر چڑھا کر تیز کیا ہے۔

۳- راجہ نے اُسے خوفناک اور سخت دل پایا۔ اور سوچنے لگا کیا یہ سچ مچ میرے پران لے لیگی۔

۴- راجہ چھاتی کو کڑی کر کے بولے۔ لیکن اُن کی بات اُسکو پسند نہیں آئی۔

۵- رے پیاری! اعتبار اور محبت کو برباد کر کے تو بری باتیں کیوں کہتی ہے۔

۶-۷- بھرت اور رام دونو میری آنکھیں ہیں۔ مہادیو کی قسم کھا کر سچ کہتا ہوں۔ میں یقیناً صبح ہی دوت بھیجونگا۔ اور دونو بھائی (بھرت اور شترگھن) سنتے ہی جلد چلے آوینگے۔

۸- اچھا دن وچار کر اور سب ساج سجا کر بھرت کو بڑی دھوم دھام سے راج دونگا۔

۹- دوہا- رام چندر کو راج کا لالچ نہیں ہے۔ اور بھرت پر پریم بھی بہت ہے۔ بڑائی اور چھوٹائی کا خیال کر کے میں راج نیتی کرتا تھا+ چوپائی

۱	رام شپتھ شت کہوں سبھاؤ	رام ماتُ مُونہہ کہا نہ کاؤ
۲	میں سب کینہہ توہہ بن پوچھے	تیتے پرے منورتھ چھوچھے
۳	رس پرہر اب منگل ساجو	کچھ دن گئے بھرت جو راجو
۴	ایکہہ بات موہہ دُکھ لاگا	بر دوسر اسمنجس مانگا
۵	اجہوں ہردے دہت تیہہ آنچا	رس پرہاس کہ سانچہو سانچا
۶	کہہ تجی روش رام اپرادھو	سب کو کہے رام سٹھ سادھو
۷	توہوں سراہس کرس سنیہو	اب سُن موہہ پرم سندیہو
۸	جاسُ سبھاؤ ارہ انکو لا	سو کمِہ کرے مات پرتکولا

۷- دوہا	پریا ہاس رس پرہرہ مانگ بچار بیبیک جہہ دیکھوں ابہ نین بھر بھرت راج ابھشیک

۱- رام چندر کی سو مرتبہ قسم کھاتا ہوں۔ اور سچے دل سے کہتا ہوں کہ رام چندر کی ماں نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبھی مجھ سے کچھ نہیں کہا -

۲- ہاں میں نے سب کام تجھ سے بغیر پوچھے ہوئے کیا تھا - اسلئے میرے مقصد میں ناکامیابی ہوئی
۳- غصّہ کو چھوڑ کر منگل کا سلج سجاؤ - کچھ دن گذرنے پر بھرت یوراج ہو گئے -
۴- لیکن ایک بات سے مجھے سخت تکلیف ہوئی - جو تو نے دوسرا سخت بر مانگا ہے - اس کے دینے میں مجھے پس و پیش ہے -
۵- اب تک اُس کی آنچ سے میرا دل جل رہا ہے - یہ غصّہ ہے یا ہنسی ہے یا تو سچ مچ مانگ رہی ہے
۶- غصّہ کو چھوڑ کر تو بتا دے - کہ رام چندر نے کیا قصور کیا ہے ؟ سب لوگ تو یوں کہتے ہیں کہ رام چندر تو بہت سیدھے سادے لڑکے ہیں -
۷- تو بھی اُنکی بڑائی کرتی تھی - اور انہیں پیار کرتی تھی لیکن تیرا بر سنکر مجھے شک ہوتا ہے
۸- جس کا سبھاؤ ہی ایسا ہے - کہ دشمن بھی دوست بنجاتے ہیں - وہ انکے برخلاف کیسے کام کرینگے
۷- دوہا - اے پیاری ! ہنسی اور غصّہ کو چھوڑ دو - گیان سے وچار کر بر مانگو - تاکہ بھرت کے راج تلک کو میں ان آنکھوں سے دیکھ سکوں ٭ چوپائی

۱	جیے ہیں بُر یا پہین	مَن پن پکھنگ جیے دکھ دینا
۲	کہوں سو بھاؤ نہ چھل من ماہیں	جیون مور رام بن ناہیں
۳	سمجھ دیکھ چت پر یا پر بینا	جیون رام درشن آدھینا
۴	سُن مرد بچن کمت ات جری	منو اَنل آہت گھرت پڑی
۵	کہو کر دکن کوٹ اُپایا	یہاں نہ لاگی راؤر پایا
۶	دیہہ کہ لیہہ اجس کر ناہیں	موہنہ نہ بہت پر پنچ سہاہیں
۷	رام سادھ تم سادھ سیانے	رام مات ہم بھل پہچانے
۸	جس کوشلا مور بھل تاکا	تس پھل دیون انھیں کر ساکا

۸- دوہا	ہوت پرات من سبکیہ دھر جو نہ رام بن جاہم مور مرن راور اجس نرپ سمجھیو من ماہم	

۱- بغیر پانی کے چاہے مچھلی زندہ رہے یا بغیر منی (لال) کے سانپ بدلکم اور مصیبت زدہ بنا رہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ - میں سچے دل سے کہتا ہوں - اور کپٹ نہیں رکھتا میرا جینا رام کے بغیر ممکن نہیں ہے -

۳ - اے پیاری! تو سمجھدار ہے - اپنے دلمیں سوچ سمجھکر دیکھ لے یہ زندگی رام چندر کے درشن کے تابع ہے -

۴ - اِن میٹھی باتوں کو سُنکر بدعقل کیکئی بھڑک اُٹھی جیسے آگ میں گھی کی آہوتی پڑی ہے -

۵ - (وہ بولی) "آپ ہزاروں اوپائے کریں لیکن یہاں آپ کی مایا نہیں چل سکتی -

۶ - یا تو بردان دو - اور یا بدنامی لو - مجھے بہت پیچ پسند نہیں ہے -

۷ - رام سادھو ہیں اور تم بھی سادھو سیان ہو - رام کی ماتا بھی سیدھی سادی ہے - یہ میں نے خوب اچھی طرح سے جان لیا ہے -

۸ - جیسا کوشلیا نے میرا بھلا کرنا چاہا تھا - میں بھی ویسا ہی کر کے اُسے پھل دونگی -

۹ - دوہا - اے راجا! اگر صبح کے ہوتے ہی منی کا بھیس بنا کر رام چندر بن کو نہ گئے - تو میں مرجاؤنگی - اور آپ کو بدنامی ملیگی - یہ اچھی طرح سمجھ لیجیئگا چوپائی

۱	اَس کہہ کٹِل بھئی اُٹھ ٹھاڑھی	مانو روش ترنگن باڑھی
۲	پاپ پہاڑ پرگٹ بھئی سوئی	بھری کرودھ جلجاے نہ جوئی
۳	دوؤ بر کول کٹھن ہٹھ دھارا	بھنور کوبری بچن پرچارا
۴	ڈھاہت بھوپ روپ ترمولا	چلی بپت بارِدھ اَنکولا
۵	لکھی نریش بات سب سانچی	تیہ مس میچ شیش پر ناچی
۶	گہہ پد بنے کینہہ بیٹھا رہی	جن دِنکر کُل ہوس کٹھاری
۷	مانگے ماتھ دیوں ہیں توہیں	رام برہ جن ہارس موہیں
۸	راکھ رام کا جہہ تیہ بھانتی	نہیں تو جرے جنم بھر چھاتی

۹ - دوہا

دیکھی بیادھ اسادھ نرپ پریو دھرن دھن ماتھ
کہت پرم آرت بچن رام رام رگھناتھ

۱ - یہ کہکر وہ مفسدہ اُٹھ کھڑی ہوگئی گویا غصّہ کی ندی باڑھ پر آگئی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲- یہ (ندی) پاپ کے پہاڑ سے پیدا ہوئی ہے۔ اس میں غصہ کا پانی بھرا ہوا ہے۔

۳- دونو بر اُس کے دونو کنارے ہیں۔ سخت ہٹ (ضد) اُس کی تیز دھار ہے مینتھرا کے لفظوں کا بار بار دِل میں خیال آنا اُس کا بھنور ہے

۴- راجا دشرتھ۔ اس ندی کے کنارے درخت ہیں جنہیں وہ اُکھیڑتی ہوئی دُکھ کے سمندر کی جانب رواں ہوئی۔

۵- راجا کو اس سچی بات کا اب یقین ہوگیا کہ عورت کے بہانہ اُنکے سر پر موت کھیلنے آئی ہے۔

۶- راجہ نے ہاتھ پکڑکر اور بجا جزانہ اُسے منا کر بٹھایا اور بولے کہ تو اِس سُورج بنش (کی جڑ کاٹنے) کی کلہاڑی نہ بن۔

۷- میرا سر مانگ۔ ابھی تجھے دئے دیتا ہوں لیکن رام کی جدائی میں مجھے نہ مار۔

۸- جس طرح ممکن ہو رام چندر کو رہنے دے ورنہ زندگی بھر چھاتی جلیگی"

۹- دوہا- جب راجا نے دیکھا کہ مرض لا علاج ہے تو سر کو ٹیکتے ہوئے زمین پر گر پڑے۔ اور دُکھ کے وقت یہ بچن کہنے لگے۔ ہا رام۔ ہا رام۔ ہائے رام۔ چوپائی۔

۱	بیاکل راؤ سِتھِل سب گاتا	کرنی کلپ ترُ منو نپاتا
۲	کنٹھ سُوکھ مُکھ آو نہ بانی	جم پاٹھین وین بِن پانی
۳	پُن کہا کیچھ کٹھور کیکئی	مرم پاچھ جنُ ماہُر دیئی
۴	جو انتہ اس کرتب رہیؤ	مانگ مانگ تم کہہ بل کہیؤ
۵	دُوی کہ ہو نہہ اک سمے بھوالو	ہنسب ٹھٹھائے پھلاؤب گالو
۶	دانی کہاؤب اَر کرپانی	چاہی کُشل چھیم رو تائی
۷	چھانڑو بچن کہ دھیرج دھرہو	جن ابلا جم کارن کرہو
۸	تن تیہ تجے دھام دھن دھرنی	ست سِندھُ کا ترن سم برتی

۱۰- دوہا

مرم بچن سن راؤ کہا کچھ دوش نہیں تور
لاگیو توہ پشاچ جسم کال کہاوت مور

۱- راجا بے قرار ہیں۔ سارا جسم بیچین ہے۔ گویا ہاتھی نے کلپ برکش کو جڑھ سے اُکھیڑ مویا۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲۔ گلا خشک ہوگیا۔ زبان سے بات نہیں نکلتی۔ بغیر پانی جیسے مچھلی کی حالت ہوتی ہے۔

۳۔ کیکئی پھر سخت اور طعنہ آمیز بات کہنے لگی۔ گویا زخم پر زہر لگاتی ہے۔

۴۔ "اگر اس پر دینے کا انجام یہ ہونا تھا تو پھر کس برتے پر تم مانگ مانگ کی ہانک لگاتے تھے

۵۔ "اے راجا! ایک وقت میں دو کام نہیں ہو سکتے۔ قہقہہ مار کر ہنسنا اور گالوں کو بھی پھلا رکھنا (ممکن نہیں ہے)۔

۶۔ "دانی (فیاض) بھی بننا اور خست بھی کرنا۔ اور سورمہ ہو کر خیریت کی خواہش رکھنا۔

۷۔ "یا تو اپنے قول سے باز آؤ۔ یا صبر کرو۔ عورت کی طرح تم بلاپ کیوں کرتے ہو!

۸۔ سچے عہد پر قائم رہنے والے کی نظر میں عورت۔ بیٹے۔ مکان۔ دولت اور جائداد یہ سب کے سب تنکے جیسے حقیر ہیں۔

۱۰۔ دوہا۔ صدمہ پہونچانیوالی بات کو سنکر راجا نے کہا "تیرا ذرا بھی قصور نہیں ہے۔ اگیان کا راکشس جو موت کہلاتا ہے مجھے چمٹ گیا ہے۔

چوپائی

۱	چھوت نہ بھرت بھوپ پد بھورے	بدھ بس کمت کیکئی ار تورے
۲	سو سب مور پاپ پرنامو	کچھ نہ بسائے بھئے بدھ بامو
۳	سُبس بسے پھر اودھ سہائی	سب گن دھام رام پربھتائی
۴	کرہن بھائے سکل سوکائی	ہوئی تہوں پر رام بڑائی
۵	تور کلنک مور پچھتاؤ	موبہہ نہ مٹے نہ جائی کاؤ
۶	اب توہِ نیک لاگ کر سوئی	لوچن اوٹ بیٹھ مکھ گوئی
۷	جب لگِ جیوں کہوں کر جوری	تب لگ کچھ جن کہس بہوری
۸	پھر پچھتیہس انت اَبھاگی	مارس گائے ناہرو لاگی

۱۱۔ دوہا	پریو راؤ کہہ کوٹ بدھ کاہے کرس ندان کپٹ چتر نہیں کہت کچھ جاگت منو مسان

۱۔ بھرت کو بھولکر بھی راج کی خواہش نہیں ہے لیکن قسمت کے زیر اثر تیرے دل میں بدعقلی نے جگہ پالی ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- یہ سب میرے پاپ کا پھل ہے - برا وقت آگیا قسمت بگڑ گئی ہوگئی ہے -

۳- اجودھیا کا خوبصورت شہر پھر آباد ہوگا - اور ہمہ صفت موصوف رامچندر کا راج ہوگا -

۴- سارے بھائی خدمت کرینگے اور تینوں لوک میں رام کی بڑائی ہوگی -

۵- لیکن تیرا کلنک اور میرا پچھتاوا یہ مرنے کے بعد بھی نہ مٹیگا

۶- اب تجھے جو اچھا لگے وہ کر! اور اپنے منہ کو چھپا کر میری آنکھوں سے دور ہو جا -

۷- ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں کہ جب تک زندہ ہوں - مجھے پھر کوئی بات نہ سنانا -

۸- اے بدنصیب! آخر میں تو پچھتائیگی - تجھے تو نے اس طرح ہلاک کیا جیسے تنبیر گلے کو مار ڈالتا ہے

۱۱- دوہا - راجہ نے کروڑوں طرح سے سمجھا کر کہا کہ "کل کا ناش کیوں کرتی ہے" اور وہ زمین پر لیٹ گئی۔ کیکئی جو کر و فریب میں ہوشیار تھی چپ ہوگئی گویا مسان جگا رہی ہے - چوپائی

۱	رام رام رٹ بکل بھوآلا	جنُ بِن پنکھ بِہنگ بہالا
۲	ہردے منادبھور جن ہوئی	رامہ جائے کہے جن کوئی
۳	اودے کرو جن ربہ رگھوکل گر	اودھ بلوک سُول ہوئی اُر
۴	بھوپ پریت کیکئی کٹھائی	اُبھے اودھ بدھ رچی بنائی
۵	بلپت نرپہ بھیو بھنسارا	بنیا بین سنکھ دھن دوارا
۶	پڑھہیں بھاٹ گن گاویں گایک	سُنت نرپہ لاگہیں جن سایک
۷	منگل سکل سہائیں نہ کیسے	سہہ گامنی بھوکھن جیسے
۸	تیہہ نسّی نیند پری نہیں کاہو	رام درش لالسا اچھاہو

۱۲- دوہا	دوار بھیر سیوک سچو کہیں اُدے ربہ دیکھ جاگے اجہوں نہ اودھ پت کارن کون بسیکھ

۱- وشرتھ رام رام رٹتے ہوئے بے چین ہیں اور بغیر پروالے پرند کی طرح بے حال ہیں -

۲- دل ہی دل میں مناتے ہیں کہ صبح نہ ہو اور نہ کوئی رام چندر سے جا کر یہ بات کہے -

۳- اے رگھوکل کے گورو سورج دیوتا! تم طلوع نہ ہو - کیونکہ تم کو نکلتا ہوا دیکھ کر اجودھیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی چھاتی دُکھنے لگی

۴۔ دشرتھ کے پریم اور کیکئی کی سنگدلی دونو کو بہت اچھی طرح پرکھ لیا ہے۔

۵۔ راجا کے بلاپ کرتے کرتے صبح ہو گئی۔ راج محل میں بین بانسری اور شہنائی کی صدائیں آنے لگیں

۱۰۔ بھاٹ جس بیان کرنے لگے۔ اور گویّے گانا گانے لگے۔ اور اُنکی دھنی راجا کے کانوں میں تیر بن کر چبھنے لگی۔

۷۔ دھنی انہیں اب اس طرح بُری لگی جیسے ستی کے ساتھ زیور بد نما معلوم ہوتے ہیں

۸۔ اُس رات کسی کو بھی نیند نہیں آئی۔ کیونکہ سب رام کے درشن اور راج تلک دیکھنے کی خواہش میں کروٹیں بدلتے رہے۔

۱۲۔ دوہا۔ دروازہ پر وزیروں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ سورج کو نکلا ہوا دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ "ابھی تک راجا جی بیدار نہیں ہوئے۔ اس کا خاص سبب کیا ہے؟" چوپائی

۱	پچھلے پہر بھوپ نت جاگا	آج ہمیں بڑا اچرج لاگا
۲	جاؤ سمنت جگاؤ جائی	کیجئے کاج رجائس پائی
۳	گے سمنت تب مندر راہیں	دیکھ بیا تک جات ڈراہیں
۴	دھائے کھائے جن جات نہ ہیرا	مانو بپت بپاد بسیرا
۵	پوچھت کوؤ نہ اُتر دیئی	گے جہ بھون بھوپ کیکئی
۶	دیکھ بھوپ گت گئیو سکھائی	کہہ جے جیو بیٹھ سر نائی
۷	شوک بکل بیرن تہہ پرؤ	مانو کمل مُول پر ہریؤ
۸	سچو سہت سکے نہیں پوچھی	بولی اسُبھ بھری سُبھ چھوچھی

۱۳۔ دوہا

پری نہ راجہ نیند نِش ہیت جان جگدیش
رام رام رٹ بھور کیا کہئیو نہ مرم مہیش

۱۔ استری کہتے ہیں کہ "راجا تو ہمیشہ رات کے پچھلے پہر میں جاگ اُٹھتے تھے۔ آج ہم کو تعجب ہو رہا ہے۔"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- سُمنت! تم جا کر جگا دو اور اُنکی اجازت لیکر کام کاج میں لگو۔

۳- سُمنت راج محل میں آئے۔ خوفناکی کو دیکھکر جی میں ڈر گئے۔

۴- (محل) کھانے کو دوڑتا ہے۔ دیکھا نہیں جاتا۔ قیاس کہتا ہے کہ آفت اور مصیبت نے اس میں ڈیرہ ڈالا ہے۔

۵- پوچھنے پر کوئی کچھ جواب نہیں دیتا۔ تب کیکئی کے محل میں گئے۔

۶- مہاراج کی جے ہو کہکر اور سر جھکا کر بیٹھ گئے۔ اور راجہ کی حالت دیکھکر خشک ہو گئے

۷- فکر میں محو ہو کر زمین پر پڑے ہیں۔ جسم دبلا پتلا ہو گیا ہے۔ دل اداس ہے۔ وہ اس طرح فرش زمین ہو رہے ہیں جیسے جڑ سے ٹوٹا ہوا کمل پڑا ہو۔

۸- خوف کے مارے وہ کچھ پوچھ نہیں سکتے۔ تب بدی سے بھری ہوئی اور نیکی سے خالی کیکئی خود ہی بول اٹھی۔

۱۳- دوہا۔ رات راجا کو نیند نہیں آئی۔ اس کا بھید صرف ایشور ہی جانتا ہے۔ رام رام رٹتے ہوئے صبح کی ہے۔ اور راجا نے اپنا کچھ بھید نہیں بتایا۔ چوپائی

۱	آنوہ رامہہ بیگ بلائی	سماچار تب پوچھیو آئی
۲	چلے سُمنت رائو رُکھ جانی	لکھی کُچال کینھہ کچھ رانی
۳	سوچ بکل مگ پرے نہ پائو	رامہہ بول کہیں کا رائو
۴	اُر دھر دھیرج گیو دوارے	پوچھیں سکل دیکھ من مارے
۵	سمادھان کر سو سبہی کا	گیو جہاں دنکر کل ٹیکا
۶	رام سُمنتہ آوت دیکھا	آدر کینھہ پتا سم لیکھا
۷	نرکھ بدن کہہ بھوپ رجائی	رگھوکل دیپہ چلیو لوائی
۸	رام کبھانت سچو سنگ جاہیں	دیکھ لوگ جہہ تہہ بلکھاہیں

۱۴- دوہا

جائے دیکھ رگھو بنس منی نرپت نپٹ کساج
سہم پریو لکھ سنگھنہ منہو برِدھ گجراج

۱- رام چندر کو جا کر جلد بلا لاؤ۔ وہ خود آکر حال پوچھینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٢- سُومنت راجہ کا رُخ دیکھ کر چلے اور سمجھ گئے کہ رانی ہی نے کوئی نہ کوئی فتنا مچایا ہے -

٣- فکر کی وجہ سے اُن کا پاؤں راہ میں نہیں پڑتا - سوچتے ہیں، "خبر نہیں رام کو بلا کر راجہ کیا کہینگے "

٤- پھر دل میں صبر کر کے وہ رام کے محل کے دروازہ پر گئے - سب لوگ اُن سے بیدلی سے پوچھتے ہیں -

٥- سب کو تسلی دیکر یہ رگھوکل تلک رام چندر کے پاس گئے -

٦- رام نے سُومنت کو آتا ہوا دیکھکر باپ کی طرح اُنکی تعظیم کی -

٧- سُومنت نے رام کی صورت دیکھ کر - راجہ کا حکم سُنایا - اور اُنہیں ساتھ لے چلے -

٨- رام کو بددلی کے ساتھ سُومنت کے ہمراہ جاتے ہوئے دیکھکر سب لوگ دُکھی ہوئے -

١٤- دوہا - رام نے جا کر دیکھا کہ راجہ کا بُرا حال ہے - گویا بوڑھا ہاتھی شیر کے دیکھتے ہی خشک ہو کر پڑا ہے ٭

چوپائی

١	سُوکھے ادھر جرِن سب انگا	منو دین مَن ہِین بھُجنگا
٢	سَرَس ہیپ دیکھ کیسا لیسی	مانو سچ گھری گن لیبی
٣	سَرُونا مے رگھنا تھ سوبھاؤ	پرتھم دیکھ دُکھ سُنا نہ کاؤ
٤	تاڑب دھیر دھر سمے بچاری	پُوچھا مَدھُر بچن مہتاری
٥	سُوہ کہہ مات تات دُکھ کارن	کرِیے جتن جہہ ہوئے نوارن
٦	سُنو رام سب کارن ایہو	راجہ ہم پر بہت سنیہو
٧	دین کہے موہ دوی بر داتا	مانگیہو جو کچھ موہ سُہاتا
٨	سو سُن بھیو بھوپ اُرسوچو	چھاڑ نہ سکہِیں تمہار سکوچو

١٥- دوہا

سُت سنیہہ ات بچن اُت سنکٹ پرِ یو نریش
سکو تو آیسُ دھرو شر میٹو کٹھن کلیش

١- ہونٹ خشک ہیں - عضو عضو جل رہے ہیں - گویا سانپ اپنے منی الغل ۲ کو کھو کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

دل سے دکھی ہے۔

۲- غضبناک کیکئی پاس بیٹھی ہوئی ہے گویا موت راجا کی جان لینے کے لئے گھڑیاں گن رہی ہے
۳- رام چندر سوبھاوہی سے رحم دل ہیں۔ اس سے پہلے دکھ کو نہ دیکھا نہ سنا تھا۔
۴- تاہم وقت کو دیکھکر صبر کیا اور ماتا سے مخاطب ہوکر شیریں زبانی سے پوچھنے لگے۔
۵- "ماتا! مجھے پتاجی کے دکھ کا سبب بتاؤ- تاکہ انکے غم غلط کرنیکی تدبیر کیجائے۔"
۶- کیکئی نے جواب دیا "رام! اسکا سبب یہ ہے کہ راجا تم کو پیار بہت کرتے ہیں-
۷- "مجھے دو بردان دینے کو کہہ رکھا تھا- جو مجھے پسند آیا- وہ میں نے مانگ لیا"
۸- ان کے سنتے ہی راجا کے دل کو فکر ہوئی- اور تمہاری محبت کو وہ چھوڑ نہیں سکتے-
۱۵- دوہا- "ادھر بیٹے کی محبت ادھر قول کا پاس! راجاجی مصیبت میں پڑے ہیں- اگر تم سے ہوسکے تو) انکا حکم لے کر ان کے سخت عذاب کو دور کردو" چوپائی

۱	ندھرک بیٹھ کہت کٹ بانی	سنت کٹھنتا ات اکلانی
۲	جیبھ کمان بچن سر نانا	منو مہیپ مردو لچھ سمانا
۳	جنُ کٹھورپن دھرے شریرا	سکھے دھنکھ ودیا بر بیرا
۴	سب پرسنگ رگھوپتہ سنائی	بیٹھ منہو تن دھر نٹھرائی
۵	من مسکائے بھانو کل بھانو	رام سہج آنند ندھانو
۶	بولے بچن بگت سب دوکھن	مردو منجل جن باگ بھوکھن
۷	سن جننی سوئی ست بڑبھاگی	جو پت مات چرن انوراگی
۸	تنے مات پتا پوکھن ہارا	درلبھ جننی سکل سنسارا

۱۶- دوہا
منی گن ملن بسیکھ بن سب ہی بھانت ہت موہو
تہہ ماں پت آیس بہر سمت جننی توہ

۱- وہ بیٹھی ہوئی بیدھڑک سخت بات سناتی ہے جسے سُنکر سخت دل کو بھی بےچینی ہوتی ہے۔
۲- زبان کمان ہے۔ باتیں تیر ہیں۔ اور دشرتھ کا ملایم دل (تیر لگنے کا) نشانہ ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- (وہ ایسی نظر آتی ہے) گویا سنگدلی نے جسم اختیار کر لی ہے اور تیر اندازی کی مشاقی کر رہی ہے۔

۴- اس نے سارا حال رامچندر کو سنایا اور پھر اس طرح اسکو تسے بیٹھ رہی گویا وہ مجسم سخت دلی بنگئی ہے۔

۵- رام چندر فطرتاً ہی آنند کے دھام ہیں وہ دل ہی دل میں مسکرانے لگے۔

۶- اور بھول سے پاک ملایم اور میٹھے کلام فرمانے لگے جو سرسوتی کے زیور کی مانند تھے

۷- ماتا جی! سنو- وہی لڑکا خوش نصیب سمجھا جاتا ہے جو ماتا پتا کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

۸- اے ماتا! ماتا پتا کی خدمت کرنیوالے لڑکے اس دنیا میں مشکل سے ملتے ہیں۔

۱۶- دوہا- اے ماتا! جنگل میں میری ہر طرح سے بہتری ہے- وہاں منیوں کی صحبت نصیب ہوگی- اور پھر اس میں تمہاری بھی صلاح شامل ہے۔ چوپائی

۱	بھرت پران پریہ پاوہیں راجو	بدھ سب بدھ موہی سنمکھ آجو
۲	جوں نہ جاؤں بن ایسے ہو کاجا	پرتھم گنیئے موہ مودھ سماجا
۳	سیوہیں ارنڈ کلپ ترو تیاگی	پرہر امرت لیہں بکھ ماگی
۴	تیؤ نہ پائے اس سمے چکاہیں	دیکھ بچار ماتو من ماہیں
۵	امب ایک دکھ موہ وسیسی	نپٹ بکل نرناتھ کلیسی
۶	تھوری بات پتا دکھ بھاری	ہوت نہ موہ پرتیت مہتاری
۷	راؤ دھیر گن اودھ اگادھو	بھا موہ تے کچھ بڑ اپرادھو
۸	تاتے موہ نہ کہت کچھ راؤ	مور شپتھ توہ کہہ ست بھاؤ

۱۷- دوہا	سہج سرل رگھبر بچن کمت کٹل کر جان چلے جونک جل بکر گت جدیپ سلل سمان

۱- پران سے پیارے بھرت کو راج ملے قسمت آج ہر طرح مجھ سے موافق ہے۔

۲- اگر ایسے کام کے لئے بھی بن کو نہیں جاتا تو جاہلوں کی شمار میں مجھے سب سے پہلا سمجھنا۔

۳- جو شخص کلپ برکش کو چھوڑ کر ارنڈ کی سیوا کرتا ہے وہ امرت کو چھوڑ کر زہر کی خواہش کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ "ایسا موقع پاکر اے ماتا! وہ بھی نہ چوکیگا۔ تم خود ہی دلمیں غور کر کے سمجھ سکتی ہو۔"

۵۔ "اے ماتا! مجھے صرف ایک خاص دُکھ ہے اور وہ یہ ہے کہ راجا کو مصیبت میں دیکھتا ہوں۔"

۶۔ "تھوڑی بات کے لئے پتا جی دُکھی کیوں ہیں۔ اے ماتا! مجھے اِس کا یقین نہیں ہوتا۔"

۷۔ "راجا جی تو دھیرج گمبھیرتا اور گیان اور صداقت کے سمندر ہیں۔ کیا کہیں مجھ سے کوئی قصور تو نہیں ہو گیا ہے۔"

۸۔ "جس کی وجہ سے راجہ جی مجھے خود نہیں فرماتے۔ تجھے قسم ہے سچی بات سچ سچ بتا دے۔"

۱۷۔ دوہا۔ رامچندر جی کی باتیں تو یوں ہی سیدھی سادی ہیں۔ لیکن بدقسمت کیکئی انہیں ٹیڑھی سمجھتی ہے۔ پانی اگر سیدھا ہو لیکن جونک جب چلیگی ٹیڑھی ہی چال سے چلیگی۔ چوپائی

۱	رہسی رانی رام رُکھ پائی	بولی کپٹ سنیہہ جنائی
۲	شپتھ تمہار بھرت کی آنا	ہیت نہ دوسر میں کچھ جانا
۳	تم اپرادھ جوگ نہیں تاتا	جننی جنک بندھ سکھ داتا
۴	رام ست سب جو کچھ کہہ ہو	تم پت مات بچن رت آہ ہو
۵	پتہ بجھائے کہہ بل سوئی	چوتھے پن جیہ اجس نہ ہوئی
۶	تم سم سُون سکرت جن دینھے	اُچت نہ تاس نرادر کینھے
۷	لاگہیں کُمکھ بچن شُبھ کیسے	مگہہ گیادِک تیرتھ جیسے
۸	رامہہ مات بچن سب بھائے	جِم سُرسر گت سلِل سُہائے

۱۸۔ دوہا

گئی مُرچھا رامہہ سُمر نرپ پھر کروٹ لینھ
سچو رام آگمن کہہ بنے سمے سم کینھ

۱۔ رانی کیکئی رام کا رُخ پاکر مطمئن ہو گئی اور کپٹ سے پریت پرگٹ کر کے بولی۔

۲۔ "تمہاری اور بھرت کی قسم ہے۔ اور کوئی بھی دوسرا سبب نہیں ہے۔"

۳۔ "اے پیارے! تم قصور کے قابل نہیں ہو۔ تم تو ماں باپ اور بھائیوں کے سکھ دینے والے ہو۔"

۴۔ "اے رام! تم جو کچھ کہتے ہو وہ سچ ہے۔ تم ماں باپ کے بچن میں پریت رکھنے والے ہو۔"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵- ”میں تم پر بل جاؤں - پاپ کو سمجھا کر کہو کہ چوتھے پن میں سر پر بدنامی نہ لیں“

۶- ”جن شبھ کرموں کے پھل نے تمہارے جیسا لڑکا دیا ہے - ان کرموں کی بہتری نہیں کرنا چاہئیے

۷- اس بدزبان کی اچھی باتیں ایسی لگتی ہیں جیسے مگھر دیش میں گیا وغیرہ تیرتھوں کی کیفیت ہے

۸- رام نے ماتا کی باتوں کو پسند کیا - جیسے گنگا کی دھار میں پانی خوبصورت معلوم ہوتا ہے

۱۸- دوہا - راجا کی بیہوشی دور ہو گئی - رام کا سمرن کر کے کروٹ بدلی - سومنت منتری نے کہا - ”رام چندر آئے ہیں“ اور وقت کے موافق اس نے بنتی کی ❊ چوپائی

۱	جب نرپ اکن رام پگ دھارے	دھر دھیرج تب نین اگھارے
۲	سچو سنبھار راؤ بیٹھارے	چرن پرت نرپ رام نہارے
۳	لیے سنیہہ بکل ار لائی	گئی من پھنک منہر جنو پائی
۴	رائیہ چتے رہے نرناہو	چلا بلوچن باری پرباہو
۵	شوک بکل کچھ کہے نہ پارا	ہردے لگاوت بارہ بارا
۶	بدہہ مناو راو من ماہیں	جہہ رگھناتھ نہ کانن جاہیں
۷	سمر مہیشہ کہیں کر جوری	بنتی سنو سدا شو موری
۸	آشوتوکھ تم اوگھڑ دانی	آرت ہرہو دین جن جانی

۱۹- دوہا

تم پریرک سب کے ہردے سومت راپہہ دیہہ
بچن مور تج رہیں گرہ پرہر شیل سنیہہ

۱- جب راجا نے سنا کہ رامچندر جی آ گئے ہیں تو صبر کر کے آنکھیں کھولیں -

۲- منتری نے سہارا دیکر راجہ کو بٹھایا - اور راجہ نے رام کو چرن پڑتے ہوئے دیکھا -

۳- پریم سے بے چین ہو کر رام کو چھاتی سے لگا لیا - گویا سانپ کو اسکا کھویا ہوا لعل ملگیا -

۴- راجہ نے رام کی طرف نگاہ کی - اور آنکھوں سے آنسو کی دھار کا سلسلہ بہہ نکلا -

۵- رنج کی وجہ سے کچھ بول نہیں سکتے - بار بار انہیں چھاتی سے لگاتے ہیں -

۶- راجا دل سے برہما کو مناتے ہیں تاکہ رامچندر بن کو نہ جائیں -

۷- مہادیو کا سمرن کر کے کہتے ہیں ”اے سداشیو بھگوان! میری پرارتھنا سنو -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸۔ "اے آسانی سے خوش ہونیوالے! اور بہانہ سے دان مہینے والے! مجھے اپنا غریب بھگت سمجھ کر دُکھوں کا ناش کرو۔

۱۹۔ دوہا۔ تم سب کے دِلوں کے پریرتا (حرکت) کرنیوالے ہو۔ رام چندر کو ایسی عقل دو کہ میرے بچن کو چھوڑ کر اور اخلاق و محبت سے مُنہ موڑ کر گھر ہی بیں رہیں ۔ چوپائی

۱	اجس ہوے بر جس نشاؤ	نرک پرون بر سُر پُر جاؤ
۲	سب دُکھ دُسہ سہاوؤ موہین	لوچن اوٹ رام جن ہوہین
۳	اس من گنت راؤ نہین بولا	پیپر پات سرس من ڈولا
۴	رگھپت پِتہ پریم بس جانا	پُن کچھ کہہُو ماتُ انما نا
۵	دیش کال او سر انساری	بولے بچن بنیت بچاری
۶	تات کہون کچھ کرون ڈھٹھائی	انچت چھمیو جان لرکائی
۷	ات لگھ بات لاگ دُکھ پاوا	کاہے نہ کہہ موہ پرتھم جناوا
۸	دیکھ گُسائین پُوچھیون ماتا	سُن پرسنگ بھا شیتل گاتا

۲۰۔ دوہا	منگل سمے سنیہہ بس شوچ پرہرو تات آیسُ دیوہر کھ ہیہ کہہ پُلکے پربھ گات

۱۔ "چاہے میں بدنام ہو جاؤں۔ نیکنامی خاک میں ملجائے۔ (اس کی پرواہ نہیں ہے کہ) بیکنٹھ کو جاؤں یا نرک کو"

۲۔ "مجھے سخت سے سخت دُکھ دو۔ لیکن رام آنکھوں کے سامنے سے دُور نہ ہونے پاویں۔

۳۔ راجا دِل ہی دِل میں اِس طرح سوچتے ہیں۔ زبان سے کچھ نہیں کہتے پیپل کے پتوں کی طرح اُنکا دِل حرکت میں ہے۔

۴۔ رامچندر جی نے سمجھ لیا کہ "دشرتھ پریم کے بس میں پڑے ہیں اور ماں پھر کچھ نہ کچھ تلخ زبانی کرے گی"۔

۵۔ وقت۔ حالت اور مقام کا اندازہ لگا کر وہ خود ہی انکساری کے لہجہ میں یوں اُٹھے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ "پتاجی! میں کچھ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔ بچپن سمجھ کر آپ اس نامناسب گستاخی کو معاف کیجیے گا"

۷ "وہ آپ ایسی چھوٹی بات کے لئے دُکھی کیوں ہیں پہلے ہی سے مجھے کیوں نہیں بتا دیا۔

۸ -اے گوسائیں! آپ کو اس حالت میں پاکر میں نے ماتا سے سوال کیا اور تمام حالات سُنکر میرا جسم ٹھنڈا ہوگیا۔

۲۰ - دوہا "اے پتاجی! خوشی کے وقت پریم کے فکر کو چھوڑ دیجیے اور خوش ہوکر مجھے حکم عطا کیجیے"! یہ کہتے ہوئے رام چندر جی کا جسم خوشی کے جذبہ سے بھر گیا۔ چوپائی

۱	دھن جنم جگتی تل تاسو	پتہ پرمود چرت سُن جاسو
۲	چار پدارتھ کر تل تاکے	پریہ پت مات پران سم جاکے
۳	آیس پال جنم پھل پائی	ایہون بیگہہ ہوئے رجائی
۴	بدا مات سن آؤن مانگی	چلہون بنہہ بہر پگ لاگی
۵	اس کہہ رام گون تب کینھا	بھوپ شوک بش اُتر نہ دینھا
۶	نگر بیاپ گئی بات سنتیچھی	چھوت چڑھے جم سب تن بیچھی
۷	سُن بھے بکل سکل نر ناری	بیل بیٹ جم لاگ دواری
۸	جرجہان سنے دھنے شر شوئی	بڑ بکھا دینہیں دھیرج ہوئی

۲۱ - دوہا۔

لکھہ سکھا بن لوچن شروین شوک نہ ہردے سمائے
مانو کرنا رس کٹک اُتر اَوا اَودھ سجائے

۱ "اس زمین پر اُس کا جنم مبارک ہے۔ جس کے چرتر کے سننے سے باپ کو زیادہ (رام جی کہتے ہیں) خوشی نصیب ہوتی ہے"

۲ "چار پدارتھ (ارتھ - دھرم - کام - موکش) اُس کی ہتھیلی پر رکھے ہوئے ہیں۔ جسے ماں باپ پران کی طرح پیارے ہیں۔

۳ "آپ کے حکم کو بجا لاکر - اور جنم کو سپھل کرکے میں جلد ہی واپس آجاؤنگا۔ آپ حکم دیجیے۔

۴ "میں جاتا ہوں۔ ماں سے اجازت مانگ کر ابھی آتا ہوں اور آپ کے قدموں سے لگ کر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بن کو چلا جاؤں گا ''

۵- یہ کہہ کر رام چندر وہاں سے رُخصت ہوئے اور راجا نے فکر میں محو ہونے کے سبب سے کچھ جواب نہیں دیا۔

۶- یہ خبر شہر میں اُسی طرح جلد پھیل گئی جس طرح بچھو کا ڈنس لگتے ہی اُس کے زہر کا اثر جسم میں پھیل جاتا ہے۔

۷- شہر کے لوگ سُنکر بیقرار ہو گئے- جس طرح جنگل کی آگ کو دیکھکر درخت اور بیل مُرجھا جاتے ہیں

۸- جس نے جہاں سُنا وہاں ہی اپنا سر کُوٹنے لگا- ایسے بڑے دُکھ میں صبر کسے آتا ہے-

۲۱- دوہا- مُنہ سُوکھ گیا- آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے- رنج دِل میں نہیں سماتا- گویا بے بسی کی فوج نقارہ بجا کر اجودھیا میں آکر اتری ہے۔ چوپائی

۱	بھَل بنائے بِدھ بات بِگاری	جہں تہں دینہہ کیکئی گاری
۲	یہہ پاپنی سُوجھہ کا پرِیوٗ	چھائے بھون پر پاوک دھریوٗ
۳	رنج کر بین کاڑھ چہا دیکھا	ڈار سُدھا بِکھ چاہت چیکھا
۴	کُٹِل کٹھور کبُدھ اَبھاگی	بھئی رگھُ بنش بین بن آگی
۵	پالَو بیٹھ پیڑ چہا کاٹا	سُکھ مان شوک ٹھاٹھ بہ ٹھاٹا
۶	سَدا رام یہہ پران سماناَ	کارن کون کُٹِل پرَن ٹھانا
۷	ست کہین کب نارِ سوبھاؤ	سب بِدھ اگم اگادھ دُراؤ
۸	رنج پرتیمب نگر گہہ جائی	جان نہ جائے نار گت بھائی

۲۲- دوہا

کاہ نہ پاوک جار سک کاہ نہ سمدر سمائے
کاہ کرے اَبلا پربل کیہہ جگ کال نہ کھائے

۱- قسمت نے بات بنا کر بگاڑ دی- ہر جگہ لوگ کیکئی کو گالیاں دیتے ہیں-

۲- "اس پاپنی کو کیا سُوجھا کہ چھائے ہوئے گھر کو آگ لگا دی "

۳- "یہ اپنی آنکھوں کو باہر نکال کر دیکھنا چاہتی ہے اور امرت کو چھوڑ کر زہر پینے کی خواہشمند ہوئی "

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ ”یہ سخت کھوٹی ۔ سنگدل ۔ بدعقل اور بدنصیب ہے اور رگھو کے بنس کے بانس کیلئے آگ ہے“

۵۔ ”یہ جس شاخ پر بیٹھی اسی کی جڑھ کو کاٹ دیا ۔ اور خوشی کے دنت دکھ کا ٹھاٹھ بنایا“

۶۔ ”اس کی نظروں میں رامچندر جی پران کیطرح پیارے تھے ۔ پھر کیا سبب ہے کہ اس نے ایسی بری ٹھان ۔ ٹھان لی ہے“

۷۔ ”شاعر سچ کہتے ہیں کہ عورت کا سوبھاو ۔ ہر طرح پر گہرا اور چھپا ہوا راز ہے“

۸۔ ”بھائی ! اپنے سایہ کو آئینہ میں دیکھ کر چاہے کوئی شخص پکڑ لے ۔ لیکن عورتوں کے چرتر کا سمجھنا مشکل ہے“

۲۲۔ دوہا ۔ آگ میں کیا نہیں جل سکتا ۔ سمندر میں کیا نہیں سما سکتا ۔ زبردست عورت کیا نہیں کر سکتی اور موت کسے نہیں کھا سکتی ؞ چوپائی

۱	کا سنائے بدھ کاہ سناوا	کا دکھائے چہہ کاہ دکھادا
۲	ایک کہہن بھل بھوپ نہ کینہا	بر بچار نہین کمتر دینہا
۳	جوہٹھ بھیو سکل دکھ بھاجن	ابلا ببش گیان گن گا جن
۴	ایک دھرم پرمت پہچانے	نر پہہ دوش نہین دینہہ سیانے
۵	شبو ددھیچ ہرچند کہانی	ایک ایک سن کہین بکھانی
۶	ایک بھرت کر سمت کہہ ہین	ایک اداس بھائے سن رہ ہین
۷	کان مونڈ کر رد گہہ جیہا	ایک کہین یہ بات ایلہا
۸	سکرت جائے اس کہت تمہارے	رام بھرت کا پران پیارے

۲۲۔ دوہا	چندر چوے برانل کن سدھا ہوئے بکھ تول سپنیو کبہوں نہ کرین کچھ بھرت رام پرتکول

۱۔ ”برہما (قسمت) نے کیا سنا کر اور کیا سنایا ۔ اور کیا دکھا کر کیا دکھایا“

۲۔ ایک کہتا ہے کہ ”راجہ نے اچھا نہیں کیا ۔ غور کر کے اس بدعقل کو بر نہیں دیا“

۳۔ ”یہ ہٹ کی وجہ سے تمام دکھوں کا باعث ہو گئی ۔ اور راجا نے عورت کے بس میں آکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

گیان اور گُن کا ناش کر دیا۔"

۴۔ شبی۔ دوھیچی اور ہریشچندر کی کہانی ایک ایک کو سُنا کر کہتا ہے۔

۵۔ "دوسرا کہتا ہے "اس میں بھرت کی صلاح بھی شامل ہے" تیسرا اُنکے بے پرواہی سے خاموش ہو رہتا ہے۔

۶۔ "کوئی کانوں پر ہاتھ دھر کر زبان کو دانتوں کے تلے داب لیتا ہے۔ اور کوئی کہتا ہے کہ "یہ بات جھوٹی ہے"

۸۔ "ایسا کہنے سے پاپ ہوتا ہے۔ کیونکہ بھرت رام کو پران سے پیارے ہیں"

۲۳۔ دوہا۔ چندرماں سے چاہے آگ کی چنگاریاں برسنے لگیں۔ امرت چاہے زہر بنجائے لیکن بھرت خواب میں بھی رامچندر کے برخلاف کوئی کارروائی نہ کرینگے " چوپائی

۱	ایک بِدھاتہ دوشن دیہیں	سُدھا دِکھائے دیہہ بِکھ جیہیں
۲	گھر گھر نگر شوچ سب کاہو	دُسہ داہ اُر مِٹا اُچھاہو
۳	بپر بدھو کُل مان جیٹھیری	جے پر یہ پرم کیکئی کیری
۴	لگیں دین سِکھ شیل سراہیں	بچن بان سم لاگت تاہیں
۵	بھرت نہ موہ پریہ رام سمانا	سدا کہو یہہ سب جگ جانا
۶	کرو رام پر سہج سنیہو	کہہ اپرادھ آج بن دیہو
۷	کبہوں نہ کینہہ سوت آور یشو	پریت پرتیت جان سب دیشو
۸	کوشلیا اب کاہ بگارا	تم جیہہ لاگ بجر پُر پارا

۲۴۔ دوہا

سیا کہ پیہ سنگ پرہرین لکھن کہ رہ ہیں دھام
راج کہ بھوجب بھرت پُر نرپ کہ جیہیں بن رام

۱۔ کوئی برہما کو عیب لگاتے ہیں جس نے امرت دکھا کر زہر دیا۔

۲۔ شہر کی کھلبلی دیکھ کر سب کے دلوں میں سخت آگ لگی ہوئی ہے اور خوشی معدوم ہو رہی ہے

۳۔ برہمنوں کی عورتیں اور خاندان کی بزرگ اور بڑی بوڑھیاں جو کیکئی کو زیادہ پیاری تھیں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ " وہ اُس کے اخلاق کی تعریف کرتی ہوئیں نصیحتیں کر رہی ہیں۔ لیکن اُسے اُن کے بچن تیر کی طرح لگتے ہیں ''۔

۵۔ (عورتوں نے کہا) تم تو ہمیشہ یہ کہتی رہتی تھیں کہ مجھے رامچندر جی کی طرح بھرت جی پیارے نہیں ہیں۔ یہ دُنیا جانتی ہے۔

۶۔ " تمہیں رامچندر جی پر قدرتی پریم تھا۔ آج کس قصور سے اُنہیں بن باس دے رہی ہو۔

۷۔ " تم نے کبھی سَوت کے ساتھ ڈاہ بھی نہیں کیا۔ تمہاری پرتیت اور پریت کو سب نے جانا ہے

۸۔ " اب کوشلیا نے تمہارا کیا بگاڑا۔ کہ جس کی وجہ سے تم نے سارے شہر میں بجر گرا دیا۔

۲۴۔ دوہا۔ کیا جانکی شوہر کو چھوڑ دیگی؟ کیا لکشمن گھر پر رہینگے؟ کیا بھرت شہر اور راج لے کر آگ لگا بیٹھینگے؟ اور کیا راجہ بغیر رام کے جی سکینگے ٭ چوپائی

۱	اَس بچار جیہ چھانڑ و کو ہُو	شوک کلنک کوٹ جن ہو ہو
۲	بھرت اَوش دیو جُو را جو	کانن کون رام کر کا جُو
۳	ناہن رام راج کر بھُوکھے	دھرم دھرن بِکھے رس رُوکھے
۴	گُرگرہ بسہن رام تج گیہو	نرپ سن اس بر دوسر لیہو
۵	رام سرس ست کانن جُو گو	کہا کہین سُن تم سس لوگو
۶	جو نہ مانُ ہو کہے ہمارے	نہین لاگے کچھ ہاتھ تمہارے
۷	جو پر ہاس کینہ کچھ ہوئی	تو کہہ پر گٹ جناؤ سوئی
۸	اُٹھو بیگ سوئی کرہ اُپائی	جیہ بدھ شوک کلنک نشائی

چھند

جیہ بھانت شوک کلنک جائے اُپائے کرکل پالہو
ہٹھ پھیر راکھہ جات بن جن بات دوسر چالہو
جِم بھانُ بن دن پران بن تن چند بن جِم جامنی
تِم اَودھ تُلسی داس پربھ بن سمجھ دھون من بھامنی

۲۵۔ سورٹھہ

سکھن سکھاؤن دینہ سنت مدھر پر نام ہت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تبہی کچھ کان نہ کینہ کسل پر بودھی کوبری

۱- ایسا سوچکر غصہ کو چھوڑ دو - اور رنج اور کلنکا کی حد نہ ہو -

۲- بھرت کو ٹیکا یوراج بنوا دو - لیکن رام چندر کا جنگل میں کیا کام ہے -

۳- رام راج کے بھوکے نہیں ہیں - وہ دہرم کی راہ پر چلنے والے - وشے باسنا سے آزاد ہیں -

۴- بلکہ یہ دوسرا بر مانگ لو - کہ رام گھر چھوڑ کر گورو کے ہاں رہیں -

۵- رام جیسا لڑکا کیا جنگل کے قابل ہے - لوگ سن کر تم کو کیا کہینگے -

۶- اگر ہمارا کہنا نہ مانوگی - تو تمہارے ہاتھ کچھ نہیں لگیگا -

۷- اور اگر تم نے ہنسی مذاق کی ہے تو اُسے صاف صاف کہہ کر جتا دو -

۸- اُٹھو اور جلدی ایسی تدبیر کرو کہ کسی طرح یہ رنج اور کلنک دُور ہو -

چھند - جس طرح رنج اور کلنک دُور ہو - وہ تدبیر کر کے کل کا پالن کرو - ہٹ سے رام چندر کو جنگل جانے سے روک لو - اور دوسری بات کوئی نہ کرو - جیسے سُورج کے بغیر دن - پران کے بغیر جسم اور چاند کے بغیر رات کی حالت ہوتی ہے - ویسے ہی رام چندر کے بغیر اجودھیا کی کیفیت ہو جاویگی اے رانی! ایسا من میں سمجھ لو -

۲۵- سور ٹھ - سکھیوں نے سُننے میں میٹھی اور آخر میں بھلائی کرنے والی نصیحت کی لیکن کیکئی نے ذرا بھی اُنکی طرف دھیان نہیں دیا - کیونکہ وہ منتھرا کی سکھائی پڑھائی تھی ٭ چوپائی

(۸) رام کا ماں سے رُخصت ہونا

ناراین سے نمہ

۱	اُتر نہ دیئی دُسہ رس روکھی	مرگہہ چتو جنُ باگھن بھوکھی
۲	بیادھ آسادھ جان تن تیاگی	چلیِن کہت مت مند آبھاگی
۳	راج کرت یہہ دیو بگوئی	کینہس اس جس کرے نہ کوئی
۴	یہ بدھ بلپین پُر نر ناری	دینہہ کچالہہ کوٹک گاری
۵	جرین بکھم جور لینہہ اُساسا	کون رام بن جیون آسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	بکل بجوگ پرجا اکلانی	جم جلچر گن سوکھت پانی
۷	اتِ بکھاد بش لوگ لگائیں	گئے مات پہاں رام گسائیں
۸	مکھ پرسن چت چوگن چاؤ	میٹے شوچ جن راکھیں راؤ

۱- دوہا	نوگیند رگھ بنش منِ راج الان سمان چھوٹ جان بن گمن سُن اُر آنند ادھکان

۱- کیکئی سخت غصّہ میں بھری ہوئی روکھی پھیکی بنی ہوئی ہے - کچھ جواب نہیں دیتی - گویا وہ بھوکی شیرنی ہے - جو ہرنیوں کو دیکھ رہی ہے -

۲- اُنہوں نے مرض کو لاعلاج جانکر چھوڑ دیا - اور اُسے کم عقل اور بدنصیب کہتی ہوئی چلی گئیں -

۳- "راج کرتے ہوئے قسمت نے اِس کو برباد کر دیا - کیونکہ اس نے ایسی کارروائی کی ہے جو کسی نے بھی نہیں کی"

۴- اِس طرح شہر کے مرد اور عورت ولاپ کر رہے ہیں - اور بدراہ چلنے والی کیکئی کو کروڑوں گالیاں دے رہے ہیں -

۵- سخت بخار سے جلتے ہوئے گہری سانس بھرتے ہوئے کہتے ہیں - کہ رام چندر کے بغیر زندگی کی کیا اُمید ہے -

۶- مدت کی جدائی کے خوف سے رعیت ایسی بے چین ہے - جیسے پانی کے خشک ہو جانے پر آبی جانور بے قرار ہو جاتے ہیں -

۷- مرد اور عورت تو دکھ کے پنجے میں پھنس گئے - ادھر رام گوسائیں اپنی ماں کے پاس پہنچے -

۸- مُنہ پر خوشی برس رہی ہے اور دل میں چوگنی مسرّت ہے - اور یہ خیال بھی اب جاتا رہا کہ راجہ کہیں روک نہ لیں -

۱- دوہا - رام چندر نئے پکڑے ہوئے ہاتھی کی طرح اور راج تلک پاؤں کی زنجیر سے مشابہ ہے - اس سے نجات پاکر اور بن جانے کی خوشخبری سن کر انکا دل نہایت خوش ہے - چوپائی

۱	رگھ کل تلک جوڑ دوؤ ہاتھا	مُدِت مات پد نایو ماتھا
۲	دیہہ اشیش لائے اُر لینھے	بھوکھن بسن نچھاور کینھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	بار بار مکھ چومت ماتا	نین نیہہ جل پلکت گاتا
۴	گود راکھ پُن ہردے لگائے	شروت پریم رس پیوُ سہائے
۵	پریم پرمود نہ کچھ کہہ جائی	رنک دھند پدوی جنُ پائی
۶	سادر سُندر بدن نہاری	بولی مدھر بچن مہتاری
۷	کہو تات جننی بلہاری	کبہے لگن مُد منگل کاری
۸	سُکرت شیل سکھ سیبنو سہائی	جنم لابھ کی اودھ اگھائی

۲ - دوہا	جیہہ چاہت نر نار سب اتی آرت یہہ بھانت جمہ چاہت چاتک ترکھت برکھت شرد رتو سواتی

۱ - رگھوکل تلک رام چندر نے دونو ہاتھوں کو جوڑ کر خوشی سے ماں کے چرنوں پر سر جھکایا -

۲ - اُس نے دعا دی چھاتی سے لگایا - اور زیور اور کپڑے نیوچھاور کئے -

۳ - ماں بار بار اُن کا منہ چومتی ہے جسم محبت کے جذبے سے بھرا ہے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہیں -

۴ - گود میں بٹھا کر پھر چھاتی سے لگایا اور اُسکی چھاتی سے پریم کے رس کا دودھ بہنے لگا -

۵ - پریم اور آنند کہا نہیں جا سکتا - گویا غریب کنگال کو دولتمندی کا رُتبہ مل گیا -

۶ - محبت سے اُنکی حسین صورت کو دیکھ کر ماتا نے میٹھی باتیں کہیں -

۷ - پیارے! ماں تم پر صدقے ہو - کہو خوشی دینے والا راجگدی کا لگن کب ہے -

۸ - وہ لگن کرم - اخلاق اور خوشی کی حد ہوگی اور وہ جنم کے لابھ کی انتہا ہوگی -

۲ - دوہا - تمام مرد - عورت اُس (لگن) کا ایسی بے صبری کے ساتھ انتظار کر رہے ہیں جیسے پیاسا پپیہا سواتی کے بوند کی خواہش رکھتا ہے ؞ چوپائی

۱	تات جاؤں بل بیگ نہاؤ	جو من بھاؤ مدھر کچھ کھاؤ
۲	پت سمیپ تب جایو بھیّا	پریم بتش سادر کہا سبّا
۳	مات بچن سُن ات انکولا	جن سنیہہ سُر تر کے پھولا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴	سُکھ مکرند بھرے شری مولا	نرکھ رام مَن بھَرمر تہ بھولا
۵	دھرم دُھرین دھرم گت جانی	کہیو مات سَن اَت مِرد بانی
۶	پِتا دِیہہ موہ کانن راجو	جہاں سب بھانت مور بڑ کاجو
۷	آئیس دیہہ مُدت مَن ماتا	جیہہ مد منگل کانن جاتا
۸	جن سنیہہ بس ڈرپس بھورے	آنند امب انگرہ تورے

۳ - دوہا	نرکھ چار دس بھون بس کر پتا بچن پرمان آئے پائوں پِن دیکھ سون مَن جن کرس نان

۱ - "پیارے! تمہاری بلائیں لوں - تم جلد نہا او اور جو پسند آئے وہ مٹھائی تھوڑی بہت کھا لو

۲ - "اس کے بعد تم باپ کے پاس جانا - دیر ہو گئی ہے - ماتا تم پر بل جائے۔"

۳ - ماں کے پریم کے بچن ایسے اچھے تھے گویا کلپ برکش سے پھول جھڑ رہے ہیں -

۴ - اِن باتوں کا سنکھ پھول کے رس کی طرح بیٹھا ہے - اُسکی جڑ لکشمی ہے - رام کا دل بھونرا ہے جو اُسے بھولتا نہیں -

۵ - دھرم کی راہ پر چلنے والے رام جی نے دھرم کا خیال کر کے ماتا سے نہایت میٹھی باتیں کہیں -

۶ - "پتا جی نے مجھے جنگل کی سلطنت بخشی ہے - جہاں ہر طرح پر میری بھلائی ہے"

۷ - "اے ماتا! تم بھی خوشی سے مجھے اجازت دو - تاکہ جنگل میں مجھے آنند اور منگل نصیب ہو

۸ - "میری محبت کے زیر اثر تو کسی بات کا خوف نہ کر - اے ماتا! تیری دعا سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوگی"

۳ - دوہا - چودہ برس بن میں رہ پتا جی کے حکم کی تعمیل کرونگا - اور پھر واپس آکر تیرے قدموں کا درشن پاؤنگا - تو دل کو دکھی نہ ہونے دے " چوپائی

۱	بچن نیت مدھر گھمبر کے	نرسم لگے مات اُر کے
۲	سہم سوکھ سُن سِیتل بانی	جمِ جواس پَرپاوس پانی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	کہہ نہ جائے کچھ ہردے وکھادو	جن سنہیو کہیہ سر نادو
۴	نین سلل تن تھر ہر کاپی	ماتھا ہتو بین کا بیاپی
۵	دھر دھیرج ست بدن نہاری	گدگد بچن کہت مہتاری
۶	تات پتہ تم پران پیارے	دیکھ مدت نت چرت تمہارے
۷	راج دین کہ اُشبھ دن سادھا	کہیو جان بن کہہ اپرادھا
۸	تات سناوُو موہ ندان اُو	کو دنکر کل بھیو کر شانو

۹ - دوہا	نرکھ رام رُکھ سچوسُت کارن کہیو بُجھائے سُن پرسنگ رہ مُوک گت دشا برن نہیں جائے

۱ - رام چندر کے بنتی سے بھرے ہوئے میٹھے الفاظ ماں کے کلیجے میں تیر کی طرح لگ کر کھٹکنے لگے

۲ - ٹھنڈے کلموں کو سُنکر ماں اس طرح مرجھا کر خشک ہو گئی - گویا جواسا پر برسات کا پانی پڑا ہے

۳ - دل کا درد کچھ کہا نہیں جاتا - گویا شیر کی گرج کو سُنکر ہتھنی بے قرار ہو گئی ہے -

۴ - آنکھوں میں آنسو بھر آئے - جسم تھر تھر کانپنے لگا - گویا مچھلی برسات کا نیا پانی پیکر دکھی ہو گئی

۵ - پھر صبر کر کے بیٹے کا مُنہ دیکھا اور بھرے ہوئے گلے سے کہنے لگی -

۶ - بیٹے! تم تو اپنے باپ کو پران سے بھی پیارے تھے اور وہ تمہارا چرتر دیکھ کر دل سے ہمیشہ خوش رہتے تھے -

۷ - راج تلک دینے کے لئے اچھا دن وچار کرایا تھا - اب کس قصور سے جنگل جانے کا حکم دیا

۸ - اے بیٹے! مجھے اس کا سبب بتاؤ - سورج بنش کے جلانے کیلئے کونسی آگ پیدا ہو گئی

۹ - دوہا - سمنت منتری کے بیٹے نے رامچندر جی کا رُخ پا کر سبب سمجھایا - اس حال کو سُنکر رانی گونگی جیسی ہو رہی - اسکی حالت بیان میں نہیں آتی ॰ چوپائی

۱	راکھ نہ سکیں نہ کہ سک جاہو	دوہوں بھانت اُر دارُن داہو
۲	لکھت سُدھاکر لکھہ گا راہو	بدھ گت بام سدا سب کاہو
۳	دھرم سنیہہ اُبھے مت گھیری	بھئی گت سانپ چھچھوندر کیری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	راکھوں سُتہ ہوسے آنرودھو	دھرم جاے ار بندھو برودھو
۵	کہوں جان بن تو بڑ ہانی	سنکٹ سوچ بکل بھئی رانی
۶	بہر سمجھ تیہ دھرم سیانی	رام بھرت دوؤ ست سم جانی
۷	سرل سبھاؤ رام مہتاری	بولی بچن دھیر دھر بھاری
۸	تات جاؤں بل کینہو نیکا	پت آیس سب دھرم کا ٹیکا

دوہا

راج دین کہا دینہ بن موہ نہ سوچ لولیش
تم بن بھرتہ بھوپتہ پرجہ پرچنڈ کلیش

۱- نہ رکھ سکتی ہے نہ جانے کو کہہ سکتی ہے - دونو طرح سے اسکے دلمیں کٹھن جلن ہو رہی ہے

۲- چندرما کے طلوع ہونے میں ہی راہو طلوع ہو گیا قسمت کی کیفیت سب کیلئے ٹیڑھی ہے

۳- دھرم اور پریم دونو نے اس کی عقل کو گھیر لیا - سانپ چھچھوندر کی سی حالت ہو گئی -

۴- رانی سوچتی ہے کہ اگر بیٹے کو روک رکھتی ہوں - تو دھرم جاتا ہے - اور بھائیوں میں ان بن ہو گی -

۵- اور جو بن جانے کو کہتی ہوں تو بڑا نقصان ہوتا ہے - رانی فکر اور تکلیف سے بیچین ہو گئی

۶- پھر وہ سیانی استری دھرم کو سمجھ کر اور رام اور بھرت دونو کو یکساں طور پر بیٹا سمجھ کر

۷- رام کی سیدھی سادی ماں نے صبر کر کے کہا -

۸- بیٹے میں تم پر بلہاری - باپ کا حکم ماننا سب دھرموں سے افضل ہے -

دوہا - راج دینے کا وعدہ کر کے بن دیا مجھے اس کا کچھ بھی دکھ نہیں ہے لیکن بھرت راجا اور رعیت تمہارے بغیر دکھی ہوگی ٭ چوپائی

۱	جو کیول پت آیس تاتا	تو جن جاؤ جانے بل ماتا
۲	جو پت مات کہیو بن جانا	تو کانن شت آودھ سمانا
۳	پت بن دیو مات بن دیوی	کھگ مرگ چرن سروره سیوی
۴	انت اچت نرپہہ بن باسو	بے بلوک ہیہ ہوت ہراسو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ بڑ بھاگی بن اودھ ابھاگی — جو رگھوبنس تلک تم تیاگی
۶ جو ست کہوں سنگ موہ لیہو — تمہرے ہردے ہوے سندیہو
۷ پُتر پرم پریہ تم سب ہی کے — پران پران کے جیون جی کے
۸ تے تم کہو مات بن جاؤں — میں سن بچن بیٹھ پچھتاؤں

۶- دوہا — یہ بچار نہیں کروں ہٹھ جھوٹھ سنیہہ بڑھائے
مان مات کے نات بل سُرت بسر جن جائے

١- اے پیارے! اگر صرف باپ کا حکم ہے تو ماتا کو بڑی سمجھ کر تم نہ جاؤ۔
٢- اور اگر ماتا پتا دونو نے بن جانے کو کہا ہے تو جنگل سوا اجودھیا کے برابر ہے۔
٣- بن کا دیوتا تمہارا پتا ہوگا اور بن دیوی ماتا ہوگی۔ چرند اور پرند تمہارے چرن کنول کے سیوک ہونگے۔
۴- آخر میں راجوں کو تو بن باس کرنا ہی مناسب ہے۔ لیکن تمہاری عمر کو دیکھکر دل گھبراتا ہے۔
۵- جنگل خوش نصیب اور اودھ بدنصیب ہے۔ جو تم اے رگھوبنش کے تلک! اسے چھوڑ رہے ہو۔
۶- بیٹے! اگر کہتی ہوں۔ کہ مجھے ساتھ لیچلو تو تمہارے دل کو فکر ہوگا۔
۷- بیٹے! تم سب کے لاڈلے ہو۔ پرانوں کے پران اور جیون کے جیون ہو۔
۸- تم کہتے ہو۔ کہ ماتا! میں بن کو چلا ہوں۔ اور میں سنکر بیٹھی ہوئی پچھتاتی ہوں۔
۹- دوہا- یہ سوچکر اور جھوٹی پریت کو بڑھاکر میں ضد نہیں کرتی۔ میں تم پر بل جاؤں۔ ماں کا رشتہ سمجھ کر تم میری یاد نہ بھول جانا ۔:

چوپائی

١ دیو پتر سب تمہیں گسائیں — راکھیں نین پلک کی نائیں
٢ اودھ امب پریہ پرجن بینا — تم کرناکر دھرم دھرینا
٣ اس بچار سوئی کرو اپائی — سب ہی جیت جیہ بھیٹو آئی
۴ جاؤ سکھیں بنہ بل جاؤں — کر اناتھ جن پرجن گاؤں
۵ سبکر آج سکرت پھل بیتا — بھئے کرال کال بپریتا
۶ بہو بدھ سائس چرن لپٹانی — پرم ابھاگن آپہو جانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	ڈارن دُسہ داہ اَر بہیا پا	بَرن نہ جائے بلاپ کلا پا
۸	رام اُٹھائے ماتُ اُر لائی	کہہ مردو بچن بہت سمجھائی

دوہا-۷
سماچار تیہہ سمے سُن سیا اُٹھی اکلائے
جائے ساس پگ کمل جُگ بند بیٹھہ سر نائے

۱- (یہ دعا ہے کہ) اے بیٹے! دیوتا اور پتر تم کو پلکوں میں آنکھوں کی طرح رکھیں۔

۲- چودہ برس کے بن باس کی میعاد پانی ہے۔ عزیز اور اقارب بھولے ہیں۔ تم رحم دل اور دھرم کی راہ پر چلنے والے ہو۔

۳- یہ سوچکر ایسی تدبیر کرنا کہ جیتے جی سب سے آکر مل رہنا۔

۴- میں بل جاؤں۔ تم یگانہ بیگانہ اور گاؤں کو اناتھ کرکے جنگل کو چلے جاؤ۔

۵- سب کے سنچت کرموں کا پھل جاتا رہا۔ اور خوفناک وقت ناموافق ہوگیا۔

۶- کئی طرح سے ورلاپ کرتی ہوئی وہ چرنوں سے لپٹ گئی اور اپنے آپ کو بڑی بدنصیب تصور کیا۔

۷- سخت اور ناقابل برداشت جلن سے دل جل رہا ہے۔ اور ایسی زیادہ تکلیف ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔

۸- رام نے ماں کو اٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور میٹھے بچن کہہ کر بہت سمجھایا۔

۷- دوہا- اس وقت سیتا جی کو خبر ملی۔ گھبرا کر اٹھی۔ اور جا کر ساس کے چرن کنول کو نمسکار کر کے سر جھکا کر بیٹھ گئی۔

چوپائی

(۹) سیتا کی پریم پریکشا

۱	دیہہ اسیس ساس مردو بانی	اَتِ سُکمار دیکھہ اکلانی
۲	بیٹھہ نمت مکھ سوچت سیتا	روپ راس پَت پریم پُنیتا
۳	چلن چہت بن جیون ناتھا	کون سکرت سن ہوئی ساتھا
۴	کی تن پران کہ کیول پرانا	بدھ کرتب کچھہ جات نہ جانا
۵	چار چرن نکھ لیکھت دھرنی	نوپر مدھر مکھر کب برنی
۶	منو پریم بس بنتی کرہیں	ہمہیں سیا پد جن پرہرہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	سنج بلوچن مرد چت باری	بولی دیکھ رام مہتاری
۸	تات سنہو سیہ آت سکماری	ساس سسر پر جنہ پیاری

۸ - دوہا

پتا جنک بھو پال منِ سسر بھان کل بھان
پت رب کل کیرو بپن بدھ گن روپ ندھان

۱- ساس نے میٹھے لفظوں میں دعائیں دیں اور وہ سیتا کو نازک بدن دیکھکر گھبرا گئی۔
۲- حسن کی کان اور شوہر سے سچی محبت رکھنے والی سیتا۔ گردن نیچے کئے ہوئے سوچ رہی ہے
۳- پران ناتھ جنگل کو جا رہے ہیں۔ کس پن سے میرا اور ان کا ساتھ ہوگا۔
۴- یا تو جسم اور پران دونو ساتھ جاوینگے۔ اور یا خالی پران جاوینگے۔ برہما کی کرتوتی کچھ جانی نہیں جاتی۔
۵- سیتا خوبصورت پاؤں کے ناخن سے زمین کریدتی ہے۔ اس کی پازیب کے میٹھے آواز کو شاعر اس طرح بیان کرتے ہیں۔
۶- گویا پازیب پریم کی وجہ سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ سیتا ہم کو چرنوں سے الگ نہ کرے۔
۷- اسے خوبصورت آنکھوں سے آنسو برساتی ہوئی دیکھکر رامچندر کی ماں بولی۔
۸- اے بیٹے سنو! سیتا بہت نازک بدن ہے۔ ساس سسر اور خاندان والوں کو پیاری ہے
۸- دوہا- اس کا باپ راجاؤں کا شرومنی جنک ہے۔ اس کے سسر سورج بنس کے سورج راجہ دشرتھ ہیں۔ اور تم گن اور روپ کے کھان اور سورج بنس کی کمدنی کے جنگل کے کھلانے کے لئے چندرمان جیسے اس کے شوہر ہو۔

چوپائی

۱	میں پن پتر بدھو پریہ پائی	روپ راش گن شیل سہائی
۲	نین پتر آر پریت بڑھائی	راکھوں پران جانکی لائی
۳	کلپ بیل جم بہہ بدھ لالی	سینچ سینیہہ سلل پرت پالی
۴	پھولت پھلت بھیو بدھ باما	جان نہ جائے کاہ پرناما
۵	پلنگ پیٹھ تج گود ہنڈورا	سیہ نہ دینہہ پگ اون کٹھورا
۶	جیوں مور جیم جگوت رہیوں	دیپ بات نہیں ٹارن کہیوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷	سو سیہ چلن چہت بن سا تھا	آبس کہا ہوے رکھنا تھا
۸	چندکرن رس رسک چکوری	رب رکھ نین سکے کم جوری

۹- دوہا	کر کیہر نشچر چرہن دُشٹ جنت بن بھور بکھ باٹکا کہ سوہ سُت سُبھگ سجیون مور

۱۔ "پھر میں نے حسین مہ جبین خوش اخلاق اور نیکبخت پیارے بیٹے کی بہو پائی"
۲۔ "پریم بڑھا کر میں اس جانکی کو آنکھوں کی پتلی کی طرح پران سے پیار کرکے رکھتی ہوں۔
۳۔ کلپ لتا کی طرح میں نے ہر طرح سے اس کا لاڈ کیا ہے اور پریم کے جل سے سینچ کر
اسے پالتی رہی ہوں۔
۴۔ اس لتا کے پھولتے پھلتے وقت قسمت ٹیڑھی ہوگئی۔ کون جانے کیسا پھل لگیگا۔
۵۔ "پلنگ۔ سنگاسن۔ ہنڈولا اور گود کو چھوڑ کر سیتا نے سخت زمین پر کبھی پاؤں نہیں رکھا"
۶۔ "میں جیون بوٹی کی طرح اسے دیکھتی رہتی ہوں اور کبھی چراغ کی بتی اکسانے تک کو نہیں کہا"
۷۔ اے رام چندر! وہی سیتا آج تمہارے ساتھ جنگل جانا چاہتی ہے۔ اسے تم کیا حکم دیتے ہو؟
۸۔ چندرماں کی کرنوں کے رس کی خواہشمند چکوری۔ سورج کے ساتھ آنکھ کیسے ملا سکتی ہے
۹۔ دوہا۔ جنگل میں ہاتھی۔ شیر۔ راکشس اور بہت سے بدنیت آدمی پھرتے رہتے ہیں۔ اے بیٹے!
زہر کے باغ میں سجیون بوٹی خوبصورت نہیں لگتی ❊ چوپائی

۱	بن ہت کول کرات کشوری	رچی برنچ بکھے رس بھوری
۲	پاہن کرم جم کٹھن سُبھاؤ	تنھن کلیش نہ کانن کاؤ
۳	کے تاپس تیہ کانن جوگو	جن تپ ہیت تجا سب بھوگو
۴	سیہ بن بسے تات کہہ بھانتی	چتر لکھا کپ دیکھ ڈراتی
۵	سُرسر سُبھگ بنج بن چاری	ڈابر جوگ کہ ہنس کماری
۶	اس بچار جس آئس ہوئی	میں سکھ دیون جانکی سوئی
۷	جو سیہ بھون رہے کہا امبا	مُو کا ہوے پران ادلمبا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹	سُن رگھبیر ماتا پریہ بانی		شیل سنیہہ سُدھا جن سانی
۱۰- دوہا	کہہ پریہ بچن ببیک مئی کینہہ ماتا پر توکھ لگے پر بودھن جانکی پرگٹ بپن گُن دوکھ		

۱- برہما نے جنگل میں رہنے کے لئے کول اور بھیلوں کی لڑکیوں کو بنایا ہے۔ جو عیش اور آرام کی لذّت سے ناآشنا رہتی ہیں۔

۲- پتھر کے کیڑوں کی طرح اُن کا سبھاؤ سخت ہے۔ اُنہیں جنگل میں کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔

۳- اور یا تپسویوں کی استریاں جنگل کے قابل ہوتی ہیں۔ جنھوں نے تپسیا کی غرض سے بھوگ ولاس کو چھوڑ رکھا ہے۔

۴- اے بیٹے! سیتا بندر کی تصویر دیکھ کر ڈر جاتی ہے۔ یہ جنگل میں کس طرح رہ سکیگی۔

۵- مانسرور کے خوبصورت کنولوں کے جنگل میں پھرنے والی ہنس کماری کیا میلے تالابوں میں رہنے کے قابل ہو سکتی ہے۔

۶- تم غور کرو اور جیسا حکم ہو۔ ویسا ہی میں سیتا کو ہدایت کروں۔"

۷- ماتا کہتی ہے "اگر سیتا گھر میں رہے۔ تو مجھے پرانوں کا سہارا مل جاویگا۔"

۸- رام نے ماتا کی پیاری باتیں سنیں۔ جو اخلاق اور محبت کے امرت سے ملی ہوئی تھیں۔

۱۰- دوہا- گیان کی پیاری پیاری باتیں کہکر اُنھوں نے ماں کو اطمینان دلایا۔ اور جنگل کی بُرائیاں اور بھلائیاں پرگٹ کرتے ہوئے سیتا کو اس طرح سمجھایا۔ * چوپائی

۱	ماتا سمیپ کہت سکچاہیں	بولے سمے سمجھ من ماہیں
۲	راجکمار سکھاون سُن ہو	ان بھانت کچھ جیہہ جن گُن ہو
۳	آپن مور نیک جو چہہ ہو	بچن ہمار مان گھر رہ ہو
۴	آئیس مور ساس سوکائی	سب بدھ بھامن بھون بھلائی
۵	یہ تے ادھک دھرم نہیں دوجا	سادر ساس سسر پد پوجا
۶	جب جب ماتا کری سُدھ موری	ہوئی پریم بکل مت بھوری
۷	تب تب تم کہہ کتھا پرانی	سندر سمجھائیو مرد بانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸	کہوں سوبھاؤ ستیہ شت سوہین	سمکھ ماتُ ہت راکھوں توہین
۱۱ - دوہا	گرُ شرت سمت دھرم پھل پائیے بنہہ کلیش ہٹھ بس سب سنکٹ سہے گالو نہش نریش	

۱- ماتا کے پاس زبان کھولتے ہوئے شرماتے ہیں لیکن دل سے مصلحتِ وقت کو خیال کر کے اس طرح کہتے ہیں۔

۲- اے راجکماری! میری نصیحت سُنو۔ دل میں کچھ اور نہ سوچنا۔

۳- جو اپنا اور میرا بھلا چاہتی ہو تو میری بات مان کر گھر پر رہو۔

۴- اے سُندری! میرا حکم یہ ہے۔ کہ ساس کی خدمت کرو۔ گھر میں ہر طرح سے بہتری ہے

۵- تعظیم کے ساتھ ساس سُسر کے چرنوں کی خدمت کرنے سے بہتر کوئی دوسرا دھرم نہیں۔

۶- جب جب ماتا مجھے یاد کرے اور عقل کو جواب دے کر پریم سے بیقرار ہو جاوے۔

۷- تب تب تم اے سُندری! پُرانی کتھائیں کہہ کر میٹھے بچن سے اُسے سمجھاتی رہنا۔

۸- اے سُندر مُکھی! میں سچے دل سے کہتا ہوں۔ اور سو سو قسمیں کھاتا ہوں۔ کہ میں تمہیں صرف ماں کی بھلائی کے خیال سے چھوڑتا ہوں۔

۱۱- دوہا۔ گھر میں گورو اور وید کے بتائے ہوئے دھرم کے پھل کو بغیر تکلیف کے پاؤگی۔ اگر ہٹ کرتی ہو تو گالو اور نہش راجاؤں کی طرح تمہیں بھی مصیبت بھوگنی پڑیگی ÷ چوپائی

۱	بن بن کر پرمان پت ہانی	بیگ پھرب سن سُکھ سبانی
۲	دوس جات نہین لاگے بارا	سُندر سکھوں سُنو ہمارا
۳	جو ہٹھ کرو پریم بس باما	تو تم دُکھ پاوب پر ناما
۴	کانن کٹھن بھینکر بھاری	گھور گھام ہم بار بیاری
۵	کُش کنٹک ناگ کانکر نانا	چلب پیادے بن پد ترانا
۶	چرن کمل مردُ منج تمہارے	مارگ اگم بھوم دھر بھارے
۷	کندر کھوہ ندی ند نارے	اگم اگادھ نہ جائیں نہارے

۵۲ ۱۲ انکی کہانیاں کتاب کے اخیر میں ملاحظہ کیجئے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	بھالُو باگھ بِھیڑ بِرک ناگا	کرہِن نادسُن دِھیرج بھاگا	
۱۲ - دوہا	بھوم سَیَن بلکل بَسن اَسَن کند پَھل مول تے کہ سدا سب دن مِلین سمے سمے انکول		

۱۱ - اے خوبصورت سبانی! اسی میں باپ کا حکم بجا لاکر جلدی واپس آؤنگا -

۲ - دن جاتے دیر نہیں لگتی - اے سُندری! تو میری نصیحت کو مان لے -

۳ - اور اے سُندری! اگر تو محبت کی وجہ سے ہٹ کرتی ہے - تو اسکا انجام یہ ہوگا کہ تکلیف پاؤگی -

۴ - جنگل سخت کٹھن اور ہیبتناک ہے - وہاں دھوپ سردی اور ہوا سے تکلیف ہوتی ہے -

۵ - راہ میں کانٹے کٹیلے اور طرح طرح کے کنکر ملتے ہیں - جنپر بغیر جوتے کے پا پیادہ چلنا پڑیگا

۶ - تمہارے پاؤں خوبصورت اور ملائم ہیں - راہ میں بڑے بڑے سخت پہاڑ آتے ہیں -

۷ - درے - غار - ندی - نالے - وادیاں ایسے دشوار گذار اور گہرے ہیں - کہ آنکھ انہیں دیکھنا پسند نہیں کرتی -

۸ - ریچھ - شیر - بھیڑئے - چیتے اور ہاتھی ایسی خوفناک آواز سے بولتے ہیں - جنہیں سُنکر صبر بھاگ جاتا ہے -

۱۲ - دوہا - زمین پر سونا ہوگا - چھال کے کپڑے ہونگے - کند مول پھل کی غذا ہوگی - اور وہ بھی ہمیشہ روز بروز نہ ملینگے ؎

چوپائی

۱	نَر آہار رجنی چر کرہین	کپٹ بیکھ بِن کوٹک پھرہین
۲	لاگے اَتِ پہار کر پانی	بپن بپت نہین جاے بکھانی
۳	بیال کرال بِہنگ بن گھورا	نشچر نکر نار نر چورا
۴	ڈرپہن دھیر گہن سُدھ آئے	مرگ لوچنی تم بھیرُ سبھائے
۵	ہنس گمنی تم نہیں بن جوگو	سُن اپجس موہ دیہین لوگو
۶	مانس سلل سُدھا پرت پالی	جیے کہ لون پیودھ مرالی
۷	نور سال بن بہرن سشیلا	سوہ کہ کوکل بپن کریلا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	رہو بھون اس ہردے بچاری	چندر بدن کا تن دکھ بھاری
۱۴-دوہا	سہج سہرد گرُ سوامی سِکھ جو نہ کرے ہت مان سو پچھتائے اگھائے اُر اوش ہوئے ہت ہان	

۱-راکششش نشوں کو کھا جاتے ہیں۔ کروڑوں طرح سے کپٹ کے بھیس بناتے ہیں۔
۲-پہاڑوں کا پانی بہت لگتا ہے۔ اور جنگل کی مصیبتوں کا بیان نہیں ہو سکتا۔
۳-جنگل میں خوفناک سانپ اور ڈرانے والے پرندر رہتے ہیں۔ اور راکششوں کی ٹولیاں مرد اور عورت کو چرا لیجاتی ہیں۔
۴-جنگل کے خیال سے مستقل مزاج والے بھی ڈر جاتے ہیں اور اے مرگ نینی! تم تو سبھاؤ ہی سے ڈرنے والی ہو۔
۵-اے ہنس کی طرح چلنے والی! تو جنگل کے قابل نہیں ہے۔ سنتے ہی لوگ مجھے بدنام کرینگے
۶-مان سرودر کے امرت جل سے پلی ہوئی ہنسنی کیا کھارے سمندر میں جی سکتی ہے۔
۷-نئے آموں کے جنگل میں وہار کرنے والی کویل کیا کریل کے جنگل میں اچھی لگ سکتی ہے؟
۸-اس طرح تم دل میں سوچکر گھر میں رہو۔ کیونکہ اے چندر مکھی سیتا! جنگل میں دکھ بہت ہیں
۱۴-دوہا-بغیر سبب کے بہتری چاہنے والے گورو اور سوامی کی نصیحت کو جو سر پر نہیں دھرتا وہ دل میں پوری طرح سے پچھتاتا ہے۔ اور اس کے نفع کو ضرور ہی نقصان پہنچتا ہے چوپائی

۱	سن پریہ بچن منوہر پیہ کے	لوچن نلن بھرے جل سیہ کے
۲	شیتل سِکھ داہک بھئی کیسے	چکئی شرد چند نِش جیسے
۳	اُتر نہ آد بکل بیدیہی	تجن چہت شچ سوامی سنیہی
۴	برِبش روک بلوچن باری	دھر دھیرج اُر اَدن کماری
۵	لاگ ساس پد کہا کر جوری	چھموہات بڑا بنے موری
۶	دینہہ پران پت مہہ سکھ سوئی	جہہ بدھ مور پرم ہت ہوئی
۷	بمن ین سمجھ دیکھ منما ہین	پر یہ بیوگ سم جگ دکھ ناہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴- دوہا	پران ناتھ کرُنا ہین سندر سُکھد سجان تم بن رگھُ کُل کُمُد بِدھ سُر پُر نرک سمان	

۱- شوہر کے دلفریب اور میٹھے کلام کو سُنکر سیتاجی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

۲- یہ ٹھنڈک دینے والی نصیحت بھی اِس طرح جلانے والی ثابت ہوئی جیسے چکوی کو شرد رت کی چاندنی ہوتی ہے۔

۳- جواب نہیں بن آیا۔ سیتا بے چین ہو گئی اور سوچنے لگی کہ ہمدرد شوہر مجھے چھوڑنا چاہتے ہیں۔

۴- سیتا نے زبردستی آنکھوں کے آنسو کو روک لیا اور صبر کر کے۔

۵- ساس کے پاؤں کو چھو کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی "اے دیوی! میری بڑی گستاخی کو معاف کرنا۔

۶- پران پتی نے مجھے جو نصیحت کی ہے وہ میرے فائدہ کی ہے۔

۷- لیکن میں نے دل میں غور کر کے دیکھا کہ شوہر کی جدائی کے برابر دنیا میں کوئی دکھ نہیں ہے۔

۱۴- دوہا- پھر سیتا رامچندر کی طرف مخاطب ہوئی "اے پران ناتھ! رحمدل! اچھی خوشیوں کے دینے والے! سیانے! رگھونش کمد کے چندرمان! تمہارے بغیر سورگ بھی نرک کی طرح ہے" چوپائی

۱	ماتُ پتا بھگنی پریہ بھائی	پریہ پرِوار سُہرد سمدائی
۲	ساس سسُر گرُ سجن سہائی	سُت سُندر سُشیل سکھدائی
۳	جہاں لگ ناتھ نیہہ ارُ ناتے	پیہ بن تیہہ ترن تے تاتے
۴	تن دھن دھام دھرن پُر راجو	پت بہین سب نرک سماجو
۵	بھوگ روگ سم بھوکھن بھارو	جم جاتنا سرس سنسارو
۶	جیہ بن دیہہ ندی بن باری	تیسے ناتھ پرش بن ناری
۷	پران ناتھ تم بن جگ ماہین	موکا سُکھد کتہوں کوؤ ناہین
۸	ناتھ سکل سُکھ ساتھ تمہارے	شرد بِمل بِدھ بدن نہارے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵- دوہا	کھگ مرگ پرجن نگر بن بلکل بسن دُکول ناتھ ساتھ سُر سدن سم پرن شال سکھ مُول

۱- ماں باپ - بہن - پیارے - بھائی - پیارے کُنبہ اور دوستوں کی منڈلی -

۲- ساس سُسر - گورو - ہمدرد - مددگار اور خوبصورت با اخلاق لڑکے یہ سب سُکھ کے دینے والے ضرور ہیں -

۳- لیکن اے سوامی! جہاں تک پریم اور رشتہ کا تعلق ہے - یہ سب بھی عورت کے لئے بغیر شوہر کے سُورج سے بھی زیادہ گرم ہیں -

۴- جسم - دولت - مکان - زمین - شہر کی حکومت شوہر کے بغیر سب کے سب رنج کے سامان ہیں -

۵- بھوگ روگ کی طرح ہے - زیور جسم کا بوجھ ہے - اور دُنیا موت کا عذاب ہے -

۶- اے پران ناتھ! تمہارے بغیر دُنیا میں مجھے کوئی بھی سُکھ دینے والا نہیں -

۷- جس طرح بغیر جان کے جسم کا اور بغیر پانی کے ندی کا حال ہوتا ہے - ویسے ہی اے ناتھ! بغیر شوہر کے عورت کی کیفیت ہوتی ہے -

۸- اے سوامی! سارا سُکھ آپ کے ساتھ رہنے سے ہی ملتا ہے - میں شرد رُت کے نرمل چاند کی طرح آپ کے روپ کو دیکھ کر سُکھی رہونگی -

۱۵- دوہا - شوہر کے ساتھ میں چرند اور پرند میرے کُٹمبی ہونگے جنگل شہر ہوگا - درختوں کی چھال ریشمی کپڑے اور پتوں سے چھایا ہوا جھونپڑا بہشت کی طرح سُکھدائی ثابت ہوگا - چوپائی

۱	بن دیبی بن دیو اُدارا	کر ہیں ساس سُسر سم پیارا
۲	کُش کسلے ساتھری سُہائی	پربھ سنگ منج منوج ترائی
۳	کند مُول پھل امی اہارو	اودھ سہس سُکھ سرس پہارو
۴	چھن چھن پربھ پد کمل بلوکی	رہ ہوں مُدت دوس جم کوکی
۵	بن دُکھ ناتھ کہے بہتیرے	بھے بکھاد پرتاپ گھنیرے
۶	پربھ بجوگ لولیس سمانا	سب مل ہوہن نہ کرپا ندھانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	اُس جِیہ جان سُجان شِرومَن	لیہی سنگ موہِہ چھاڑئیے جِن
۸	بِنتی بہت کروں کا سوامی	کرُنامے اُر اَنتر جامی
۱۶- دوہا	راکھیے اودھ جو اَودھ لگ رہت جانیے پران دین بندھو سُندر سُکھد شِیل سنیہہ ندھان	

۱- رحمدل بن دیوی اور بن دیوتا۔ ساس سسر کی طرح پیار کرینگے۔

۲- گھاس اور پتوں کا بستر آپ کے ساتھ پلنگ جیسا ہوگا۔

۳- کند مول پھل کی غذا امرت جیسی اور پہاڑ اجودھیا کے سوراج محل کے برابر ہونگے۔

۴- لحہ لحہ سوامی کے چرن کمل کو دیکھکر میں دن کی چکوری کی طرح خوش ہونگی۔

۵- آپ نے جنگل کی سختیاں بہت بیان کی ہیں وہاں خوف۔ رنج اور کئی قسم کے ظلم برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

۶- لیکن اے کرپاندھان! یہ سب مل کر شوہر کی جدائی (کی مصیبت) کی (ذرا بھی) برابری نہیں کر سکتے۔

۷- اے سوجان شرومنی! اِس طرح سمجھ کر مجھے ساتھ لیچلیئے یہاں (تنہا) نہ چھوڑئیے۔

۸- میں اے سوامی! بہت کیا عرض کروں۔ آپ رحمدل اور باطن کا حال جاننے والے ہو۔

۱۶- دوہا۔ اے غریبوں کے سہارا اور راحت کے بخشنے والے! مروت اور محبت کے رہنے کی جگہ! اگر آپ کو یہ یقین ہے کہ میں بن باس کی میعاد (یعنی چودہ برس) تک زندہ رہ سکوں گی تو مجھے چھوڑ جائیے ؎

چوپائی

۱	سوہِ مرگ چپلت نہ ہوتی ہاری	چھن چھن چرن سروج نہاری
۲	سب ہی بھانت پیہ سیوا کرہوں	مارگ جنت سکل شرم ہرہوں
۳	پاؤں پکھار بیٹھ تر چھاہیں	کرہوں باؤ مدت من ماہیں
۴	شرم کن سہت شیام تن دیکھی	کاں دکھ سمے پران پت پیکھی
۵	سم مہِ پرترن پلو ڈاسی	پاؤں پلوٹہہ سب نِش داسی
۶	بار بار مرد مورت جوہی	لاگی تات بیار نہ موہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	کوپربھ سناس ہوہ چتون ہارا	سنگھ بدھو جم ششک سیارا
۸	ہین سکمار ناتھ بن جوگو	تمہیں اُچت تپ ہم کا بھوگو
۱۷ - دوہا	ایسیہو بچن کٹھور سن جو نہ ہردے بلگان تو پربھ بکھم بیوگ دکھ سہہ ہیں پانور پران	

۱- لمحہ لمحہ آپ کے چرن کنول کے دیکھتے رہنے سے مجھے راہ کی ماندگی نہ ستائیگی۔

۲- میں ہر طرح آپ کی خدمت کرونگی اور راہ میں جو تکلیف ہوگی اُسے دور کرتی رہونگی۔

۳- درخت کے سایہ میں بیٹھکر آپ کے چرن دھوونگی اور دلمیں خوش ہوکر ہانپ جھپٹ کرتی ہونگی

۴- جب پران پتی کے سانولے جسم پر پسینہ کا عرق دیکھونگی۔ پھر مجھے دکھ کیسے ہوگا۔

۵- ہموار زمین پر گھاس اور درختوں کے پتے بچھا کر یہ باندی رات بھر چرن دبایا کریگی۔

۶- بار بار مادھری مورت کا درشن کرنے سے مجھے نہ دھوپ ستائیگی اور نہ ہوا لگیگی۔

۷- آپ کے ساتھ رہنے سے مجھے بُری نظر سے دیکھنے والا کون ہے۔ شیر کی استری کو خرگوش اور گیدڑ کب دیکھ سکتے ہیں۔

۸- میں تو نازک بدن ہوں اور آپ بن کے قابل ہیں۔ آپ تو تپسیا کریں اور میں بھوگ بلاس کروں۔ یہ کہانتک مناسب ہے۔

۱۷- دوہا- اے سوامی! اگر ایسی سخت باتیں سُنکر بھی چھاتی نہیں پھٹتی۔ تو یہ ذلیل پران بیشک آپ کی جدائی کے سخت صدمہ کو برداشت کرینگے ؛ چوپائی

۱	اس کہہ سیا بکل بھئی بھاری	بچن بیوگ نہ سکی سنبھاری
۲	دیکھ دشا رگھوپت جیہ جانا	ہٹھ راکھے راکھے نہیں پرانا
۳	کہیو کرپال بھانوکل ناتھا	پرہر شوچ چلو بن ساتھا
۴	نہیں بکھاد کر اوسر آجو	بیگ کرو بن گون سماجو
۵	کہہ پریہ بچن پریا سمجھائی	لگے مات پد آشش پائی
۶	بیگ پرجا دکھ میٹب آئی	جننی نٹھر بسر جن جائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷	پھرین دِشا کبیے بِدھ موری	دِکھوَن نین منو ہر جوری
۸	سُدِن سُگھری تات جب ہوئی	جننی جیئیت بدن بِدھ جوئی

۱۸ - دوہا	بہُر بچّھ کہہ لال کہہ رگھپت رگھبر تات کبہے بُلاے لگاے ہرکھ نرکھ ہون گات

۱ - یہ کہکر سیتا بے قرار ہوگئی اور جُدائی کے الفاظ برداشت نہ کرسکی -

۲ - یہ حالت دیکھکر، رامچندر جی نے دِل میں غور کیا - کہ ضد کرنے سے یہ زندہ نہ رہ سکیگی -

۳ - تب رگھُکل سُورج بنش کے سوامی نے کہا - اچھا فکر کو چھوڑ و - میرے ساتھ جنگل کو چلو -

۴ - یہ موقع دُکھی ہونے کا نہیں ہے - جاؤ جھٹ پٹ بن کے چلنے کی تیاری کرو -

۵ - میٹھے کلام کہہ کر اور پیاری سیتا کو سمجھا کر آپ نے ماتا کے چرن چھوئے اور دعائیں لیں -

۶ - ماتا بولی " جاؤ - جلدی آکر رعیت کے دُکھ کو دُور کرو اور اپنی سخت دِل ماں کو نہ بھولنا -

۷ - قسمت نہ جانے کب میری حالت کو بدلیگی - جب اس من موہنی جوڑے کو اپنی آنکھوں سے دیکھونگی

۸ - اے بیٹے! وہ اچھّا دن اور اچھّی گھڑی کب آویگی جب ماں جیتے جی تمہارے چاند جیسے مُکھڑے کو دیکھے گی -

۱۸ - دوہا - پھر تمہیں بچہ اور لال کہہ کر رگھوپت اور رگھوبر نام سے بُلا کر کب چھاتی سے لگا کر اور تمہاری شکل کو دیکھ کر خوش ہونگی ٭ چوپائی

۱	لکھ سنیہہ کاتر مہتاری	بچن نہ آو بکل بھئی بھاری
۲	رام پربودھ کینہ بِدھ نانا	سمے سنیہہ نجاے بکھانا
۳	تب جانکی ساس پگ لاگی	سُنیے مات میں پرم ابھاگی
۴	سیوا سمے دَیُو بن دینھا	مور منورتھ سپھل نہ کینھا
۵	تدپ جنن جن چھاڑو چھوہو	کرم کٹھن کچھ دوش نہ موہو
۶	سن سیہہ بچن ساس اکلانی	دشا کون بِدھ کہوں بکھانی
۷	بارہِ بار لاے اُر لینھی	دھر دھیرج سکھ آشش دینھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	اچل ہوہ اہبات تمہارا	جب لگ گنگ جمن جل دھارا
۱۹-دوہا	ستیہ ساس آشیش سکھ دیتھ انیک پرکار چلی نائے پد پدم سر ات ہت بارہ بار	

۱-ماں کو محبت سے بے چین پاکر نہایت بے قرار پایا- اسکی زبان سے پھر کوئی لفظ نہیں نکلا
۲-رام چندر نے اسے کئی طرح سے سمجھایا- اس وقت کے پریم کا بیان کوئی نہیں کہہ سکتا-
۳-اس کے بعد سیتا ساس کے پاؤں کو چھو کر بولی "اے ماتا! سنو میں بڑی بدنصیب ہوں-
۴۔۵ خدمت کرنے کے وقت ایشور نے بن دیا اور میری مراد نہ بر آ سکی- آپ دکھ کو تو بھول جاویں
لیکن محبت کو نہ بھولا ہو- کرم کی گتی کٹھن ہے اس میں میرا بھی کوئی قصور نہیں ہے"
۶-سیتا کی بات سنکر ساس بدحواس ہوگئی- میں اسکی حالت کس طرح بیان کروں-
۷-بار بار اسے چھاتی سے لگایا- صبر کرتے ہوئے نصیحتیں کیں- اور یہ دعا دی- کہ
۸-"جب تک گنگا جمنا میں پانی کی دھار جاری ہے- تب تک تمہارا سہاگ اچل رہے"
۱۹-دوہا- ساس نے سیتا کو کئی طرح سے دعائیں دیں- اور نصیحتیں کیں- تب سیتا پریم سے بار بار
ساس کے چرن کنول کو سر جھکا کر وہاں سے چلی ٪ چوپائی

(۱۰) لکشمن کی برادرانہ محبت

۱	سماچار جب لچھمن پائے	بیاکل بلکھ بدن اٹھ دھائے
۲	کمپ پلک تن نین سنیرا	گہے چرن ات پریم ادھیرا
۳	کہہ نہ سکت کچھ چتوت ٹھاڑھے	مین دین جن جل تے کاڑھے
۴	سوچ ہردے بدھ کا ہونہارا	سب سکھ سکرت سران ہمارا
۵	مو کا کاہ کہب رگھناتھا	رکھہ ہیں بھون کہ لیہیں ساتھا
۶	رام بلوک بندھ کر جورے	دیہہ گیہہ سب تن سم تورے
۷	بولے بچن رام نے ناگر	شیل سنیہہ سرل سکھ ساگر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	تات پریم بس جن کدرا ہو	سمجھ ہردے پرنام اچھا ہو	
۲۰ - دوہا	مات پتا گر سوامی سکھ سر دھر کر ہے سبھاے لہیہ تات جگ جنم پھل تر جنم جگ جائے		

۱ - جب لکشمن کو خبر ملی تو بے قرار ہوئے - صورت بگڑ گئی اور اُٹھکر رام جی کے پاس آئے -

۲ - جسم کانپ رہا ہے - آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں - اور حد درجہ کی محبت سے بے صبر ہوکر چرنوں کو پکڑ لیا -

۳ - کچھ کہہ نہیں سکتے - کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہیں - اور پانی سے باہر نکالی ہوئی مچھلی کی طرح دکھی ہیں -

۴ - دل میں فکر ہے کہ یا قسمت کیا ہونے والا ہے - کیا ہمارے سکھ اور پنیہ کا خاتمہ ہوگیا -

۵ - کیا حکم دینگے - مجھے رام چندر کیا کہینگے - گھر میں رکھینگے یا ساتھ لے چلینگے -

۶ - رام نے بھائی کی حالت دیکھی - وہ ہاتھ جوڑے ہوئے کھڑے ہیں - اور جسم اور گھر کے تمام رشتے توڑ چکا ہے -

۷ - تب نیتی کے جاننے والے اور اخلاق - سادگی اور سکھ کے دھام رام چندر جی نے ہیں اس طرح مخاطب کیا -

۸ - پیارے پریم کی وجہ سے پست ہمت نہ ہو - دل میں نتیجہ کو سوچ سمجھکر خوش رہو -

۲۰ - دوہا - جو ماں باپ گورو اور سوامی کی نصیحت کو سر پر رکھ کر اور اُسے اچھا سمجھ کر اس کی تعمیل کرتے ہیں - اُنہیں کو پیدا ہونے کا نفع ملتا ہے - ورنہ سنسار میں جنم لینا اکارتھ ہو جاتا ہے ٭

چوپائی

۱	اس جیہ جان سنو سکھ بھائی	کرو مات پت پد سیو کائی	
۲	بھون بھرت رپ سودن ناہین	راؤ برددھ مم دکھ من ماہین	
۳	مین بن جاؤن تمہین لے ساتھا	ہوسے سب بدھ اودھ اناتھا	
۴	گر پت مات پرجا پریوارا	سبکا پرے دوسہ دکھ بھارا	
۵	رہو کرہ سب کر پر توکھو	نہ تر تات ہوئی بڑدوکھو	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	جاسُ راج پریہ پرجا دکھاری	سُو نرپ اَوش نرک اَدھکاری
۷	رہو تات اس نیت بچاری	سُنت لکھن بھے بیاکُل بھاری
۸	سِیُرے بچن سُوکھ گئے کیسے	پَرست تُہن تامرس جیسے

۲۱ - دوہا

اُتر نہ آوت پریم بَش گہے چرن اَکلائے
ناتھ داس ہیَن سُوامی تم تجو تو کہا بسائے

۱-اے بھائی ! اس طرح سمجھ کر میری نصیحت کو سُنو اور ماںباپ کے چرنوں کی خدمت کرو۔
۲-گھر میں بھرت اور شتروہن نہیں ہیں۔ راجہ بوڑھے ہیں اور دلمیں میری وجہ سے دُکھی ہیں۔
۳-اگر میں تمہیں اپنے ساتھ بن لیجلتا ہوں تو اجودھیا ہر طرح سے اناتھ ہو جاویگی۔
۴-اور گورو-ماںباپ-رعیت اور خاندان پر سخت بوجھ دُکھ کا پڑیگا۔
۵-تم یہاں رہ کر سب کو تسلی دو-ورنہ اے پیارے! بڑا پاپ ہوگا۔
۶-جس کے راج میں پیاری رعیت دکھ پاتی ہے وہ راجہ ضرور ہی نرک میں جاتا ہے۔
۷-اے عزیز! اس نیتی کو سمجھ کر گھر پر رہو- لکشمن اِن باتوں کو سُنکر بہت بیچین ہوگئے۔
۸-اور رام چندر کے ٹھنڈک دینے والے بچنوں سے ایسے سوکھ گئے۔ جیسے پالا پڑنے سے کنول مُرجھا جاتا ہے۔

۲۱-دوہا- پریم کے زیر اثر جواب دینے کے ناقابل ہیں-دُکھی ہو کر اور چرنوں میں گر کر بولے۔ اے ناتھ! آپ سوامی ہو-اور میں سیوک ہوں-اگر آپ مجھے چھوڑ جاتے ہو تو میرا کیا اختیار ہے۔

چوپائی —

۱	دِینہ مُوہِہ سِکھ نیک گُسائیں	اگم لاگ آپن کدرائی
۲	نَر بَر دِھیر دھرم دُھر دھاری	نِگم نیت کے تے اَدھکاری
۳	ہَین شِشُو پربھ سِنیہہ پرت پالا	مَندَر میرُ کہ لیہیں مرالا
۴	گُرُ پِت مات نہ جانوں کاہُو	کہوُن سوبھاو ناتھ پتیا ہو
۵	جہنہ لگِ جگت سنیہہ سگائی	پریت پرتیت نِگم نِج گائی
۶	مُورے سبے ایک تم سُوامی	دین بَندھ اُرانتر جامی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	دھرم نیت اُپدیشئے تاہی	کیرت سُگت بھوت پریہ جاہی
۸	من کرم بچن چرن رت ہوئی	کرپا سندھ پرہرئے کہ سوئی

۲۲-دوہا	کرُنا سندھ سنبندھ کے سُن مرد و بچن بنیت سمجھائے اُرلائے پربھ جان سنیہہ سبھیت

۱- اے سوامی! آپ نے تو مجھے اچھا اُپدیش دیا۔ لیکن اپنی ذاتی پست ہمتی کی وجہ سے میں اسے سخت سمجھتا ہوں۔

۲- اعلےٰ درجہ کے اِنسان دھیرج اور دھرم کے بوجھ کو اُٹھا سکتے ہیں اور اُنہی کو شاستر اور نیتی کا ادھکار ہے۔

۳- میں تو آپ کے پریم سے پلا ہوا لڑکا ہوں۔ کیا کبھی ہنس نے بھی سُندراچل پربت کو اُٹھایا ہے۔

۴- میں گورو یا ماتا پتا کسی کو بھی نہیں جانتا۔ دِل سے کہتا ہوں آپ اسے سچ جانئیے۔

۵- جہانتک دُنیا میں محبت اور رِشتے ہیں۔ اور شاستروں نے پریم اور وِشواس کی باتیں کہی ہیں۔

۶- اے ناتھ! میرے وہ تمام رِشتے اور پریم اکیلے آپ ہی کے ساتھ ہیں۔ آپ غریبوں کے پشت پناہ اور گھٹ گھٹ کے جاننے والے ہو۔

۷- دھرم اور نیتی اُسے سکھانا چاہیئے۔ جسے شہرت نامی حکومت اور خوشحالی پیاری ہو۔

۸- اے کرپا ساگر! جو من۔ بچن۔ کرم سے آپ کے چرنوں میں پریت رکھتا ہے۔ کیا اُسے چھوڑنا مناسب ہے۔

۲۲- دوہا- دیا ساگر رام نے پیارے بھائی کی عاجزانہ اور مُلائم باتیں سُنیں۔ اُنکی محبت کو سمجھ کر خوف کے خیال سے چھاتی سے لگا کر سمجھایا۔

چوپائی

(۱۱) سچی ماں اور بیٹے کا نظارہ

۱	پُدا مات سُن مانگو جائی	آوُ وِیگ چلو بن بھائی
۲	مدِت بھئے سُن رگھبر بانی	بھئی لابھ بڑ گئی بڑ ہانی
۳	ہرکھت ہردئے مات پہان آئے	منواندھ پھر لوچن پائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	جائے جننی پگ نایُو ماتھا	من رگھو نندن جانکی ساتھا
۵	پُوچھیو مات ملِن من دیکھی	لکھن کہی سب کتھا بشیکھی
۶	گئی سہم سُن بچن کٹھورا	مرگی دیکھ جن دو چہُون اُورا
۷	لکھن لکھیو بھا انرتھ آجو	یہہ سنیہہ بش کرب اکاجو
۸	مانگت بدا سبھے سکچاہیں	جائی سنگ بدھ کہہ ہیں کہ ناہیں

۲۳ - دوہا	سمجھ سمترا رام سیہ رُوپ سُشیل سُو بھاؤ نرپ سنیہہ لکھ دُھنیو سر پاپن دینہہ کداؤ

۱- رام نے کہا "بھائی جاؤ ماں سے رخصت ہو آؤ- جلد آؤ اور بن کو چلو"

۲- رام کی باتوں کو سُنکر لکشمن ایسے خوش ہوئے کہ گویا بڑے نفع کی صورت نظر آئی - اور نقصان دُور ہو گیا-

۳- دل میں خوش ہو کر ماں کے پاس آگئے- گویا اندھے کو پھر آنکھیں مل گئیں-

۴- جاکر ماں کے چرنوں میں سر جھکایا- لیکن دل رام اور سیتا کے ساتھ تھا-

۵- ماں نے اُنہیں پُر ملال دیکھ کر سبب پوچھا- لکشمن نے سارا واقعہ کہہ سُنایا-

۶- اِس سخت مصیبت کی باتوں کو سُنکر وہ ایسی گھبرا گئی- جیسے ہرنی چاروں طرف آگ لگی ہوئی دیکھکر گھبراتی ہے-

۷- لکشمن نے دیکھا کہ آج انرتھ ہُوا چاہتا ہے- ایسا نہ ہو پریم کی وجہ سے یہ بھی نقصان کر بیٹھے

۸- رخصت مانگتے ہوئے خوف سے پس و پیش کرتے ہیں یا قسمت انہیں ساتھ جانے کا حکم بھی دیتی ہے یا نہیں-

۲۳- دوہا- سومترا نے رام اور سیتا کے حُسن صورت اور حُسن سیرت پر غور کیا- اور راجہ کے پریم کو دیکھکر سر کوٹتی ہوئی بولی "اس پاپنی کیکئی نے بُرا داؤں لیا" چوپائی

۱	دھیرج دھریو کُاوسر جانی	سہج سُہرد بولی مرِدو بانی
۲	تات تمہار مات بیدیہی	پتا رام سب بھانت سنیہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ اودھ تہاں جہہ رام نواسو ۔ تہاں دوس جہاں بھان پرکاسو
۴ جو پے سیا رام بن جاہیں ۔ اودھ تمہار کاج کچھ ناہیں
۵ گرو پت مات بندھو سر سائیں ۔ سیئی سکل پران کی نائیں
۶ رام پران پریہ جیون جی کے ۔ سوارتھ رہت سکھا سبہی کے
۷ پوجنی پریہ پرم جہاں تے ۔ سب مانیے رام کے ناتے
۸ اس جیہ جان سنگ بن جاہو ۔ لیہو تات جگ جیون لاہو

۲۴ - دوہا
بھور بھاگ بھاجن بھیہو موہت بل جاؤں
جو تمہرے من چھاڑ چھل کینہ رام پد ٹھاؤں

۱ - پھر سوچا کہ وقت برا ہے صبر کیا - اور اس فطرتاً ہمدرد رانی نے ایسی اچھی باتیں کہیں -
۲ - اے پیارے! تمہاری ماں سیتا ہے اور تم سے ہر طرح پریم کرنے والے رامچندر تمہارے باپ ہیں -
۳ - جہاں رام رہتے ہیں وہیں اجودھیا ہے - جہاں سورج کا پرکاش ہوتا ہے وہاں ہی دن ہوتا ہے
۴ - اگر رام اور سیتا بن کو جاتے ہیں تو اجودھیا میں تمہارا کوئی کام نہیں ہے -
۵ - گورو - ماں - باپ - بھائی - دیوتا اور سوامی کی خدمت پران کی طرح کرنی چاہیئے -
۶ - رام چندر سب کو پران سے پیارے ہیں - جیووں کے جیون ہیں - اور بلا کسی ذاتی غرض کے سب کے خیر خواہ ہیں -
۷ - جہاں تک قابلِ تعظیم - بزرگ - اور عزیز اور اقارب کا تعلق ہے - انہیں رام چندر جی کے رشتہ سے ماننا چاہیئے -
۸ - اے پیارے! اس طرح دل میں سمجھ کر انکے ساتھ بن جاؤ اور دنیا میں پیدا ہونے کا نفع حاصل کرو -
۲۴ - دوہا - میں بل جاؤں - تم بڑے خوش نصیب ہو - کیونکہ تمہارے دل نے کپٹ کو چھوڑ کر رامچندر جی کے چرنوں میں جگہ پائی ہے ٭ چوپائی

۱ پترودتی جوتی جگ سوئی ۔ رگھپت بھگت جاسُ سُت ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	نہ تر بانجھ بھل بادبیانی	رام بمکھ ست تے ہت ہانی
۳	تیہرے بھاگ رام بن جاہیں	دوسر ہیت تات کچھ ناہیں
۴	سکل سکرت کر بڑ پھل ایہو	سیا رام پد سہج سنیہو
۵	راگ روش ارکھا مد موہو	جن سپنیہو اِنکے بس ہو ہو
۶	سکل پرکار بکار بہائی	من کرم بچن کرو سیوکائی
۷	تمکا بن سب بھانت سپاسو	سنگ پت مات رام سیہ جاسو
۸	جیہ نہ رام بن لہہین کلیشو	ست سوئی کریو یہی اپدیشو

چھند

اُپدیش یہہ جیہ تات تمہرے رام سیہ سکھ پاوہین
پت مات پریہ پریوار پر سکھ سُرت بن بسراوہین
تلسی سُتہ سکھ دیہی ایسُ دینہہ پُن آشش دئی
رَت ہوہ ابرل امل سری رگھبیر پد نت نت نئی

۲۵- سورٹھہ

مات چرن سر نائے چلے ترت سنکت ہروے
باگر بکھم ترائے منو بھاگ مرگ بھاگ بش

۱- دنیا میں وہی عورت بیٹے والی ہے جس کا لڑکا رام کا بھگت ہے۔

۲- اگر ایسا نہیں ہے تو اُس کا بانجھ رہنا ہی اچھا ہے۔ کیونکہ رام سے بمکھ لڑکے کے پیدا ہونے سے سخت نقصان ہوتا ہے۔

۳- رام صرف تمہاری ہی بھلائی کی خاطر بن جاتے ہیں۔ اِس کے سوا اور کوئی سبب نہیں ہے

۴- اُے بیٹے! تمام شبھ کرموں کا یہی ایک پھل ہے کہ رام اور سیتا کے چرنوں میں بغیر بناوٹ پریم ہو

۵- رغبت۔ غصہ۔ نفرت۔ غرور اور اگیان کے زیر اثر خواب میں بھی نہ آنا۔

۶- تمام عیبوں کو چھوڑ کر من کرم اور بچن سے خدمت انجام دینا۔

۷- تم کو جنگل میں ہر طرح کا آرام رہیگا۔ کیونکہ تمہارے ساتھ تمہارے ماں۔ باپ رام اور سیتا رہینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- جس تدبیر سے رام کو جنگل میں تکلیف نہ ہونے پاوے اے بیٹے! تم وہی کام کرنا - یہ میری نصیحت ہے -

چھند - اے پیارے! یہی اُپدیش ہے - رام چندر اور سیتا کو تمہاری خدمت سے ایسا آرام ہے کہ وہ ماں - باپ - عزیز اقارب - اور شہر کے سُکھ کو جنگل میں بھول جاویں - اے تلسی داس! بیٹے کو اس طرح اُپدیش دیکر دعا دے کہ سیتا رام کے چرنوں میں تمہاری سچی پریتی نت نئی ہو -

۷۵ سورٹھا - لکشمن ماں کے چرنوں میں سر جھکا کر دل میں ڈرے ہوئے ایسی تیز قدمی کے ساتھ چلے - جیسے خوش قسمتی سے کٹھن پھندے کو توڑ کر ہرن بھاگ جاتا ہے - چوپائی

(۱۲) رامجی کا باپ سے رخصت ہونا

ماڈھوا ے بر

۱	گئے لکھمن جہاں جانکی ناتھا	بھے من مُدت پائے پریہ ساتھا
۲	بند رام سیہ چرن سہائے	چلے سنگ نرپ مندر آئے
۳	کہین پرسپر پُر نر ناری	بھل بنائے بدھ بات بگاری
۴	تن کرش من دکھ بدن ملینے	بکل منو ماکھی مدھ چھینے
۵	کر میجین شر دھن پچھتا ہیں	جَن بن پنکھ بہنگ اکلا ہیں
۶	بھئی بڑ بھیر بھوپ دربارا	برن نجائے بکھاد اپارا
۷	سچو اُٹھائے راؤ بیٹھارے	چرن پرت نرپا رام نہارے
۸	سیہ سمیت دوؤ تنے نہاری	بیاکل بھئے بھوم پت بھاری

۱- دوہا	سیا سہت سُت سُبھگ دوؤ دیکھ دیکھ اکلائے بارہ بار سنیہہ بش راؤ لیہہ اُر لائے

۱- جہاں رامچندر تھے لکشمن وہاں گئے اور پیارے کا سنگ پاکر دل میں خوش ہوئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ سیتارام کے خوبصورت چرنوں کی بندنا کی۔ اور اُنکے ساتھ راج محل میں چلے آئے۔

۳۔ شہر کے مرد اور عورت آپس میں کہتے ہیں کہ برہمانے اچھی بات بناکر بگاڑ دی۔

۴۔ اِن سب کا جسم دُبلا۔ پتلا ہو رہا ہے۔ دِل فکرمند ہے۔ صورت پر ہوائیاں اُڑ رہی ہیں اور سب کے سب ایسے بے چین ہیں۔ جیسا چھتے کے چھن جانے سے شہد کی مکھیاں دُکھی ہوتی ہیں

۵۔ یہ ہاتھ ملتے ہیں۔ سر دُھنتے ہیں۔ اور اس طرح پچھتاتے ہیں جیسے بغیر پر کے پرند بدحواس ہوتا ہے۔

۶۔ راجہ کے دربار میں بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ اِس سخت مصیبت کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

۷۔ منتری نے راجہ کو اُٹھا کر بٹھایا اور میٹھے لہجہ میں کہا "کہ رام چندر جی آگئے ہیں۔

۸۔ مع سیتا کے دونو بیٹوں کو دیکھکر راجہ بے قرار ہوئے۔

۱۔ دوہا۔ راجہ نے مع سیتا کے دونوں خوبصورت بیٹوں کو دیکھا۔ دُکھی ہوئے اور پریم کے زیر اثر بار بار اُن کو چھاتی سے لگاتے رہے۔ چوپائی

۱	سکیں نہ بول بِکل نرناہو	شوک جنِت اُر دارُن داہو
۲	ناے شیش پد اتِ انُراگا	اُٹھ رگھبیر بدا تب مانگا
۳	پتُ اسیس آپُن موہ دیجے	ہرکھ سمے بسمے کت کیجے
۴	تات کیے پریہ پریم پرمادو	جگ جش جاے ہوے اپبادو
۵	سُن سنیہہ بس اُٹھ نرناہو	بیٹھارے رگھپت گہہ باہو
۶	سُنہو تات تم کہہ مُن کہہ ہیں	رام چراچر نایک اہیں
۷	سُبھ ار اسُبھ کرم انوہاری	ایش دیہی پھل ہردے بچاری
۸	کرے جو کرم پاو پھل سوئی	نگم نیت اس کہہ سب کوئی

۲۔ دوہا

اور کرے اپرادھ کوئی اور پاو پھل بھوگ
اتِ بچتر بھگونت گت کو جگ جانے جوگ

۱۔ راجہ بے چینی کی وجہ سے بول نہیں سکتے۔ کیونکہ رنج سے اُنکا جسم بیحس ہو رہا ہے۔ اور چھاتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں سخت جلن ہے۔

۲- تب رام چندر جی اُٹھے۔ نہایت پریم سے راجہ کے چرنوں میں سر جھکا کر رخصت مانگی۔

۳- پتا جی! مجھے دُعا کے ساتھ اجازت عطا کیجئے۔ خوشی کے وقت آپ دُکھ کیوں کرتے ہو؟

۴- پتا جی! عزیزوں سے محبت کرنا ایسے وقت میں نادانی ہے۔ اِس کام سے دُنیا کی نیک نامی جاتی رہے گی۔ اور بدنامی ہوگی۔

۵- راجا نے یہ باتیں سُنیں۔ اُٹھ کر پریم سے رامچندر جی کا ہاتھ پکڑ کر بٹھا لیا۔

۶- (اور بولے) پیارے! سُنو۔ تم کو مُنیشر کہتے ہیں۔ کہ رام چراچر جگت کے سوامی ہیں

۷-۸- ایشور دل میں سوچ کر بھلے اور بُرے کرموں کے موافق پھل دیتا ہے۔ وید شاستر اور نیتی کا قول ہے۔ کہ جو جیسا کرم کرتا ہے۔ ویسا پھل پاتا ہے۔

۲- دوہا۔ (لیکن) قصور کوئی کرے۔ اور سزا کسی اور کو ملے۔ ایشور کی یہ عجیب حالت ہے اسے دُنیا میں کون سمجھ سکتا ہے۔

چوپائی

۱	راؤ رام راکھے ہت لاگی	بہت اُپائے کیے چھل تیاگی
۲	لکھا رام رُکھ رہت سجانے	دھرم دُھرندھر دھیر سیانے
۳	تب نرپ سیا لائے اُر لینہی	اَت ہت بہت بھانت سکھ دینہی
۴	کہہ بن کے دُکھ دُسہ سُنائے	ساس سسُر پت سکھ سمجھائے
۵	سیہ من رام چرن انُراگا	گھر نہ سُگم بن اگم نہ لاگا
۶	اورو سبے سیا سمجھائی	کہہ کہہ بپن بپت ادھکائی
۷	تُمکا تو نہ دیبھ بن باسو	کرو جو کہیں سُسر گر ساسو
۸	سیکھو نار گرُو نار سیانی	بہت سنیہہ کہیں مرد بانی

۳- دوہا	سکھ سیتل ہت مدھر مردُ سُن سیتا نہ سُہان شرد چند چاندنی لگت جن چکئی اکلان

۱- راجہ نے کپٹ کو چھوڑ کر رام کے روکنے کی بہت تدبیریں کیں۔

۲- لیکن رام کا رُخ دیکھ کر سمجھ گئے۔ کہ یہ رہنے والے نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ دھرم کے بوجھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُٹھانے والے بڑھئی دان اور سیانے ہیں۔

۳- تب راجانے سیتا کو چھاتی سے لگایا۔ اور پیار سے ہر طرح پر نصیحت کی۔

۴- جنگل کی سخت تکلیفوں کو سُنایا۔ اور ساس سُسر اور باپ کے سکھ کو سمجھایا لیکن سیتاجی کے دل کا پریم رامچندر کے چرنوں میں تھا۔ اُس نے گھر کو سکھ دینے والا اور جنگل کو دُکھ دینے والا نہیں سمجھا

۶- اوروں نے بھی جنگل کی سخت مصیبتوں کو سُنا سُنا کر سمجھانا چاہا۔

۷- منتری کی عورت اور گورو کی سیانی استری نے بھی پریم سے میٹھی باتیں کہیں۔

۸- تم کو تو بن باس نہیں دیا گیا۔ جو کچھ ساس سُسر اور بڑے لوگ کہتے ہیں سو کرو۔

۴- دوہا- لیکن سیتا کو یہ پیاری ملائم اور میٹھی نصیحت سُننے سے اسی طرح بُرا لگا۔ جیسے شرد رُت کے چندرماں کی چاندنی کو دیکھکر چکئی بے چین ہوتی ہے ÷ چوپائی

۱	سیا سکچ بس اُتر نہ دیئی	سو سن تمک اُٹھی کیکیئی
۲	مُن پٹ بھوکھن بھاجن آنی	آگے دھر بولی مِرد بانی
۳	نرپہہ پران پریہ تم رگھبیرا	شیل سنیہہ نہ چھاڑیہن بھیرا
۴	سکرت سجس پر لوک نساؤ	تمہہن جان بن کہہن نہ راؤ
۵	اس بچار سوئی کرو جو بھاوا	رام جننی سکھ سن سکھ پاوا
۶	بھوپہہ بچن بان سم لاگے	کرہن نہ پران پیان ابھاگے
۷	لوک بکل مرچھت نر ناہو	کاہ کرے کچھ سوجھ نہ کاہو
۸	رام ترت من سیکھ بنائی	چلے جنک جننی شر نائی

۴- دوہا

سج بن سماج سب بنتا بندھ سمیت
بندہیر گرچرن پربھ چلے کر سب ہی اچیت

۱- سیتا شرم کی وجہ سے جواب نہیں دیتی۔ یہ سُنکر کیکیئی غصّہ سے اُٹھی۔

۲- مُنیوں کا لباس تُلسی کی مالا اور تونبا اُٹھا لائی اور سامنے رکھکر کومل طرح جھک کر بولی۔

۳- اے رام چندر! تم راجہ کو پران سے بھی پیارے ہو۔ وہ اخلاق اور محبت کی وجہ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہیں چھوڑ نہیں سکتے۔

۴۔ چاہے سو کیرتی سوجش اور پرلوک برباد ہو جاویں۔ لیکن راجہ تمہیں بن جانیکو نہ کہینگے۔

۵۔ ایسا سوچکر جو تمہارے دِل میں آوے وہ کرو۔ رامچندر ماتا کی اس نصیحت کو سنکر خوش ہوئے

۶۔ لیکن یہ باتیں راجہ کے کلیجہ میں تیر کی طرح چبھیں۔ آہ! بدنصیب پران! تو بھی نہیں نکلتا۔

۷۔ راجہ دُکھ کی وجہ سے بیہوش ہو گئے۔ وہ کیا کریں کسی کو کچھ نہیں سوجھتا۔

۸۔ رام نے اسی وقت منیوں کا بھیس بنا لیا۔ اور ماں باپ کو سر جھکا کر فوراً چل کھڑے ہوئے۔

۴۔ دوہا۔ رام جنگل کا سلاح سجا کر استری اور بھائی کو لے کر برہمن اور گورو کے چرنوں کو نمسکار کر کے سب کو بیہوش اور حیران کر کے چلتے بنے ۔ چوپائی

۱	نکس بششٹ دوار بھئے ٹھاڑھے	دیکھے لوگ برہ دو داڑھے
۲	کہہ پریہ بچن سکل سمجھائے	بپر برند رگھبیر بُلائے
۳	گر سن کہہ برکھا سن دینھے	آدر دان بنئے بش کینھے
۴	جاچک دان مان سنتوکھے	میت پنیت پریم پر توکھے
۵	داسی داس بُلائے بہوری	گرو سونپ بولے کر جوری
۶	سب کی سار سنبھار گسائیں	کرب جنک جننی کی نائیں
۷	بارہ بار جور جگ پانی	کہت رام سب سن مردُ بانی
۸	سو سب بھانت مور ہتکاری	جہہ تے رہے نرناہ سکھاری

۵۔ دوہا

نات سکل ہوئے برہ ہنہ نہوین دُکھ دین
سوئی اُپائے تم کرب سب پُرجن پرم پربین

۱۔ وششٹ جی نکلکر دروازہ پر کھڑے ہیں۔ اور دیکھتے ہیں۔ کہ سب لوگ جُدائی کے صدمہ کی آگ سے جل رہے ہیں۔

۲۔ رام نے پیاری پیاری باتیں کہہ کر سب کو سمجھایا اور برہمنوں کی منڈلی کو بلایا۔

۳۔ گورو سے کہا کہ انہیں چودہ برس کے لئے کھانا دو۔ اور دان اور نیتی اور آدر سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سب کا سنمان کیا۔

۴۔ بھکھاری تو دان اور مان پاکر رضی ہوئے اور دوستوں کی تسلی اپنی سچی محبت سے کی۔

۵۔ پھر داسی اور سیوکوں کو بلا کر گورو کے حوالے کیا اور ہاتھ جوڑ کر بولے۔

۶۔ گوسائیں! جیسے ماتا پ پالن پوشن کرتے ہیں۔ اسی طرح ان سب کی رکھوالی کیجئے گا۔

۷۔ رام چندر نے دونو ہاتھ جوڑ کر سب سے یہ میٹھی بات کہی۔

۸۔ میرا ہر طرح پر اصلی خیر خواہ وہ ہے۔ جس سے راجہ خوش رہینگے۔

۵۔ دوہا۔ اے شہر کے رہنے والو۔ تم ایسی تدبیر کرنا جس سے میری ماتائیں میری جدائی کے دکھ سے دکھی نہ ہوں۔ تم بڑے بھلانے ہو۔

چوپائی

۱	یہہ بدھ رام سب ہی سمجھاوا	گر پد پدم ہرکھ سر ناوا
۲	گنپت گور گریش منائی	چلے اشیش پائے رگھرائی
۳	رام چلت ات بھیو بکھادو	سن نہ جائے پر آرت نادو
۴	کُسگن لنک اودھ ات شوکو	ہرکھ بکھاد بس سُر لوکو
۵	گئی مرچھا تب بھوپت جاگے	بول سمنت کہن اس لاگے
۶	رام چلے بن پران نہ جاہیں	کیہہ سکھ لاگ رہے تن ماہیں
۷	یہہ تے کون بتھا بلوانا	جو دکھ پائے تجے تن پرانا
۸	بن دھر دھیر کہین نرناہو	لے رتھ سنگ سکھا تم جاہو

۶۔ دوہا

سٹھ سکمار کمار دوؤ جنک ستا سکمار
رتھ چڑھائے دکھرائے بن پھر لوٹے دن چار

۱۔ رامچندر نے اس طرح سب کو سمجھایا۔ اور گورو کے چرن کنول میں سر جھکایا۔

۲۔ گنیش۔ پاروتی اور مہادیو کو منایا اور دعائیں پاکر روانہ ہوئے۔

۳۔ رام جی کے چلتے ہی بڑا دکھ ہوا۔ شہر والوں کا رونا چلانا سنا نہیں جاتا۔

۴۔ لنکا میں برے شگون ہونے لگے۔ اور اجودھیا پر مصیبت چھا گئی اور دیوتاؤں کا لوک سکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اور دُکھ دونوں کے زیر اثر آ گیا۔

۵۔ بے ہوشی دور ہوئی۔ راجہ جاگے۔ اور منتری کو بُلا کر کہنے لگے۔

۷۔ رام تو جنگل کو گئے۔ لیکن پران نہیں نِکلتے۔ یہ کیں سُکھ کے لئے جسم میں اٹکے ہوئے ہیں

۸۔ اِس سے سخت مصیبت کیا آویگی۔ اور وہ کونسا دُکھ ہوگا۔ جس سے پران اِس شریر کو تیاگیں گے۔

۶۔ دوہا۔ پھر صبر کر کے راجہ بولے۔ دوست! تم رتھ لے کر ساتھ جاؤ۔ دونو بھائی اور سیتا نازک بدن ہیں۔ رتھ پر چڑھا کر دو چار دن جنگل کا نظارہ دکھا کر اُنہیں واپس لانا۔ **چوپائی**

۱	جو نہیں پھریں دھیر دوو بھائی	ست سندھ دِرڑھ برت گھرائی
۲	تو تم بنے کر بو کر جوری	پھیریں پربھ متھلیش کشوری
۳	جب سیہ کانن دیکھ ڈرائی	کہیو مور سکھ اوسر پائی
۴	ساس سسر اس کہیو سندیشو	پتری پھریے بن بہت کلیشو
۵	پت گرہ کبھوں کبھوں سسراری	رہیو جہاں رُچ ہوے تمہاری
۶	یہہ بدھ کریو اپاے کدمبا	پھرونو ہوے پران او لمبا
۷	ناہت مور مرن پر ناما	کچھ نہ بسائے بھئے بدھ باما
۸	اُس کہہ مُرچھ پرے نرہ راؤ	رام لکھن سیہ آن دکھاؤ

۷۔ دوہا

پاپے رجایس ناے سر رتھ اتِ بیگ بنائے
گیو جہاں باہر نگر سیہ سمیت دوؤ بھائے

۱۔ اگر وہ دونو مستقل مزاج بھائی نہ واپس آویں۔ کیونکہ رام سچائی کے سمندر اور عہد کے مستحکم ہیں۔

۲۔ تو تم ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنا۔ کہ اے سوامی! متھلا دیش کی راجکماری سیتا کو واپس کر دو۔

۳۔ جب سیتا جنگل کو دیکھ کر ڈرنے لگے۔ تب موقع پا کر میری نصیحت سُنانا۔ کہ

۴۔ اے پتری! ساس سُسر نے یہ پیغام دیا ہے۔ کہ بن میں بڑا دُکھ ہے تم واپس چلو۔

۵۔ کبھی باپ کے گھر رہنا۔ کبھی سُسر کے گھر۔ جہاں تمہاری خواہش ہو وہاں رہنا۔

۶۔ اِس طرح تم تدبیر سے کام لینا۔ اگر وہ بھی لوٹ آویگی تو میرے پرانوں کو سہارا مل جاویگا۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- ورنہ اس کا نتیجہ موت ہوگی - قسمت ٹیڑھی ہوگئی ہے - کچھ اختیار نہیں چلتا -

۸- یہ کہہ کر راجہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑے - (پھر ہوش آنے پر بولے) رام اور لکشمن کو لاکر دکھاؤ

۷- دوہا - سومنت حکم پاکر سرجھکا کر جلدی جلدی رتھ کو سجا کر شہر کے باہر وہاں پہنچے - جہاں سمیتا کے دونو بھائی تھے ؂

چوپائی

۱	تب سُمنت نرپ بچن سُنائے	کر بنتی رتھ رام چڑھائے
۲	چڑھ رتھ سیہ سمیت دوؤ بھائی	چلے ہرکھ اودھ سِر نائی
۳	چلت رام لکھ اودھ انا تھا	بِکل لوگ سب لاگے ساتھا
۴	کرپا سندھ بہہ بدھ سمجھاوین	پھرہین پریم بش پُن پھرآوین
۵	لاگت اودھ بھیا نک بھاری	مانو کال راتر اندھیاری
۶	گھور جنت سم پُر نر ناری	ڈرہین ایکے ایک نہاری
۷	گھر مسان پرجن جنُ بھوتا	سُت ہت مِیت منو جم دوتا
۸	باگن بٹپ بیل کمہلا ہین	سُت سر ودر دیکھ سنجا ہین

۸- دوہا	ہے گج کوٹِن کیل مرگ پُرپس چاتک مور پِک رتھانگ شک سار کا سارس ہنس چکور

۱- تب سومنت نے راجہ کا پیغام سُنایا - اور بنتی کرکے رامچندر کو رتھ پر بٹھایا -

۲- سمیتا کے دونو بھائی رتھ پر چڑھ بیٹھے - اور دل ہی دل میں اجودھیا کو سرجھکا کر روانہ ہوئے

۳- رام کے چلتے وقت اجودھیا ناتھ جیسی نظر آنے لگی - سب لوگ دُکھی ہوکر اُنکے ساتھ ہوگئے -

۴- دیا ساگر رام چندر سب کو لوٹنے کے لئے سمجھاتے ہیں - یہ جانے کو تو واپس جاتے ہیں مگر پریم کی وجہ سے پھر چلے آتے ہیں -

۵- اجودھیا پوری بے رونق نظر آتی ہے - گویا کال کی رات نے اپنی تاریکی سے اسپر حملہ کیا ہے

۶- شہر کے مرد اور عورت ایک دوسرے کو دیکھکر ڈرتے ہیں -

۷- گھر شمشان بھومی بنگیا ہے - عزیز اور اقارب بھوتوں کی طرح نظر آتے ہیں اور لڑکے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوست احباب جم کے دوتوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

۷۔ باغوں کے درخت اور بیلیں مرجھا گئی ہیں اور ندی۔تالاب بے رونق ہو گئے ہیں۔

۸۔ دوہا۔ کروڑوں ہاتھی گھوڑے کھیل کود والے ہرن شہر کے گائے بیل۔ پپیہا۔ مور۔ کویل چکوا۔ چکوی۔ طوطا۔ مینا۔ سارس۔ ہنس اور چکور۔

۱	رام بیوگ بکل سب ٹھاڑھے	جہنہ تہنہ منو چتر لکھ کاڑھے
۲	نگر سکل بن گہبر بھاری	کھگ مرگ بکل سکل نر ناری
۳	بدھ کیکئی کرتا تن کینہی	جہہ دوو سہ دشون دش دینہی
۴	سہہ نہ سکے رگھبر برہ آگی	چلے لوگ سب بیاکل بھاگی
۵	سب ہی بچار کینہ من ماہین	رام لکھن سیہ بن سکھ ناہین
۶	جہاں رام تہاں سکل سماجو	بن رگھبیر اودھ کہہ کاجو
۷	چلے ساتھ اس منتر ورڑھائی	سر درلبھ سکھ سدن بہائی
۸	رام چرن پنکج پریہ جنہیں	بکھے بھوگ بش کرین کہ تن ہاہین

۹۔ دوہا

بالک برڈھ بہائے گرہ لگے لوگ سب ساتھ
تمسا تیر نواس کیا پرتھم دوس رگھناتھ

۱۔ رام کی جدائی میں سب ادھر ادھر اس طرح دکھی ہو کر کھڑے ہیں گویا مصور نے حیرت کی تصویریں کھینچ رکھی ہیں۔

۲۔ شہر گھنے جنگل کی طرح اور مرد عورت پرند اور چرندوں کی طرح وحشتناک بنگئے ہیں۔

۳۔ برہمانے کیکئی کو جھیلنی بنایا۔ جس نے دسوں طرف جنگل میں سخت آگ لگا دی ہے۔

۴۔ رام چندر کی جدائی کی آگ کسی سے برداشت نہیں ہوتی۔ بیچین ہو کر بھاگ نکلے ہیں۔

۵۔ سب نے اپنے دلمیں سوچ لیا ہے کہ رام لکشمن اور سیتا کے بغیر چین نہ ملیگا۔

۶۔ جہاں رام چندر رہینگے۔ وہاں ہی ہمارا سماج رہیگا۔ بغیر رامچندر کے اجودھیا میں ہمارا کیا کام ہے

۷۔ ایسی پکی نیت کر کے وہ دیوتاؤں کو بھی درلبھ سکھ دینے والے گھروں کو چھوڑ کر ساتھ ساتھ چل نکلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸۔ جن کو رامچندر کے چرن کنول سے محبت ہے۔ انہیں دنیا کے بھوگ بلاس کیسے قید میں رکھ سکتے ہیں
۹۔ دوہا۔ لڑکے۔ بوڑھے سبھی گھر چھوڑ چھوڑ کر ساتھ ہو لیئے۔ اور رامچندر جی نے پہلے دن تمسا ندی کے کنارے قیام کیا؀

چوپائی

۱	رگھپت پرجا پریم بس دیکھی	سدے ہر دے دکھ بھیو بسیکھی
۲	کرنا مے رگھبیر گسائیں	بیگ پائے ہیں پیر پرائی
۳	کہہ سپریم مرد بچن سہائے	بہہ بدھ رام لوگ سمجھائے
۴	کیے دھرم اپدیش گھنیرے	لوگ پریم بس پھریں نہ پھیرے
۵	شیل سنیہہ چھاڑ نہیں جائی	اسمنجس بس بھے رگھرائی
۶	لوگ سوگ بس گے سب سوئی	کچھک دیو مایا مت بھوئی
۷	جب ہی جام جگ جامن بیتی	رام سچو سن کہیو سپریتی
۸	کھوج ار رتھ ہانکو تاتا	ان اپائے بنے نہیں باتا

۱۰۔ دوہا
رام لکھن سیہ یان چڑھ شمبھ چرن سر نائے
سچو چلایو ترت رتھ اِت اُت کھوج دُرائے

۱۔ رامچندر جی نے رعیت کو پریم کے زیر اثر دیکھا تو بہت دکھی ہوئے کیونکہ وہ دردمند دل رکھتے ہیں
۲۔ رام جی رحم سے بھرے ہوئے ہیں۔ اسلیئے دوسرے کے دکھ کو جلد محسوس کرتے ہیں۔
۳۔ پریم سے میٹھے بچن سنا کر رام نے سب کو کئی طرح سے سمجھایا۔
۴۔ بہت کچھ دھرم کا اپدیش کیا لیکن لوگ پریم کے بس ہو کر لوٹانے سے بھی نہیں لوٹتے
۵۔ مروت اور محبت کو چھوڑا نہیں جاتا۔ رام چندر پس و پیش میں پڑ گیئے۔
۶۔ کچھ آدمی تو رنج اور ماندگی کی وجہ سے سو گیئے۔ اور بہتوں کی عقل مایا نے پھیر دی۔
۷۔ جب دوپہر رات گذر گئی۔ تب رام نے پریم کے لہجہ میں منتری سے کہا۔
۸۔ اے پیارے! رتھ کو اس طرح ہانکو کہ زمین پر نشان نہ بننے پاوے۔ اور کسی تدبیر سے بات نہ بنے گی۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۰ - دوہا - رام لکشمن اور سیتا نے شیوجی کے چرنوں میں سر جھکایا - رتھ پر چڑھے - اور منتری نے اس طریقہ سے رتھ کو چلایا کہ کہیں نشان تک نہیں بنا۔ چوپائی

۱	جاگے سکل لوگ بھا بھور و	گے رگھبیر بھئوات شور و
۲	رتھ کر کھوج کتہوں نہیں پاوین	رام رام کہہ چہوندش دھاوین
۳	منھو بارندھ بوڑ جہاجو	بھئیو بکل جن بنک سماجو
۴	ایکہے ایک دیہیں اپدیشو	تجے رام ہم جان کلیشو
۵	نندہن آپہ سراہن مینا	دھرگ جیون رگھبیر بہین
۶	جو پہ پریہ بیوگ بدھ کینہا	تو کس مرن نہ مانگے دینہا
۷	یہہ بدھ کرت پرلاپ کلاپا	آئے اودھ بھرے پرتاپا
۸	بکھم بجوگ نجاے بکھانا	اودھ آش سب راکھین پرانا

۱۱ - دوہا

رام درش ہت نیم برت لگے کرن نر نار
منہو کوک کوکی کمل دین بہین تمار

۱ - صبح ہونے پر سب جاگے اور چونکہ رام چلے گئے تھے انکے درمیان شور مچگیا -
۲ - رتھ کا کسی طرف نشان بھی نہیں ملتا - وہ رام رام کہتے ہوئے چاروں طرف دوڑنے لگے
۳ - سمندر میں جہاز کے ڈوب جانے پر سوداگروں کے سماج جیسی انکی حالت ہوگئی -
۴ - ایک ایک کو اپدیش دینے لگے کہ رام چندرجی صرف دکھ کے خیال سے انکو چھوڑ دیا ہے -
۵ - اپنی برائی کرتے ہیں اور راپانی کے ساتھ (مچھلیوں کی محبت کی) تعریف کرتے ہیں - کہ رام کے بغیر زندگی پر لعنت ہے -
۶ - جب برہما نے پیاروں کو جدا کر دیا تو مانگنے پر موت کیوں نہیں دیتا -
۷ اس طرح وہ ولاپ کرتے ہوئے اجودھیا میں آئے -
۸ - جدائی کا صدمہ ایسا سخت ہے کہ بیان میں نہیں آتا - سب چودہ برس کی مدت کی امید پر زندگی بسر کرنے لگے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- دوہا- مرد اور عورت رام چندر کے درشن کی آرزو میں نیم اور برت کرتے ہیں- اور جیسے چکوا، چکوی اور کنول سورج کے بغیر کملا جاتے ہیں- ویسے ہی انکی بھی حالت ہے ؛ چوپائی

(۱۲) رام کا شرنگ بیر پور پہنچنا اور نکھاد سے ملنا

۱	سیتا سچو سہت دوؤ بھائی	شرنگ بیر پہونچے جا ئی
۲	اُترے رام دیو سر دیکھی	کینھ ڈنڈوت ہرکھ بشیسی
۳	لکھن سچو سیہ کینھ پرناما	سب ہی سہت سکھ پایو راما
۴	گنگ سکل مد منگل مولا	سب سکھ کرن ہرن سب سولا
۵	کہہ کہہ کوٹک کتھا پر سنگا	رام بلوکین گنگ ترنگا
۶	سچوہ انجہ پر یہہ سنائی	بدھ ندی مہما ادھکائی
۷	مجن کینھ پنتھ شرم گیو	شچ جل پیت مدت من بھیو
۸	سُمرت جاہ مٹین بھو بھارو	تہہ شرم یہہ لوکک بیوہارو
۱۲- دوہا	شدھ سچد انند مے رام بھان کل کیت کرت چرت نر انہرت سنسرت ساگر سیت	

۱- سیتا اور منتری کے ساتھ دونو بھائی شرنگ بیر پور پہنچے-

۲- رام چندر گنگا جی کو دیکھکر اتر پڑے اور خوشی سے پرنام کیا-

۳- لکشمن- منتری اور سیتا جی نے نمسکار کیا اور یہ سب لوگ سو رامچندر جی کے خوش ہوئے-

۴- گنگا جی آنند منگل کی جڑ- تمام سکھوں کی دینے والی اور تمام دکھوں کے ناش کرنیوالی ہے-

۵- کروڑوں کتھا- پرسنگ کہہ کر رامچندر جی گنگا کی لہروں کا نظارہ دیکھنے لگے-

۶- اور گنگا جی کی بڑی مہما منتری- لکشمن اور سیتا کو سنائی-

۷- سنان کرنے سے راہ کی تھکاوٹ جاتی رہی اور پوتر گنگا جل کے پینے سے چت پرسن ہو گیا-

۸- جس کے سمرن کرنے سے سنسار کا بوجھ اتر جاتا ہے- اسے بھی تھکاوٹ ہوتی ہے- یہ لوک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا بیوہار ہے۔

۱۲۔ دوہا۔ رام چندر جی شدھ۔ سچدانند اور سورج بنش کے دھجا ہیں لیکن آدمیوں جیسا بیوہار اس لئے کرتے ہیں۔ تاکہ ان کا چرتر سنسار ساگر سے پار کرنے کے واسطے پل ثابت ہو۔

چوپائی

۱	یہہ سُدھ گُہہ نکھاد جب پائی	مُدِت لیے پریہ بندھ بلائی
۲	لیے پھل مول بھینٹ بھر بھارا	ملن چلیو ہیہ ہرکھ اپارا
۳	کر ڈنڈوت بھینٹ دھر آگے	پربھ بلوکت اتِ انُراگے
۴	سہج سنیہہ بِبش رگھورائی	پوچھی کُشل نکٹ بیٹھائی
۵	ناتھ کُشل پد پنکج دیکھے	بھیون بھاگیہ بھاجن جن لیکھے
۶	دیو دھرن دھن دھام تمہارا	میں جن نیچ سہت پروارا
۷	کرپا کریے پر دھاریے پاؤن	تھاپیے جن سب لوک سہاون
۸	کہیو ست سب سکھا سُجانا	موہہ دینہہ پت آئیس آنا

۱۳۔ دوہا	برس چاردس باس بن مُن برت بیکھ اہار گرام باس نہیں اُچت سُن گہے بھیو دکھ بھار

۱۔ جب گہہ نکھاد نے یہ خبر سُنی تو خوشی سے اپنے عزیز و اقارب کو بلایا۔

۲۔ پھل اور جڑی لگا کر بڑی خوشی کے ساتھ رام سے ملنے چلا۔

۳۔ ڈنڈوت کر کے بھینٹ کو سامنے رکھا اور پریم سے بھگوان کو دیکھنے لگا۔

۴۔ رام چندر جی تو سبھاؤ ہی سے پریم کے بس رہتے ہیں۔ اُسے پاس بٹھا کر خیریت پوچھنے لگے۔

۵۔ (نکھاد نے کہا) اے سوامی! آپ کے چرن کنول کے درشن کرنے سے کُشل منگل ہے۔

۶۔ اور میں آدمیوں کی فہرست میں خوش نصیب ہوں۔

۷۔ اے دیوتا! زمین۔ دولت اور محل سب آپ ہی کے ہیں۔ اور میں اپنے خاندان کے ساتھ آپ کا ادنےٰ سیوک ہوں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- مہربانی کر کے شہر میں پاؤں رکھئے اور مجھے اپنا داس بنائیے تاکہ سب کی نگاہ میں مجھے عزت ملے
رامچندر جی نے جواب دیا (اَرے دوست! تم سیانے ہو۔ جو کچھ تم نے کہا۔ سب درست ہے
لیکن مجھے پتا جی نے کچھ اور ہی حکم دیا ہے۔

۱۳- دوہا- میں چودہ برس تک جنگل میں رہونگا۔ منیوں جیسے ورت۔ بھیس اور بھوجن سے کام رکھونگا۔ اس وجہ سے گاؤں میں جانا مناسب نہیں۔ یہ سُنکر نکھاد کو بہت بڑا دکھ ہوا۔

۱	رام لکھن سیہ روپ نہاری	کہہیں سپریم نگر نر ناری
۲	تے پت مات کہو سکھی کیسے	جن پٹھئے بن بالک ایسے
۳	ایک کہہیں بھل بھوپت کینہا	لوچن لاہُ ہمہیں جن دینہا
۴	تب نکھاد پت اُر انُمانا	ترُ سِنسپا منوہر جانا
۵	لے رگھُبیرہ ٹھاؤں دکھاوا	کہیو رام سب بھانت سہاوا
۶	پُرجن کر جوہار گھر آئے	رگھوپت سندھیا کرن سدھائے
۷	گُہہ سنوار ساتھری ڈسائی	کُش کِسلَے مرِدو پرم سہائی
۸	شُچ پھل مول مدھر مرِدو جانی	دونا بھر بھر راکھسے آنی

۱۴- دوہا
سیہ سُمنت بھراتا سہت کند مول پھل کھائے
شین کینہ رگھو بنس من پاؤں پلوٹت بھائے

۱- رام لکھن اور سیتا جی کے روپ کو دیکھ کر آبادیوں کے مرد اور عورت آپس میں پریم سے کہتے ہیں۔
۲- اے سکھی! وہ ماں باپ کیسے ہیں۔ جنھوں نے ایسے لڑکوں کو جنگل میں بھیج دیا ہے۔
۳- ایک کہتی ہے۔ راجہ نے بہت اچھا کیا۔ جو خوش نصیبی سے ہماری آنکھوں کو بھی یہ فائدہ ہوا۔
۴- تب نکھاد راجہ نے اپنے دل سے سوچ کر شیشم کے درخت کو اچھا سمجھا۔
۵- رام چندر کو لیجا کر جگہ بتائی۔ رام نے کہا۔ کہ یہ ہر طرح سے اچھا ہے۔
۶- (شام ہونے پر) دیہاتی تو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ اور رامچندر سندھیا کے لئے گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ گہ نکھاد نے ملائم گھاس اور نرم پتوں کو ترتیب دیکر نہایت خوبصورت سونیکی جگہ تیار کی۔
۸۔ اور پاک میٹھے۔ ملائم پھل اور دونوں میں بھر بھر آگے لاکر رکھدئے۔
۱۴۔ دوہا۔ رامچندر سیتا لکشمن اور سومنت نے کند مول پھل کھائے۔ رامچندر تو لیٹ گئے لیکن لکشمن اُنکا پاؤں دبانے لگا۔

چوپائی

۱	اُٹھے لکھن پربھ سووت جانی	کہا سچو سوون مردو بانی
۲	کچھک دور سجِ بان شراسن	جاگن لگے بیٹھ بیراسن
۳	گہہ بُلائے پاہرو پرتیتی	ٹھانوں ٹھانوں راکھے ات پریتی
۴	آپ لکھن پہان بیٹھو جائی	کٹِ بھاتھا شر چاپ چڑھائی
۵	سووت پربھہ نہار نکھاوا	بھیو پریم بس بکل بکھادا
۶	تن پُلکت لوچن جل بہئی	بچن سپریم لکھن سن کہئی
۷	بھوپت سدن سبھائے سہاوا	سُرپت سدن نہ پٹ تر آوا
۸	من مے رچت چار چو پارے	جن رت پت رنچ ہاتھ سنوارے

۱۵۔ دوہا

شچ سبچتر سبھوگ مے سمن سگندھ سباس
پلنگ منج من دیپ جہان سب بدھ سکل سپاس

۱۔ رامچندر کو سویا ہوا سمجھکر لکشمن جی اُٹھے۔ اور سومنت منتری کو آرام کرنے کا حکم دیا۔
۲۔ آپ تھوڑی دور پر جاکر تیر کمان لیکر اور بیر آسن پر بیٹھکر جاگنے لگے۔
۳۔ گہ نکھاد نے معتمد چوکیداروں کو بُلا کر بڑے پریم سے جگہ جگہ پر تعینات کر دیا۔
۴۔ اور آپ کمر میں ترکش باندھ کر اور دھنش بان لے کر لکشمن کے پاس جا بیٹھے۔
۵۔ بھگوان کو سوتے ہوئے دیکھکر پریم کی وجہ سے نکھاد کے دل کو دُکھ ہوا۔
۶۔ جسم بھر آیا۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ اور وہ پریتی سے لکشمن جی کے ساتھ بات چیت کرنے لگے۔
۷۔ راجا کا محل یوں ہی قدرتی طور پر ایسا خوبصورت ہے جس کی برابری اندر کا محل بھی نہیں کرسکتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- اُس میں جواہرات سے جڑے ہوئے صاف شفاف چوبارے بنے ہیں۔ جنہیں گویا کامدیو نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔

۱۵- دوہا- روشن صنعت کا نمونہ آراستہ پھولوں کی خوشبو سے رسا ہوا ہر طرح کے آسایش کے سامان سے بھرا ہوا ملائم پلنگ اور جواہرات کے شمعدان سے روشن + چوپائی

۱	بدھ لبن اُپدھان ترائی	چھیر پھین مِرِدُو بِشد سہائی
۲	تہاں سیہ رام سین نت کرہیں	نج چھب رت منوج مد ہرہیں
۳	تے سیہ رام ساتھری سوئے	شرمت بسن بن جاہن نجوئے
۴	مات پتا پرجن پرباسی	سکھا سشیل داس ار داسی
۵	جگوہن جنہیں پران کی نائیں	تہہ سووت تیہی رام گسائیں
۶	پتا جنک جگ بدت پربھاؤ	سسر سُریش سکھا رگھراؤ
۷	رام چندر پت سو بیدیہی	سووت مہہ بِدھ بام نہ کیہی
۸	سیہ رگھبیر کہ کانن جوگو	کرم پردھان ست کہا لوگو

۲۴- دوہا

کیکئے نندن مند مت کٹھن کٹل پن کینھ
جیہہ رگھو نندن جانکی سکھ او سر دکھ دینھ

۱- جہاں طرح طرح کے بچھونے اور دودھ کے جھاگ کی طرح ملائم اور سفید اور خوشنما تکیے ہیں
۲- وہاں رام- جانکی رات کو سوتے وقت اپنی رونق سے رتی اور کامدیو کا غرور توڑتے تھے۔
۳- وہی سیتا اور رامچندر تھکے ماندے ہو کر (آج) بغیر بستر کے سو رہے ہیں یہ دیکھا نہیں جاتا
۴- ماں۔ باپ۔ رشتہ دار شہر کے باشندے۔ دوست اور وفادار خدمتگار اور خدمتگارنیاں
۵- پران کی طرح جن کی حفاظت میں لگے رہتے تھے وہ رامچندر سوامی زمین پر سو رہے ہیں۔
۶- جن کے باپ کا پربھاؤ دنیا میں پرگٹ ہے اور جن کا سسر دشرتھ اندر کا دوست ہے۔
۷- اور جسکے شوہر رامچندر ہیں۔ وہی سیتا زمین پر پڑی ہے اگر قسمت ٹیڑھی نہیں تو کیا ہے۔
۸- کیا سیتا اور رامچندر جنگل کے قابل ہیں۔ کرم مکھ ہے۔ لوگوں نے ایسا ہی کہا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۶- دوہا - بد تمیز کیکئی نے ایسا کھوٹا کام کیا کہ رام اور سیتا کو سکھ کے وقت دکھ دیا ؀

۱	بھی ڈنکر کل ٹپ کٹھاری	کمت کینھ سب بشو دکھاری
۲	بھیو بکھاد نکھاد وہ بھاری	رام سیا مہہ شین نہاری
۳	بولے لکھمن مدھر مردو بانی	گیان براگ بھگت رس سانی
۴	کوؤنہ کاہو دکھ سکھ کر داتا	نج کرت کرم بھوگ سن بھراتا
۵	جوگ بجوگ بھوگ بھل مندا	ہت انہت مدھم بھرم پھندا
۶	جنم مرن جہاں لگ جگ جالو	سمپت بپت کرم ار کالو
۷	دھرن دھام دھن پر پرپوارو	سورگ نرک جہاں لگ بیوہارو
۸	دیکھئے سنئے گنئے من ماہیں	موہ مول پرمارتھ ناہیں

۱۷- دوہا	سپنے ہوئے بھکھاری نرپ رنک ناک پت ہوئے جاگے لابھ نہ ہان کچھ تم پرپنچ جگ جوئے

۱- کیکئی کی بے عقلی - سورج بنش کے درخت کی کلہاڑی بن گئی - اور اسنے ساری دنیا کو دکھی کر دیا -

۲- رام اور سیتا کو زمین پر سویا ہوا دیکھ کر نکھاد کو بڑا دکھ ہوا -

۳- لکشمن جی نے گیان - ویراگ اور بھگتی کے رس سے ملی ہوئی میٹھی اور ملائم زبان میں اُسے اس طرح جواب دیا -

۴- اے بھائی! کون کس کو دکھ سکھ دینے والا ہے - یہ تو سب اپنے کئے ہوئے کرموں کا بھوگ ہے

۵- ملاپ - جدائی - بھلا و برا بھوگ - نیکی - بدی - دوستی - دشمنی جیسے پروائی یہ بھرم کے پھندے ہیں

۶- سنسار ایک جال ہے - اس میں جہاں تک جنم مرن - دولت مصیبت - کرم اور کال -

۷- زمین - مکان - دھن - شہر کٹمب - سورگ - نرک وغیرہ بیوہار ہیں -

۸- انہیں جہاں تک دیکھئے - سنئے - اور دل میں غور کیجئے تو ان سب کی جڑ اگیان میں ملتی ہے - یہ پرمارتھ نہیں ہیں -

۱۷- دوہا - جس طرح خواب میں راجہ بھکھاری ہو جاتا ہے اور بھکھاری اندر بن جاتا ہے اور جاگنے پر نفع نقصان کچھ نہیں ہوتا - اسی طرح اس سنسار کے پرپنچ کو سمجھنا چاہئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوپائی

۱	اس بچار نہیں کیجیے روشو	کاہو نہ کاہو دیجیے دوشو
۲	موہ نشا سب سووَن ہارا	دیکھیں سپن انیک پرکارا
۳	یہہ جگ جامِن جاگین جوگی	پرمارتھی پرپنچ بیوگی
۴	جانیے تب ہی جیو جگ جاگا	جب سب بکھے بلاس براگا
۵	ہوے بِبیک موہ بھرم بھاگا	تب رگھبیر چرن انوراگا
۶	سکھا پرم پرمارتھ ایہو	سیارام پد سہج سنیہو
۷	رام برہم پرمارتھ روپا	ابگت الکھ اناد اروپا
۸	سکل بکار رہت گت بھیدا	کہہ نت نیت نروپہ بیدا

۱۸- دوہا	بھگت بھوم بھوسُر سُربھی سُر ہِت لاگ کرپال۔ کرت چرت دھر منج تن سُنت مٹین جگ جال

۱- اس طرح سوچ کر غصہ نہ کرنا چاہیے اور نہ کسی کو الزام لگانا چاہیے۔

۲- سب اگیان کی رات میں سونے والے ہیں اور طرح طرح کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

۳- اس سنسار کی رات میں یوگی جاگتے ہیں اور وہ پرپنچ سے جُدا ہو کر پارتھ میں لگے ہوئے ہیں۔

۴- اس جیو کو اس وقت سنسار میں جاگا ہوا سمجھنا چاہیے جب وہ تمام وِشے بھوگ (لذات نفسانی) سے جُدا ہو جاوے۔

۵- جب گیان ہوتا ہے تب اگیان اور شک شبہے بھاگ جاتے ہیں۔ اور تبھی رام چندر کے چرنوں میں پریتی ہوتی ہے۔

۶- اے دوست سب سے بڑا پرمارتھ یہی ہے کہ من۔ بچن۔ کرم سے رام چندر کا پریم ہو۔

۷-۸- رامچندر برہم اور پرمارتھ روپ ہیں۔ انکی گتی کوئی نہیں جانتا۔ یہ انکھوں سے نہیں دیکھے جاتے اور اَنادی اور بغیر مثال کے ہیں۔ یہ تمام عیب یعنی جنم۔ مرن اور سُکھ دُکھ سے آزاد ہیں۔ اکھید ہیں۔ ویدان کو نت نیتی نیتی کہتا ہوا انکا یقین دلاتا ہے۔

۱۸- دوہا- بھگت- پرتھوی- برہمن- گائے اور دیوتاؤں کے لیے دیا ساگر بھگوان منش کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شبد بردھارن کرکے بلاپ کرتے ہیں - اور ان بلاپوں کے سننے سے سنسار کا پھندا کٹ جاتا ہے چوپائی

۱	سکھا سمجھ اس پر ہر مو ہو	سیو رگھبیر چرن رت ہو ہو
۲	کہت رام گن بھا بھنسارا	جاگے جگ منگل داتارا
۳	سکل شوچ کر رام نہاوا	شچ سجان بٹ چھیر منگاوا
۴	انج سہت شر جٹا بنائے	دیکھ سمنت نین جل چھائے
۵	ہردے داہ ات بدن ملینا	کہا کر جوڑ بچن ات دینا
۶	ناتھ کہیو اس کوشل ناتھا	لے رتھ جاؤ رام کے ساتھا
۷	بن دکھائے سر سرا نھوائی	آنیو پھیر بیگ دوؤ بھائی
۸	رام لکھن سیہ آنیو پھیری	سنشے سکل سکوچ نبیری

۱۹ - دوہا	نرپ اس کہیو گسائیں جس کہو کرون بل سوئے کر بنتی پائن پرے رودن بال جیم روئے

۱- اے دوست! اس طرح سمجھ کر اور اگیان کو چھوڑ کر سیتا اور رام کے چرنوں میں پریتی کرو -

۲- رام کے گن کہتے ہوئے صبح ہو گئی اور سنسار کے آنند دینے والے رام جی جاگ اٹھے -

۳- رام جی نے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اشنان کیا - اور پوتر اور سیانے رام نے بڑ کا دودھ منگوایا -

۴- اور مع اپنے چھوٹے بھائی کے سر پر جٹا بنائی - سومنت اسے دیکھکر رونے لگے -

۵- چھاتی جلنے لگی - منہ کا رنگ اڑ گیا اور ہاتھ جوڑ کر بڑی عاجزی سے عرض کیا -

۶- اے سوامی! راجہ دشرتھ نے مجھے حکم دیا تھا کہ رتھ لے کر رام کے ساتھ جاؤ -

۷- اور بن دکھا کر اور گنگا جی میں سنان کرا کر دونو بھائیوں کو جلدی واپس لاؤ -

۸- اور تمام بھرم اور شرم کو دور کرا کر دونو بھائیوں کو جلدی واپس لانا

۱۹- دوہا - اے سوامی! راجہ نے تو ایسا کہا تھا - میں آپ پر نثار ہوں - اب آپ جیسا حکم دیں ویسا کروں - اس قدر عرض کرنے کے بعد وہ بیچارے لڑکے کی طرح روتے ہوئے چرنوں میں گر پڑے *

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	تات کرپا کر کیجیے سوئی	جاتے اودھ اناتھ نہ ہوئی
۲	منترہ رام اُٹھائے پربودھا	تات دھرم مارگ تم شودھا
۳	شیو ددھیچ ہرچند نریشا	سہے دھرم ہت کوٹ کلیشا
۴	رنت دیو بل بھوپ سجانا	دھرم دھریو سہہ سنکٹ نانا
۵	دھرم نہ دوسر ست سمانا	آگم نگم پُران بکھانا
۶	میں سوئی دھرم سلبھ کر پاوا	تجے تہوں پور اپجس چھاوا
۷	سمبھاوت کا اپجس لاہو	مرن کوٹ سم دارن داہو
۸	تم سن تات بہت کا کہہ ہوں	دیئے اُتر پھر پاتک لہہ ہوں

۲۰- دوہا	پُت پد گہہ کر کوٹ بدہ بنے کر بکر جور چنتا کو نہو بات کی تات کرئے جن مور

۱- اے پیارے! ویسا ہی کام کرو جس سے اجودھیا اناتھ نہ ہونے پاوے۔

۲- رام نے منتری کو اٹھا کر سمجھایا "پیارے! تم نے تو دھرم کی بھاری راہ کو طے کر لیا ہے

۳- رشی۔ ددھیچی اور راجہ ہریشچندر نے دھرم کیلئے کروروں مصیبتیں برداشت کیں۔

۴- بڑے سیانے راجا رنتی دیو اور بلی نے کئی طرح کی تکلیفیں برداشت کر کے بھی دھرم کو دھارن کر رکھا۔

۵- میں نے اُسی دھرم کو آسانی سے پایا ہے۔ اگر اُسے چھوڑ دوں تو تینوں لوکوں میں برائی ہوگی۔

۶- سچ کے برابر دوسرا دھرم نہیں ہے۔ وید۔ شاستر اور پرانوں نے ایسا ہی بیان کیا ہے

۷- نیک نام کے لئے بدنام ہونا کروروں موت کی طرح دُکھ دینے والا ہوتا ہے۔

۸- پیارے تم سے زیادہ کیا کہوں، کیونکہ جواب دینے سے پاپ ہوتا ہے۔

۱۰- پتاجی کے پاؤں کو چھو کر مختلف طریقوں میں ہاتھ جوڑ کر عرض کیجیو گا کہ آپ میرے لئے کسی بات کی فکر ذرا بھی نہ کریں۔

چوپائی

۱	تم پن پت سم ات ہت مورے	بنتی کرون تات کر جورے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	سب بدھ سوئی کرتب تمہارے	دُکھ نہ پاوئیں پتُ شوچ ہمارے
۳	سُن رگھناتھ سچو سمباد و	بھیو سپرجن بکل نکھاد و
۴	پُن کچھ لکھن کہا کٹُ بانی	پربھ برجے بڑ انُچت جانی
۵	سکُچے رام نج شپتھ دوائی	لکھن سندیش کہب جن جائی
۶	کہا سُمنت پُن بھوپ سندیشو	سہہ نہ سکے سیہ بپن کلیشو
۷	جیہہ بدھ اودھ آو پھر سیا	سوئی رگھناتھ تمہیں کرنیا
۸	نترُ نپٹ اولمب بہینا	مَیں نہ جیب جم جل بِن مینا

۲۱ - دوہا	میکے سسرے سکل سکھ جب ہی جہاں من مان تب تہاں رہیہ سکھین سیہ جب لگ بپت بہان

۱- پھر تم بھی تو میرے لئے باپ کی طرح بھلائی چاہنے والے ہو۔ اے پیارے! ہاتھ جوڑ کر تم سے بھی بنتی کرتا ہوں۔

۲- ہر طرح سے تم کو وہی بات کرنا چاہئے کہ راجا کو ہماری فکر کی وجہ سے دُکھ نہ ہونے پاوے۔

۳- رامچندر اور منتری کے سمواد و مکالمہ کو سُنکر نکھاد اور اُس کے خاندان والوں کو دُکھ ہُوا۔

۴- تب لکشمن جی نے کچھ کڑوی باتیں کہیں اور بھگوان نے انہیں نامناسب سمجھکر باز رکھا۔

۵- اور رامچندر جی نے اپنی قسم دیکر کہا "تم لکشمن کا سندیسا نہ دینا"۔

۶- پھر سُمنتر نے راجہ کا پیغام سنایا کہ سیتا جنگل کے دُکھ برداشت کرنیکے قابل نہیں ہے۔

۷- جس طرح سیتا اجودھیا کو واپس جائے۔ اے رام! تم کو وہی کرنا مناسب ہے۔

۸- ورنہ میں ادھر تھم بالکل بے سہارا ہونے کے سبب سے بغیر پانی کی مچھلی کی طرح زندہ نہ رہ سکونگا۔

۲۱- دوہا- سسرال اور میکے میں ہر طرح کا سُکھ ہے۔ سیتا جی جہاں چاہے یہاں وہاں سُکھ سے رہا کرے۔ جبتک مُصیبت نہیں مٹتی۔ چوپائی

۱	بنتی بھوپ کینہ جیہہ بھانتی	آرت پربت نہ سو کہہ جاتی
۲	پُت سندیش سن کرپا ندھانا	سیہہ دینہ سکھ کوٹ پر ہانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳	ساس سسر گُر پریہ پرواُرو	پھر دو تو سب کر مٹے کُھمبارو
۴	سُن پت بچن کہت بیدیہی	سُو پران پت پرم سنیہی
۵	پربھو کرنا مے پرم بویکی	تن تج رہت چھایا کم چھیکی
۶	پربھا جائے کہاں بھان بہائی	کہاں چندر کا چندر تج جائی
۷	پتی ہ پریم مے بنے سنائی	کہت سچو سن کرا سہائی
۸	تم پت سسر سرس ہتکاری	اُترو دین پھر انچت بھاری

دوہا-۲۲	آرت بس سنمکھ بھئی بلگ نہ مانو تات آرج سُت پد کمل بن بادجہاں لگ نات

۱- راجہ نے جس طرح سے بنتی کی تھی اُسکی بے بسی اور پریم کو نہیں کہا جا سکتا۔

۲- باپ کے پیغام کو کرپا ندھان رحمدل رام نے سُن کر سیتا کو کروڑوں طرح سے سمجھایا۔

۳- ساس سسر گورو۔ پیارے اور خاندان والوں کا تمہارے واپس چلے جانے سے دُکھ مٹ جائے گا۔

۴- تب سیتا نے شوہر کو جواب دیا۔ اے سب سے زیادہ مہربان پران پتی! سُنو۔

۵- آپ رحمدل اور بڑے گیان والے ہو۔ جسم کا ساتھ چھوڑ کر سایہ کہاں رہ سکتا ہے۔

۶- دھوپ سورج کو چھوڑ کر کہاں جائے اور چاندنی کس طرح چاند سے جدا ہو کر رہ سکتی ہے

۷- شوہر کو اس طرح پریم اور بے بسی کی باتیں سُنا کر سیتا نے منتری سے بھی سوہاونی باتیں کہیں

۸- آپ بھی باپ اور سسر کی طرح بھلائی چاہنے والے ہو۔ اگر جواب دیتی ہوں تو نامناسب ہوتا ہے۔

۲۲- دوہا- بے بسی کی وجہ سے آپ کے سامنے ہوئی ہوں۔ آپ بُرا نہ مانئے گا۔ شوہر کے چرن کمل کے بغیر تمام ناتے اور رشتے فضول ہیں + چوپائی

۱	پت بیبھو بلاس میں دیٹھا	نرپ من مکٹ ملت پد پیٹھا
۲	سکھ ندھان اس پت گرہ موے	پت بہین من بھاو نہ بھوے

۳	سسر چکرورتی کوشل راؤ	بھون چاردش پرگٹ پربھاؤ
۴	آگے ہوئی سہرپت جہم لیئی	اردھ سنگھاسن آسن دیئی
۵	سسر ایتا درش اودھ نواسو	پرجا پریوار راتُ سم ساسُو
۶	بنو رگھپت پد پدم پراگا	موہنہ کوئی سپنیہو سکھد نہ لاگا
۷	اگم پنتھ بن بھوم پہارا	کرکیہر سر سرت اپارا
۸	کول کرات کرنگ بہنگا	موہنہ سب سکھد پران پت سنگا

۲۳- دوہا

ساس سسر سن موہت نے کرب پرپائے
مور سوچ جن کرے کچھ میں بن سکھی سبھائے

۱- باپ کے راج کا سکھ میں نے بھوگ لیا ہے - راجاؤں کا تاج ان کے پاؤں رکھنے کا پائدان ہے
۲- اور ایسی ہی سکھ کی جگہ پر بیاہی ہے لیکن شوہر کے بغیر مجھے وہ بھی پسند نہیں ہے۔
۳- سسر چکرورتی راجہ ہیں۔ اور چودہ لوکوں میں ان کا پربھاو پرگٹ ہے۔
۴- اندر بھی جن کی پیشوائی کر کے دھرم سنگھاسن پر بٹھاتا ہے۔
۵- اس طرح اجودھیا کا رہنا پیارا ہے لیکن ماں جیسی ساس رہی
۶- بغیر رامچندر کے چرن کمل کی وصولی کے مجھے خواب میں بھی سکھ نہیں دے سکتے۔
۷- سخت دشوار گذار راہ - جنگل کی زمین - پہاڑ - ہاتھی - شیر - بیشمار ندی - تالاب -
۸- کول - کرات - چرند - پرند - یہ سب مجھے شوہر کے ساتھ سکھدائی ہونگے -
۲۳- دوہا - آپ میری طرف سے ساس اور سسر کے پاؤں پڑ کر عرض کر دینا کہ میری مطلق فکر نہ کریں۔ میں خوش ہوں جنگل مجھے پسند ہے ۔ چوپائی

۱	پران ناتھ پربھ دیو رساتھا	پیرودھرن دھرے دھن بھاتھا
۲	نہیں تگ شرم پن بھرم من مورے	موہنہ لگ سوچ کرے جن بھورے
۳	سن سمنت سیئے شیتل بانی	بہیو بکل جنم پھن من ہانی
۴	سوجھ نہ نین سنے نہیں کانا	کہہ نہ سکے کچھ آت اکلانا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	رام پرپودھ کینہ بہو بھانتی	تدپی ہوئے نہیں شیتل چھاتی
۶	جتن انیک ساتھ ہت کینھے	اُچت اُتر رگھو نندن دینھے
۷	میٹ جائے نہیں رام رجائی	کٹھن کرم گت کچھ نہ بسائی
۸	رام لکھن سیہ پد شر نائی	پھیر یو بنک جمی مول گنوائی

۲۴- دوہا	رتھ ہانکیو ہے رام تن ہیر ہیر ہہنائیں دیکھ نکھاد وکھیا دکھ دھنین سیس پچھتائیں

۱- پران ناتھ رامچندر م اور پیارے دیور میرے ساتھ ہیں جو دلیروں میں دلیر اور تیر اور کمان لیے رہتے ہیں۔

۲- رستہ کی تکلیف کے دُکھ کا بھرم میرے من میں نہیں ہے۔ اِسلئے بھول کر بھی میری فکر نہ کیجئے گا۔

۳- سومنت سیتا کی ٹھنڈک دینے والی بات سن کر ایسے بے چین ہوئے جیسے منی لالی کے کھو جانے سے سانپ بے قرار ہو جاتا ہے۔

۴- آنکھوں سے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ کانوں سے سنا نہیں جاتا۔ زبان بول نہیں سکتی۔ وہ اس طرح بے چین ہو گئے۔

۵- رام نے بہت طرح سے انہیں سمجھایا تب بھی چھاتی ٹھنڈی نہیں۔

۶- ساتھ واپس لیجانے کی انھوں نے بہت تدبیریں کیں لیکن رامچندر رگھونندن سب جواب دیتے رہے

۷- رام کا حکم ٹالا نہیں جا سکتا۔ حالت مشکل ہے۔ اسپر کچھ اختیار نہیں چلتا۔

۸- تب سومنت نے رام لکشمن اور سیتا کے چرنوں میں سر جھکا کر۔ اس طرح پلٹے جیسے سوداگر اپنی پونجی کو کھو کر لوٹتا ہے۔

۲۴- دوہا۔ جب سومنت نے رتھ ہانکا گھوڑے رامچندر جی کے روپ کو تاک کر کے ہنہنانے لگے یہ دیکھکر نکھاد بڑا دکھی ہوا اور سر کوٹ کر پچھتانے لگا ٭ چوپائی

۱	جاس ہوگ بکل پس ایسے	پرجا بات پت جیون کیسے
۲	برکس رام سمنت پٹھائے	سُرسر تیر آپ تب آئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ مانگی ناؤ نہ کیوٹ آنا ۔ کہے تمہار مرم میں جانا
۴ چرن کمل رج کا جگ کہئی ۔ مانکھ کرن مور کچھ اہئی
۵ چھوت شلا بھئی نار سہائی ۔ پاہن تے نہ کاٹھ کٹھنائی
۶ یہہ پرت پاؤن سب پروارہ ۔ نہیں جانوں کچھ اور کبارو
۷ ترنہہ مُن گھرنی ہوئے جائی ۔ باٹ پرے موری ناؤ اڑائی
۸ جو پربھ اوس پار گا چہہ اہو ۔ سو نہہ پد پدم پکھارن کہہ ہو

چھند

پد پدم دھوے چڑھائے ناؤ نہ ناتھ اُترائی چہوں ۔ سو نہہ رام راؤر آن دشرتھ شپتھ سب سانچی کہوں
بر تیر مارو لکھن پے جب لگ نہ پاؤں پکھار ہوں ۔ تب لگ نہ تلسی داس ناتھ کرپال پار اُتار ہوں

۲۵ ۔ سورٹھہ

سن کیوٹ کے بین پریم لپیٹے اٹ پٹے
بہسے کرنا این چتے جانکی لکھن تن

جس کی جدائی سے جانور ایسے دُکھی ہیں ۔ اُسکے ماں باپ اور رعیت کیسے جیتے ہونگے ۔
۲ ۔ رامچندر نے سومنت کو کسی طرح لوٹایا اور آپ گنگا جی کے کنارے آئے ۔
۳ ۔ ملاح سے کشتی مانگی لیکن وہ چھین لایا ۔ لیکن کہنے لگا کہ میں تمہارے بھید کو جانتا ہوں ۔
۴ ۔ دنیا کہتی ہے کہ تمہارے چرنوں کی دھولی میں کوئی دوا ہے جس سے پتھر بھی آدمی بنجاتا ہے
۵ ۔ پتھر تمہارا پاؤں لگتے ہی استری ہوگئی ۔ لکڑی تو پتھر سے سخت نہیں ہوتی ۔
۶ ۔ اگر کہیں میری کشتی منی کی عورت بنکر اڑ گئی تو پھر میرے خاندان والوں کی پرورش کیسے ہوگی ۔
۷ ۔ میں تو اسی کے سہارے اپنا کنبہ پالتا ہوں ۔ اسکے سوا روزی کا اور سہارا نہیں ہے ۔
۸ ۔ اگر آپ ضرور ہی پار جانا چاہتے ہو تو مجھے اپنے پاؤں کی دھولی دھو لینے کی اجازت دو ۔
چھند ۔ اے سوامی ! میں آپ کے چرن کنول کو دھو کر تب کشتی پر چڑھاؤنگا اور کوئی اُجرت نہ لونگا ۔ آپکی اور راجہ دشرتھ کی قسم کھا کر سچی بات کہتا ہوں ۔ چاہے لکشمن جی مجھے تیر سے ہلاک کردیں ۔ لیکن اے کرپا ندھان سوامی ! جب تک چرن نہ دھو لونگا ۔ تب تک پار نہ اُتارونگا ۔"
۲۵ ۔ سورٹھہ ۔ ملاح کی پریم سے ملی ہوئی اٹ پٹ باتوں کو سنکر رحمدل رامچندر سیتا اور لکشمن کی طرف منہ کر کے ہنسے ۔

(دیکھو تصویر صفحہ نمبر ۵۳۰)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	کرپا سندھ بولے مُسکائی	سوئی کرو جہہ ناؤ نہ جائی
۲	بیگ آن جل پائن پکھارو	ہوت بلمب اُتارو پارو
۳	جاس نام سمرت اِک بارا	اُترین نر بھو سندھ اپارا
۴	سوئی کرپال کیوٹے نہورا	جیہہ جگ کینہ ترپد تے تھورا
۵	پد نکھ نرکھ دیو سر ہرکھی	سن پربھو بچن موہ مت کرکھی
۶	کیوٹ رام رجایس پاوا	پانی کٹھوتا بھر لے آوا
۷	اَت آنند اُمنگ انراگا	چرن سروج پکھارن لاگا
۸	برکھ سمن سر سکل سہاہیں	یہہ سم پن پنج کوؤ ناہیں

۱۔ دوہا

پد پکھار جل پان کر آپ سہت پروار
پتر پار کر مدت من پربھو گیوٗ لے پار

۱۔ رحم دل رامچندر ہنسکر بولے "وہی تدبیر کرو جس سے تمہاری کشتی ضائع نہ جاوے۔

۲۔ جلدی پانی لاکر پاؤں دھو لو۔ دیر ہوتی ہے۔ اور پار اُتار دو۔

۳۔ جس کے ایک ہی مرتبہ نام کے سمرن کرنے سے آدمی اپار سنسار ساگر سے پار ہو جاتا ہے۔

۴۔ وہی رحم دل بھگوان (آج) ملاح کے احسانمند ہو رہے ہیں۔

۵۔ (یہ وہی ہیں) جنہوں نے زوامن کی صورت ہیں (تینوں لوکوں کو بھی اپنے چرنسے چھوٹا کر دکھایا تھا)

۶۔ بھگوان کے چرنوں کے ناخن میں اپنا جنم استھان دیکھکر گنگا جی خوش ہوئی تھیں۔ لیکن جب بھگوان کے بچن سُنے تب اُس کی بُدھی کو بھرم ہو گیا۔

۷۔ ملاح رامچندر کی اجازت پا کر لکڑی کے برتن میں پانی بھر لایا۔ اور

۸۔ بڑی خوشی کے اُمنگ میں آکر محبت سے چرن کنول کو دھونے لگا۔

اُس وقت سب دیوتا پھول برسانے لگے اور اُس کی قسمت پر حسد کرنے لگے۔ کہ اس کی طرح کوئی بھی پنیہ آتما نہیں ہے۔

۱۔ دوہا۔ چرنوں کو دھو کر اور معہ اپنے کنبہ کے چرنامرت پی کر اور پتروں کو تار کر وہ بھگوان کو پار لے گیا۔

چوپائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱ اُتر ٹھاڑہ بھیے سُر سر ریتا — سیا رام گہہ لکھن سمیتا
۲ کیوٹ اُتر ڈنڈوت کینھا — پربھ سکچے یہہ کچھ نہیں دینھا
۳ پیہ ہیہ کی سیہ جانن ہاری — مَن مُندری مَن مُدت اُتاری
۴ کہیو کرپال لیو اُترائی — کیوٹ چرن گہے اکلائی
۵ ناتھ آج ہین کاہ نہ پاوا — مِٹے دوش دکھ دارِد داوا
۶ بہت کال ہین کینھ مجوری — آج دینھ بدھ سب بھر پوری
۷ اب کچھ ناتھ نہ چاہی موئے — دین دیال انگرہ تورے
۸ پھرتی بار موہنہ جو دیوا — سو پرساد ہین سِر دھر لیوا

۲ - دوہا
بہت کہیو ہٹھ لکھن پربھ نہین کچھ کیوٹ لیئی
بدا کینھ کرُنا ئین بھگت بمل بر دیئی

۱ - رامچندر، سیتا، لکشمن اور نکھاد اُتر کر گنگا جی کے ریت میں کھڑے ہوئے -
۲ - ملاح نے ڈنڈوت کی، بھگوان شرمائے - کیونکہ ملاح کو اُجرت نہیں دیگئی -
۳ - شوہر کے دل کی بات جاننے والی سیتا نے دل میں خوش ہو کر اپنی ہیرے کی انگوٹھی اُتار دی،
۴ - رحمدل رام نے کہا "اُترائی لو" لیکن ملاح نے گھبراہٹ سے پاؤں پکڑ کر کہا -
۵ - سوامی! آج مجھے سب کچھ ملگیا، پاپ دکھ اور مفلسی کی آگ بجھ گئی -
۶ - بہت دنوں سے میں مزدوری کرتا آیا ہوں - آج برہما نے سب کچھ پورا پورا دیدیا -
۷ - "اے سوامی! اے دینبدیال! آپ کی دیا سے اب مجھے کچھ نہیں چاہیئے -
۸ - واپسی کے وقت جو کچھ مجھے دوگے اُسے پرشاد کی طرح سر پر رکھ کر لے لونگا -
۲ - دوہا - رام اور لکشمن نے بہت اصرار کیا - لیکن ملاح نے کچھ بھی قبول نہیں کیا - تب رحمدل رامچندر نے خالص بھگتی کا بردان دے کر اُسے رخصت کیا ٭ چوپائی

۱ تب مجن کر رگھو کل ناتھا — پوج پارتھو نابو ماتھا
۲ سیہ سُرسر کہیو کر جوری — مات منورتھ پُروب موری

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	ہرت دیور سنگ کُشل بہوری	آے کرون جہہ پُوجا توری
۴	سُن سیہ بنے پریم رس سانی	بھئی تب بمل بار بر بانی
۵	سُن رگھبیر پریا بیدیہی	تو پربھاؤ جگ بدت نہ کیہی
۶	لوکپ ہوہن بلوکت تورے	توہ سیوین سب سدھ کر جورے
۷	تم جو ہمین بڑ بنے سُنائی	کرپا کینہہ موہن دینہہ بڑائی
۸	تدپ دیبی مین دیون اشیشا	سپھل ہون ہت نج باگیشا

۳ - دوہا	پران ناتھ دیور سہت کُشل کوشلا آئے پُوجہہ سب من کامنا سُجس رہے جگ چھائے

۱- تب رامچندرجی نے اشنان کیا- اور مٹی کا مہادیو بنا کر سر جھکا کر اُس کی پوجا کی -

۲- سیتا جی نے گنگا جی کو ہاتھ جوڑ کر کہا "اے ماتا! میری مراد بر لانا"

۳- جب شوہر اور دیور کے ساتھ میں بخیریت واپس آؤنگی تو تمہاری پوجا کرونگی -

۴- سیتا کی پریم سے ملی ہوئی بات سُنکر مقدس پانی کی لہروں سے خوبصورت صدا بلند ہوئی -

۵- اے رام کی پیاری سیتا! تیرا پربھاؤ سنسار میں کس پر پرگٹ نہیں ہے -

۶- جسے تو اپنی دیا کی درشٹی سے دیکھتی ہے - وہ لوک پال ہو جاتا ہے - اور سب سِدھیاں ہاتھ جوڑ کر تیری سیوا کرتی رہتی ہیں -

۷- تو نے جو میری اتنی بنتی کی ہے " وہ کرپا کر کے تو نے مجھے بڑائی دی ہے -

۸- تو بھی اے دیوی! اپنی بانی کے سپھل ہونے کے لئے میں تجھے اشیرباد دیتی ہوں -

۹- کہ شوہر اور دیور کے ساتھ تو خوشی سے اجودھیا واپس آویگی - تیری دلی مراد بر آویگی - اور سنسار میں تجھے نیکنامی ملیگی -

چوپائی

۱	گنگ بچن سُن منگل مولا	مدت سیا سُر سر انکولا
۲	تب پربھ گہے کہیو گرہ جاہو	سُنت سوکھ مکھ بھا اُر داہو
۳	دین بچن گہہ کہا کر جوری	بنے سُنیہہ رگھ کل من موری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	ناتھ ساتھ رہ پنتھ دکھائی	کردن چار چرن سیوکائی
۵	جیہہ بن جائے رہب رگھرائی	پرن کٹی بن کرب سہائی
۶	تب موکا جس دیب رجائی	سوئی کرہوں رگھبیر دہائی
۷	سہج سنیہہ رام لکھ تاسو	سنگ لینہہ گہہ ہردے ہلاسو
۸	تب گہہ گیات بول سب لینھے	کر پر توکہہ بدا سب کینھے

۹ - دوہا	تب گنپت شوسمر پربھ نائے سر سرد ناتھ سکھا انج سیہ سہت بن گمن کینہہ رگھناتھ

۱ - گنگا کی آنند دینے والی بات سن کر اور اُسے اپنے موافق جان کر پرسن ہوئی -

۲ - تب بھگوان نے نکھاد سے کہا "تم جاؤ" یہ سنکر اُسکا منہ خشک ہوگیا اور دلکو تقویت دی -

۳ - نکھاد ہاتھ جوڑ کر بے بسی کے کلمے کہنے لگا "اے رام چندر! میری عرض سنئیے -

۴ - ناتھ! آپ کے ساتھ رہ کر رستہ بتا کر اور چار دن چرنوں کی سیوا کر کے -

۵ - جب آپ بن میں جا کر قیام کرینگے - میں خوبصورت پتوں کی کٹی بنا دونگا -

۶ - اُس وقت جو آپ مجھے حکم دینگے آپ کی قسم ہے وہی کرونگا "

۷ - رام نے نکھاد کی بے غرضانہ محبت دیکھی - دل سے خوش ہو کر اُسے ساتھ لیا -

۸ - پھر نکھاد نے اپنی برادری کے لوگوں کو بلا کر اور اُنہیں تسلی دیکر رخصت کیا -

۹ - دوہا - رام چندر جی نے پھر گنیش اور مہادیو کا سمرن کیا - گنگا جی کو سر جھکایا - اور اپنے دوست نکھاد چھوٹے بھائی لکشمن اور جانکی جی کو لے کر جنگل کیطرف چلے ؛

(۱۲) پریاگ راج اور بھردواج سے ملاپ

۱	رہتہ دن بھیو بٹپ تر باسو	لکھن سکھا سب کینھ سپاسو
۲	پرات پرات کرت کر گھرائی	تیرتھ راج دیکھ پربھ جائی
۳	سچو ست شردھا پریہ ناری	مادھو سرس میت ہتکاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	چار پدارتھ بھرا بھنڈ ارو	پُن پرویش دیش اَت چارُو
۵	چھیتر اَگم گڑھ گاڑھ سُہاوا	سپنیہو جیہہ پرت پچھ پاوا
۶	سین سکل تیرتھ گن بِیرا	کلکھ انیک دلن رن دھیرا
۷	سنگم سنگھاسن سُٹھ سوہا	چھتر اچھے بٹ مُن من موہا
۸	چنور جمن اُر گنگ ترنگا	دیکھ ہوہہ دُکھ دارِد بھنگا
۵ - دوہا	سیوہِن سُکرتی سادھ شچ پاوہِن سب من کام بندی بید پُران گن کہیں بِمل گن گرام	

۱- اُس دن درخت کے نیچے قیام کیا اور لکشمن اور نکھاد نے آرام کا سامان مہیا کر دیا۔

۲- صبح ہوتے ہی رام چندر حاجاتِ ضروری سے فارغ ہوئے اور چلکر تیرتھ راج پریاگ کا درشن کیا

۳- پریاگ تیرتھوں کا راجہ ہے) سچائی اُس کا وزیر ہے شردھا پیاری استری ہے بینی مادھو اُس کا خیر خواہ دوست ہے۔

۴- دھرم - ارتھ - کام اور موکش چار پدارتھوں سے اُس کا بھنڈار بھرا رہتا ہے۔ اور یہ جگہ اُس کا خوبصورت راج ہے۔

۵- وہ گھرا ہوا کھشتر ہے مضبوط سنگین قلعہ وہاں بنا ہوا ہے۔ جس پر (پاپ وغیرہ) دشمنوں کو خواب میں بھی غلبہ نہیں مل سکتا۔

۶- اور دوسرے تیرتھ بڑی بڑی جودھاؤں کی فوج ہیں۔ جو پاپ کے لشکر کو میدانِ جنگ میں ناش کرتے رہتے ہیں۔

۷- سنگم (گنگا جمنا کا ملاپ) خوشنما سنگھاسن ہے۔ اکشے وٹ کا درخت خوبصورت چھتر ہے جو مُنیوں کے من کو موہت کرتے رہتے ہیں۔

۸- گنگا اور جمنا کی لہریں اُس کی چنور ہیں اور اس پریاگ راج کے درشن سے دُکھ کی مفلسی دور ہو جاتی ہے۔

۵- دوہا- بڑے بڑے پاک اور دھرماتما سادھو اُس کی سیوا کر کے اپنی دلی مراد کا پھل پاتے ہیں۔ اور وید - پران اُس کے بھاٹ ہیں جو نرمل گنوں کو گاتے رہتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱ کو کہہ سکے پریاگ پربھاؤ ۔ کلکھ پنج کنجر مرگ راؤ
۲ اس تیرتھ پت دیکھ سہاوا ۔ سکھ ساگر رگھبر سکھ پاوا
۳ کہہ سیہ انجہہ سکھ سنائی ۔ شری مکھ تیرتھ راج بڑائی
۴ کر پرنام دیکھت بن باگا ۔ کہت مہاتم ات انوراگا
۵ یہہ بدھ آئے بلوکیو بینی ۔ سمرت سکل سمنگل دینی
۶ مُدت نہائے کینہ شو سیوا ۔ پوج جتھا بدھ تیرتھ دیوا
۷ تب پربھ بھردواج پہاں آئے ۔ کرت ڈنڈوت منی ار لائے
۸ منی من مود نہ کچھ کہہ جائی ۔ برھمانند راشش جن پائی

۶ ۔ دوہا

دینہہ اشیش منیش ار ات آنند اس جان
لوچن گوچر سکرت پھل منو کیہے بدھ آن

۱ ۔ پریاگ کی عظمت کون بیان کر سکتا ہے ۔ وہ پاپ کے ہاتھیوں کے جھنڈ کیواسطے شیر کی طرح ہے ۔

۲ ۔ ۳ ۔ ایسے سوہاونے تیرتھ کو دیکھ کر سکھ کے ساگر رامچندر کو سکھ ملا ۔ اور اپنے شری مکھ سے سیتا لکشمن اور کھادوست کو پریاگ کی بڑائی (کی کتھا) سنائی ۔

۴ ۔ نمسکار کرکے بن اور باغوں کو دیکھتے ہوئے اور بڑے پریم سے اسکا مہاتم کہتے ہوئے (آگے کی طرف) بڑھے ۔

۵ ۔ اس طرح تربینی کے پاس آکر اس کا درشن کیا ۔ جس کے سمرن کرتے ہی ہر طرح کے سہاونے آنند اور منگل ملتے ہیں ۔

۶ ۔ یہاں پر بھی خوشی سے نہاکر مہادیوجی کی پوجا کی ۔ اور تیرتھ کے تمام دیوتاؤں کی مناسب طور پر پرستش کرکے ۔

۷ ۔ تب بھگوان بھردواج جی کے پاس آئے ۔ اور منی نے بھگوان کو ڈنڈوت کرتے ہوئے دیکھ کر چھاتی سے لگا لیا ۔

۸ ۔ منی کے پریم کا بیان مشکل ہے ۔ انہیں تو برہمانند کا ذخیرہ ہی مِلگیا ۔

۶ ۔ دوہا ۔ منی نے دعا دی ۔ دِل میں خوش ہوئے ۔ اور یہ سمجھا کہ برہما نے ان کے پُنیہ کے پھل کو آج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آنکھوں کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا ہے۔ چوپائی

۱	کشل پرشن کر آسن دینھے	پوج پریم پر پورن کینھے
۲	کند مول پھل انکر نیکے	دیے آن من منو امی کے
۳	سیا لکھن جن سہت سہائے	ات رچ رام مول پھل کھائے
۴	بھئے بگت شرم رام سکھارے	بھردواج مردو بچن اچارے
۵	آج سپھل تپ تیرتھ تیاگو	آج سپھل جپ جوگ براگو
۶	سپھل سکل شبھ سادھن ساجو	رام تمہیں اولوکت آجو
۷	لابھ اودھ سکھ اودھ نہ دوجی	تمہرے درس آس سب پوجی
۸	اب کر کرپا دیو برا یہو	نج پد سرج سہج سنیہو

۷- دوہا
کرم بچن من چھانڑ چھل جب لگ جن نہ تمہار
تب لگ سکھ سپنیہو نہیں کئے کوٹ اپچار

۱- خیریت پوچھکر انہیں آسن پر بٹھایا اور پریم سے پوجا کرکے ہر طرح پر راضی کیا۔
۲- پھر منی نے امرت جیسے میٹھے کند مول۔ پھل اور خوبصورت انکھوے لاکر بھینٹ چڑھائے۔
۳- سیتا۔ لکشمن اور بھگت نکھاد کے ساتھ رامچندر جی نے بڑے پریم سے وہ خوبصورت جڑی اور پھل بھوجن کئے۔
۴- جب رام چندر جی کی تھکاوٹ دور ہوئی۔ تب بھردواج نے ایسے میٹھے بچن کہے۔
۵- آج تپ۔ تیرتھ۔ تیاگ سپھل ہوئے۔ آج جپ۔ جوگ۔ ویراگ سپھل ہوئے۔
۶-۵- رام! تمہارے درشن کے ہوتے ہی تمام اچھے سادھنوں کا پھل مل گیا۔ لابھ کی حد اور سکھ کی انتہا اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔
۷- تمہارے درشن سے سب آسائیں پوری ہوگئیں۔
۸- اب دیا کرکے یہ بردان دو کہ تمہارے چرن کنول میں سچی پریتی بنی رہے۔
۷- دوہا- کیونکہ من سے کرم اور بچن سے کپٹ چھوڑکر جب تک پرانی تمہارا بھگت نہیں ہوتا تب تک وہ کروڑوں تدبیریں کیا کرے۔ لیکن خواب میں بھی اسے سکھ نصیب نہیں ہوتا۔ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	مُن مَن بچن رام سکچانے	بھاؤ بھگت آنند اگھانے
۲	تب رگھبر مَن سجس سُہاوا	کوٹ بھانت کہہ سبے سُناوا
۳	سو سب بھانت سکل گن گیہو	جہہ مُنیش تم آدر دِیہو
۴	مُن رگھبیر پرسپر نوہیں	بچن اگوچر سکھ انُ بھوہیں
۵	یہہ سُدھ پائے پریاگ نواسی	بٹُ تاپس مُن سِدھ اُداسی
۶	بھردواج آشرم سب آئے	دیکھن دشرتھ سُون سُہائے
۷	رام پرنام کینہ سب کاہو	مُدت بھئے لہہ لوچن لاہو
۸	دیہہ اسیس پرم سکھ پائی	پھر من سراہت سُندر تائی

۸۔ دوہا	رام کینہ بشرام نش پرات پریاگ نہائے چلے سہت سیہ لکھن جن مُدت منہ شر نائے

۱۔ مُنی کی بھاؤ بھگتی اور آنند سے بھری ہوئی بات سُنکر رام چندر جی کچھ شرما سے گئے۔

۲۔ تب رام نے مُنیشر کا سہاونا سوجس کروروں طرف سے کہہ کر سب کو سُنایا۔

۳۔ اے مُنیشر۔ وہ پرانی عمر اور سب گُنوں کے ذخیرہ کا مقام ہے جسے آپ عزت دیتے ہو۔

۴۔ مُنیشر اور رامچندر آپس میں ایک دوسرے کو جھکتے ہیں۔ اور دونو کو ایسا سکھ ہوتا ہے جو کہا نہیں جا سکتا۔

۵۔ یہ خبر پا کر پریاگ کے رہنے والے برہمچاری۔ تپسوی۔ مُنیشور۔ سِدھ اور اُداسی۔

۶۔ دشرتھ کے خوبصورت راجکماروں کے دیکھنے کے لئے سب کے سب بھردواج کے آشرم میں آئے۔

۷۔ رام نے سب کو نمسکار کیا اور یہ اپنی آنکھوں کا لابھ پا کر پرسن ہوئے۔

۸۔ بہت خوش ہو کر یہ دُعائیں دیتے ہیں اور خوبصورتی کی تعریف کرتے ہوئے واپس جاتے ہیں۔

۸۔ دوہا۔ رام نے رات کو وہیں آرام کیا اور صبح پریاگ کا اشنان کر کے خوشی سے مُنیشور کو سر جھکا کر سیتا لکشمن اور نکھادو کے رخصت کیا اور چلے۔

۱	رام سپریم کہا مُن پاہیں	ناتھ کہئے ہم کہہ مگ جاہیں
۲	مُن مَن بہنس رام سن کہہ ہیں	سُگم سکل مگ تم کا ہہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	ساتھ لاگ منی شِکھ بُلائے	سُن من مُدِت پچا سِک وِھائے
۴	سب ہی رام پر پریم اپارا	سَکل کہین مَگ دیکھ ہمارا
۵	مُن بَٹ چار سنگ تب دِینھے	جِن بہو جنم سُکرت بڑ کینھے
۶	کرپرنام مُن آیِس پائی	پرمُدِت ہِرِدے چلے رگھُرائی
۷	گرام نکٹ نسَر مِن جب جائی	دیکھین ورِش نار نَر دھائی
۸	ہوہِن ساتھ جنم پھل پائی	پھرہِن دُکھت مَن سنگ پٹھائی

۹ - دوہا

بداکیے بَٹ بِنے کر پھرے پائے مَن کام
اُترنہائے جمن جل جو شَریرسم شیام

۱ - رام چندر نے پریم کے ساتھ منیشور سے پوچھا "سوامی! فرمائیے کہ ہم کس راہ سے جاویں۔
۲ - یہ سُنکر بھردواج جی ہنسے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ تمہارے لئے تمام راستے آسان ہیں۔
۳ - مُنی نے اپنے چیلوں کو بُلایا۔ کوئی پچاس چیلے خوش خوش آئے۔
۴ یہ سب کے سب رام کے چرنوں کے پریمی تھے۔ کہنے لگے رستہ ہمارا دیکھا ہوا ہے۔
۵ - بھردواج نے چار ودیارتھی ساتھ کئے۔ جو جنم جنمانتر سے شُبھ کرم کرنیوالے تھے۔
۶ - پھر رام نے مُنی کو پرنام کیا اور اشیرباد لیکر دلمیں خوش ہوکر روانہ ہوئے۔
۷ - جب وہ کسی گاؤں کے پاس سے گذرتے تھے تو مرد عورت دوڑکر اُنکا درشن کرتے تھے۔
۸ - جنم کا پھل پاکر وہ سنات ہوجاتے تھے اور من کو تو رام کے ساتھ کر دیتے تھے۔ اور آپ دُکھی ہوکر لوٹ آتے تھے۔
۹ - دوہا - بھگوان نے بنتی کرکے ودیارتھیوں کو بھی رخصت کیا اور یہ اپنی دلی مراد پاکر لوٹ گئے پھر رام نے جمنا کے اس پار آکر سنان کیا جسکا پانی اُنکے جسم کی رنگت کی طرح سانولا ہے +

(۱۳) پریاگ کے بعد کا سفر

۱	سُنت تیر باسی نَر ناری	دھائے نج نج کاج بِساری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	لکھن رام سیہ سُندر تائی	دیکھ کریں رنج سماگ بڑائی
۳	اتِ لالسا سب ہی من ماہیں	ناؤں گاؤں پوچھت سکچاہیں
۴	جے تِن ماں بیُے برِدّہ سیانے	تِنہ کر جُگت رام پہچانے
۵	سکل کتھا تِن سب ہی سُنائی	بَنہے چلے پِتُ آئسُ پائی
۶	سُن سبکھاد سکل پچھتا ہیں	رانی رائوُ کینہ بھل ناہیں
۷	تے ہی اوسر اک تاپس جاوا	تیج پُنج لگھو بیس سہاوا
۸	کبِ الکھت گت بیکھ براگی	من بچ کرم رام انوراگی

۱۰ - دوہا
سجل نین تن پُلک نج اِشٹ دیو پہچان
پرِیو دنڈ جم دھرنِ تَل دشا نہ جات بکھان

۱- ان کے آمد کی خبر پا کر کنارے کے رہنے والے مرد عورت اپنا اپنا کام چھوڑ کر دوڑے۔
۲- رام لکشمن اور سیتا کا حُسن دیکھکر اپنی خوش نصیبی کی تعریف کرنے لگے۔
۳- سب کے دِل میں نام اور گاؤں پوچھنے کی خواہش تو تھی لیکن شرماتے تھے۔
۴- تاہم جو عمر کے زیادہ اور سیانے تھے انھوں نے اندازہ سے رام چند جی کو پہچان لیا۔
۵- اور اپنے ساتھ والوں کو تمام کتھا سُنائی کہ یہ اپنے باپ کے حکم سے جنگل کو جا رہے ہیں۔
۶- یہ سُنکر سب لوگ دُکھ سے پچھتاتے ہیں کہ راجہ اور رانی نے اچھا نہیں کیا۔
۷- اُس وقت ایک تیجسوی سادھو چھوٹی عمر کا آیا۔
۸- اُس کی حالت کو شاعر بھی نہیں جانتے۔ وہ ویراگ کے بھیس میں رامچندر جی سے پریم کرنیوالا تھا
۱۰- دوہا- جسم محبت کے جذبے سے بھرا ہوا! آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے! اس نے اپنے اِشٹ دیو کو پہچان لیا- ڈنڈے کی طرح زمین پر گر پڑا- اُسکی حالت کا بیان کون کر سکتا ہے: چوپائی

۱	رام سپریم پُلک اُر لاوا	پرم رنک جنُ پارس پاوا
۲	من ہُو پریم پرمارتھ دوؤ	ملت دھرے تن کہہ سب کوؤ
۳	بُہر لکھن پایَن سوئی لاگا	لینہ اُٹھائے اُمنگ انوراگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	پُن سیہ چرن رین دھر شیشا	جننی جان شش دینہ آشیشا
۵	کینہہ نکھاد دنڈوت تیہی	ملیو مُدِت لکھ رام سنیہی
۶	پُنت نین پُٹ رُوپ پیوکھا	مُدِت سو اشن پائے جِم بھوکھا
۷	تے پِت مات کہو سکھی کیسے	جن پٹھئے بن بالک ایسے
۸	رام لکھن سیہ رُوپ نہاری	شوچ سنیہہ بکل نر ناری

۱۱- دوہا	تب رگھوبیر انیک بدھ سکھہ ہیں سکھاون دینہ رام رجا ایس شیش دھر بھون گمن تیہہ کین

۱- رام نے پریم سے خوش ہو کر اُسے چھاتی سے لگا لیا۔ گویا بڑے کنگال کو پارس پتھر ملگیا۔

۲- جن لوگوں نے اُنہیں ملتے ہوئے دیکھا۔ کہنے لگے کہ پریم اور پرمارتھ دونو مجسم ہو کر ملے ہیں۔

۳- پھر وہ لکشمن کے چرنوں میں گر پڑا اور اُنہوں نے بھی پریم کی اُمنگ سے اُنہیں اُٹھا لیا۔

۴- پھر اُسنے سیتا جی کے چرن کی دھول کو پیشانی سے لگایا۔ اور ماتا نے اُسے لڑکا سمجھکر دعا دی۔

۵- نکھاد نے اُسے ڈنڈوت کیا اور رامچندر کا پریمی جانکر وہ اُس سے ملا۔

۶- آنکھوں کے دونو پیوالے خوبصورتی کے امرت کو اس طرح پینے لگے جیسے کوئی بھوکا آدمی لذیذ غذا پاکر خوش ہو جاتا ہے۔

۷- (عورتیں کہتی ہیں) اے سکھی! وہ ماں باپ کیسے ہیں۔ جنہوں نے ایسے نازک بدن لڑکوں کو جنگل میں بھیجا ہے۔

۸- رام لکشمن اور سیتا کا روپ دیکھکر یہ مرد اور عورت پریم اور فکر کے تابع ہو گئے ہیں۔

۱۱- دوہا۔ تب رام چندر نے کئی طرح سے اپنے دوست نکھاد کو سمجھایا۔ اور وہ سر پر اُنکے حکم کو رکھکر گھر کی طرف لوٹا۔

چوپائی

۱	بن سیہ رام لکھن کر چوری	چمنہ کینہہ پرنام بہوری
۲	گمنے سیا سہت دُوؤ بھائی	رَب تنیا کی کرت بڑائی
۳	پتھک انیک ملین مگ جاتا	کہین سپریم دیکھ دُوؤ بھراتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	راج پچھّن سب انگ تمھارے	دیکھ شوچ ات ہردے ہمارے
۵	مارگ چلو پیادے پائیے	جوتش جھوٹھ ہمارے بھائے
۶	اگم پنتھ گر کانن بھاری	تیہہ ماں ساتھ نار سکماری
۷	کر کیہر بن جائی نہ جوئی	ہم سنگ چلہیں جو آئس ہوئی
۸	جاب جہاں لگ تہاں پہنچائی	پھرب بہور تمہیں سرنائی

۱۲۔ دوہا	یہہ بدھ کہہ کہہ بچن پریہ لیہن نیر بھر لین کرپاسندھ پھیرہن تنہیں کہہ بنتی مردو بین

۱۔۲۔ پھر سیتا۔ رام اور لکشمن نے جمناجی کو ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا۔ اور دونو بھائی معہ سیتا کے خوش ہوکر جمناجی کی بڑائی کرتے ہوئے چلے۔

۳۔ راہ میں اکثر مسافر ملجاتے ہیں اور اُن دونو بھائیونکو دیکھکر پریم سے کہتے ہیں کہ۔

۴۔ تمہارے جسم میں توراج کے لکشن نظر آتے ہیں۔ یہ دیکھکر تعجب ہوتا ہے۔

۵۔ تم ننگے پاؤں راستہ میں چلتے ہو۔ ہماری نظر میں جوتش کا علم اب جھوٹا پرتیت ہوتا ہے۔

۶۔ یہ دشوار گذار جنگل ہے۔ اس میں پہاڑوں کے کٹھن راستے ہیں۔ اور پھر تمہارے ساتھ ایسی نازک بدن عورت بھی ہے۔

۷۔ اس جنگل میں ہاتھی اور شیر ایسے ہیں کہ آنکھیں دیکھکر گھبرا جاتی ہیں۔ اگر تم حکم دو تو ہم تمہارے ساتھ چلیں۔

۸۔ جہاں تم جا رہے ہو۔ ہم وہاں تک تمہیں پہنچا آوینگے اور پھر سر جھکا کر واپس چلے آوینگے۔

۱۲۔ دوہا۔ اس طرح لوگ پریم کے زیر اثر آکر اور آنکھوں سے آنسو بہا کر محبت سے پوچھتے ہیں لیکن دیا ساگر رامچندر عاجزانہ اور میٹھی باتیں کہکر انہیں لوٹا دیتے ہیں۔ چوپائی

۱	جے پر گرام بسین مگ ماہیں	تنہیں ناگ سر نگر سہا ہیں
۲	کہہ سکرتی کہہ گھڑی بسائے	دھن پنّ مے پرم سہائے
۳	جہنہ جہنہ رام چرن چل جاہیں	تیہہ سمان امراوت ناہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	پُن پنچ لگ نکٹ نِواسی	تنہیں سراہین سُر پُر باسی
۵	جو بھر ہین بلوکہین رہہ	سیتا لکھن سہت گھنشیا یہہ
۶	جہہ سَر سرت رام اوگاہین	تنہیں وِبُو سر سرت سراہین
۷	جہہ تَرُ تر پر بھُ بیٹھیں جائیُ	کرہن کلپ تر تاسُ بڑائیُ
۸	پرس رام پد پدم پراگا	مانت بھوم بھور رنج بھاگا

۱۲- دوہا	چھانہہ کرہن گھن وِبُدھ گن برکہین سُمن سہاہین	
	دیکھت گرہن بہنگ مرگ رام چلے نگ جاہین	

۱- جو گاؤں اور قصبے راستہ میں آتے ہیں اُنھیں دیکھ کر ناگ لوگ اور دیو لوگ بھی حسد کرتے ہیں

۲- اور کہتے ہیں - کہ کس پنیہ آتما نے شبھ مہورتی میں انہیں بسایا تھا - ان کو دھنیہ ہے - یہ بڑے اچھے پنیہ سے بھرے ہوئے ہیں -

۳- جہاں جہاں رامچندر جی کے چرن پڑتے ہیں اُس مقام کی برابری امراوتی (اندر پوری) بھی نہیں کر سکتی -

۴- راستہ کے قریب رہنے والے آدمی پنیہ آتما ہیں - دیو لوک والے بھی اُنکی بڑائی کرتے ہیں

۵- جو بادل کی طرح سانولے رنگ والے رام چندر اور سیتا اور لکشمن کو کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں وہ دھنیہ ہیں) -

۶- جس تالاب اور ندی میں رامچندر نہاتے ہیں مانسرور اور مندا کنی بھی اُنکی تعریف کرتے ہیں

۷- جس درخت کے نیچے رامچندر بیٹھ جاتے ہیں اُسکی تعریف کلپ برکش بھی کرتا ہے -

۸- رام کے چرنکی دھولی کو چھو کر زمین اپنے آپ کو بڑی خوش نصیب سمجھتی ہے -

بادل چھایا کرتے ہیں - دیوتاؤں کا گروہ پھول برسا برسا کر زمین والوں سے حسد کرتا ہے اور رام چندر جی راہ کے پہاڑ - جنگل - چرند و پرند کو دیکھتے ہوئے چلے جا رہے ہیں ؛ چوپائیُ

۱	سیتا لکھن سہت رگھرائیُ	گرام نکٹ نسرہین جب جائیُ
۲	سُن سب بال بِردھ نر ناری	دھاوہین تج تج کاج بساری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	رام لکھن سیہ رُوپ نہارِی	پایے نینن پھل ہووہن سُکھارِی
۴	سَجل نین اُت پلک شریرا	سب بھئے مگن دیکھ دوو بیرا
۵	برن نجائے دشا تِن کیرِی	لہی رنک جن سُرمن ڈھیری
۶	ایکے ایک بول سکھ دیہین	لوچن لاہُ لیہو چھن ایہین
۷	رامہہ دیکھ ایک انُراگے	چتوت چلے جاہِن سنگ لاگے
۸	ایک نین مگ چھب اُر آنی	ہووہن سِتھل تن مانس بانی

۱۴ - دوہا	ایک دیکھ بٹ چھانہہ بھل ڈاس مرِدُل ترن پات کہہین گنواو چھنک شرم گوَنب اہبین کہ پرات

۱ - جب رام چندر جی معہ لکشمن اور سیتا کے کسی گاؤں کے قریب گذرتے ہیں -

۲ - تب اُن کے آنے کا حال سُنکر لڑکے - بوڑھے - مرد اور عورت گھر کے کام کاج کو چھوڑ کر جلد دوڑ پڑتے ہیں -

۳ - اور رام سیتا اور لکشمن کے حسن کو دیکھکر آنکھوں کا پھل پاتے ہیں -

۴ - آنکھیں ڈبڈبا آتی ہیں - دل بھر جاتا ہے اور دونو بیروں کو دیکھکر سب محو حیرت ہو جاتے ہیں

۵ - اُنکی حالت بیان میں نہیں آتی - گویا غریبوں کو جواہرات کا خزانہ ملجاتا ہے -

۶ - ایک دوسرے کو دیکھ کر نصیحت کرتے ہیں کہ اس وقت تو آنکھوں کا لابھ اُٹھالو -

۷ - بعض لوگ تو رام کو دیکھکر پریم سے ساتھ ہو لیتے ہیں اور اُنہیں دیکھا کرتے ہیں -

۸ - اور بعض آدمی آنکھوں کی راہ سے اُنکی خوبصورتی کو اُتار کر دلمیں رکھ لیتے ہیں - اور من - بچن اور تن سے بیحس و حرکت بنجاتے ہیں -

۱۴ - دوہا - جہاں سایہ دار بڑ کا درخت آجاتا ہے - ملایم گھاس اور تنکے بچھا کر کہتے ہیں مہاراج! ذرا یہاں دم لے لیجیے تاکہ راہ کی ماندگی دُور ہو جائے پھر راہ اختیار کیجیے گا یا کل صبح یہاں سے کوچ کیجیئیگا ٭

چوپائی

۱	ایک کلش بھر آنہین پانی	آنچو ؤ ناتھ کہہین مرد بانی
۲	سُن پریہ بچن پریت اَت دیکھی	رام کرپال سُشیل بشیکھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	چاتی شرمت سبا من ماہیں	گھر کر پلمب کہیہ بٹ چھاہیں
۴	مُدت نار نر دیکھیں شوبھا	روپ اَنوپ دیکھ من لوبھا
۵	اِک ٹک سب سوہیں چہوں اورا	رام چندر مُکھ چندر چکورا
۶	ترُن تمال برن تن سوہا	دیکھت کوٹ مدن من موہا
۷	دامن برن لکھن سُٹھ نیکے	نکھ سِکھ سُبھگ بھاوتے جی کے
۸	مُن پٹ کٹن کسے تو تیرا	سوہت کر کملن دھنُ تیرا
۱۴- دوہا	جٹا مکٹ شیش سُبھگ اُر بھج نین بشال شرد پرب بدھ بدن بر لست سوید کن جال	

۱- دل کلسے میں پانی لا کر میٹھی زبان میں کہتا ہے "ناتھ! پانی پی لیجئے"۔

۲- رحمدل اور دردمند خاص طور پر با اخلاق رامچندر جی ان کے پریم کو دیکھ کر

۳- اور دل میں سیتا جی کو تھکی ہوئی سمجھ کر ایک گھڑی درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھ جاتے ہیں

۴- مرد اور عورت خوشی سے ان کا بے نظیر حسن دیکھ کر اپنے دل اور آنکھ کو محو حیرت بنا لیتے ہیں۔

۵- ٹکٹکی باندھ کر سب کے سب رام جی کے چاند جیسے مُکھ کو چکور کی نظر سے دیکھتے ہیں اور خود بھی ہر چہار طرف خوبصورت نظر آتے ہیں۔

۶- آہا! نئے تمال کے پودھے کے رنگ جیسا ان کا خوبصورت جسم ہے جسے دیکھ کر کروروں کام دیو بھی شرمندہ ہو جائیں۔

۷- لکشمن جی خوشنما اور ملاحت لئے ہوئے جسم بجلی جیسا آب و تاب والا ہے اور ایڑی سے لیکر چوٹی تک دلفریب معلوم ہوتا ہے۔

۸- فقیرانہ لباس زیب تن ہے۔ کمر سے ترکش بندھی ہوئی اور ملایم ہاتھوں میں تیر و کمان لئے ہوئے ہیں۔

۱۴- دوہا- سر پر جٹا جوٹ کا مکٹ (تاج) زیب دیتا ہے۔ چوڑا سینہ لمبی بھجائیں، بڑی بڑی آنکھیں! پورنماشی کے چاند جیسے خوبصورت مُنہ پر پسینے کی بوندوں کی جال تنی ہوئی ہے۔ چوپائی

۱	برن بنجاے منوہر جوری	شوبھا بہت بہور مت تھوری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	رام لکھن سیہ سُندر تائی	سب چِتوین من مت چِت لائی
۳	تھکے نارِ نر پریم پیاسے	منو مرگی مرگ دیکھ دِوا سے
۴	سیا سمیپ گرام تیہ جاہیں	پُوچھت اتِ سنیہہ سکُچاہیں
۵	بار بار سب لاگہیں پائے	کہہیں بچن مِرد پریم سُہائے
۶	راج کمار بنے ہم کرہیں	تیہ سو بھاؤ کچھ پُوچھت ڈرہیں
۷	سُوامن انبے چھمبے ہماری	بلگ نہ مانب جان گنواری
۸	راجکنور دوؤ سہج سلونے	ان تے لہہ دُت مرکت سونے

۱۶- دوہا	شیامل گور کشور بر سُندر سُکھما این شرد شروری ناتھ مکھ شرد سرورہ نین

۱- اِس دلفریب جوڑے کا بیان کون کر سکتا ہے! بیحد و حساب حُسن کی جلوہ گری کو میری حقیر عقل کس طرح ظاہر کر سکتی ہے۔

۲- رام لکشمن اور سیتا کی خوبصورتی کو یہ سب دِل و توجہ کی یکسوئی سے دیکھتے ہیں۔

۳- محبّت کے پیاسے مرد اور عورت اُسی طرح انہیں دیکھکر محوِ حیرت ہو رہے ہیں جس طرح ہرن اور ہرنی چراغوں کی جگمگاہٹ کے نظارہ سے متحیر ہو جاتے ہیں۔

۴- گاؤں کی عورتیں سیتاجی کے پاس جاتی ہیں لیکن پریم کے زیر اثر اُنسے سوال کرتی ہوئی شرماتی ہیں

۵- بار بار سب چرنوں میں گر کر بیٹھے۔ ملائم اور سادہ الفاظ میں کہتی ہیں۔

۶- "اے راجکماری! ہماری عرض ہے۔ عورتوں کی عادت کی وجہ سے ہم کچھ پوچھتی ہوئی شرماتی ہیں

۷- اے سوامنی! ہماری نامناسب گستاخی کو معاف کیجیے اور گنواری سمجھکر بُرا نہ مانیئے گا۔

۸- دونو ہی راجکمار شکل و صورت کے لحاظ سے سلونے (حسین) ہیں۔ بجلی۔ سونا اور جواہرات انکی صورت سے آب و تاب عاریت لیتے ہیں۔

۱۶- دوہا۔ سانولے اور گورے نوجوان حسُن اور رعنائی کے گھر ہیں۔ آہ! انکا مُنہ شرد رُت کا چاند ہے اور انکی آنکھیں شرد رُت کے کمل ہیں۔ چوپائی

۱	کوٹ منوج لجاون ہارے	سُمکھ کہو کو اہیں تمہارے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	سن سنیہہ مے منجل بانی	سکچ سیامن مان مسکانی
۳	تہہن بلوک بلوکت دہرنی	دوو سکوچ سکچت بربرنی
۴	سکچ سپریم بال مرگ نینی	بولی مدھر بچن پک بینی
۵	سہج سوبھاو سبھگ تن گورے	نام لکھن لگھ دیور مورے
۶	بہر بدن بدھو آنچل ڈھانکی	پیہ تن چتے بھونہہ کر بانکی
۷	کھنجن منج ترچھے نینن	نج پت کہیو تنہین سیہ سینن
۸	بھئیں مدت سب گرام بدھوئی	رنکن رتن راشن جن لوئی

۱۷ - دوہا	آت سپریم سیہ پائوں پر بہو بدھہ دیہہ اسیش سدا سہاگل رہو تم جب لگ مہی اہ شیش

۱- اے سندر سکھی! یہ دونو گوروں کام دیو کے شرمندہ کرنے والے تمہارے کون ہوتے ہیں۔

۲- اس پریم کی ملائم باتوں کو سنکر سیتاجی شرمائیں اور دل ہی دل میں مسکرائیں۔

۳- انہیں دیکھکر پھر سیتاجی (گردن نیچی کرکے) زمین کو دیکھنے لگیں اور دو قسم کے شرم سے شرما گئیں۔

۴- پھر اس ہرن جیسی آنکھوں اور کویل جیسی زبان والی نے میٹھی باتیں کہیں۔

۵- سادہ مزاج حسین اور گورے جسم والے (راجکمار کا) نام لکشمن ہے یہ میرے چھوٹے دیور ہیں

۶- پھر سیتانے آنچل سے اپنے منہ کو ڈھک کر ٹیڑھے بھوں بنا کر ترچھی چتون سے رام جی کی طرف اشارہ کیا۔

۷- اور کھنجن (پرند) جیسی ترچھی اور تیز نگاہ والی دانشمند سیتاجی نے انہیں (رام کو) اپنا شوہر بتایا۔

۸- وہاتی عورتیں یہ سنکر خوش ہوگئیں گویا کنگالوں نے جواہرات کے خزانہ کو لوٹ لیا۔

۱۷- دوہا- گہرے پریم کے زیر اثر عورتوں نے سیتاجی کے پائوں پر سر رکھکر دعائیں دیں۔ تم اس وقت تک سدا سوہاگنی بنی رہو۔ جب تک زمین سیس ناگ کے سر پر قائم ہے۔ چوپائی

۱	پارہتی سم پت پریہ ہوہو	دیبی نہ ہم پہ چھاڑب چھوہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	پُن پُن بنے کرین کرجوری	جو یہ مارگ پھرب بہوری
۳	درشن دیوجان نج داسی	لکھی سیا سب پریم پیاسی
۴	مدھر بچن کہہ کہہ پرتوکھی	جن کمدنی کومدی پوکھی
۵	تب ہی لکھن رگھبر رکھ جانی	پوچھیو مگ لوگن مردُ بانی
۶	سُنت نار نر بھئے دُکھاری	پلکت انگ بلوچن باری
۷	مِٹا مود من بھئے ملینے	بدھ ندھ دینہ لینہ جن چھینے
۸	سمجھ کرم گت دھیرج کینہا	شودھ سگم مگ تن کہہ دینہا

۱۸- دوہا

لکھن جانکی سہت تب گمن کینہ رگھناتھ
پھیرے سب پریہ بچن کہہ لیے لائے من ساتھ

۱- تم پاروتی کی طرح اپنے شوہر کی پیاری بنی رہو- اور اے دیوی! ہم پر اپنی دیا کو نہ چھوڑیگا
۲- اور یہ عورتیں بار بار ہاتھ جوڑ کر کہتی ہیں- اگر آپ اس راہ سے واپس آئیں-
۳- تو ہم کو اپنی باندی سمجھ کر پھر درشن دیجیگا اور سیتا جی نے سمجھ لیا کہ یہ سب پریم کی پیاسی ہیں-
۴- میٹھے بچن کہہ کر انکی تسلی کی- اور وہ اس طرح راضی ہو گئیں جیسے کمدنی چاندنی کو پا کر خوش ہو جاتی ہے-

۵- تب لکشمن جی نے رامچندر جی کا رُخ دیکھکر لوگوں سے میٹھی میٹھی باتوں میں رستہ کا پتہ پوچھا
۶- مرد اور عورت یہ سوال سُنکر دُکھی ہو گئے- جسم بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے-
۷- خوشی جاتی رہی- دل پر اداسی چھا گئی- گویا برہما نے اُنکی ہاتھ آئی ہوئی دولت چھین لی-
۸- کرم کی گتی کو سمجھکر صبر کیا- اور اُنہیں سیدھا اور آرام کا راستہ بتا دیا-
۱۸- دوہا- تب رام چندر جی سیتا اور لکشمن کو ساتھ لیکر چل کھڑے ہوئے اور پریم کی باتیں کہکر اُن کو واپس کیا- لیکن اُنکے دلوں کو اپنے ساتھ لے لیا ہے

چوپائی

۱	پھرت نار نر اَت پچھتاہین	دیوے دوش دینہہ من ماہین
۲	سہت بکھاد پرسپر کہہ ہینا	بدھ کرتب سب اُلٹے آہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	بپٹ نر نکش نہٹر نشنکو	چھشش کینہہ سرج سکلنکو
۴	رُوکھ کلپ تر ساگر کھارا	تہہ ٹھیٹے بن راجکمارا
۵	جو پے انہیں دینھ بن باسو	کینہہ باد بدھ بھوگ بلاسو
۶	اے بچرہن مگہ بن پد ترانا	رچے باد بدھ باہن نانا
۷	اے مہہ پرین داس کش پاتا	سبھگ سیج کت سرجی بدھاتا
۸	ترتر باس انہیں بدھ دینھا	دھول دھام رچ کت شرم کینھا
۱۹- دوہا	جو یے مُن پٹ دھر جٹل سندر سٹھ سکمار بیبدھ بھانت بھوکھن بسن باد کیے کرتار	

۱- واپس ہوتے ہوئے مرد اور عورت پچھتاتے ہیں اور دل ہی دل میں برہما کو برا کہتے ہیں۔
۲- اور دکھ درد سے کہتے ہیں کہ "برہما کے سارے کھیل الٹے ہوتے ہیں"
۳- بیو برہما آزاد اور خود مختار ہے۔ بیدرد ہے۔ اس نے چاند کو کلنک لگا دیا۔
۴- "کلپ برکش کو تو درخت (جیسا جڑ) بنا دیا۔ اور سمندر کو کھارا کر دیا۔ اور اسی نے راجکماروں کو بھی جنگل بھیج دیا ہے۔
۵- "اگر برہما نے ان کو بن دیا تو بھوگ بلاس کے سامان کو ناحق ہی پیدا کیا۔
۶- ایسے نازک بدن راجکمار اور راجکماری) پیادہ پا سفر کر رہے ہیں۔ پھر برہما نے مختلف قسم کی سواریاں کیوں بنائیں۔
۷- یہ کُش آسن بچھا کر زمین پر لیٹتے ہیں۔ پھر ملایم پلنگ بنانے کی برہما کو کیا ضرورت تھی۔
۸- اگر برہما نے انہیں درختوں کے سایہ میں رہنے کی جگہ دی تو پھر محل مکان کو کیوں بنا کر فضول محنت کی ہے۔
۱۹- دوہا- جب ایسے نازک بدن اور خوبصورت لوگ تپسیوں کا لباس پہنتے ہیں تو پھر طرح طرح کے زیور اور لباس برہما نے ناحق ہی بنائے ہیں" چوپائی

۱	جو اے کند مول پھل کھاہن	باد سدھا دا اشن جگ ماہن
۲	ایک کہیں یے سہج سہائے	آپ پرگٹ بھیٔے بدھ نہ بنائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳	جہنہ لگ بید کہین بدھ کرنی	شرون نین من گوچر برنی
۴	دیکھو کھوج بھون دِشن چاری	کہان اس پرش کہان اس ناری
۵	اِنہین دیکھ بدھ من انُراگا	پٹ تر جوگ بناوَن لاگا
۶	کینہ بہت شرم ایک نہ آئے	تیہہ ارکھا بن آن دُرائے
۷	ایک کہین ہم بہت نہ جانہین	آپہُ پرم دھنّ کر مانہین
۸	تے پُن پُنّ پنج ہم لیکھے	جے دیکھہین دیکھہت جن دیکھے
۲۰ - دوہا	یہہ بدھ کہہ کہہ بچن پریہ لیہین نین بھر نیر کِم چلِہین مارگ اگم سُکھمار شریر	

۱- اگر ان کی تقدیر میں کند مول پھل کھانا ہی لکھا تو پھر امرت جیسی میٹھی غذاؤں کا اہتمام بے سود تھا۔

۲- بعض بعض آدمی اس طرح کہتے ہیں کہ "یہ قدرتی طور پر خوبصورت لوگ خود ہی پرگٹ ہوئے ہیں انہیں برہما نے نہیں بنایا ہے۔

۳- جہاں تک ویدوں نے برہما کی کاریگری بیان کی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ (ایشور) کان- آنکھ اور اندریوں سے نیارا ہے۔

۴- "تمام دُنیا اور چودہ لوکوں میں تلاش کرو- ایسے مرد اور ایسی عورت کہیں بھی نہ ملینگے"!

۵- انہیں دیکھکر برہما کے دل میں خواہش ہوئی ہوگی تب اُس نے انکی طرح صورتیں بنانے کا ارادہ کیا ہوگا-

۶- محنت بڑی کی ہوگی لیکن نتیجہ بے سود ہوا ہوگا اور حسد کی وجہ سے انہیں (زبردستی) بن دے دیا ہوگا-

۷- بعض لوگ بولے "ہم بہت باتیں نہیں جانتے صرف اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتے ہیں"

۸- ہم نے اِن کا درشن پایا- ہم پُنیہ آتما ہیں اور جو اِن کا درشن کرتے ہیں یا کرینگے وہ بھی ہمارے ہی جیسے مبارک- خوش نصیب اور پُنیہ آتما ہیں-

۲۰- دوہا- اس طرح وہ پیاری پیاری باتیں کہتے ہوئے آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں "اُہ! یہ حسین اور نازک بدن دشوار گذار راہ پر کس طرح چل سکینگے! چوپائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	نارِ سنیہہ بکل سب ہوہیں	چکئی سانجھ سمے جمِ سوہیں
۲	مِرُدُ پد کمل کٹھن مگ جانی	گہبر ہرِدے کہیں مِرِدُ بانی
۳	پرست مِرِدُل چرن ارنارے	سکچو مہہ جمِ ہرِدے ہمارے
۴	جو جگدِیش انہیں بن دینا	کس نہ سُمن مے مارگ کینا
۵	جو مانگے پائیے ودھ پاہیں	راکھئیے سکھِ ان آنکھن ماہیں
۶	جے نر نارِ نہ او سر آئے	تے سیہ رام نہ دیکھن پائے
۷	سُن سروپ پوچھیں اکلائی	اَب لگ گئے کہاں لگ بھائی
۸	سمرتھ دھائے بلوکن جائی	پرمُدِت پھِرہِن جنم پھل پائی
۲۰ - دوہا	ابلا بالک برِدھ جن کر میجیں پچھتاہیں ہوہِن پریم بس لوگ اِم رام جہاں جہاں جاہیں	

۱ - عورتیں پریم کی وجہ سے اس طرح بے چین ہو گئیں جیسے شام کے وقت چکئی کی کیفیت ہوتی ہے۔

۲ - کمل جیسے ملائم پاؤں اور سخت راہ کا خیال کر کے ان کا دل بھر آتا ہے اور آپس میں اس طرح میٹھی بات چیت کرتی ہیں۔

۳ - ان کے ملائم اور سرخ پاؤں کو چھو کر زمین بھی ہماری طرح خوف کھا جاتی ہے۔

۴ - اگر ایشور کو بھی منظور تھا کہ یہ بن میں رہیں تو پھر راہ کو اس نے پھولوں کا راستہ کیوں نہیں بنایا۔

۵ - "اگر برہما سے مانگے ہوئے ملتا تو اے سکھی! ان کو مانگ کر ہم آنکھوں کے اندر رکھ لیتیں"۔

۶ - جن مردوں یا عورتوں کو رام کے دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔

۷ - وہ بے چین ہو کر پوچھتے ہیں کہ اے بھائی! وہ اب تک کتنی دور گئے ہونگے؟"

۸ - انمیں تندرست اور طاقتور تو دوڑ دوڑ کر انہیں دیکھ آتے ہیں اور آنکھوں کا پھل پا کر خوشی سے لوٹتے ہیں۔

۲۰ - دوہا - عورت - لڑکے اور بوڑھے ہاتھ مل مل کر پچھتاتے ہیں اور جہاں جہاں رامچندر جی جاتے ہیں یہ انکے پریم میں بیخود ہو جاتے ہیں ٭ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	گانوں گانوں اس ہوئی آنندو	دیکھ بھانو کل کیرو چندو
۲	جے کچھ سماچار سن پاوہیں	تے نرپ رانی دوش لگاوہیں
۳	ایک کہیں ات بھل نرناہو	دینھ ہمہیں جن لوچن لاہو
۴	کہیں پرسپر لوگ لگائی	باتیں سرل سنیہ سہائی
۵	تے پت مات دھن جن جائے	دھن سو نگر جہاں تے آئے
۶	دھن سو دیش شیل بن گانوں	جہنہ جہنہ جاہیں دھن سوئی ٹھانوں
۷	سکھ پایو برنچ رچ تیہی	یے جیہہ کے سب بھانت سنیہی
۸	رام لکھن پتھ کتھا سہائی	رہی سکل مگ کانن چھائی

۲۲ - دوہا

ایہہ بدھ رگھو کل کمل رب مگ لوگن سکھ دیت
جاہیں چلے دیکھت بپن سیہ سومتر سمیت

۱ - گانوں گانوں میں اس طرح پر رامچندر جی کا درشن پاکر آنند ہو رہا ہے۔

۲ - جس کسی کو خبر معلوم ہوتی ہے۔ وہ راجہ رانی کو قصوروار ٹھہراتے ہیں۔

۳ - بعض بعض آدمی کہتے ہیں کہ راجہ نے خوب کیا کہ ہمکو بھی آنکھوں کا سرور ملگیا۔

۴ - مرد عورت باہم اس طرح سادہ محبت آمیز اور سہانی باتیں کہتے ہیں کہ

۵ - وہ ماں باپ دھنیہ ہیں جنہوں نے ایسے لڑکے پیدا کئے اور وہ شہر مبارک ہے جہاں سے یہ آتے ہیں۔

۶ - وہ ملک - پہاڑ - جنگل اور مقام کیسے خوش نصیب ہونگے جہاں جہاں یہ جاوینگے۔

۷ - برہما کو انکے پیدا کرنے سے کیسی خوشی نصیب ہوئی ہوگی۔ اور انہیں جس کے ساتھ پریم ہے۔

۸ - سیتا رام اور لکشمن کی خوشی دینے والی کتھا جنگل کے تمام راہ میں ہونے لگی۔

۲۳ - دوہا - اس طرح رگھوکل کے کمل رام چندر جی راہ میں لوگوں کو خوشی بخشتے ہوئے سیتا اور لکشمن کے ساتھ جنگلوں کو دیکھتے ہوئے چلے جاتے ہیں ۔

چوپائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	آگے رام لکھن پن پاچھے	تاپس بیکھ براجت آپچھے
۲	اُبھے مدھ سیہ سوہت کیسی	برہم جیو بچ مایا جیسی
۳	بہُر کہوں چھب جس من بسئی	جنُ مدھُ مدن مدھ رتِ لسیٔ
۴	اُپما بہُر کہوں جیَ جوہی	جنُ بدھ بدھُ بیچ روہن سوہی
۵	پربھُ پد ریکھ بیچ بیچ سیتا	دھرت چرن مگ چلت سبھیتا
۶	سیا رام پد انک برائے	لکھن چلت مگ داہن بائے
۷	رام لکھن سیہ پریت سہائی	بچن اگوچر کم کہہ جائی
۸	کھگ مرگ مگن دیکھ چھب ہوہیں	لیئے چور چت رام بٹوہیں

۲۲ - دوہا

جن جن دیکھے پتھک پریہ سیا سمیت دوؤ بھائی
بھوگ اگم انند تے بن شرم رہے سرائے

(۱) آگے رام - اُن کے پیچھے لکشمن فقیروں کی وضع میں خوشنما معلوم ہوتے ہیں -

۲ - اِن دونو کے بیچ میں سیتا ایسی اچھی نظر آتی ہے جیسے برہمہ اور جیو کے درمیان مایا ہوتی ہے

۳ - اِس کے سوا ایک دلپسند تشبیہہ اور بھی دیتا ہوں - سیتا رام اور لکشمن کے درمیان اِس طرح زیب دیتی ہے جیسے بسنت رُت اور کام دیو کے درمیان رتی رہتی ہے -

۴ - تیسری تشبیہہ اور بھی کہتا ہوں - وہ چندرماں اور بدھ تارا کے درمیان روہنی نکشتر کیطرح ہے

۵ - (ادب کے خیال سے) رام چندر جی کے نقش قدم کے درمیان پانوں جاتی ہوئی سیتا خوف اور لحاظ کے ساتھ چلی جا رہی ہے -

۶ - لکشمن جی سیتا اور رام دونو کے نقش قدم کو بچا بچا کر کبھی داہنی اور کبھی بائیں جانب پانوں رکھتے ہیں -

۷ - رام - سیتا اور لکشمن باہمی محبت اس قسم کی ہے جو لفظوں سے ادا نہیں کی جا سکتی - وہ پھر کیسے کہی جائے -

۸ - چرند پرند اُنہیں دیکھ کر خوشی میں محو ہیں - رام مسافر کی حیثیت میں اُن کے دلوں کو چرا کر لئے جا رہے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۳ - دوہا - جنہوں نے ایسے پیارے مسافر دونو بھائی اور سیتا دیکھے ہیں وہ سنسار کے کٹھن راہ کو بغیر محنت کے پار کر گئے ہیں - چوپائی

(۱۴) رامچندر جی کا والمیک رشی سے ملنا

۱	اجہوں جاس اُر سپنیہو کاؤ	بسہن رام سیہ لکھن بٹاؤ
۲	رام دھام پتھ پائی سوئی	جو پتھ پاؤ کبہوں منی کوئی
۳	تب رگھبیر شرمت سیہ جانی	دیکھ نکٹ بٹ شیتل پانی
۴	تہنہ بس کند مول پھل کھائی	پرات نہائے چلے رگھورائی
۵	دیکھت بن سر شیل سہائے	بالمیک آشرم پربھ آئے
۶	رام دیکھ منی باس سہاون	سندر گر کانن جل پاون
۷	سرن سروج بٹپ بن پھولے	گنجت منج مدھپ رس بھولے
۸	کھگ مرگ بپل کولاہل کرہیں	برہت بیر مدت من چرہیں

۲۴ - دوہا

شچ سندر آشرم نرکھ ہرکھے راجیو نین
سن رگھبر آگمن منی آگے آیو لین

۱ - اب بھی جس کے دل میں رام سیتا اور لکشمن مسافرانہ حیثیت کے تصور سے بستے ہیں -

۲ - اسے رام دھام کا وہ راستہ ملجاتا ہے جو کبھی کبھی کسی منی کو نصیب ہوتا ہے -

۳ - جہاں رام جی سیتا کو تھکی ہوئی دیکھتے ہیں اور قریب ہیں بڑ کا سایہ اور ٹھنڈا پانی نظر آتا ہے

۴ - تب وہ وہاں قیام پذیر ہو کر کند مول پھل کھاتے ہیں اور صبح کے وقت نہا دھو کر پھر اپنی راہ لیتے ہیں -

۵ - خوبصورت جنگل خوشنما تالاب اور پہاڑوں کی سیر دیکھتے ہوئے رامچندر جی والمیکی رشی کے آشرم میں آئے -

۶ - رام نے منی کا خوبصورت آشرم دیکھا - جہاں پہاڑ اور جنگل ہیں اور صاف شفاف پانی بہتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- تالابوں میں کمل کھلے ہوئے ہیں۔ جنگل کے درخت پھولوں سے لہلہا رہے ہیں اور اس کے پسند کرنے والے بھونرے گونج رہے ہیں۔

۸- چرند پرند خوشیاں منا رہے ہیں اور دشمنی کو چھوڑ کر خوشدلی سے گذران کرتے ہیں۔

۲۴- دوہا- کمل جیسے آنکھوں والے رامچندر جی ایسے خوبصورت اور پاک مقام کو دیکھکر خوش ہوئے- اور جب مُنی نے رام کے آنیکی خبر پائی تو اُنہیں لینے کے لئے آئے چوپائی

۱	مُن کا رام ڈنڈوت کینھا	آشر باد بپر بر دینھا
۲	دیکھ رام چھب نین جُڑائے	کر سنمان آشرمہہ آنے
۳	تب مُن آسن دیئے سُہائے	مُن بر آئے پران پریہ پائے
۴	کند مُول پھل مدھر منگائے	سیہ سومتر رام پھل کھائے
۵	بالمیک مَن آنند بھاری	منگل مُورت نین نہاری
۶	تب کر کمل جور رگھرائی	بولے بچن شرون سُکھدائی
۷	تم ترکال درشی سب مُنی ناتھا	بشو بدر جم تمہرے ہاتھا

۲۵- دوہا	تات بچن پُن مات ہت بھائی بھرت اس راؤ موکا درشن تمہار پربھ سب مے بُن پربھاؤ

۱- رام نے مُنی کو ڈنڈوت کیا- اور رشیوں میں ممتاز والمیکی نے انہیں دُعا دی-

۲- رام کا حُسن دیکھ کر اُن کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملی اور تعظیم کے ساتھ اُنہیں آشرم میں لائے-

۳- تب بزرگ مُنی نے رام کو پران سے زیادہ پیارا مہمان سمجھ کر آسن پر بٹھایا-

۴- اور میٹھے میٹھے کند مُول پھل منگائے- جنہیں رام لکشمن اور سیتا نے کھایا-

۵- اُس آنند کی مورتی کو آنکھوں سے دیکھکر والمیکی کو بہت خوشی حاصل ہوئی-

۶- تب کمل جیسے ہاتھوں کو جوڑ کر رام چندر جی نے کانوں کے خوش کرنیوالے بچن کہے-

۷- اے مُنی ناتھ! تم تینوں وقت (حال استقبال اور ماضی) کے جاننے والے ہو اور یہ سنسار تمہارے ہاتھ میں بیر کی طرح ہے-

۸- یہ کہہ کر رام نے وہ سارا قصّہ کہہ سنایا جسکی وجہ سے رانی نے اُنکو بن دیا تھا-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵ - دوہا - "باپ کا حکم" - ماں کی بھلائی اور بھرت جیسے بھائی کا راج اور پھر آپ جیسے مہاتما کا درشن
یہ سب باتیں میرے پُنیہ پربھاو (کی دلیل) ہیں :: چوپائی

۱	دیکھ پاؤں مُن راے تمہارے	بھئے سپھل سب سُکرت ہمارے
۲	اَب جہاں راؤر آیسُ ہوئی	مُن اُدبیگ نہ پاوَ جن کوئی
۳	مُن تاپس جن تے دکھ لہہ ہیں	تے نرپیش بن پاوک دہ ہیں
۴	منگل مول بپر پر توکھا	دہے کوٹ کُل بھو سُر روکھا
۵	اَس جیہ جان کہیے سو ٹھاؤں	سیہ سومتر سہت جہاں جاؤں
۶	تہاں رچ رُچر پرن ترن شالا	باس کروں کچھ کال کرپالا
۷	سہج سرل سُن رگھبر بانی	سادھُ سادھُ بولے مُن گیانی
۸	کس نہ کہو اس رگھ کُل کیتو	تم پالک سنتت شرُت سیتو

چھند

شرُت سیت پالک رام تم جگدیش مایا جانکی
جو سرجت جگ پالت ہرت رُکھ پاے کرپا ندھان کی
جو سہس سیش آہیش مہ دھر لکھن سچراچر دھنی
سُر کاج ہو نرراج چل تلسی دلن نشچر سو آنی

۲۵ - سورٹھا

رام سُروپ تمہار بچن اگوچر بُدّھ پر
اگت اکتھ اپار نیت نیت نت نگم کہہ

۱ - اے مُنی راج! تمہارے قدموں کے درشن سے ہمارے شبھ کرم سب کے سب سپھل ہو گئے
۲ - اب آپ کی جہاں اجازت ہو اور کسی مُنی کو تکلیف نہ ہو وہاں جا کر میں قیام کروں۔
۳ - "جن (کی ذات) سے مُنی اور تپسیوں کو دُکھ ہوتا ہے وہ راجے بغیر آگ کے جلتے ہیں
۴ - براہمنوں کا سُکھی رہنا آنند کی جڑ ہے اور اُنکے غصّہ سے کروروں کُل جل جاتے ہیں
۵ - من میں وچار کرکے آپ ایسا مقام بتلایئے جہاں سیتا اور لکشمن کے ساتھ جا کر میں قیام کروں
۶ - اور وہاں پتّوں کی اچھی جھونپڑی ڈالکر کچھ دنوں ٹھہروں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ رام چندر کی سیدھی سادی باتیں سُنکر گیانی مُنی جی بولے "دھنیہ ہو دھنیہ ہو!

۸۔ اے رگھوکل کیتو! تم ایسا کیوں نہ کہو۔ ہمیشہ ویدوں کی مریادا کے پالن کرنیوالے ہو"

چھند" اے رام چندر! تم ویدک مریادا کے پالنے والے اور سنسار کے سوامی ہو سیتا تمہاری مایا ہے۔ جو آپ جیسے کرپا ساگر کا رُخ پاکر سنسار کا سرجن۔ پالن اور سنگھار کرتی ہے اور ہزار مستک والے سیس ناگ پرتھوی کے دھارن کرنے والے چراچر جگت کے سوامی یہ لکشمن جی ہیں۔ آپ لوگ دیوتاؤں کے ہت کے لیے راجاؤں کا شریر دھارن کرکے دُشٹ راکشسوں کو مارنے کے لیئے جا رہے ہو"

۲۶۔ سورٹھا" اے رام چندر! تمہاری ذات تک عقل اور زبان کی رسائی نہیں ہوتی تمہارا بھید کسی پر نہیں کھلا۔ وید بھی تمہیں نیتی نیتی کہتا ہے ٭ چوپائی

	کیشو اسے نمہ	
۱	جگ پیکھن تم دیکھن ہارے	بدھ ہر شمبھ نچاون ہارے
۲	تیؤ نہ جانہیں مرم تمہارا	اور تمہیں کو جانن ہارا
۳	سوئی جانے جیہہ دیہو جنائی	جانت تمہیں تمہیں ہوئے جائی
۴	تمہری کرپا تمہیں رگھو نندن	جانہیں بھگت بھگت اُر چندن
۵	چدانند مے دیہہ تمہاری	بگت بکار گیان ادھکاری
۶	نرتن دھرو سنت سُر کاجا	کہو کرو جس پراکرت راجا
۷	رام دیکھ سُن چرت تمہارے	جڑ موہیں بدھ ہوہیں سکھارے
۸	تم جو کہو کرو سب سانچا	جس کاچھی تس چاہیے ناچا

۱۔ دوہا	پوچھیو موہہ کہ رہوں کہاں ہیں پوچھت سکچانون جہاں نہ ہوہُ تہاں دیہہ کہہ تمہیں دکھاؤں ٹھانون

۱۔ تم اس جگت کے نظارہ کے دیکھنے والے (ساکشی روپ) ہو اور وشنو برہما اور مہادیو کے نچانے والے ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲- اُنہیں بھی تمہارا بھید نہیں معلوم ہے - پھر کوئی دوسرا تمہیں کس طرح جان سکتا ہے -
۳- تمہیں صرف وہ جان سکتا ہے جسے تم آپ اپنا گیان دیتے ہو اور وہ تم کو جانتے ہی تم جیسا ہو جاتا ہے -

۴- "اے رام! تمہاری ہی کرپا سے تمہارا گیان ملتا ہے - اے بھگتوں کے دل کے پرکاش! تم کو تمہارے بھگت ہی جانتے ہیں"

۵- تمہاری ذات چت آنندمے ہے - عیبوں سے پاک ہے - ادھکاری بھگت تمہیں ایسا ہی جانتے ہیں -

۶- "تم نے سنتوں اور دیوتاؤں کے کام کے لئے آدمی کا جسم اختیار کیا ہے اور ایسے کام کرتے ہو اور ایسی باتیں کہتے ہیں جیسے دُنیا کے (معمولی) راجے کہتے اور کرتے ہیں -

۷- اے رام! تمہارے چرتر کو دیکھ کر اور سُن کر اگیانی تو موہت ہو جاتے ہیں اور گیانی خوش ہوتے ہیں -

۸- جو تم کہتے ہو وہی سچ ہے تم کر دکھاتے ہو - وہ سچ ہے - جیسی کا سنگ ناچتے دیسا ناچنا ہی -

۱- دوہا "تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ کہاں رہوں؟ لیکن میں تم سے پوچھتے ہوئے شرماتا ہوں - کونسی جگہ ہے جہاں تم نہیں ہو - پھر میں ایسی جگہ تمہیں کہاں بتاؤں - چوپائی

۱	سن مُن بچن پریم رس سانے	سکچ رام من ماں مسکانے
۲	بالمیک ہنس کہیں بہوری	بانی مدھر امی جن بوری
۳	سنو رام اب کہوں نکیتا	بسو جہاں سیہ لکھن سمیتا
۴	جنکے شرون سمدر سمانا	کتھا تمہار سبھگ سر نانا
۵	بھرہن نرنتر ہوہنہ نہ پورے	تنکے اُر تمکا گرہ رُورے
۶	لوچن چاتک جن کر راکھے	رہیں درش جلدھر ابھلاکھے
۷	ندرہن سرت سندھ سر بھاری	روپ بند جل ہوہنہ سکھاری
۸	تنکے ہردے سدن سکھدایک	بسہو بندھ سیہ سہ رگھنایک

۲- دوہا	جس تمہار مانس بمل ہنس جیہبا جاس

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ٹکٹا ہل گن گن چلہیں رام بسو اُر تاس

۱- مُنی کے پریم اس سے سُنی ہوئی بات کو سُنکر رام چندر (ظاہرا) شرمائے - لیکن دل ہی دل میں مسکرائے -

۲- والمیکی نے پھر ہنس کر کہا اور اُنکے الفاظ جیسے امرت رس سے ملے ہوئے تھے -

۳- "اے رام جی! سُنو - اب میں تمہیں رہنے کی جگہ بتاتا ہوں - وہاں سیتا اور لکشمن کو ساتھ لئے ہوئے قیام کرو -

۴- جن کے کان سمندر جیسے ہیں اور تمہاری کتھائیں مختلف قسم کی ندیوں کی طرح بہتی ہوتی رہتی ہیں

۵- اور گو وہ رات دن اُس سمندر میں بہتی رہتی ہیں لیکن وہ بھرنے پر نہیں آتا - اے مہاراج ایسے آدمیوں کا دل تمہارے رہنے کی جگہ ہے -

۶- جنہوں نے اپنی آنکھوں کو پپیہا بنا رکھا ہے اور ہمیشہ آپ کے درشن کے بادل کے خواہشمند رہتے ہیں -

۷- جو بھگت (سمندر - تالاب اور ندیوں کے پانی کی حقارت کرتے ہیں (یعنی تمہارے سوا کسی اور کو نہیں پوچھتے) صرف تمہارے درشن کے (سواتی) بوند کو پاکر خوش ہوتے ہیں

۸- "اے رگھو ناتھ جی! ایسے آدمیوں کا دل فرحت بخش مقام ہے - تم سیتا اور لکشمن کے ساتھ وہاں جاکر رہو -

دوہا "اے رام! تمہارا چرتر مقدس مانسرور ہے اور تمہارے گن (وصف) اس کے موتی ہیں جنہیں ہنس جیسے بھگت اپنی زبان سے چگتے ہیں - جو آپ کے چرتر سے پریم رکھتے ہیں اور اپنی زبان سے تمہارے گن گاتے رہتے ہیں - تم اُن کے دلوں میں جاکر سکونت اختیار کرو"

چوپائی

۱	پربھ پرساد سچ سبھگ سُباسا	سادر جاس لہے نت ناسا
۲	تمہیں نیودت بھوجن کرہیں	پربھ پرساد پٹ بھوکھن دھرہیں
۳	شیش نویں سر گرو دوج دیکھی	پریت سہت کر بنے بشیکھی
۴	کر نت کرہیں رام پد پوجا	رام بھروس ہردے نہیں دوجا
۵	چرن رام تیرتھ چل جاہیں	رام بسو تنکے من ماہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	منتر راج نت جپین تمہارا	پوجین تمہین سہت پر وارا
۷	ترپن ہوم کرین بدھ نانا	بپر جنواے دینہہ بہہ دانا
۸	تم تے ادھک گرہ جیہ جانی	سکل بھانت سیوین سنمانی

۳ - دوہا	سبکر مانگین ایک پھل رام چرن رت ہوو تنکے من مندر بسو سیہ رگھنندن دوو

۱ - اور جس کی ناک آپ کے پرساد (چڑھے ہوئے پھول) کی پاک خوشبو تعظیم سے سونگھتی ہے

۲ - اور جو آپ بھینٹ چڑھا کر بھوجن پاتے ہیں اور آپ ہی کی پرسادی کپڑے اور زیور پہنتے ہیں -

۳ - جن کے سر دیوتا - گورو اور براہمنوں کو دیکھ کر پریم اور عاجزی سے جھکتے ہیں -

۴ - جو روزانہ رام کے چرنوں کی پوجا کرتے ہیں اور سوا رام کے کسی اور کا بھروسا نہیں رکھتے

۵ - جن کے پاؤں رام چندر کے تیرتھوں کی طرف چلتے ہیں - اے شری رام ! تم اُن کے دلوں میں آباد ہو -

۶ - جو تمہارے منتر راج (اسم اعظم یعنی رام نام) کو روزانہ جپتے ہیں اور مع کنٹمب کے آپ کی پوجا کرتے ہیں -

۷ - جو ہر طرح کے ترپن اور ہوم کر کے براہمنوں کو کھلا کر بہت دان دیتے ہیں -

۸ - اور تم سے بھی زیادہ اپنے دل میں گورو کو سمجھتے ہیں اور دل میں اچھی بھاونا رکھ کر سیوا سنمان کرتے ہیں -

۳ - دوہا - اور (اپنے تمام کرموں کا) یہی ایک پھل مانگتے ہیں کہ رام کے چرنوں میں پریم ہو - اے رام ! تم دونو بھائی اور سیتا اُنکے دل کے مندر میں قیام کرو - چوپائی

۱	کام کرودھ مد مان نہ موہا	لوبھ نہ چھوبھ نہ راگ نہ دروہا
۲	جنکے کپٹ دمبھ نہین مایا	تنکے ہردے بسو رگھرایا
۳	سب کے پریہ سبکے ہتکاری	دکھ سکھ سرس پرشنساگاری
۴	کہین ست پربہ بچن بچاری	جاگت سووت شرن تمہاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	تمہین چھانڑ گت دوسر ناہین	رام بسو تِن کے من ماہین
۶	جننی سم جانہین پر ناری	دھن پرائے بکھ تے بکھ بھاری
۷	جے ہر کھین پر سمپت دیکھی	دکھی ہوہین پر بپت بسیکھی
۸	جنہین رام تم پران پیارے	تنکے من شبھ سدن تمہارے

۴ - دوہا	سوامی سکھا پت مات گر جنکے سب تم تات تنکے من مندر بسو سیا سہت دوؤ بھرات

۱ - جن میں کام کرودھ - مدمان - اگیان - لوبھ چھچاتا - راگ اور ویر نہیں ہے -

۲ - اور نہ اُن میں کپٹ - چھل اور مایا ہے - اے رام! تم اُن کے دلوں میں بسو -

۳ - جو سب کے پیارے سب کے خیر خواہ ہیں سوکھ سکھ کو ایک سمجھتے ہیں - گالی اور تعریف کو یکساں جانتے ہیں -

۴ - اور غور کرنے کے بعد سچی مگر پیاری باتیں کہتے ہیں اور جاگتے سوتے ہوئے تمہاری شرن (پناہ) میں رہتے ہیں -

۵ - تم کو چھوڑ کر دوسری حالت کو پسند نہیں کرتے اے رام! تم اُنکے دلوں میں بسو -

۶ - جو دوسروں کی عورتوں کو ماں کی طرح سمجھتے ہیں اور پرائی دولت کو زہر سے زیادہ زہریلا خیال کرتے ہیں -

۷ - اور دوسروں کی دولت دیکھکر خوش ہوتے ہیں اور دوسروں کے دُکھ سے دُکھی ہو جاتے ہیں -

۸ - جن کو تم - اے رام! پران سے بھی پیارے ہو - انہیں کے دلوں میں تمہارا خوبصورت مکان ہے -

۴ - دوہا " جن کے تم ہی مالک دوست ماں باپ گورو - اور عزیز ہو اُنکے دل کی جگہ میں تم دونو بھائی مع سیتا کے رہو ۔

چوپائی

۱	اوگن تیج سبکے گن گہہ ہین	بپر دھین ہت سنکٹ سہہ ہین
۲	نیت نپن جن کی جگ لیکا	گھر تمہار تن کر من نیکا
۳	گن تمہار سمجھین نج دوشا	جہہ سب بھانت تمہار بھروسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	رام بھگت پریہ لاگہین جیہی	تیہہ اُر بسو سہت بیدیہی
۵	جات پانت دھن دھرم بڑائی	پریہ پرِوار سدن سکھدائی
۶	سب تج تمہین رہین لولائی	تنکے ہردے بسو رگھرائی
۷	سورگ نرک آپ برگ سمانا	جہان تہان دیکھہ دھرے دھن بانا
۸	کرم بچن من راؤر چیرا	رام کرو تیہہ کے اُر ڈیرا

۵ - دوہا	جاہ نہ چاہیے کبہون کچھ تم سن سہج سنیہہ بسو نرنتر تاس اُر سو راؤر نج گیہہ	

۱ - جو سب کے عیبوں کو نظر انداز کر کے صرف ہنر ہی کو دیکھتے ہیں اور گلے اور براہمن کے لئے دکھ سہتے ہیں -

۲ - جو دنیا میں نیتی کے اچھے جاننے والے مشہور ہیں - تمہارا گھر انہیں کے دلوں میں ہے -

۳ - جنہیں تمہارے گن اور اپنے اوگنوں کا گیان ہے اور جنہیں ہر طرح پر تمہارا ہی بھروسہ ہے

۴ - جن کو رام کے بھگت پیارے لگتے ہیں - تم مع سیتا کے انکے دلوں میں جگہ اختیار کرو -

۵ - ذات - پانت - دھن - دھرم - بڑائی - پیارے کنبہی اور جائداد - ملکیت سب کو -

۶ - جو لوگ چھوڑ کر تم میں لو لگاتے ہیں - تم اُن کے دلوں میں اے رام! ٹھہر سکتے ہو "

۷ " جنہیں سورگ - نرک اور اپورگ (درمیانی جگہ) یکساں ہیں اور جو ہر جگہ تمہیں کو تیر و کمان لئے ہوئے دیکھتے ہیں "

۸ " جو من - کرم اور بچن سے تمہارے سیوک ہیں - اے رام! تم اُنکے دلمیں ڈیرا ڈالو -

۵ - دوہا - جسے کبھی کسی شے کی ضرورت نہیں ہے اور تمہارے ساتھ قدرتی محبت ہے تم ہمیشہ اسی کے دل میں آباد رہو وہی تمہارا خاص گھر ہے "

چوپائی

۱	یہہ بدھہ منی بر سدن دکھلائے	بچن پریم رام من بھائے
۲	کہا منی سنو بھان کل نایک	آشرم کہوں سمے سکھدایک
۳	چترکوٹ گرکرو نواسو	تہان تمہار سب بھانت سپاسو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	سَیل سہاون کانن چارو	کر کیہر مرگ بہنگ بہارو
۵	ندی پُنیت پُران بکھانی	اَترِ پریا نج تپ بل آنی
۶	سُرسر دھار نام منداکِن	جو سب پاتک پوتک ڈاکِن
۷	اَترِ آدِ مُن بر تہاں بس ہین	کرین جوگ جپ تپ تن کس ہین
۸	چلو سپھل شرم سب کر کرہو	رام دیہہ گورو گر بر ہو

۶- دوہا

چترکوٹ مہما اَمِت کہی مہا مُن گائے
آئے نہائے سَرت بر سیہ سمیت دوو بھائے

۱- والمیکی مُنی نے اِس طرح کئی مقامات دکھائے اور رام چندر جی کو اُنکی محبت آمیز باتیں پسند آئیں۔

۲- پھر مُنی نے کہا "اے سورج بنش کے سوامی! سُنو- اب وقت کے لحاظ سے آرام دینے والی جگہ کا پتا دیتا ہوں۔

۳- تم چترکوٹ پربت پر قیام کرو- وہاں تمہیں ہر طرح کی آسائش رہیگی۔

۴- "سوہاونے پہاڑ- خوشنما جنگل- شیر اور ہاتھی- چرند اور پرندوں کے وِہار کی جگہ!

۵- پُرانوں میں بیان کی ہوئی پاک ندی (وہاں بہتی ہے) جسے اترے رشی کی استری (انوسویا) اپنے تپ بل سے لائی تھی۔

۶- وہ گنگا کی دھار ہے اُس کا نام منداکنی ہے اور تمام پاپوں کے ناش کرنے کے لئے ڈاکنی ہے۔

۷- وہاں اترے وغیرہ رشی بہت بستے ہیں اور جوگ- جپ- تپ کا سادھن کرتے ہوئے جسم کو قابو میں لاتے ہیں۔

۸- "تم چلو اور سب کی محنت (تپسیا) کو سپھل کرو- اور اے رام! اُس خوبصورت پہاڑ کو بھی بڑائی دو۔

۶- دوہا- چترکوٹ کی بڑی مہما مُنی نے بیان کی- اور دونو بھائیوں نے سیتا کے وہاں آکر اُس خوشنما ندی میں سنان کیا۔

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۵۱) رام چندر جی کا چترکوٹ پربت پر ٹھہرنا

۱	رگھبر کہیو لکھن بھل گھاٹو	کرو کتہوں اب ٹھاہر ٹھاٹو
۲	لکھن دیکھ پے اُتر کرارا	چہوں دش پھر یو دھنکھ جم نارا
۳	ندی پنچ سر شم دم وانا	سکل کلکھ کل ساوج نانا
۴	چترکوٹ جن اچل اہیری	چوک نہ گھات مار مُٹھ بھیری
۵	اس کہہ لکھن ٹھانوں دکھراوا	تھل بلوک رگھبر سکھ پاوا
۶	رمے رام من دیون جانا	چلے سہت سُر پت پردھانا
۷	کول کرات بیکھ سب آئے	رچے پرن ترن سدن سہائے
۸	برن سنجاے منج دوی شالا	ایک للت لگھ ایک بشالا

۷۔ دوہا

لکھن جانکی سہت پربھ راجت پرن نکیت
سوہ مدن مُن بیکھ جن رت رت راج سمیت

۱۔ رام چندر جی نے کہا۔ اے لکشمن! یہ گھاٹ بہت اچھا ہے۔ اب کہیں ٹھہرنے کا بھی انتظام کرو
۲۔ لکشمن جی نے پانی کے اُتر کنارے والی پہاڑی کو دیکھا۔ جس کے چاروں طرف نالہ کمان کی صورت میں حلقہ زن تھا۔

۳۔ ندی تو اُس کمان کا چلہ ہے۔ من اور اندریوں کو قابو میں رکھنا اُس کے تیر ہیں۔ اور کلجگ کے تمام پاپ اُس کے شکار ہیں۔

۴۔ اور چترکوٹ غیر متحرک شکاری ہے اور جو کبھی (گھونسے) مارنے کے دانوں میں غلطی نہیں کرتا۔

۵۔ اس طرح کہکر لکشمن نے بھگوان کو وہ جگہ دکھائی۔ اور اُس استھل کو دیکھ کر رام بہت خوش ہوئے۔

۶۔ جب دیوتاؤں نے سمجھا کہ رام کو یہ جگہ پسند آئی۔ اِندر کو اپنا پیشوا بنا کر اُسکے ساتھ چلے
۷۔ کول اور بھیلوں کی وضع بنا کر وہ وہاں آئے اور پتوں اور ٹہنیوں کے دو جھونپڑے تیار کر دئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- ان دونو خوبصورت جھونپڑوں کی تعریف نہیں ہو سکتی - ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا تھا۔

۷- دوہا لکشمن اور سیتا کے ساتھ رام ان جھونپڑوں میں اس طرح قیام پذیر ہوئے - گویا کام دیو نے بسنت اور رتی کے ساتھ وہاں آکر ٹھہرا ہے ۰

چوپائی

۱	امر ناگ کنّر دِگپالا	چترکوٹ آئے تیہہ کالا
۲	رام پرنام کینہہ سب کاہو	مُدِت دیو کہہ لوچن لاہو
۳	برکھ سُمن کہہ دیو سما جو	ناتھ سناتھ بھئے ہم آجو
۴	کر بنتی دُکھ دُسہہ سُنائے	ہرکھت نج نج سدن سدھائے
۵	چترکوٹ رگھونندن چھائے	سماچار سُن سُن مُن آئے
۶	آوت دیکھ مُدِت مُن برندا	کینہہ ڈنڈوت رگھوکل چندا
۷	مُن رگھبرہ لائے اُر لیہین	سُپھل ہون ہت آشش دیہین
۸	سیہ سومتر رام چھب دیکھین	سادھن سکل سپھل کر لیکھین

۸- دوہا

جتھا جوگ سنمان پربھ ابھے کئے مُن برند

کریں جوگ جپ جاگ تپ نج آشرمن سوچھند

۱- اُس وقت دیوتا - ناگ - کنّر اور دِگپال چترکوٹ میں آئے -

۲- رام نے سب کو پرنام کیا - اور دیوتا خوش ہو کر آنکھوں کا سرور حاصل کرنے لگے -

۳- پھول برسا کر دیوتاؤں کا گروہ کہنے لگا "ناتھ! آج ہم سب سناتھ ہو گئے -

۴- اور عاجزانہ عرض و نیاز کی صورت میں اپنے دُکھوں کا بیان کر کے خوشی سے اپنے استھان کو چلے گئے -

۵- "رام چندر چترکوٹ میں براجمان ہیں" منی یہ خبر سن سنکر وہاں آئے -

۶- منیوں کے مجمع کو آتا ہوا دیکھکر رام خوش ہوئے اور اُنکو ڈنڈوت کیا -

۷- منیوں نے رام کو چھاتی سے چمٹا لیا اور مقصد بر آری کی دُعائیں دیں -

۸- یہ سب لوگ رام سیتا اور لکشمن کی سُندرتائی دیکھ دیکھ کر اپنی تپسیا کے سادھن کو سپھل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمجھنے لگے۔

۸۔ دوہا۔ رام نے مناسب طور پر اُن مُنیوں کی مجلس کی تعظیم کی۔ اور یہ اپنی دلی خواہش کے موافق یوگ۔ جپ۔ تپ اور یگیہ وغیرہ اپنے اپنے آشرموں میں رہ رہ کر کرنے لگے۔ چوپائی

۱	یہہ سُدھ کول کِراتن پائی	ہرکھے جنُ نو ندھ گھر آئی
۲	کند مول پھل بھر بھر دونا	چلے رنک جنُ لُوٹن سونا
۳	تن مان جن دیکھے دوؤ بھراتا	اور تنہیں پوچھین مگ جاتا
۴	کہت سُنت رگھبیر نکائی	آئے سبے دیکھے دوؤ بھائی
۵	کرہن جُہار بھینٹ دھر آگے	پربھہہ بلوکت ات انُراگے
۶	چتر لکھے جنُ جہاں تہاں ٹھاڑھے	پُلک شریر نین جل باڑھے
۷	رام سنیہہ مگن سب جانے	کہہ پریہہ بچن سکل سنمانے
۸	پربھہہ جُہار بہور بہوری	بچن بنیت کہین کرجوری

۹۔ دوہا	اب ہم ناتھ سناتھ سب بھئے دیکھ پربھہ پائے بھاگ ہمارے آگمن راورکوشل رائے

۱۔ جب کول اور بھیلوں کو خبر ملی۔ تو وہ ایسے خوش ہوئے گویا نو قسموں کی دولت اُن کے گھر خود بخود آ گئی۔

۲۔ دونوں میں کند مول پھل بھر بھر کر غریبوں کی صورتوں میں سونا (دھن) لوٹنے چلے۔

۳۔ اُن میں سے جنہوں نے دونو بھائیوں کو دیکھا تھا۔ اُن سے راہ میں چلتے ہوئے دوسرے لوگ بھی پوچھنے لگے۔ (کہ کہاں جاتے ہو)۔

۴۔ اور یہ سب رام کی کتھا کہتے اور سُنتے ہوئے وہاں آئے جہاں دونو بھائی ٹھہرے ہوئے تھے

۵۔ نذر نیاز سامنے رکھ کر ڈنڈوت کرنے اور رام کا درشن پاکر پریم جتلانے لگے۔

۶۔ اور تصویر حیرت بنکر جہاں تہاں کھڑے ہو گئے۔ جسم اُمنگ سے بھرا ہوا ہے۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔

ف پتوں کے پیالوں کو دونا کہتے ہیں ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ رام نے جان لیا کہ سب پریم میں مگن ہیں اور پیار کے بچن کہہ کر سب کی عزت کی۔

۸۔ اور یہ رام کو بار بار پرنام کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ جوڑ کر بنتی کرنے لگے۔

۹۔ دوہا: ”اے ناتھ! اب ہم آپ کے قدم دیکھ کر سناتھ ہو گئے۔ اے شری رام چندر! تم ہمارے ہی بھاگ سے یہاں آئے ہو“ چوپائی

۱	دھن بھوم بن پنتھ پہارا	جہاں جہاں ناتھ پاؤں تم دھارا
۲	دھن بہنگ مرگ کانن چاری	سپھل جنم بھے تمہیں نہاری
۳	ہم سب دھن سہت پروارا	دیکھ درشن بھر نین تمہارا
۴	کینہ باس بھل ٹھاؤں بچاری	یہاں سکل رت رہب سکھاری
۵	ہم سب بھانت کرب سوکائی	کر کیہر اہ باگھ برائی
۶	بن بیہڑ گر کندر رکھوہا	سب ہمار پربھ پگ پگ جوہا
۷	تہاں تہاں تمہیں اہیر کھلاوب	سر نرجھر سب ٹھاؤں دکھاوب
۸	ہم سیوک پروار سمیتا	ناتھ نہ سکچب آیس دیتا

۱۰۔ دوہا	بید بچن من من اگم تے پربھ کرنا این بچن کرات کے سنت جم پت بالک بین

۱۔ وہ زمین۔ جنگل۔ راہ اور پہاڑ دھنیہ ہیں۔ جن پر اے ناتھ! تم نے اپنے پاؤں دھرے ہیں۔

۲۔ جنگل کے چرند۔ پرند مبارک ہیں جنہوں نے تمہارا درشن پا کر اپنے جنم کو سپھل کر لیا ہے۔

۳۔ ”ہم سب معہ اپنے آل اولاد کے دھنیہ ہیں۔ کہ اپنی بھری آنکھوں سے تمہارا درشن پا لیا ہے“

۴۔ ”تم نے اچھی جگہ دیکھکر قیام کیا ہے یہاں ہر موسم میں ہر قسم کی آسائش ملیگی“

۵۔ ”ہم لوگ ہر طرح سے آپ کی سیوا کیا کرینگے۔ اور شیر۔ ہاتھی اور سانپ کو یہاں آنے سے باز رکھیں گے“

۶۔ ”جنگل۔ ویرانہ۔ کوہستانی وادیوں۔ اور غاروں کے چپہ چپہ کا ہم کو علم ہے“۔

۷۔ ”ادھر ادھر تم کو شکار کھلایا کرینگے۔ اور تالاب۔ جھرنے اور پانی کی جگہیں دکھاتے رہینگے“

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸۔ ''ہم سب لوگ معہ آل اولاد کے آپ کے سیوک ہیں۔ اے ناتھ! حکم دیتے وقت ذرا بھی پیش و پیش نہ کیجیئے گا۔

۱۰۔ دوہا۔ جو (رام برہمہ) ویدوں کے کلام اور مُنیوں کے دِل کی رسائی سے پرے ہیں۔ وہی رحمدل رام بھیلوں کی سیدھی سادی باتوں کو ایسی توجہ سے سُنتے ہیں جیسے باپ بچوں کی توتلی باتوں کو سُنا کرتے ہیں۔

چوپائی

۱	رادھہ کیول پریم پیارا	جان لیہُ جو جان نہارا
۲	رام سکل بن چر پر توکھے	کہہ پر یہ بچن پریم پر پوکھے
۳	بداکیے سرنائے سِدھائے	پربھوگن کہت سُنت گھر آئے
۴	یہہ بدھ سیا سہت دوؤ بھائی	بسہین بپن سُر مُن سُکھدائی
۵	جب تے آئے رہے رگھونایک	تب تے بھاین منگل دایک
۶	پھولیں پھلیں بٹپ بدھ نانا	منجُ للت بر بیل بتانا
۷	سُبر تر سرس سُبھائے سُہائے	منو بہار بن پر ہرائے
۸	گنج منجُ تر مدُھکر شینی	تر بدھ بیار بہے سُکھ دینی

۱۱۔ دوہا	نیل کنٹھ کل کنٹھ سُک چاتک چکر چکور بھانت بھانت بولیں بہنگ شرون سُکھد چِت چور

۱۔ جنہیں جاننا ہو وہ جان لیں کہ رام کو صرف پریم ہی سے پیار ہے۔

۲۔ رام نے تمام جنگلی اور وحشی بھیلوں کو اطمینان دیا۔ اور میٹھی باتیں کہہ کر انہیں راضی کیا۔

۳۔ اُنہیں رُخصت دی۔ یہ سر جُھکا کر چلے گئے۔ اور رام کے گُنوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے۔

۴۔ اِس طرح دونو بھائی معہ سیتا کے جنگل میں قیام پذیر ہوئے اور دیوتا اور مُنیوں کو خوشی دیتے رہے۔

۵۔ جب سے رام نے وہاں سکونت اختیار کی۔ اُس وقت سے وہ جنگل آنند کا دینے والا ہو گیا۔

۶۔ مختلف قسم کے درخت پھُولنے اور پھلنے لگے۔ اور اُن پر خوبصورت بیلوں کی جالیاں تن گئیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷ - یہ سب درخت کلپ برکش کی طرح قدرتی طور پر سوہاونے ہو گئے - گویا نندبن کو چھوڑ کر یہاں آ گئے ہیں -

۸ - خوبصورت بھونروں کی منڈلیاں گونجتی ہیں اور تین طرح کی مسرت بخش ہوائیں (سیتل - مند - سوگندھ) بہتی ہیں -

۱۱ - دوہا - نیل کنٹھ - کویل - طوطے پپیہے - چکھی - چکور - طرح طرح کی بولیاں بولتے ہوئے چہچہاتے ہیں - اور یہ کانوں کو خوشی بخشتے ہوئے سننے والوں کے دلوں کو چرا لیتے ہیں + چوپائی

۱	کرِ کیہر کپ کوُل کرنگا	بگت بیر بچرہِن سب سنگا
۲	پھرت اہیر رام چھب دیکھی	ہوہِن مُدت مرگ برند بسیکھی
۳	ببدھ بپن جہاں لگ جگ ماہیں	دیکھ رام بن سکل سہاہیں
۴	سُرسر سرستی دنکر کنیا	میکل ستا گوداور دھنیا
۵	سب سر سندھ ندی ند نانا	مندا کِن کر کرت بکھانا
۶	اُدے است گر اُر کیلاسو	مندر میر سکل سُر باسو
۷	سَیل ہماچل آدک جیتے	چترکوٹ جس گاوہِن تیتے
۸	بندھ مُدت من سکھ نہ سمائی	بن شرم بپل بڑائی پائی

۱۲ - دوہا

چترکوٹ کے بہنگ مرگ بیل بٹپ ترن جات
پُن پنج سب دھن اس کہہن دیو دن رات

۱ - ہاتھی - شیر - بندر - سوور اور ہرن دشمنی چھوڑ کر ساتھ ساتھ وہار کرتے ہیں -

۲ - ہرنوں کے جھنڈ اہیر کھیلتے رام کا حسن دیکھ دیکھ کر خاص طور پر خوش ہوتے ہیں -

۳ - سنسار میں جہاں تک دیوتاؤں کے جنگل ہیں - رام کے بن کو دیکھ کر رشک اور حسد کرتے ہیں -

۴ - گنگا - سرسوتی اور جمنا - نربدا اور گوداوری وغیرہ جو بڑی بڑی ندیاں ہیں -

۵ - اور سب تالاب - سمندر اور تمام ندی نالے آج مندا کنی کی قسمت کی تعریف کرتے ہیں -

۶ - اُدے سے آست تک (یعنی اس سرے سے لے کر اس سرے تک) جتنے اُدیاچل استاچل - کیلاش - مندراچل اور سومیرو وغیرہ پہاڑ دیوتاؤں کے رہنے کے مقامات ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- ہمالیہ وغیرہ تمام پہاڑ ہر جگہ چترکوٹ کی عظمت بیان کرتے ہیں۔

۸- وِندھیاچل تن بن پھولگیا- اُس کی خوشی دِل میں نہیں سماتی- کیونکہ اُس نے راج
بغیر کسی محنت کے بڑائی پالی ہے (چترکوٹ بندھیاچل پربت کا سلسلہ ہے)۔

۱۲- دوہا- دیوتا دِنرات کہتے ہیں کہ چترکوٹ کے چرند- پرند- بیل اور درخت اور گھاس
پات سب کے سب پُنیہ کے استھان بن گئے ہیں اور دھنیہ ہیں- چوپائی

۱	نَین وَنت رگھوپتہ بِلوکی	پائے نَین پھل ہوئے بشوکی
۲	پَرس چرن رج اَچر سکھاری	بھئے پرم پَد کے اَدھکاری
۳	سو بَن شَیل سُبھائے سُہاوَن	منگل مَے اَت پاوَن پاوَن
۴	مہما کہوں کون بِدھ تاسو	سکھ ساگر جہاں کِینہہ نِواسو
۵	پے پیوُدھ تج اودھ بہائی	جہاں سیہ رام لکھن رہے آئی
۶	کہہ نہ سکیں سکھ بھا جس کانن	جو شت سہس ہوئے سہسانن
۷	سو میں برن سکوں بِدھ کیہی	ڈابر کمٹھ کہ مندر لیہی
۸	سیہوں لکھن کرم من بانی	جائے نہ شیل سنیہہ بکھانی

۱۳- دوہا	چھن چھن لکھ سیہ رام پد جان آپ پر نیہہ کرت نہ سپنے لکھن چت بندھ مات پت گیہہ

۱- آنکھوں والے رام چندر کو دیکھ کر اور اپنے جنم کا پھل پا کر بےفکر ہو گئے ہیں۔
۲- غیر متحرک پہاڑ وغیرہ اُنکے چرنوں کو چھو کر پرم پد کے ادھکاری بن گئے ہیں۔
۳- وہ جنگل اور پہاڑ قدرتی طور پر پُرفضا- فرحت بخش اور پاکوں کے بھی پاک کرنیوالے (ثابت
۴- اُنکی بڑائی میں کس طرح کہوں- کیونکہ سکھ کے ساگر رام چندر جی نے وہاں قیام کیا ہے۔
۵- رام- لکشمن اور سیتا (تینوں) کشیر ساگر اور اجودھیا کو چھوڑ کر یہاں آ گئے۔
۶- جنگل جس طرح خوشی کی جگہ بن گیا اُسے سو ہزار سیس ناگ بھی سو ہزار زبانوں سے نہیں کہہ
۷- پھر میں کس طرح اُنکی عظمت کا بیان کروں- کہیں تالاب کے کچھوے نے بھی منڈ راچل
پربت کو اُٹھایا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- لکشمن من بچن اور کرم سے خدمت کرتے ہیں اُنکا اخلاق اور پریم حد بیان سے باہر ہے -

۱۳- دوہا - لکشمن رام اور سیتا کے پانوں کو دیکھکر اور لمحہ لمحہ انہیں اپنے اوپر مہربان پاکر خواب میں بھی باپ - ماں - بھائی اور گھر کا مُطلق خیال تک نہیں کرتے ؛

چوپائی

۱	رام سنگ سیہ رہت سُکھاری	پُر پرجن گرہ سُرت بساری
۲	چھن چھن پربھ بدھ برن نہاری	پربُدت منُو چکور کُماری
۳	ناہ نیہہ نت بڑھت بلوکی	ہرکھت رہت دوس جِن کوکی
۴	سیہ من رام چرن انُراگا	اودھ سہس سم بن پریہ لاگا
۵	پرن کُٹی پریہ پریتم سنگا	پریہ پرِوار کُرنگ بہنگا
۶	ساس سسُر سم مُن تیہ مُن بر	اشن امی سم کند مول پھر
۷	ناتھ ساتھ سا تھری سُہائی	مین شیّن شت سم سُکھدائی
۸	لوکپ ہوہنہ بلوکت جاسُو	تہہ کہ موہ سک کبھے یا سُو

۱۴- دوہا	سُمرت رامہ تجہین نر ترن سم بکھے بلاس رام پریا جگ جننی سیہ نہیں کچھ اچرج تاس

۱- سیتا رام جی کے ساتھ شہر - عزیز اقارب اور گھر کا خیال چھوڑ کر خوش رہتی ہے -

۲- لمحہ لمحہ شوہر کے چندر مکھ کو دیکھ کر چکوری کی طرح دلمیں خوش رہتی ہے -

۳- اور شوہر کے پیار کو ہر روز ترقی پر پاکر اُسے ایسا آنند رہتا ہے جیسے چکوری دن کے وقت سکھی رہتی ہے -

۴- سیتا کے من میں رام چندر جی کے چرن کا پریم ہے اور جنگل اُسے سیکڑوں اجودھیا سے بھی زیادہ پیارا معلوم ہوتا ہے -

۵- پیارے پریتم کے ساتھ پتوں کا جھونپڑا پیارا بنگلہ ہے - اور چرند پرند اُس کے پیارے پریوار ہو گئے ہیں -

۶- منی اور منیوں کی عورتیں اُس کے ساس اور سُسر بنے ہوئے ہیں اور کند مول پھل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امرت جیسی میٹھی غذائیں ہو رہے ہیں۔

۷۔ گھاس پھوس کا بستر شوہر کے ساتھ کام دیو کے سیج ہوئے سینکڑوں سیج کے برابر معلوم ہوتا ہے۔

۸۔ جن کے درشن کرنے ہی سے لوگ لوکپال (اندر) وغیرہ ہو جاتے ہیں کیا وہ وشے بھوگ (لذاتِ نفس) میں پھنس سکتا ہے! (کبھی نہیں)

۱۴۔ دوہا۔ جن رام چندر کے سمرن کرنے ہی سے لوگ وشے بھوگ کو تنکے کی طرح بے حقیقت سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ تو پھر رام کی پیاری اور جگت کی ماتا سیتا کی بابت کسی کو تعجب کیوں ہوتا ہے۔

چوپائی

۱	سیا لکھن جہہ بدھ سکھ لہہ ہین	سوئی رگھناتھ کرہِن سوئی کہہ ہین
۲	کہین پُراتن کتھا کہانی	سُنہِن لکھن سیہ اتِ سکھ مانی
۳	جب جب رام اودھ سُدھ کرہین	تب تب بار بلوچن بھر ہین
۴	سُمر مات پت پر جن بھائی	بھرت سنیہہ شیل سو کائی
۵	کرپاسندھ پربھ ہو ہِہ دکھاری	دھیرج دھرہِن کُسمے بچاری
۶	لکھ سیہ لکھن بکل ہوی جاہین	رجم پرستہہ انُہر پرچھا ہین
۷	پریا بندھ گت لکھ رگھونندن	دھیرکرپال بھگت اُر چندن
۸	لگے کہن کچھ کتھا پُنیتا	سُن سکھ لہہین لکھن ار سیتا

۱۵۔ دوہا	رام لکھن سیتا سہت سوہت پرن نکیت جم باسو بس امر پُر شچی جینت سمیت

۱۔ سیتا اور لکشمن کو جس بات سے سکھ ملے۔ رام وہی کرتے اور کہتے ہیں۔

۲۔ وہ ہمیشہ قدیم کتھائیں سُناتے ہیں اور سیتا اور لکشمن بہت خوش ہو کر انہیں سُنتے ہیں۔

۳۔ جب جس وقت رام کو اجودھیا کا خیال آجاتا ہے آنکھیں ڈبڈبا آتی ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴- ماں باپ - اہل خاندان اور بھائی اور علی الخصوص بھرت جی کے اخلاق - پریم اور خدمت کی یاد کر کے -

۵- رحمدل رامچندر دکھی ہوجاتے ہیں اور نامناسب موقع سمجھ کر پھر دلمیں صبر کر لیتے ہیں -

۶- رام (کبھی کبھی) سیتا اور لکشمن کو دیکھکر ایسے بیقرار ہوجاتے ہیں جس طرح تن کا سایہ انسان کی حرکت کی نقلیں کرتا ہے -

۷- مستقل مزاج - رحمدل اور بھگتوں کے دلوں کو ٹھنڈک دینے والے رامچندر جب بیوی اور بھائی کی حالت دیکھتے ہیں -

۸- تب - پاک کتھائیں چھیڑ دیتے ہیں - جنھیں سُنکر لکشمن اور سیتا خوش ہوجاتے ہیں -

۱۵- دوہا - رام چندر جی لکشمن اور سیتا کے ساتھ پتّوں کے جھونپڑوں میں ایسے خوشنما نظر آتے ہیں - جیسے شچی[1] اور جینت[2] کے ساتھ اندر اپنی امراوتی نگری میں رہتا ہے - چوپائی

۱۶- سومنت کا اجودھیا میں واپس آنا

۱	جگوین پربھ سیہ لکھن کیسے	پلک بلوچن گولک جیسے
۲	سیوین لکھن سیا رگھبیرہ	جمی ابیکی پرش شریرہ
۳	یہہ بدھ پربھ بن بسہین سکھاری	کھگ مرگ سُرتاپس ہتکاری
۴	کہیوں رام بن گمن سُہاوا	سُنو سُمنت اودھ جم آوا
۵	پھر یو نکھاد پربھہ پہونچائی	سچو سہت رتھ دیکھیو آئی
۶	منترہ بکل بلوک نکھادو	کہہ نہ جائے جس بھیو بکھادو
۷	رام رام سیہ لکھن پکاری	پریو دھرن تل بیاکل بھاری
۸	دیکھو دکھن دِش ہے ہِہنائی	جم بن پنکھ بہنگ اکلائی

۱۶- دوہا	نہین ترن چر ہین نہین جل موچت لوچن بار بیاکل بھئے نکھاد گن رگھبر باج نہار

[1] اندر کی استری [2] اندر کا لڑکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- رام چندر جی لکشمن اور سیتا کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں جیسے پلکیں آنکھوں کی پتلیوں کی سنبھال کرتی ہیں -

۲- لکشمن رام اور سیتا کی اس طرح خدمت کرتے ہیں جیسے اگیانی آدمی اپنے جسم کی پرداخت میں لگے رہتے ہیں -

۳- اس طرح رام سکھ سے بن میں رہتے اور چرند- پرند- دیوتا اور منیوں کی بھلائی کرتے ہیں

۴- میں نے رام کے بن میں جانے کا دلچسپ بیان سنا دیا- اب جس طرح سومنت جی اودھ میں آئے- اس قصہ کو سناتا ہوں -

۵- رام کو پہونچا کر نکھاد لوٹ کر آیا- تو سومنت کو معہ رتھ کے وہاں کھڑا ہوا پایا-

۶- منتری کو دیکھ کر نکھاد بے چین ہو گیا- اسے جو رنج ہوا وہ کہتے ہی نہیں آسکتا-

۷- اے رام! ہائے رام سیتا!! ہائے لکشمن!!! کہتا ہوا سومنت بے چین ہو کر زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا-

۸- دکھن کی طرف گھوڑے اس طرح ہنہناتے ہیں گویا بغیر پروالے پرند تڑپ رہے ہیں

۱۶- دوہا- وہ نہ گھاس چرتے ہیں نہ پانی پیتے ہیں آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں نکھاد معہ اپنے ساتھیوں کے رام کے گھوڑوں کی حالت دیکھ کر سخت بیقرار ہو گیا ✣ چوپائی

۱	دھرو دھیرج تب کہے نکھادو	آپ سمنت پر ہر د بجھادو
۲	تم پنڈت پرمارتھ گیاتا	دھرو دھیر لکھ رام بدھاتا
۳	بدھ کتھا کہہ مردبانی	رتھ بیٹھا لس بر بس آنی
۴	شوک شتھل رتھ سکے نہ ہانکی	رگھبر برہ پیر ار بانکی
۵	ترپھرا بن تک چلین نہ گھورے	بن مرگ منو آئے رتھ جورے
۶	اٹک پر بن پھراہیر بن پیچھے	رام بجوگ بکل دکھ تیچھے
۷	باج برہ گت کم کہہ جاتی	من بن پھنک بکل جہہ پہانی
۸	جو کہار رام لکھمن بیدہی	ہر ہر ہار سرت تہہ تیہی

۱۷- دوہا

دیکھ نکھاد بکھاد بس دھیت سچو ترنگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پول سمپوک چارٹ دیے سارتھی سنگ

۱۔ نکھاد نے آخر صبر کرکے کہا "اے سومنت! اب رنج کو چھوڑو"

۲۔ "تم پنڈت اور پرمارتھ کے جاننے والے ہو۔ قسمت کو بُرا ہی سمجھ کر صبر سے کام لو"

۳۔ اس نے میٹھی زبان میں کئی کتھائیں سنائیں۔ اور سومنت کو زبردستی رتھ پر بٹھایا۔

۴۔ رنج نے سومنت کو بے حس و حرکت بنا دیا تھا۔ وہ رتھ کو نہیں ہانک سکتے تھے۔ کیونکہ رام کی جدائی کا دکھ سخت بڑھا تھا۔

۵۔ گھوڑے تڑپتے ہیں۔ راہ پر نہیں چلتے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کسی نے جنگلی ہرن پکڑ کر رتھ میں جوت دیئے ہیں۔

۶۔ وہ ٹھٹھک جاتے ہیں۔ پھر پیچھے کی طرف نظر کرتے ہیں۔ رام کی جدائی کا دکھ سچ مچ بڑا بڑھا تھا۔

۷۔ اگر کسی کی زبان سے رام لکشمن اور سیتا کا نام نکل آیا تو گھوڑے اسی وقت ہچکچاتے ہوئے اسے دیکھنے لگے۔

۸۔ گھوڑوں کی جدائی کے درد کو کیسے کہا جائے۔ جو حالت منی (لعل) کے بغیر سانپ کی ہوتی ہے وہی انکی بھی تھی۔

۱۷۔ وہاں منتری اور گھوڑوں کی بے چینی دیکھ کر نکھاد بھی بے قرار ہو گیا اور تب اپنے چار معتمد آدمیوں کو سارتھی (سومنت) کے ساتھ کر دیا۔ چوپائی

۱	گُہ سارتھ پھریو پہونچائی	برہ بکھاد برن نہین جائی	
۲	چلے اودھ لے رتھ نکھادا	ہونہہ چھن ہی چھن مگن بکھادا	
۳	سوچ سُمنت بکل دکھ دینا	دھک جیون رگھبیر بہینا	
۴	رہے نہ انتہُ ادھم شریرا	جس نہ لینہہ بچھرت رگھبیرا	
۵	بھیے اجس اگھ بھاجن پرانا	کون ہیت نہین کرت پیانا	
۶	اہہ مندمت اوسر چوکا	اجہون نہ ہردے ہوی ودو ٹوکا	
۷	رینج ہاتھ سر دھن پچھتائی	منو کرپن دھن راش گنوائی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸	پر دبا ندھ پر بہر کہائی	چلیو سمر جن سبھٹ پرائی
۱۸- دوہا	پیر پیکلی بہد بہد سمت ساوُدھ سجات چم دھوکھے نہ پان کرت سچو شوچ تہہ بھانت	

۱- گوہ نشاد سارتھی کو راہ پر لگا کر واپس چلا آیا۔ لیکن رام کی جدائی کا دکھ جو سومنت کو تھا وہ ناقابلِ بیان ہے۔

۲- (چاروں) نشادھ (ملاح قوم کے آدمی) رتھ لئے ہوئے اجودھیا کو چلے۔ لیکن سومنت کو لمحہ لمحہ راہ میں دکھ گھیرتے رہے۔

۳- سومنت دکھ سے پریشان ہو کر سوچتے ہیں "رام کے بغیر جینا لعنت کی بات ہے

۴- "اے پاپی شریر! آخر کار تجھے برباد ہی ہونا ہے۔ رام چندر کے بچھڑتے وقت تو کیوں برباد نہیں ہوتا۔ اس سے تجھے کچھ تو نیکنامی ملتی۔

۵- "آہ! پران پاپ اور اپجش (بدنامی) کے پاتر ہو گئے۔ اب یہ کیوں برباد نہیں ہوتے۔

۶- "اے بد تمیز دل! تو نے غلطی کی۔ اب بھی تو دو ٹکڑے کیوں نہیں ہو جاتا"

۷- اس طرح سومنت ہاتھوں کو ملتے اور سر کو دھنتے ہوئے پچھتاتے ہیں۔ گویا کسی کنجوس کی دولت کا سرمایہ ضایع ہو گیا ہے۔

۸- ان کا حال اس جودھا سے مشابہ تھا جو (پرن کر کے بڑا سورما بنتا ہے اور لڑائی میں جاتا ہے۔ لیکن میدان سے پیٹھ موڑ کر چلا آتا ہے۔

۱۸- دوہا۔ جس طرح ویدوں کا جاننے والا۔ گیان وان کل کا اچھا براہمن غلطی سے شراب پی کر پچھتاتا ہے اسی طرح سومنت رکی بھی کیفیت تھی۔ "چوپائی"

۱	جم کلین تیہہ ساوُدھ سیانی	پت دیوتا کرم من بانی
۲	رہے کرم بش پرہر ناہو	سچو ہر دے تم دارن داہو
۳	لوچن سجل درشٹ بھی تھوری	سنے نہ شرون بکل مت بھوری
۴	سوکھے ادھر لاگ منہ لائی	جیو نہ جائے ار اودھ کپائی
۵	بیرن بھیو سنجائے نہاری	ناس منو پتا مہتاری

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	ہن گلان بپل من بیاپی	جم پُر پنتھ شوچ جن پاپی	
۷	سچن نہ آو ہردے پچھتائی	اودھ کاہ مین دیکھب جائی	
۸	رام رہت رتھ دیکھہ جو ئی	سکچی موہنہہ بلوکت سوئی	
۱۹ - دوہا	دھائے پوچھ ہین موہنہہ جب بکل نگر نر نار اتر دیباہین تنہین تب ہردے بجر بٹھار		

۱- جس طرح اچھے خاندان کی نیکبخت اور سیانی عورت پتی دیو (شوہر) کو چھوڑ کر من مانی چال چلتی ہے۔

۲- اور کرم کے بس ہوکر دُکھی رہتی ہے ویسے ہی سومنت کو بھی سخت پریشانی تھی۔

۳- ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں کا نور دھندلا پڑ گیا۔ عقل کی حیرانی نے کانوں کو بہرہ کر دیا۔

۴- ہونٹ سوکھ گئے۔ اور منہ پر چھائیں آ گئی۔ پران اس وجہ سے باہر نہیں نکلتے۔ کہ دل (کے دروازہ) پر چودہ برس (کے امید) کا قفل لگا ہوا ہے۔

۵- رنگ اُڑ گیا (صورت) دیکھنے میں اچھی نہیں لگتی۔ جیسے (کسی پر) ماں باپ کے مارنے کا خون سوار ہو۔

۶- من پر حیرانی اور پریشانی سے اُداسی چھا گئی ہے۔ گویا نرک کی طرف جاتا ہوا پاپی فکر سے فکرمند ہو رہا ہے۔

۷- دل پچھتاتا ہے۔ زبان سے بات نہیں نکلتی۔ "آہ! اجودھیا میں پہونچکر کون جانے کیا حالت دیکھنے میں آئے۔

۸- "جو لوگ رتھ کو رام سے خالی پائیں گے سب مجھے دیکھکر شرمائینگے اور شرم دلائینگے۔

۱۹- دوہا- جب شہر کے سب مرد عورت دوڑ دوڑ کر مجھ سے پوچھینگے۔ میں دل کو بجر کی طرح سخت کر کے کیا جواب دونگا"

چوپائی

۱	پوچھیہین دین دکھت سب ماتا	کہب کاہ مین تنہین بدھاتا	
۲	پوچھ ہین جبے لکھن مہتاری	کہہ ہون کون سندیش سکھاری	
۳	رام جننی جب اے	سمر بچھ جسم وچھین لوائی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	پچھت اُتر دیپ ہین تیہی	گے بن رام لکھن بیدیہی
۵	جو پوچھی تہہ اُتر دیبا	جاے اودھ آپ یہ سکھ لیبا
۶	پوچھی جبے راؤ دکھ دینا	جیون جاس رام آدھینا
۷	دیہون اُتر کون مکھ لائی	آیون کشل کنور پہونچائی
۸	سُنت لکھن سیہ رام سندیشو	ترن سم تن پر ہرہ نریشو

۲۰ - دوہا	ہردے نہ ہر ریو پنک جم بچھرت پریتم نیر جانت ہون موہنہ دینہ بدھ جم یم یاتنا شریر

۱- "آہ! اے پرماتما! جب مصیبت زدہ اور بیقرار رام کی ماتائیں مجھ سے سوال کرینگی، تب میں کیا جواب دونگا"

۲- "جب لکشمن کی ماں پوچھیگی تو میں اسے کونسا خوشی کا پیغام سناونگا"

۳- "جب کوشلیا دوڑکر آئیگی اور گائے کی طرح اپنے بچے کے خیال سے بیکل ہو جائیگی"

۴- اُس وقت اُسے کیا میں کہہ سکوں گا کہ "رام لکشمن اور سیتا بن کو چلے گئے۔

۵- افسوس! سب کے سوالوں کا یہی ایک جواب دینا پڑیگا - اجودھیا میں جاکر سکھ کی یہ لوٹ میرے ہاتھ آئیگی!

۶- "جب غریب اور دکھی وشر تھ جن کی زندگی رام کے آسرے پر ہے پوچھینگے"

۷- "تو میں کیا منہ لے کر جواب دونگا - (کیا یہ کہونگا کہ) شاہزادوں کو خیریت سے جنگل میں پہونچا آیا!

۸- "رام لکشمن اور سیتا کا پیغام سن کر راجہ تنکے کی طرح پران کو توڑ دینگے۔

۲۰- دوہا - آہ! پیارے پانی کی جدائی سے کیچڑ کی طرح اگر میرا دل نہیں پھٹ جاتا تو معلوم ہوتا ہے قسمت نے میرے تن کو جم دوتوں کے ایسے ہی عذاب کے واسطے بنایا ہے

چوپائی

۱	یہہ بدھ کرت پنتھ پچھتاوا	تمسا تیر ترت رتھ آوا
۲	بدا کیے کر بنے نکھادا	پھرے پاؤن پر بکل بکھادا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	پیٹھت نگر سچو سکچائی	جنُ مارس گرُ براہمن گائی
۴	بیٹھ بٹپ تر دوس گنوا وا	سانجھ سمے تب او سر پاوا
۵	اودھ پر دیش کینہ اندھیارے	پیٹھ بھون رتھ راکھ دوارے
۶	جن جن سماچار سُن پائے	بھوپ دوار رتھ دیکھن آئے
۷	رتھ پہچان بکل لکھ گھورے	گرہن گات جم آتپ اورے
۸	نگر نار نر بیاکل کیسے	نگھٹت نیر مین گن جیسے
۲۱ - دوہا	سچو آگمن سنت سب بکل بھئین رنواس بھون بھینکر لاگ تہہ مانو پریت نواس	

۱ - اس طرح راہ میں پچھتاتے ہوئے رتھ تمسا ندی کے کنارے پہونچا۔

۲ - تب عاجزی کے ساتھ سومنت نے نشاد کو رخصت کیا۔ اور وہ پاؤں پڑ کر درد بے چینی اور پریشانی سے واپس چلا گیا۔

۳ - شہر میں داخل ہوتے ہوئے سومنت وزیر کو پس وپیش ہے گویا اُنہوں نے گورو براہمن اور گائے کا خون کیا ہے۔

۴ - درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھ کر دن گذارا۔ شام کے وقت اُنہیں شہر میں داخل ہونے کا موقع ہاتھ آیا۔

۵ - رات کی تاریکی میں وہ شہر میں داخل ہوئے اور رتھ کو دروازہ پر ٹھہرا کر محل میں آئے۔

۶ - جن جن آدمیوں کو خبر ملی وہ شاہی پھاٹک پر رتھ دیکھنے آئے۔

۷ - گھوڑوں کو پریشان دیکھ کر اور رتھ کو پہچان کر اُنکا جسم دھوپ میں اولوں کی طرح گلنے لگا

۸ - شہر کے مرد عورت اس طرح بے چین ہیں جیسے پانی کے کم ہو جانے سے مچھلیاں تڑپتی ہیں۔

۲۱ - دوہا - سومنت کے آمد کی خبر پاکر رنواس میں بے چینی مچ گئی۔ اور راج محل ایسا بھیانک نظر آنے لگا۔ گویا بھوتوں نے اُس میں ڈیرہ ڈال دیا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷- دشرتھ کی بیقراری اور موت

۱	اَتِ آرت سب پوچھین رانی	اُتر نہ آو بکل بھئی بانی
۲	سُنے نہ شروَن نین نہیں سوجھا	کہو کہاں نرپ جہہ تہہ بوجھا
۳	داسی دیکھ سچو بکلائی	کوشلیا گرہ گئیں لوائی
۴	جائے سمنت دیکھ کس راجا	اَمی رہت جنُ چند براجا
۵	آسن شین بھوکھن ہینا	پریو بھوم تل نپٹ ملینا
۶	لیی اُساس شوچ یہہ بھانتی	سُر پر تے جنُ پریو ججاتی
۷	لیت شوچ بھر چھن چھن چھاتی	جنُ جبر پنکھ پریو سمپاتی
۸	رام رام کہا رام سنیہی	پُن کہا لکھن رام بیدیہی

۲۲- دوہا
دیکھ سچوے جیو لگی بنتھِس وِندِ پر نام
سُنت اُٹھیو بیاکُل نرپت کہو سمنت کہاں رام

۱- سب رانیاں دکھی ہوکر پوچھتی ہیں لیکن جواب نہیں بن آتا۔ زبان خود بخود رکی ہوئی ہے

۲- نہ کانوں سے سنائی دیتا ہے نہ آنکھوں سے کچھ نظر آتا ہے اور سومنت سب سے کسی نہ کسی طرح صرف اس قدر پوچھتے ہیں کہ "راجا کہاں ہیں"۔

۳- باندیاں سومنت کی بیقراری دیکھ کر انہیں کوشلیا کے محل میں لیگئیں۔

۴- سومنت نے جاکر راجہ کو دیکھا۔ انہوں نے دشرتھ کو امرت سے خالی چندرماں کی طرح (دکھی) پایا۔

۵- نہ پلنگ ہے نہ بستر ہے۔ نہ زیور ہے۔ راجہ فرش زمین پر فکرمند ہوکر پڑے ہیں۔

۶- گہری سانس لے لے کر اسی طرح سوچ میں ہیں جیسے ججاتی اندر لوک سے دھکیل دئے جانے پر خاک میں لوٹ رہا تھا۔

۷- لمحہ لمحہ فکر سے چھاتی بھر جاتی ہے جیسے سمپاتی پروں کے جل جانے سے پڑا ہوا ہے۔

۸- کبھی ان کی زبان سے "رام" نکلتا ہے۔ کبھی "سنیہی رام" کہتے ہیں اور کبھی رام لکشمن اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سیتا" کہہ کر نعرہ مارتے ہیں۔

۲۲- دوہا- منتری نے "جے جیو" کہہ کر ڈنڈ پرنام کیا۔ آواز کے سُنتے ہی بے چین دشرتھ اُٹھ بیٹھے۔ پوچھا "کہو سومنت! رام کہاں ہیں؟" چوپائی

۱	بھوپ سُمنت لینھ اُر لائی	بُوڑت کچھ اَدھار جنُ پائی
۲	سہت سنیہہ نکٹ بیٹھاری	پُوچھت راؤ نین بھر باری
۳	رام کُشل کہہ سکھا سنیہی	کہاں رگھناتھ لکھن بیدیہی
۴	آنیؤ پھیر کہ بن ہی سدھائے	سُنت سچو لوچن جل چھائے
۵	سوچ بکل پُن پُوچھ نریشو	کہو رام سیہ لکھن سندیشو
۶	رام رُوپ گُن شیل سُوبھاؤ	سُمر سُمر اُر شوچت راؤ
۷	راج سُنائے دینھ بن باسو	سُن نہ بھیو ہرکھ ہر اسو
۸	سُو سُت بچھرت گئے نہ پرانا	کو پاپی بڑ موہ سمانا

۲۳- دوہا	سکھا رام سیہ لکھن جہاں تہاں موہے پہنچاؤ ناہن تو چاہت چلن اب پران کہوں ست بھاؤ

۱- راجہ نے سومنت کو چھاتی سے لگا لیا۔ گویا ڈوبتے ہوئے برائے نام کچھ سہارا مِل گیا۔

۲- محبت سے اُنہیں پاس بٹھایا اور رو رو کر پوچھنے لگے۔

۳- اے ہمدرد دوست! تو بتا۔ رام خیریت سے ہیں؟ اور رام لکشمن اور سیتا کہاں ہیں۔

۴- "تم اُن کو واپس لائے یا وہ جنگل کی طرف سدھارے"۔ یہ سوال سُنتے ہی سومنت کی آنکھوں میں پانی بھر آیا۔

۵- فکر سے بیقرار ہو کر دشرتھ پھر پوچھتے ہیں "تم رام سیتا اور لکشمن کا پیغام سُناؤ۔

۶- رام کے حسنِ صورت اور حسنِ سیرت کو یاد کر کے دشرتھ کے دل کو فکر ہوتی ہے۔

۷- (دشرتھ دل میں کہتے ہیں) "آہ! راج کا وعدہ سُنا کر میں نے بن باس دیا۔ لیکن رام نے نہ کسی قسم کا دُکھ محسوس کیا اور نہ سُکھ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۸- وہ ایسے سعادتمند لڑکے کی جدائی سے پران نہیں نکلتے - مجھ جیسا بڑا پاپی اور کون ہوگا -

۲۳ - دوہا - سومنت سے مخاطب ہوکر "اے دوست! جہاں رام سیتا اور لکشمن ہیں وہاں مجھے بھی پہونچا دو - ورنہ اب میرے پران نکلنے ہی کو ہیں" یہ میں سچی بات تمہیں کہتا ہوں چوپائی

۱	بن بن پوچھت منترہ راؤ	پر ہتم سون سندیش سناؤ
۲	سکھا بیک سوئی کریے اپاؤ	رام لکھن سیہ آن دکھاؤ
۳	سچو دھیر دھر کہا مردبانی	مہاراج تم پنڈت گیانی
۴	بیر سُدھیر دُھرندھر دیوا	سادھو سماج سدا تم سیوا
۵	جنم مرن جگ دُکھ سکھ بھوگا	ہان لابھ پریہ ملن بجوگا
۶	کال کرم بس ہونہہ گسائیں	بربس رین دِوس کی نائیں
۷	سکھ ہرکھیں جڑ دکھ بلکھاہیں	دوؤ سم دھیر دھریں من ماہیں
۸	دھیرج دھرہو بیبک بچاری	چھانڑ وشوچ سکل ہتکاری

۲۴ - دوہا	پرتھم باس تمسا بھیو دوسر سرسر تیر نہائے رہے جل پان کر سیہ سمیت دوؤ بیر

۱- راجہ بار بار سومنت سے پوچھتے ہیں کہ مجھے پیارے بیٹوں کا پیغام سناؤ -
۲- اے دوست فوراً ایسی تدبیر کرو کہ رام لکشمن اور سیتا کا دیدار ان آنکھوں کو نصیب ہو -
۳- سومنت نے صبر کے ساتھ شیریں زبانی سے کہا - مہاراج تم پنڈت اور گیانی ہو -
۴- جودھا مستقل مزاج دیوتاؤں کی طرح بوجھ اٹھانے والے اور سادھوؤں کے منڈلی کی خدمت کرنے والے -
۵- جنم - کرم - سکھ - دُکھ - بھوگ - نفع - نقصان پیاروں کی جدائی اور ملاپ یہ سب -
۶- اے گسائیں کال کرم کے اختیار کی چیز ہیں جس طرح رات اور دن کا ہونا کسی دوسری طاقت کے ماتحت ہے -
۷- جاہل آدمی سکھ سے خوش ہوتے ہیں اور دکھ سے گھبراتے ہیں - لیکن ثابت قدم لوگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دونوں کو دل میں یکساں سمجھتے ہیں۔

۸- بویک کو وچار کر صبر کیجیئے۔ فکر کو چھوڑئیے آپ سب کے ہتکاری ہو۔

۲۴- دوہا- اب رام کا حال سُنئے پہلے دن تمسا ندی اور دوسرے دن گنگا جی کے کنارہ پر قیام کیا وہاں سنان اور جل پان کر کے دونو ہیر سوستیا کے ٹھہرے ٭ چوپائی

۱	کیوٹ کینھ بہت سیوکائی	سو جامن شرنگ بیر گنوائی
۲	ہوت پرات بٹ چھیر منگاوا	جٹا مکٹ نج شیش بناوا
۳	رام سکھا تب ناؤ منگائی	پریا چڑھائے چڑھے رگھرائی
۴	لکھن دھرے دھن بان بنائی	آپ چڑھے پربھ آیس پائی
۵	بکل بلوک موہنہ رگھبیرا	بولے مدھر بچن دھر دھیرا
۶	تات پرنام تات سن کہیو	بار بار پد پنکج کہیو
۷	کرب پانون پر بتے بہوری	تات کرو جن چنتا موری
۸	بن مگ منگل کشل ہمارے	اُر پا انگرہ بن تمہارے

چھند

تمہرے انگرہ تات کانن جات سب سکھ پائے ہون
پرت پال آیس کشل دیکھین پائوں پھر پن آئی ہون
جننی سکل پرتوکھ کر پر پانون کر بنتی گھنی
تلسی کریو سوئی جتن جہہ بدہ کشل رہ کوشل دھنی

۲۵- سورٹھا

گر سن کہب سندیش بار بار پد پدم گہہ
کرب سوئی اُپدیش جہہ نہ سوچ موہنہ اودھ پت

۱- نشاد نے بہت خدمت کی اور وہ رات شرنگ بیر پور میں گذری۔

۲- صبح کے وقت بڑ کا دودھ منگایا اور اپنے سروں پہ جٹاؤں کا مکٹ بنایا۔

۳- تب رام کے دوست نکھاد نے کشتی منگائی اور سیتا کو بٹھا کر رام چندر جی آپ بھی چڑھ بیٹھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ لکشمن تیر اور کمان سے سجے ہوئے رام کا حکم پا کر آپ ہی چڑھے۔

۵۔ رام چندر جی نے مجھے دکھی دیکھ کر اور صبر کر کے یہ میٹھی باتیں کہیں۔

۶۔ "اے پیارے! میری طرف سے پتا جی کے چرن کمل میں پڑ کر پرنام کہنا۔

۷۔ اور چرنوں میں گر کر یہ عرض کرنا کہ اے پتا جی آپ میری فکر نہ کیجئے گا۔

۸۔ آپ کی دیا کرپا اور پن سے ہم کو جنگل کے راستہ میں بھی منگل اور کوشل ہو گا"۔

چھند۔ پتا جی آپ کی کرپا سے جنگل میں سفر کرتے وقت مجھے ہر طرح کا آرام ملیگا اور آپ کا حکم بجا لا کر میں پھر خوشی سے آ کر درشن کرونگا اور سب ماتاؤں کو راضی کرونگا اور چرنوں میں بار بار پڑ کر بہت بنتی کرنا اور ایسی تدبیر سے کام لینا کہ جس سے وشرتھ خوش رہیں۔

۲۵۔ سورٹھہ۔ گورو کے چرن کمل کو بار بار پکڑ کر یہ سندیشا کہنا کہ راجہ کو ایسا اپدیش دیں۔ کہ وہ میری فکر نہ کریں۔

چوپائی

شری رامائے نمہ

۱	پُرجن پُرجن سکل نہوری	تات سُنایو بنتی موری
۲	سوئی سب بھانت مور ہتکاری	جاتے رہ نرناہ سکھاری
۳	کہب سندیش بھرت کے آئے	نیت نہ تجب راج پد پائے
۴	پالیہو پرجا کرم من بانی	سیئو ماتُ سکل سم جانی
۵	اور نباہب بھایپ بھائی	کر پت تات چرن سوکائی
۶	تات بھانت تہہ راکھب راؤ	سوچ مور جہہ کرین نہ کاؤ
۷	لکھن کہیو کچھ بچن کٹھورا	برج رام پُن موہ نہورا
۸	بار بار نج شپتھ دوائی	کہب نہ تات لکھن لرکائی

۱۔ دوہا

کہہ پرنام کچھ کہن لگ سیہ بھی شتھل سنیہہ
تھکت بچن لوچن سجل پلک پُوت دیہہ

۱۔ اے پیارے شہر کے باشندوں اور خاندان والوں سے عاجزانہ طور پر میری بنتی کر دینا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- کہ جس سے راجہ خوش رہینگے وہی ہر طرح سے میرا خیرخواہ ہے۔

۳- بھرت کے آنے پر یہ پیغام دینا کہ راجہ کا منصب پاکر نیتی نہ چھوڑنا۔

۴- من بچن اور کرم سے پرجا کا پالن کرنا اور ساری ماتاؤں کو یکساں سمجھکر خدمت کرتے رہنا۔

۵- اور اے بھائی۔ ماں باپ اور بزرگ آدمیوں کی خدمت کے سلسلہ میں بھائی پن کے نباہ کا بھی خیال رکھنا۔

۶- اے پیارے راجہ کو اِس طرح سے رکھنا کہ اُنہیں کبھی میری فکر نہ ستائے۔

۷- لکشمن نے کچھ سخت زبانی کی تھی لیکن رام چندر جی نے اُنہیں باز رکھکر مجھ سے منت کی۔

۸- اور بار بار اپنی قسم دلاکر کہا کہ لکشمن کی بچپن کی (حرکت) کو آپ سے نہ کہنا۔

۱- دوہا- پھر یہ نام کہہ کر سیتا کچھ کہنے لگی تھیں کہ پریم کی وجہ سے وہ بے حس و حرکت ہوگئیں زبان رُک گئی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور جسم اُمنڈ آیا- چوپائی

۱	تہہ اَوسَر رگھپت رُکھ پائی	کیوَٹ پارَہ ناؤ چلائی
۲	رگھُو کُل تِلک چلے یہہ بھانتی	دیکھیوُن ٹھاڑھ کُلش کرچھاتی
۳	مِین آپن کِم کہوُں کلیشُو	جیئت پھِریوُں لے رام سندیشُو
۴	اَس کہہ سچو بچن رہ گیئوُ	ہانِ گلانِ شوچ بش بھیئوُ
۵	سُوت سمنت بچن ترناہوُ	پریو دھُرن اُر دارُن داہوُ
۶	تلپھت بِکھم موہ مَن ماپا	مانجا منو مِین کا بیا پا
۷	کرَ بلاپ سب رووہن رانی	مہا بپت کِم جائے بکھانی
۸	سُن بکھاد دُکھ ہو دُکھ لاگا	دِھیرج ہو کر دھیرج بھاگا

۲- دوہا

بھیو کُلاہل اودھ اَت سُن رِنرِپ راور شور

بِپُل بِہنگ بن پر پرِیوُ مانو کُلش کٹھور

۱- اُس وقت رامچندر جی کا رُخ پاکر ملاح نے کشتی کو دوسرے کنارہ کی طرف چلا دیا۔

۲- رام چندر جی تو اِس طرح چلے گئے اور میں اپنی چھاتی کو بجر کی طرح سخت کرکے کھڑا دیکھتا رہا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- میں اپنا دکھ کس طرح کہوں آہ ! رام چندرجی کا پیغام لیکر زندہ واپس آیا ہوں۔

۴- اس طرح کہتے ہوئے سومنت کی زبان رک گئی اور حیرانی اور پریشانی کی وجہ سے وہ فکر مند ہو گیا

۵- سومنت کی بات سنکر دشرتھ زمین پر گر پڑے اور دل میں سخت جلن ہونے لگی۔

۶- پریم کی وجہ سے بے چین ہو کر راجہ تڑپنے لگے اور ایسے بے قرار ہوئے گویا مچھلی کی برسات کے پہلے پانی سے پالا پڑا ہے۔

۷- سب رانیاں بلاپ کرتی ہوئی روتی ہیں اس مصیبت کو کوئی کیسے بیان کرے۔

۸- بلاپ کو سنکر دکھ کو دکھ ہوا اور صبر کا صبر بھاگ گیا۔

۲- دوہا- راجہ کے رنج کی صدا سنکر اجودھیا میں بھاری شور مچگیا گویا بے شمار پرندوں کے جنگل میں رات کے وقت سخت بجلی گری ہے۔

چوپائی

۱	پران کنٹھ گت بھیو بھوالو	من بہین جم بیاکل بیالو
۲	اندری سکل بکل بھین بھاری	جم سروج شر بہی بن باری
۳	کوشلیا نرپ دیکھ ملانا	رب کل رب اتھوت جیہ جانا
۴	اردھر دھیر رام مہتاری	بولی بچن سمے انہاری
۵	ناتھ سمجھ من کریے بچارو	رام بیوگ پیو دھ اپارو
۶	کرن دھار تم اودھ جہاجو	چڑھیو سکل پریہ پتھک سماجو
۷	دھیرج دھریے تو پایے پارو	ناہت بورت سب پروارو
۸	جو جیہ دھریے بنے بہہ موری	رام لکھن سیہ ملین بہوری

۳- دوہا

پریا بچن مرد سنت نرپ چتیو آنکھ اگھار
تمپھت مین ملین جنو سینچہو شیتل بار

۱- راجہ کا دم گلے میں اٹک گیا۔ جیسے منی کے کھو جانے سے سانپ دکھی ہوتا ہے۔

۲- اندریاں اس طرح بے حس و حرکت بنگئیں جیسے کمل کے بدان کا پانی خشک ہو گیا۔

۳- کوشلیا نے راجہ کو دکھی دیکھا سمجھ گئی کہ سورج بنش کا سورج غروب ہوا چاہتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ رام کی ماں نے دلمیں صبر کرکے وقت کے موافق اُنسے باتیں کہیں۔

۵۔ ناتھ دلمیں سمجھ کر غور کیجئے کہ رام چندر جی کی جدائی اپار سمندر ہے۔

۶۔ آپ ملاح ہیں اور چودہ برس کی مدت جہاز ہے جس پر تمام خاندان والے سوداگروں کی جماعت کی طرح چڑھے ہوئے ہیں۔

۷۔ اگر صبر کرتے ہیں تو پار اُتر جائینگے ورنہ تمام خاندان غرق ہو جائیگا۔

۸۔ سوامی! میری بنتی سُنکر صبر کیجیے۔ رام لکشمن اور سیتا پھر آکر ملیں گے۔

۳۔ دوہا۔ دشرتھ کوشلیا کی پیاری باتیں سُنکر اور آنکھ کھولکر اس طرح دکھنے لگے جیسے دُکھی مچھلی ٹھنڈے پانی کے چھڑکنے سے تڑپنے لگتی ہے۔ چوپائی

۱	دھر دھیرج اُٹھ بیٹھ بھوالُو	کہہ سُمنت کہاں رام کرپالُو
۲	کہاں لکھن کہاں رام سنیہی	کہاں پر یہ پتر بدھو بیدیہی
۳	بلپت راؤ بکل بہہ بھانتی	بھئی جگ سرس سرات نہ راتی
۴	تاپس اندھ شاپ سدھ آئی	کوشلیہ سب کتھا سنائی
۵	بھیو بکل برنت اتہاسا	رام رہت دھک جیون آسا
۶	سو تن راکھ کرب میں کاہا	جہہ نہ پریم پرن مور نباہا
۷	ہا رگھو نندن پران پریتے	تم بن جیت بہت دن بیتے
۸	ہا جانکی لکھن ہا رگھوبر	ہا پت ہت چت چاتک جلدھر

۴۔ دوہا

رام رام کہہ رام کہہ رام رام کہہ رام
تن پریہر رگھوپت برہ راؤ گیو سُردھام

۱۔ راجہ صبر کرکے اُٹھ بیٹھے۔ اے سُومنت رحمل رام چندر کہاں ہیں۔

۲۔ لکشمن کہاں ہیں پریم کرنے والے رام چندر کدھر ہیں۔ میرے بیٹے کی پیاری بہو سیتا کدھر ہے

۳۔ راجہ ہر طرح دُکھی ہوکر بلاپ کرتے ہیں وہ رات جگ کی طرح ہوگئی۔ کاٹے نہیں کٹتی۔

۴۔ راجہ کو اندھے تپسوی کی بددعا یاد آگئی وہ سب کتھا کوشلیا کو کہہ سنائی۔

ا؎ شرون کے باپ اقصہ آخر میں دیکھو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵- کہتا کہتے راجہ بے چین ہو گئے۔ بولے کہ رام چندر کے بغیر زندگی کی اُمید رکھتے ہو...

۶- اس شریر کو رکھ کر میں کیا کرونگا جس نے میرے پریم کے پرن کا نباہ نہیں کیا۔

۷- ہائے پرانوں سے پیارے رام چندر! تمہارے بغیر جیتے ہوئے بہت دن گذر گئے۔

۸- ہائے سیتا! ہائے لکشمن! ہائے رام چندر! ہائے باپ سے پریم کرنے والے۔ ہائے چت...
کے پپیہا کے لئے بادل کی صورت تم"

۹- دوہا- دشرتھ نے اس طرح رام رام رام رام رام رام کہتے ہوئے رام چندر جی کی جدائی میں شریر کو چھوڑ دیا اور دیو لوک کو چلے گئے۔

چوپائی

۱	جیون مرن پھل دشرتھ پاوا	انڈ انیک امل جس چھاوا
۲	جیت رام بدھ بدن نہارا	رام برہ کر مرن سنوارا
۳	شوک بکل سب روویں رانی	روپ شیل بل تیج بکھانی
۴	کریں بلاپ انیک پرکارا	پریں بھوم تل بارہ بارا
۵	بلپیں بکل داس ارو داسی	گھر گھر رودن کریں پرباسی
۶	انتھیو آج بھان کل بھانو	دھرم اودھ گن روپ ندھانو
۷	گاری سکل کیکئی دیہیں	نین بہین کینہ جگ جیہیں
۸	یہہ بدھ بلپت رین بہانی	آئے سکل مہا منی گیانی

۵- دوہا

تب بسشٹ منی سمے سم کہہ انیک اتہاس
شوک نواریو سبن کر نج بگیان پرکاس

۱- جینے اور مرنے کا پھل تو دشرتھ نے پایا کہ جن کی نیکنامی تمام برہمانڈوں میں پھیلی ہوئی...

۲- زندگی میں تو رام چندر جی کی چاند جیسی صورت دیکھی اور رام کی جدائی میں مرنے کو بھی سپھل کیا

۳- سب رانیاں رنج و غم سے پریشان ہو کر روتی ہیں اور اُنکے حسن اخلاق قوت اور اقبال کا بیان کرتی ہیں۔

۴- وہ مختلف طور پر ماتم کرتی ہیں اور بار بار زمین پر گرتی پڑتی ہیں۔

۵- داس اور داسیاں گھبرا کر بلاپ کرتے ہیں اور شہر کے رہنے والے اپنے اپنے گھرو...

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یں روتے ہیں۔

۶۔ اور کہتے ہیں کہ آج دھرم کی حد اور گن روپ کے کان کا خاتمہ ہوگیا۔ کیونکہ سورج بنش کا سورج غروب ہوگیا ہے۔

۷۔ سب لوگ کیکئی کو گالیاں دیتے ہیں کہ اوس نے سارے سنسار کو اندھا کر دیا۔

۸۔ اس طرح ماتم کرتے ہوئے رات گذر گئی۔ پھر بڑے گیانی منیشور آئے۔

۵۔ دوہا۔ تب وششٹ مُنی نے وقت کے موافق طرح طرح کے تواریخی واقعات سُنا کر اپنے گیان کے پرکاش سے سب کے دُکھ درد کو دُور کر دیا ÷ چوپائی

۱۸۔ بھرت جی کا اجودھیا میں آنا

۱	تیل ناؤ بھر نرپ تن راکھا	دُوت بُلائے بہُر اس بھاکھا
۲	دھاؤ بیگ بھرت پہاں جاہو	نرپ سُدھ کتہوں کہیو جن کاہو
۳	اتنا کہیو بھرت سن جائی	گرُ بُلائے پٹھیئے دوؤ بھائی
۴	سُن مُن آیس دھاون دھائے	چلے بیگ بر باج لجائے
۵	انرتھ اودھ ارمبھیو جب تے	کُشگن ہوہن بھرت کا تب تے
۶	دیکھیں رین بھیانک سپنا	جاگ کرین من کوٹ کلپنا
۷	بپر جِنوائے دیہہ دِن دانا	شِوا بھشیک کرین بِدھ نانا
۸	مانگیں ہر دے مہیش منائی	کُشل مات پِت پُر جن بھائی

۶۔ دوہا	یہہ بدھ سوچین بھرت من دھاون پہونچے جائے گرُ انشاسن غرون سن چلے مہیش منائے

۱۔ تیل کی کشتی بھر کر اُس میں دشرتھ کی لاش رکھوا دی اور دُوتوں کو بُلا کر حکم دیا۔

۲۔ جلد دوڑ کر بھرت کے پاس جاؤ۔ راجہ کے مرنے کی خبر کسی پر ظاہر نہ کرنا۔

۳۔ بھرت سے جا کر صرف اتنا ہی کہنا کو گورو نے دونوں بھائیوں کو بُلایا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ - مُنی کا حکم پا کر ہرکارے ایسی تیزی سے دوڑے کہ اُنکی چال سے اچھے سے گھوڑے بھی شرماتے تھے
۵ - جب سے اجودھیا میں حادثات ہونے لگے تب ہی سے بھرت کو بُرے بُرے شگون بھی ہونے لگے تھے۔
۶ - رات کے وقت وہ خوفناک خواب دیکھتے تھے اور حالت بیداری میں بُرے بُرے تفکرات سے گھرے رہتے تھے۔
۷ - دن کے وقت برہمنوں کو بھوجن کھلا کر دان دیتے اور مختلف طور پر مہادیو جی کی پوجا کرتے تھے۔
۰ - اور دل میں شیو جی کو منا کر ماں باپ کٹمبی اور بھائیوں کی خیریت چاہتے تھے۔
۶ - دوہا - بھرت جی اس طرح دل میں سوچ ہی رہے تھے کہ ہرکارے جا پہنچے اور گورو کا حکم کانوں سے سُنکر گنیش جی کو منا کر وہ اجودھیا کی طرف روانہ ہوئے - چوپائی

۱	چلے سمیر بیگ رتھ ہانکے	نانگھت سیّل سَرِت بن بانکے
۲	ہردے سوچ بڑ کچھ نہ سہائی	اس آہین جیہہ جاؤں اُڑائی
۳	ایک نمیکھ برکھ سم جائی	یہہ بدھ بھرت اودھ نیرائی
۴	کشگن ہوہیں نگر پیٹھارا	رٹیں کُبھانت کُکھیت کرارا
۵	کھگ شیر گال بولیں پرتکولا	سُن سُن ہوئے بھرت اُر شولا
۶	شری ہت سَر سرِتا بن باگا	نگر بسیکھ بھیانک لاگا
۷	کھگ مرگ ہے گج جاہیں نجوئے	رام بجوگ کروگ بگوئے
۸	نگر نار نر نپٹ دُکھاری	منو سبے سب سمپت ہاری

۷ - دوہا

پرجن ملیں نہ کہیں کچھ گنوہیں جہار ہیں جاہیں
بھرت کشل پوچھ نہ سکیں بھے بکھاد من ماہیں

۱ - ہَوا کی طرح تیز رفتار گھوڑوں کو ہانکتے ہوئے اور دشوار گذار ندی پہاڑ اور جھیلوں کو لانگھتے ہوئے بھرت جی چلے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- دل میں بڑی فکر ہے - کچھ اچھا نہیں لگتا - جی میں آتا ہے کہ اُڑ کر چلا جاؤں -

۳- ایک ایک لمحہ برس کی طرح گذرتا ہے اس طرح بھرت جی اجودھیا کے قریب پہنچے -

۴- شہر میں داخل ہوتے ہی بدشگونی ہونے لگی - کوّے برے کھیتوں میں بُری طرح کائیں کائیں کرنے لگے -

۵- گدھوں اور گیدڑوں کی ناخوش گذار آواز سُنکر بھرت جی کے دل میں کانٹے چُبھنے لگے -

۶- تالاب - ندی - جنگل - باغ بے رونق پڑے ہوئے ہیں اور شہر زیادہ بھیانک معلوم ہوتا ہے

۷- چرند - پرند - گھوڑے - ہاتھی دیکھنے میں اچھے نہیں لگتے - رام چندر جی کی جدائی کے لاعلاج مرض نے اُنہیں بدحواس بنا رکھا ہے -

۸- شہر کے مرد اور عورت بہت دکھی ہیں گویا سب کے سب اپنی ساری دولت ہار بیٹھے ہیں -

۷- دوہا - شہر کے لوگ جو ملتے ہیں کچھ نہیں بولتے چپکے سے ڈنڈوت کرکے چلے جاتے ہیں بھرت جی کے دل میں خوف اور فکر ہے وہ کسی سے خیر خبر بھی نہیں پوچھ سکتے ٭ چوپائی

۱	ہاٹ باٹ نہین جاے نہاری	جنُ پُر دش دش لاگ دواری
۲	آوت سُت سُن کیکئے نندن	ہرکھی رب کل جلرہ چندن
۳	سج آرتی مُدت اُٹھ دھائی	دُوارہ بھینٹ بھون لے آئی
۴	بھرت دُکھت پروار نہارا	مانو تُہن بنج بن مارا
۵	کیکیئی ہرکھت یہ بھانتی	منو مُدت دولاے کراتی
۶	ستہ سشوچ دیکھ من مارے	پوچھت نیہر کشل ہمارے
۷	سکل کُشل کہہ بھرت سُنائی	پُوچھی نج کل کُشل بھلائی
۸	کہہ کہاں تات کہاں سب ماتا	کہاں سیہ رام لکھن پریہ بھراتا

۸- دوہا

سُن سُت بچن سنیہہ مے کپٹ نیر بھر نین
بھرت ہروے جن سُول سم پاپن بولی بین

۱- ہاٹ باٹ دیکھے نہیں جاتے - ایسا معلوم ہوتا ہے شہر کے دسوں اطراف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

میں زبردست آگ لگی ہوئی ہے۔
۲- سورج بنش کے کمل کی دُکھ دینے والی چاندنی کیکیئی بیٹے کی آمد سُنکر خوش ہوئی۔
۳- خوش دلی سے آرتی سجا کر اُٹھی اور جا کر دروازہ پر ملک بھرت کو محل میں لائی۔
۴- بھرت نے خاندان کو ایسا دُکھی دیکھا جیسے پالے کا مارا ہوا کمل کا میدان ہوتا ہے۔
۵- لیکن کیکیئی اس طرح خوش ہے جیسے جنگل میں آگ لگا کر بھیلنی خوش ہوتی ہے۔
۶- بیٹے کو متفکر اور بے دل پا کر اُس نے پوچھا ہمارے پیہر میں تو سب راضی خوشی ہیں
۷- بھرت نے سب کی خیر و عافیت سنا کر اپنے خاندان کی کُشل اور بھلائی پوچھی۔
۸- کہو پتا جی کہاں ہیں سب ماتائیں کہاں ہیں اور سیتارام اور لکشمن پیارے بھائی کہاں ہیں
۹- دوہا- پاپنی کیکیئی نے بیٹے کے پریم کے بچن سُنکر اور آنکھوں میں کپٹ کے آنسو بھر کر
ایسی باتیں کہیں جو بھرت کے کان اور دل کو شول کی طرح لگیں ÷ چوپائی

1	تات بات میں سکل سمہاری	بھئی منتھرا سہائے بچاری
2	کچھک کاج بدھ بیچ بگارا	بھوپت سُرپت پر پگ دھارا
3	سُنت بھرت بھئے بکل بکھاوا	جنُ سبھیو کر کیہر نادا
4	تات تات ہا تات پکاری	پرے بھوم تل بیاکل بھاری
5	چلت نہ دیکھین پایوں توہی	تات نہ رامہہ سونپیو موہی
6	بہُر دھیر دھر اُٹھیو سمہاری	کہہ پت مرن ہیت مہتاری
7	سُن ست بچن کہت کیکیئی	مرم پاچھ جنُ ماہر دیئی
8	آدھ تے سب آپن کرنی	کُٹل کٹھور مُدت من برنی

۹- دوہا
بھرتہہ بسرے او پت مرن سُنت رام بن گون
ہیت آپنو جان جیہ تھکت رہے گہہ مون

۱- اے پیارے میں نے ساری بات بنا لی۔ بچاری منتھرا میری مددگار ہوئی۔
۲- لیکن قسمت نے بیچ میں کچھ کام بگاڑ دیا راجہ دیولوگ کو چلے گئے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- بھرت یہ سنتے ہی رنج سے ایسے بیقرار ہوئے جیسے شیر کی آواز سنکر ہاتھی بے چین ہو جاتا ہے
۴- اے باپ ہائے باپ ہائے پتا! اس طرح چلا کر وہ دکھی ہو کر زمین پر گر پڑا۔
۵- (اور کہنے لگے کہ) چلتے وقت مجھے آپ کا درشن تک نہیں ملا - ہائے پتا جی آپ مجھے رام چندر جی کو بھی نہیں سونپ گئے -
۶- پھر صبر کرکے سنبھل بیٹھے (اور کہنے لگے) اے ماں! باپ کے مرنے کا باعث کیا ہے -
۷- کیکئی بیٹے کی بات سنکر اس طرح بولتی ہے گویا زخم کو پونچھ کر زہر لگاتی ہے -
۸- بد باطن اور سخت دل کیکئی نے دل میں خوش ہو کر شروع سے آخر تک اپنے کرتب کی داستان کہہ سنائی -
۹- دوہا رام چندر جی کا بن باس سنکر بھرت باپ کے مرنے کا واقع بھول گئے اپنی ہی ذات کو اس حادثہ کا باعث سمجھا چپکی سادھ لی اور بیحرکت ہو گئے ؛ چوپائی

۱	بکل بلوک ستہ سبھاوت	منو جرے پر لون لگاوت
۲	تات راؤ نہیں سوچن جوگو	بڑھے سکرت تس کینھو بھوگو
۳	جیوت سکل جنم پھل پائے	انت امرپتی سدن سدھائے
۴	اس انمان سوچ پرہر ہو	سہت سماج راج پر کر ہو
۵	سن سہمیو سُٹھ راجکمارا	پاکے چھت جن لاگ انگارا
۶	دھیرج دھر بھر لینھ اُساسا	پاپن سبھے بھانت کل ناسا
۷	جو پے اُرچی رہی اس توہی	جنمت کس نہیں مارس موہی
۸	پیڑ کاٹ ٹیں پلو سینچا	مین جین ہت بار اُلیچا

۱- دوہا
ہنس بنس دشرتھ جنک رام لکھن سے بھائے
جننی تو جننی بھئی بدھ تے کاہ بسائے

۱- کیکئی بیٹے کو دکھی دیکھ کر سمجھاتی ہے گویا جلے ہوئے پھپھولے پر نمک لگاتی ہے -
۲- اے پیارے راجہ فکر کے قابل نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے جیسا بھوگ بلاس کیا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ بڑے پن سے ملتا ہے۔

۳۔ جیتے جی جنم کا پھل پالیا اور آخر میں سورگ گئے۔

۴۔ "یہ سوچ کر تم کچھ فکر نہ کرو بلکہ اپنے مشیروں کے ساتھ ملک کی حکومت کرو۔"

۵۔ بھرت یہ سُنکر ایسے سہمے گویا پکے ہوئے زخم کو انگارا چھو گیا۔

۶۔ صبر کے ساتھ لمبی سانس کھینچی (اور بولے) اُے پاپنی تو نے ہر طرح پر خاندان کو غارت کر دیا۔

۷۔ اگر تجھ میں ایسی ہی بے عقلی تھی تو مجھے پیدا ہوتے ہی کیوں مار نہیں ڈالا۔

۸۔ تو نے درخت کو کاٹ کر پتے کو سینچا اور مچھلی کو زندہ رکھنے کی نیت سے پانی ہی باہر نکال ڈالا۔

۱۰۔ دوہا۔ سورج بنش جیسا خاندان دشرتھ جیسے باپ اور رام لکشمن جیسے بھائی! اور تجھ جیسی ماتا ملی! برہما پر کسی کا اختیار نہیں! چوپائی

۱	جب تے کُمت کمت جیہ ٹھیو	کھنڈ کھنڈ ہوئے ہردے نہ گیؤ
۲	بر مانگت من بھئی نہ پیرا	جر نہ جیبھ منہ پرے نہ کیرا
۳	بھوپ پرتیت تور کم کینھی	مرن کال بدھ مت ہر لینھی
۴	بدھ ہو نہ ناری ہردے گت جائی	سکل کپٹ اگھ اوگن کھانی
۵	سرل سُشیل دھرم رت راؤ	سو کم جانے رتیا سو بھاؤ
۶	اس کو جیو ناہے جگ ماہین	جے سیہ رام پران پریہ ناہین
۷	بھئی ات اہت رام تے توہین	کو تو اہس ست کہہ مو ہین
۸	جو ہس سو ہس منہہ مس لائی	آنکھ اوٹ اُٹھ بیٹھس جائی

۱۱۔ دوہا	رام برودھی ہردے تے پرگٹ کینھ بدھ موہہ موسمان کو پاتکی باد کہوں کچھ تو نہہ

۱۔ اے بدعقل! اگر تیرے دل میں ایسی بدعقلی کی ٹھنی تھی تو تیرا دل ٹکڑے ٹکڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیوں نہ ہو گیا۔

۲۔ بر مانگتے وقت تیرے دِل کو صدمہ بھی نہیں پہونچا نہ تیری زبان جلی اور نہ تیرے منہ میں کیڑے پڑے۔

۳۔ راجہ نے تیرا اعتبار کیوں کیا۔ مرتے وقت برہما نے اُنکی عقل چھین لی تھی۔

۴۔ اِستری کے دِل کی حالت برہما بھی نہیں جانتے وہ تمام کپٹ پاپ اور عیبوں کی کان ہے

۵۔ راجہ سیدھے سادے با اخلاق اور دھرماتما تھے وہ استریوں کے سبھاؤ کو کیا جان سکتے تھے

۶۔ دُنیا میں ایسا کون جیو جنتو ہے جسے رام چندر جی پران سے پیارے نہیں ہیں۔

۷۔ لیکن تو نے رام چندر جی کی بھی بدخواہی کی سچ مچ بتا تو کون ہے۔

۸۔ تو جو چاہے وہ ہو مُنہ میں سیاہی لگا لے اور میری آنکھوں کے سامنے سے دُور ہٹ کر بیٹھ جا۔

۱۱۔ دوہا۔ تیرا دِل رام چندر جی کا بدخواہ ہے قسمت نے مجھے تیرے پیٹ سے پیدا کیا میرے برابر کون پاپی ہو سکتا ہے تجھے کہنا اور سُننا سب فضول ہے ٭ چوپائی

۱	سُن شترہن مات کٹلائی	جرے گات رِس کچھ نہ بسائی
۲	تِہہ اوسر کُبری تہاں آئی	بسن بِبھوکھن بِبِدھ بنائی
۳	لکھ رِس بھریو لکھن لگھ بھائی	جرت اَنل گھرت جم پائی
۴	ہُمک لات تک کُوبر مارا	پر منھ بھر مہہ کرت پُکارا
۵	کُوبر ٹوٹیو پھوٹ کپارو	دلت دَشن مکھ رُدھر پرچارو
۶	اَہہ دیو میں کاہ نساوا	کرت نیک پھل اَنیس پاوا
۷	سُن رِپ ہن لکھ نکھ شکھ کھوٹی	لگے گھسیٹن دھر دھر جھوٹی
۸	بھرت دیا ندِھ دِینہہ چھڑائی	کوشلیا پہان گے دوؤ بھائی

۱۲۔ دوہا	بِلپ بسن بِرن بکل کرش شریر دُکھ بھار کنک کمل بر بیل بن مانو ہنی تشار

۱۔ ماتا کی برائی سُنکر شترُوگھن کے جسم میں غصّے کی آگ بھڑکتی ہے لیکن اختیار نہیں چلتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲۔ اُسی وقت منتھرا مختلف قسم کے زیور اور لباس سے سجی ہوئی وہاں آئی۔
۳۔ لکشمن کے چھوٹے بھائی کو اُسے دیکھ کر ایسا غصہ آیا گویا جلتی ہوئی آگ میں گھی کی آہوتی پڑ گئی۔
۴۔ اچھل کر اور کوبڑ کو تاک کر ایسی لات ماری کہ وہ منہ کے بل زمین پر گر پڑی اور شور مچانے لگی۔
۵۔ کوبڑ ٹوٹ گیا سر پھوٹ گیا اور دانت ٹوٹنے کے سبب سے منہ سے خون بہنے لگا۔
۶۔ (منتھرا بولی) ہائے دیو میں نے کیا بگاڑا کہ نیکی کرتے ہوئے مجھے برا پھل ملا۔"
۷۔ یہ سن کر شترو دھن نے اُسے سر تا پا اوسے کھوٹی سمجھا اور اوسکی چوٹی پکڑ کر گھسیٹنے لگے۔
۸۔ دیا کے سمندر بھرت نے چھڑا دیا۔ اور دونو بھائی کوشلیا کے پاس چلے گئے۔
۱۲۔ دوہا۔ کوشلیا کا جسم دکھ کے بوجھ سے دبلا ہو گیا ہے۔ بے چین ہے میلے کپڑے بدن پر پڑے ہیں چہرے کی آب و تاب اس طرح جاتی رہی ہے گویا سنہلی کلپ لتا کو پالا جھلس گیا ہے۔ چوپائی

۱	بھرتہہ دیکھ مات اُٹھ دھائی	مُرچھت اَوَن پَری جھہرائی
۲	دیکھت بھرت بِکل بھے بھاری	پرے چرن تن دِشا بِساری
۳	مات تات کا دیہو دکھائی	کہاں سیہہ رام لکھن دوؤ بھائی
۴	کیکئی کت جنمی جگ مانجھا	جو جنمی بھئی کاہے نہ بانجھا
۵	کُل کلنک جہہ جنمیو موہی	اپجس بھاجن پریہ جن دروہی
۶	کو ترِبھون موہہ سرِس ابھاگی	گت اَس تو رمات جہہ لاگی
۷	پتُ سُرپُر بن رگھُبر کیتو	میں کیول انرتھ کر ہیتو
۸	دِھک موہہ بھیوں بین بن آگی	دُسہ داہ دکھ دُوشن بھاگی

۱۳۔ دوہا

مات بھرت کے بچن مردُو سُن پُن اُٹھی سنبھار
لیئے اُٹھائے لگائے اُر لوچن موچت بار

۱۔ بھرت کو دیکھتے ہی ماتا اُٹھ کر دوڑی لیکن چکر کھا کر زمین پر گر پڑی اور بے ہوش ہو گئی۔
۲۔ بھرت اوسکی حالت دیکھ کر بہت دکھی ہوئے اور تن بدن کی سدھ بھول کر چرنوں میں گر
۳۔ اور کہنے لگے "اے ماتا باپ کہاں ہے دکھا دو سیتا اور رام لکشمن کہاں ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴- کیکئی دنیا میں کیوں پیدا ہوئی اور اگر پیدا ہی ہوئی تھی تو بانجھ کیوں نہ ہوئی۔

۵- اُسنے مجھ جیسا کُل کا کلنک پیدا کیا جو برائی کا پاتر اور پیارے آدمیوں کا دشمن ہے۔

۶- مجھ جیسا بدنصیب تین لوک میں کون ہے اے ماتا میری ہی وجہ سے تیری ایسی حالت ہوئی

۷- باپ سورگ کو اور رام بن کو گئے۔ ان سب برائیوں کا باعث صرف میں ہی ہوں۔

۸- میں بانس کے جنگل میں آگ پیدا ہوا۔ میں سخت جلن پاپ اور دُکھ کا بھاگی ہوں۔ مجھے دھکار ہے۔

۱۳- دوہا۔ کوشلیا بھرت کے کومل بچن سنکر سنبھل بیٹھی۔ بھرت کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

چوپائی

۱	سرل سبھائے مائے ہیہ لائے	اَت ہت منو رام پھر آئے
۲	بھینٹیو بہُر لکھن لگھو بھائی	شوک سنیہہ نہ ہردے سمائی
۳	دیکھ سوبھاؤ کہت سب کوئی	رام مات اس کاہے نہ ہوئی
۴	ماتا بھرت گود بیٹھارے	اَشر پونچھ مرد بچن اُچارے
۵	اجھوں بچھ بل دھیرج دھر ہو	کسمے سمجھ شوک پرہر ہو
۶	جن مانو ہیہ ہان گلانی	کال کرم گت اگھٹت جانی
۷	کاہو دوش دیو جن تاتا	بھا موہہ سب بدھ بام بدھاتا
۸	جو ایسیو دکھ موہہ جیاوا	اجھوں کو جان کاہ تہہ بھاوا

۱۴- دوہا
پت آئیسُ بھوشن بسن تات تجے رگھبیر
بسمے ہرکھ نہ ہردے کچھ پہرے بلکل چیر

۱- سیدھی سوبھاؤ والی ماتا نے پریم سے بھرت کو چھاتی سے چمٹا لیا۔ گویا رام چندر جی پھر لوٹ آئے۔

۲- بعد ازاں وہ لکشمن کے چھوٹے بھائی سے ملی۔ اسکا رنج اور پریم دل میں نہیں سماتا

۳- اس سوبھاؤ کو دیکھکر لوگ کہتے ہیں کہ رامچندر کی ماں ایسی کیوں نہ ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴- ماں نے بھرت کو گود میں بٹھایا اور آنسو پونچھکر میٹھے بچن کہے۔

۵- اے بچہ ابھی صبر کرو اور بُرا وقت سمجھ کر رنج کو پاس نہ آنے دو۔

۶- کال کرم کی گتی اسٹ ہے نفع اور نقصان کا خیال دل میں نہ لاؤ۔

۷- اے پیارے کسی کو الزام نہ دو میری قسمت ہر طرح سے میرے لئے اُلٹی ہوگئی ہے۔

۸- کون جانے قسمت کو کیا منظور ہے کہ اُس نے اب بھی مجھے زندہ رکھا ہے۔

۱۴- دوہا- اے پیارے باپ کے حکم سے رام چندر نے لباس اور زیور اُتار دئے۔ انکے عوض چھال کے لباس پہن لئے اور دل میں دُکھ اور سُکھ کچھ بھی نہیں مانا- **چوپائی**

۱	لکھ پرستن من ہرکھ نہ سوکھو	سب کر سب بدھ کر پرتوکھو
۲	چلے بپن سُن سیہ سنگ لاگی	رہی نہ رام چرن انراگی
۳	سنتے لکھن چلے اُٹھ ساتھا	رہے نہ جتن کیے رگھناتھا
۴	تب رگھپت سب ہی سر نائی	چلے سنگ سیہ اُر لگھ بھائی
۵	رام لکھن سیہ بن ہی سدھائے	گئی نہ سنگ نہ پران پٹھائے
۶	یہہ سب بھا ان آنکھن آگے	تھون نہ تجا تن جیو ابھاگے
۷	موہ نہ لاج تج نیہہ نہاری	رام سرس ست ہین مہتاری
۸	جیئن مرن پھل بھوپت جانا	مور ہردے شت کلش سمانا

۱۵- دوہا

کوشلیا کے بچن سُن بھرت سہت رنواس

بیاکل بلپت راج گرہ مانو شوک نواس

۱- دل میں نہ نفرت نہ رغبت! خوشدلی سے سب کو ہر طرح پر اطمینان ہی دیتے رہے۔

۲- اور جنگل کی راہ لی۔ جب سیتا نے سُنی وہ بھی ساتھ ہوگئی۔ رام کے چرن کے پریم کی وجہ سے وہ روکے نہیں رُکی۔

۳- لکشمن بھی سُنتے رہی۔ اُٹھ کر ساتھ ہوگئے۔ رام نے روکنے کی تدبیریں کیں لیکن وہ بھی نہیں رُکے۔

۴- تب رام سب کو سر جھکا کر سیتا اور چھوٹے بھائی کو ساتھ لیکر چل دئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

۵۔ رام لکشمن اور سیتا تو بن کو گئے۔ لیکن اگر ساتھ نہیں گئی تو میں نہیں گئی۔ اور اپنے پرانوں کو اُنکے ساتھ کیا۔

۶۔ یہ سب ان آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے ہؤا۔ اسپر بھی بدنصیب جان نے اِس تن کو نہیں ترک کیا۔

۷۔ مجھے اپنی محبت دیکھکر شرم بھی نہیں آتی کہ رام جیسے بیٹے ہیں اور مجھ جیسی اُن کی ماتا ہے۔

۸۔ راجہ نے بیشک جینے اور مرنے کے رازم کو اچھی طرح سمجھا تھا۔ میری چھاتی تو سینکڑوں بجر کی طرح سخت ہے۔"

۱۵۔ دوہا۔ کوشلیا کے بچن کو سُنکر تمام رنواس اور راج محل بھرت کے بلاپ کرنے لگا گویا وہ ماتمکدہ بنگیا۔

چوپائی

۱	بلپین بکل بھرت دوؤ بھائی	کوشلیا لیئے ہردے لگائی
۲	بھانت انیک بھرت سمجھائے	کہہ بیبک مے بچن سنائے
۳	بھرتھ مات سکل سمجھائی	کہہ پُران شرت کتھا سنائی
۴	چھل بہین شچ سرل سبانی	بولے بھرت جور جگ پانی
۵	جے اگھ مات پتا گر مارے	گئے گوٹھ مہہ سُر پُر جارے
۶	جے اگھ تیہ بالک بدھ کینھے	میت مہیپہ ماہر دینھے
۷	جے پاتک اُپپاتک اہین	کرم بچن من بھوک کہہ ہین
۸	تے پاتک موہہ ہو نہہ بدھاتا	جو یہہ ہوے مور مت ماتا

۱۶۔ دوہا

جے پر ہر ہر ہر چرن بھجین بھوت گن گھور
تنکی گت موہہ دیہہ بدھ جو جننی مت مور

۱۔ بھرت اور شتروہن دونو بھائی بے قرار ہو گئے اور کوشلیا نے انہیں چھاتی سے لگا لیا۔

۲۔ کئی طرح پر اُس نے بھرت کو سمجھایا۔ اور گیان سے ملی ہوئی باتیں سُنائیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- بھرت نے بھی وید پوران کی خوبصورت کتھائیں کہہ کر ماتا کو سمجھایا۔

۴- بھرت نفرت سے پاک سچی۔ سادہ اور شیریں زبان میں دونو ہاتھ جوڑ کر بولے۔

۵- "اے ماتا! جو پاپ ماں باپ گورو کے مارنے اور گوشالے اور براہمنوں کی بستی جلانے سے ہوتا ہے۔

۶- جو پاپ بچوں کے قتل سے اور راجا کے زہر دینے سے ہوتا ہے۔

۷- "جو (بڑے اور) چھوٹے پاپ کرم بچن اور من سے شاعر لوگ سمجھتے ہیں۔

۸- "اے ماتا! وہ سب پاپ مجھے لگیں۔ اگر میری ذرا بھی رائے اس معاملہ میں شامل ہو۔

۱۶- دوہا۔ "اے ماتا! اگر اس کارروائی میں ذرا بھی میری رائے شامل ہو تو ایشور کی بھگتی چھوڑ کر بھوتوں کی پوجا کا جو خوفناک پاپ ہوتا ہے وہی مجھے بھی لگے۔ - چوپائی

۱	بیچہین بید دھرم دوہ لیہین	پشن پرائے پاپ کہہ دیہین
۲	کپٹی کٹل کلھہ پریہ کرودھی	بید بدوکھک بشو برودھی
۳	لوبھی لمپٹ لولپ چارا	جو تاکہین پردھن پر دارا
۴	پاؤن مین تنکی گت گھورا	جو جننی یہہ سمت مورا
۵	جے نہین سادھ سنگ انوراگے	پرمارتھ پد بمکھ ابھاگے
۶	جے نہ بھجہین ہر نرتن پائی	جنہین نہ ہر ہر سجس سہائی
۷	تج شرت پنتھ بام پتھ چل ہین	بیچک برچ بیکھ جگ چھل ہین
۸	تنکی گت موہنہ شنکر دیہو	جننی جو جانون یہہ بھیو

۱۷- دوہا	مات بھرت کے بچن سن ساچے سرل سبھائے کہت رام پریہ تات تم سدا بچن من کائے

۱- جو ویدوں کے بیچنے اور دھرم کے روزگار کرنے چغلخوری اور دوسروں کی بدگوئی کرنے سے۔

۲- "کپٹ۔ کھوٹ۔ لڑائی جھگڑا اور غصہ کرنے والے۔ ویدوں کے عیب لگانے والے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri C...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور دُنیا دشمنوں -

۴- لالچی - ٹھگ - مکّار - جھوٹے اور بھائی گیروں کو - (پاپ ہوتا ہے)

۴- اے ماتا! اُنہیں کی بُری بُری سزا مجھے بھی ملے - اگر اس سازش میں میں شریک ہوں -

۵- جن کو سادھوؤں کے ساتھ پریم نہیں ہے جو بدنصیب پرارتھ کی راہ سے گمراہ ہیں -

۶- جو انسان کا جسم پاکر ایشور کا بھجن نہیں کرتے - جنہیں شیو اور وِشنو کا چرتر اچھا نہیں لگتا -

۷- وید کا مارگ چھوڑ کر اُلٹا راستہ اختیار کرتے ہیں اور مکّاروں کا بھیس بنا کر دُنیا کو ٹھگتے ہیں

۸- مہادیو جی اُنہیں کی حالت مجھے بھی دیں - اے ماتا! اگر ذرا بھی میں اِس سازش کا علم رکھتا ہوں -

۱۷- دوہا - کوشلیا سیدھی سچی سادہ مزاج والی تھی - بھرت کی باتیں سُن کر بولی "بیٹے! تم من بچن اور کرم سے رام کے پیارے ہو" - چوپائی

۱	رام پران نے پران تمہارے	تم رگھپتہ پران تے پیارے
۲	بدھ بکھ چوے شروے ہم آگی	ہوے بارچر بار براگی
۳	بھئے گیان بر مٹے نہ موہو	تم رامہہ پرتکول نہ ہوہو
۴	مت تمہار یہہ جے جگ کہہ ہیں	تے سپنیو سکھ سُگتی نہ لہہ ہیں
۵	اس کہہ مات بھرت سمجھائے	تھن پے شروین جل چھائے
۶	کرت بلاپ بہل یہہ بھانتی	بیٹھے بیت گئی سب راتی
۷	بامدیو بشسٹ مُن آئے	سچو مہاجن سکل بُلائے
۸	مُن بہہ بھانت بھرت اُپدیشے	کہہ پرمارتھ بچن سُدیشے

۱۸- دوہا	تات ہردے دھیرج دھرو کرو جو اوسر آج اُٹھے بھرت گُر بچن سن کرن کہے سب کاج

۱- رام تمہارے پرانوں کے بھی پران ہیں اور تم رام کو پران سے بھی زیادہ پیارے ہو

۲- "چاہے چندرمان سے زہر ٹپکنے لگے - چاہے برف سے آگ کی بارش ہو - چاہے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آبی جانور پانی سے جدا ہو کر رہنے لگیں۔

۳۔ چاہے گیان ہو جانے پر اگیان بھی نہ مٹے۔ لیکن تم کسی طرح رام کے مخالف نہیں ہو سکتے

۴۔ "اگر لوگ تمہیں اس سازش میں شریک سمجھیں تو انہیں خواب میں بھی سکھ اور چین نہ نصیب ہو!"

۵۔ یہ کہہ کر ماتا نے بھرت کو چھاتی سے لگا لیا۔ اور اس کی چھاتی سے دودھ بہنے لگا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔

۶۔ اس طرح ماتم کرتے ہوئے بیٹھے بیٹھے تمام رات گذر گئی۔

۷۔ تب وام دیو اور وشسٹ آئے اور وزیر اور مہاجنوں کو طلب کیا۔

۸۔ وشسٹ منی نے بھرت کو کئی طرح کی نصیحتیں کیں اور پرمارتھ کے بچن کہہ کر سمجھایا۔

۱۸۔ دوہا "پیارے! دل میں صبر کرو۔ مصلحت وقت کے موافق آج کام کرنا ہے۔"

گورو کے بچن سنکر بھرت اٹھے اور ضروری کام کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ چوپائی

۱	نرپ تن بید بہت انھواوا	پرم بچتر بمان بناوا
۲	گہہ پد بھرت مات سب راکھی	رہی رام درشن ابھلاکھی
۳	چندن اگر بھار بہہ آئے	امت انیک سگندھ بسائے
۴	سر جو تیر رچ چتا بنائی	جنو سر پر سو پان سہائی
۵	یہہ بدھ داہ کریا سب کینھی	بدھ وت نہائے تلانجل دینھی
۶	شودھ اسمرت سب بید پرانا	کینھ بھرت دس گاتر بدھانا
۷	جہاں جس منی برا انس دینھا	تہاں تس سہس بھانت سب کینھا
۸	بھئے بشدھ دیے سب دانا	دھینو باج گج باہن نانا

۱۹ - دوہا

سنگھاسن بھوکھن بسن ان دھرن دھن دھام
دیے بھرت لہہ بھوم سر بھئے پر پورن کام

۱۔ وید کے طریقہ کے موافق راجہ کی لاش کو نہلایا۔ اور خوبصورت ومان (ارتھی) بنوایا۔

۲۔ بھرت نے تمام ماتاؤں کے پانوں پکڑ کر روک رکھا تاکہ ستی نہ ہونے پاویں۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

یہ سب رام کے درشن کی خواہشمند ہو ہیں۔

۳۔ چندن۔ اگر۔ اور بہت قسم کے تیل۔ بیشمار اور مختلف قسموں کی خوشبودار چیزیں منگائیں۔

۴۔ اور سرجو ندی کے کنارے چِتا تیار کرائی۔ گویا وہ سورگ جانیکی سیڑھی تھی۔

۵۔ اس طرح سب داہ کرم کی کریائیں کیں۔ اور نہاکر قاعدہ کے موافق تلانجلی دی۔

۶۔ سمرتی۔ وید اور پورانوں کے موافق بھرت نے دشن گاتر کا رسم ادا کیا۔

۷۔ جس جس کو مُنیبر وششٹ نے جو حکم دیا ویسا ہی ہزاروں طرح پر کیا گیا۔

۸۔ بیشمار گائیں۔ گھوڑے۔ ہاتھی اور سواریاں دان دے کر وہ شُدھ ہوئے۔

۱۹۔ دوہا۔ پھر بھرت نے سنگھاسن۔ زیور۔ لباس۔ دھن۔ دھان۔ زمین اور محل دان کئے۔ اور اُنہیں پاکر براہمنوں کی ساری کامنائیں پوری ہوگئیں ۔ چوپائی

۱۹۔ تخت نشینی سے بھرت کا انکار کرنا

۱	پِت ہِت بھرت کِینھ جس کرنی	سو مُکھ لاکھ جائے نہین برنی
۲	سُدِن سُودھ مُن بر تہاں آئے	سچو مہاجن سکل بُلائے
۳	بیٹھے راج سبھا سب جائی	پٹھئے بول بھرت دوؤ بھائی
۴	بھرت وششٹ نکٹ بیٹھارے	نیت دھرم مے بچن اچارے
۵	پرتھم کتھا مُن پر سب برنی	کیکئی کُٹل کِینہ جس کرنی
۶	بھوپ دھرم برت ست سراہا	جہ تن پر ہر پریم نباہا
۷	کہت رام گُن شیل سُوبھائے	سجل نین پُلکے مُن راؤ
۸	بہر لکھن سیہ پریت بکھانی	شوک سنیہ مگن مُن گیانی

۲۰۔ دوہا

سنو بھرت بھاوی پربل بلکھ کہیو مُن ناتھ
ہان لابھ جیون مرن جس اپجس بدہ ہاتھ

ا بھرت نے باپ کے لئے جو کرنی کی۔ وہ لاکھ زبانوں سے بھی کہی نہیں جا سکتی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲- اچھی ساعت دیکھ کر تب وششٹ جی آئے۔ اور تمام وزیروں اور مشیروں کو بلایا۔

۳- یہ سب راج سبھا میں آ کر بیٹھ گئے۔ اور بھرت شتروہن دونو بھائیوں کو بلا بھیجا۔

۴- بھرت کو وششٹ نے اپنے پاس بٹھایا۔ اور دھرم سے ملی ہوئی نیتی کی باتیں کہیں۔

۵- سب سے پہلے منی وششٹ نے وہ تمام کہانی کہہ سنائی کیکیئی نے جو جو کرنی کی تھی۔

۶- پھر راجا کے دھرم ورت کی تعریف کی۔ جنہوں نے شریر کو تیاگ کر کے اپنے پریم کا نباہ کیا تھا۔

۷- تب رام کے اخلاقی خوبیوں اور عادتوں کو بیان کرنے لگے۔ اور اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں اور جسم بے حرکت ہو گیا۔

۸- پھر لکشمن کے پریم کا ذکر کیا اور وششٹ منی گیانی پریم اور درد سے بے چین ہو گئے۔

۲۰- دوہا۔ منی راج نے دُکھی ہو کر کہا "اے بھرت! بھاوی مہا بلوان ہے نفع نقصان موت - زندگی - نیکنامی اور بدنامی - یہ سب برہما کے ہات میں ہیں۔ چوپائی

۱	اس بچار کہہ دیجیے دوشو	برتھا کاہ پر کیجیے روشو
۲	تات بچار کر دمن ماہین	شوچ جوگ وشر تھ نرپ ناہین
۳	سوچیے بپر جو بید بہینا	تج نج دھرم وشیے لو لینا
۴	سوچیے نرپت جو نیت نہ جانا	جہہ نہ پر جا پریہ پران سمانا
۵	سوچیے بیش کرپن دھن وانو	جو نہ اتتھ شو بھکت سجانو
۶	سوچیے شودر بپر اپمانی	مکھر مان پریہ گیان گمانی
۷	سوچیے پن پت بنچک ناری	کٹل کلہہ پریہ اچھا چاری
۸	سوچیے بٹ نج برت پرہرئی	جو نہیں گر آئیس انسرئی

۱۷- دوہا

سوچیے گرہی جو موہ بس کرے کرم پتھ تیاگ

سوچیے جتی پرپنچ رت بگت بیبیک براگ

۱۷- اس طرح سوچ کر کون کس کو الزام دے اور ناحق کس پہ غصہ کرے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ "اے پیارے! دل میں سوچو۔ راجہ دشرتھ سوچنے کے قابل نہیں ہیں۔

۳۔ سوچ کے قابل وہ براہمن ہے جو وید کے علم سے محروم ہے اور اپنے دھرم کو چھوڑ کر وشے بھوگ کی کمائی کرتا ہے۔

۴۔ سوچ کے قابل وہ راجہ ہے جو نیتی نہیں جانتا اور جسے پرجا پران کی طرح پیاری نہیں ہے۔

۵۔ سوچ تو اس بنیئے کا کرنا چاہیئے جو دولتمند ہو کر کنجوسی کرتا ہے اور جو مہمان نواز اور شیو جی کا بھگت نہ ہو۔

۶۔ سوچ تو اس شودر کا کرنا چاہیئے جو براہمنوں کی بعزتی کرتا ہے۔ زبان دراز ہے۔ مغرور ہے اور گیان کی ڈینگ مارتا ہے۔

۷۔ سوچ کے قابل تو وہ مکار عورت ہے جو شوہر سے فریب کرتی ہے۔ کوئی جھگڑالو اور خود مختار سرکش ہو۔

۸۔ سوچ کے قابل وہ برہمچاری ہے۔ جو اپنے ورت اور آچار کو چھوڑ کر گورو کے حکم کے موافق نہیں چلتا۔

۲۱۔ دوہا۔ سوچ کے قابل وہ گرہستی ہے جو کرم کی راہ کو چھوڑ بیٹھا ہے اور سوچ کے قابل وہ مکار جتی ہے۔ جو بویک اور ویراگ کا تیاگ کر چکا ہے۔

۱ بیکھانس سوئی شوچن جوگو ۔ تپ بہائے جہہ بھائے بھوگو
۲ شوچیئے پشن اکارن کرودھی ۔ جننی جنک گر بندھ برودھی
۳ شوچیئے لوبھ نرت ات کامی ۔ سر شرت نندک پر دھن سوامی
۴ سب بدھ شوچیئے پر اپکاری ۔ نج تن پوکھک نردے بھاری
۵ شوچنیئے سب ہی بدھ سوئی ۔ جو نہ چھاڑ چھل ہر جن ہوئی
۶ شوچنیئے نہیں کوشل راؤ ۔ بھون چار دش پرگٹ پربھاؤ
۷ بھیو نہ اہے نہ اب ہونیہارا ۔ بھوپ بھرت جس پتا تمہارا
۸ بدھ ہر ہر سرپت دش ناتھا ۔ برنیں سب دشرتھ گن گاتھا

۲۲۔ دوہا ۔ کہہ تات کہہ بھانت کوؤ کرے بڑائی تاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رام لکھن تم شتروہن سرس سون سنچ جائیں

۱- سوچ اُس تپسوی کا ہے جو تپ کو چھوڑ کر بھوگ کو پسند کرتا ہے۔
۲- سوچ اس دھوکے باز کا ہے جو بغیر سبب کے غصہ کرتا ہے اور سوچ اُس شخص کا ہے جو ماتا پتا اور گورو بھائی کے ساتھ دشمنی کرتا ہے
۳- سوچ تو واجبی بھیاشش دیوتاؤں اور وید دل کی برائی کرنے والوں کا کرنا چاہیئے۔
۴- دوسروں کے نقصان پہونچانے والے کا رنج کرنا چاہیے جو تن پرست اور سخت بیکب ہے
۵- وہ شخص ہر طرح پر سوچ کے قابل ہے جو فریب کو چھوڑ کر وشنو کا بھگت نہیں ہوتا
۶- راجہ دشرتھ ذرا بھی سوچ کے قابل نہیں ہیں۔ اُن کا پر بھاؤ دسوں دشاؤں میں
پھیلا ہوا ہے۔
۷- نہ آج تک کوئی ہوا۔ نہ ہے اور نہ ہوگا۔ اے بھرت! تمہارے باپ ایسے تھے
۸- برہما۔ وشنو۔ مہیش۔ اندر۔ دِگپال سب کے سب دشرتھ کے گنوں کی کتھائیں گاتے
رہتے ہیں۔
۲۲- دوہا۔ اے پیارے! بتاؤ۔ کوئی اُس کی بڑائی کس طرح پر کرے جس کے رام
لکشمن۔ شتروہن اور تمہارے جیسے پاک دل لڑکے ہیں ۔

۱	سب پرکار بھوپت بڑبھاگی	باد بکھاد کرو تہہ لاگی
۲	اس سن سمجھ سوچ پرہر ہو	شر دھراؤ رجائیں کرہو
۳	ماؤ راج پد تمکا دیٹھا	پنا بچن پھر چاہی کینٹھا
۴	تجے رام جہہ بچنن لاگی	تن پرہریو رام برہاگی
۵	نرپہہ بچن پریہ نہیں پریہ پرانا	کرو تات پت بچن پرمانا
۶	کروشیش دھر بھوپ رجائی	ہے تمکا سب بھانت بھلائی
۷	پرشرام پت اگیا راکھی	ماری مات لوک سب ساکھی
۸	تنے جچا تہہ جو بن دیئو	پت آگیا اگھ اجش نہ بھیئو

۲۳- دوہا	انچت اُچت بچار رسج جو پالیں پت بین تے بھاجن سکھ سجس کے بسیں امر پت این

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۔ راجہ ہر طرح پر بڑے خوش نصیب تھے اُن کا سوچ کرنا فضول ہے۔
۲۔ یہ سُن اور سمجھ کر سوچ کو دُور کر دو اور راجہ کے حکم کو سر پہ رکھو۔
۳۔ راجہ دشرتھ نے تم کو راج تلک دیا۔ اور باپ کے حکم کو سچّا کر دکھانا چاہیئے۔
۴۔ جس کی وجہ سے راجہ نے رام کو تیاگ دیا اور رام کی جدائی کی آگ میں اپنے جسم کو جلادیا
۵۔ راجہ کو پران پیارے نہیں تھے۔ صرف بچن پیارے تھے اسلئے اے پیارے باپ کے حکم کو منظور کرو۔
۶۔ راجہ کا حکم سر پہ دھر کر اُس کی تعمیل کرو۔ اور ہر طرح پر تمہاری بھلائی ہوگی۔
۷۔ پرسرام نے باپ کا حکم مانا۔ اور اپنی ماں تک کو قتل کر دیا۔ یہ سب کو معلوم ہے۔
۸۔ بیٹے نے ججاتی راجہ کو اپنی جوانی دیدی اور باپ کی عدول حکمی کے پاپ کا ملزم نہیں بنا۔

۲۳۔ دوہا۔ مناسب اور نامناسب غور اور فکر کو چھوڑ کر جو لوگ باپ کے حکم کو پالتے ہیں وہ سُکھ اور نیکنامی کے وارث ہو کر سورگ کو جاتے ہیں۔

چوپائی

۱	اُوَش نریش بچن پھر کر ہو	پالو پرجا شوک پرہر ہو
۲	سُرپُر نرپ پیہین پرتوکھو	تمکا سُجس سُکرت نہین دوکھو
۳	بید بہت سمّت سب ہی کا	جہ پت دیہہ سو پاوے ٹیکا
۴	کرو راج پرہرو گلانی	مانو مور بچن ہت جانی
۵	سُن سُکھ لہب رام بیدیہی	انُچت کہب نہ پنڈت کیہی
۶	کوشلیا دِ سکل مہتاری	تیہو پرجا سُکھ ہونہہ سُکھاری
۷	پریم تمہار رام کر جانین	سو سب بدھ تم سن بھل مانین
۸	سونپیو راج رام کے آئے	سیوا کریو سنیہہ سُہائے

۲۵۔ دوہا
کیجئے گُر آیس اوِش کہین سچو کر جور
رگھُپت آئے اُچت جس تب لتں کرب بہور

۱۔ راجہ کے بچن کو ضرور ہی سچّا کر دکھاؤ اور فکر کو چھوڑ کر پرجا کا پالن کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ "اس سے راجہ کو سورگ میں شانتی اور تم کو نیکی اور نیکنامی ملیگی اور کوئی تم کو عیب نہ لگائیگا۔
۳۔ "وید کہتا ہے اور سب متفق الرائے ہیں کہ باپ جسے راج دیتا ہے وہی اس کا وارث ہوتا ہے۔
۴۔ "رنج کو چھوڑ کر راج کرو۔ اور میری بات کو اپنے لئے مفید سمجھ کر مان جاؤ۔
۵۔ "یہ سنکر رام اور سیتا کو بھی سُکھ ہوگا۔ اور کوئی پنڈت اسے نامناسب نہ کہیگا۔
۶۔ "کوشلیا وغیرہ تمام ماتائیں پرجا کا سُکھ دیکھ کر سُکھی ہونگی۔"
۷۔ "رام تمہارے سب بھید کو جانتے ہیں۔ اور وہ ہر طرح سے تم کو اچھا سمجھینگے۔"
۸۔ "رام کے آنے پر تم راج اُن کو سونپ دینا۔ اور اچھے پریم سے اُنکی خدمت بجالانا۔"
۲۵۔ دوہا۔ منتریوں نے بھی ہاتھ جوڑ کر کہا کہ "آپ گورو کا حکم بجالایئے اور رام کے واپس آنے پر پھر جو مناسب ہو وہ کیجئے گا۔"

چوپائی

۱	کوشلیا دھر دھیرج کہہی	پوت پتھا گرُ آئیسُ اَ ہیئی
۲	سو آدریے کریے ہت مانی	تجیے بکھاد کال گت جانی
۳	بَن رگھوپت سُر پُر نر ناہو	تم یہہ بھانتِ تات کدراہو
۴	پَرجن پرجا سچو سب امبا	تُم ہی سُت سب کا اَدلمبا
۵	لکھہ بدھ بام کال کٹھنائی	دھیرج دھرو مات بَل جائی
۶	سِر دھر گرُ آئیسُ انسرہو	پَرجا پال پَرجن دُکھ ہرہو
۷	گرُکے بچن سچو ابھنندن	سُنت بھرت ہیہ ہت جن چندن
۸	سُنی بہور مات مرُد بانی	شِیل سنیہہ سرل رس سانی

چھند

سانی سرل رس مات بانی سُن بھرت بیاکل بھیئے
لوچن سروہ شرودت سینچت برہ اُر انکر نیئے
سو دشا دیکھت سمے تیہی بسری سبے سُدھ دیہہ کی
تُلسی سراہت سکل سادر سیو سہج سنیہہ کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵- سورٹھہ	بھرت کمل کر جوڑ دھرم دھرندھر دھیر دھر بچن امی جن بور دیت اُچت اُتر سے	

۱- کوشلیا نے صبر کر کے کہا۔ بیٹے! گورو کا حکم ماننا ہی مناسب ہے۔
۲- اس کی عزت کرو اور بہتری سمجھ کر بجا لاؤ اور مصلحت وقت کو سمجھ کر رنج کو بھلا دو۔
۳- "رام بن میں ہیں اور راجہ سورگ میں ہیں۔ اور تم اس طرح پس و پیش کرتے ہو"
۴- ماتا نے پھر کہا "بیٹے! خاندان والوں اور وزیروں کو صرف تمہارا ہی سہارا ہے۔
۵- "وقت کی خرابی اور قسمت کی ناموافقت کو دیکھ کر صبر کرو۔ ماتا تم پر بل جائے۔
۶- "گورو کا حکم سر پر دھر کر اس کے موافق کام کرو۔ پرجا کو پالو۔ شہر والوں کے دکھ کو دور کرو۔
۷- گورو کے بچن اور وزیروں کی تعریف سنکر بھرت جی کے دل کو صندل کی سی ٹھنڈک پہنچی۔
۸- پھر ماتا کی میٹھی باتیں سنیں۔ جو اخلاق محبت اور سادگی کے رس میں بھیگی ہوئی تھیں۔

چھند۔ لیکن ماتا کی سیدھی سادی باتوں کے سنتے ہی بھرت بے چین ہو گئے۔ آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے۔ جو رنج کے تازہ پودھے کو سینچنے لگے۔ یہ حالت دیکھ کر سب کو اپنے تن بدن کی سدھ جاتی رہی۔ اے تلسی! سب لوگ اس غایت درجہ کی محبت کی تعظیم سے تعریف کرنے لگے۔

سورٹھا۔ دھرماتما بھرت نے صبر کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر امرت رس سے بھیگے ہوئے بچنوں میں سب کا (اس طرح) مناسب جواب دیا۔ چوپائی

	کیشو اسے نمہ	
۱	سُونہہ اُپدیش دِیٖنہہ گُر نیکا	پرجا سچو سمّت سب ہی کا
۲	مات اُچت پُن آیس دِیٖنہا	اوسِ شیش دھر چاہیے کینہا
۳	گرُ پِتُ مات سوامی ہِت بانی	سُن مَن مُدِت کرِیے بھَل جانی
۴	اُچِت کہ اُنچت کیے بچارو	دھرم جاے سِر پاتک بھارو
۵	تم تو دیو سرل سِکھ سوئی	جو آچرت مور ہِت ہوئی
۶	جدّپ یہہ جانت ہوں نیکے	تدّپ ہوت پرتوکھ نہ جی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	اَب تم مور بنے سن لیہو	مُوہنہ اُتّرت سکھاؤن دیہو
۸	اُتّر دیوَن چھمب آپرادھو	دُکھت دوش گُن گنہین نہ ساوھو

۱-دوہا	پِت سُر پُر سیہ رام بن کرن کہو تُم موہنہ راج یہِ تے جانہو مور ہت کے آپن بڑ کاج

۱- "گورو نے مجھے اچھی نصیحت کی - رعیت اور وزیر سب اُنکے ساتھ متفق ہیں -

۲- پھر ماتا نے بھی مناسب حکم دیا ہے - اور اُسے سر پر دھر کر ضرور ہی کرنا چاہیئے -

۳- گورو - ماں باپ اور سوامی کی مفید بات سُنکر اور خوشی سے اُسے اچھی سمجھ کر کرنا چاہیئے

۴- "اگر مناسب اور نامناسب پر غور کیا جاتا ہے تو دھرم جاتا ہے اور پاپ لگتا ہے"

۵- آپ سب لوگوں نے تو مجھے سیدھی تعلیم دی ہے جس کے بجا لانے سے میری بہتری ہے

۶- گو میں یہ سب اچھا ہی سمجھتا ہوں - لیکن میرے دل کی تسلّی نہیں ہوتی -

۷- اب آپ لوگ میری بھی بنتی سُنیئے اور میری طرف متوجہ ہو کر مجھے اُپدیش دو -

۸- میں آپ کو جواب دیتا ہوں - قصور معاف کیجیئے گا - سادھو دُکھیوں کے عیب و ہنر کا شمار (خیال) نہیں کرتے -

۱-دوہا "باپ سورگ میں ہیں - سیتا جی اور رام چندر بن میں ہیں اور آپ مجھے راج کرنے کی ہدایت کرتے ہو - اس میں آپ میری بہتری اور اپنی بھلائی سمجھتے ہو - چوپائی

۱	ہِت ہمار سیہ پت سوکائی	سو ہر لینہہ مات کُٹلائی
۲	ہین اُنمان دیکھ من ماہین	آن اُپاے مور ہت ناہین
۳	شوک سماج راج کہہ لیکھے	لکھن رام سیہ پد بن دیکھے
۴	باد بسن بن بھوکھن بھارو	باد برت بن برہم بچارو
۵	سرج شریر باد بہ بھوگا	بن ہر بھگت باد جپ جوگا
۶	باد جیو بن دیہہ سُہائی	باد مور سب بن رگھرائی
۷	جاؤن رام پہاں آیس دیہو	ایکے آنک مور ہت ایہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

۸	سُو و نرپ کر آپن بھل چہ ہُو	سو سکھ ہھ جڑتا بس کہہ ہُو
۲- دوہا	کیکیی سُت کُٹل مَت رام بِمُکھ گت لاج تم چاہو سُکھ موہ بش مُوہے اَودھم کے راج	

۱- ہماری بہتری تو رام چندر جی کی خدمت میں تھی - وہ ماتا کی بدنیتی نے چھین لی -

۲- میں نے دل میں اندازہ لگا لیا کہ اسکے سوا دوسری طرح پر میری بہتری نہیں -

۳- لکشمن کے بغیر دیکھے اور رام سیتا کے چرنوں کے درشن کئے بغیر یہ راج کس کام کا ہے - کیونکہ یہ دُکھ کا سامان ہے -

۴- لباس کے بغیر زیوروں کا لادو فضول ہے جیسے گیان کے بغیر براگ عبث ہے -

۵- مریض جسم کے لئے عیش و عشرت کے سامان ہیچ ہیں بھگوان کی بھگتی کے بغیر جیسے جپ اور جوگ پوچ اور لچر ہیں -

۶- جان کے بغیر خوبصورت جسم ناکارہ ہے اسی طرح رام چندر جی کے بغیر میرے لئے یہ سب سُکھ بے معنی ہے -

۷- مجھے اجازت دو کہ میں رام چندر جی کے پاس چلا جاؤں اسی ایک بات میں میرا بھلا ہے

۸- تم جو مجھے راجہ بنا کر اپنی بھلائی سمجھتے ہو تو یہ محض پریم اور اگیان کے زیر اثر ہو کر کہتے ہو

۹- اول تو میں کیکیی کا لڑکا دوسرے بدعقل تیسرے رام چندر جی سے برخلاف اور چوتھے بے حیا ہوں مجھ جیسے پاپی کے راج سے تم اگیان کے بس ہو کر کیسے سکھ چاہتے ہو + چوپائی

۱	کہوں سَت مَن سب پیتا ہُو	چاہیئے دھرم شیل نرناہُو
۲	موہہ راج ہٹھ دیہو جب ہیں	رسا رساتل جائی تب ہیں
۳	موہہ سمان کو پاپ نواسی	جیہہ لگ سیا رام بن باسی
۴	رائے رام کا نن دیہا	بچھُرت گمن امر پُر کینہا
۵	بین شٹھ سب انرتھ کر ہیتو	بیٹھ بات سب سُنوں سچیتو
۶	بن رگھبیر بِلوک ابا سو	رہے پران سہہ جگ اپہاسو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGang

۷	رام پنیت بکھے رس رُوکھے	لُولُپ بھوپ بھوگ کے بھوکھے
۸	کہاں لگ کہوُں ہردے کٹھنائی	نِدر کُلِش جہہ لہی بڑائی

۳- دوہا	کارن تے کارج کٹھن ہوے دوش نہیں مور کُلِش اَستھ تے اُپل تے لوُہ کرال کٹھور

۱- میں سب سچّی بات کہتا ہوں سُنکر میرا اعتبار کرو۔ راجہ کو دھرماتما ہونا چاہیئے۔
۲- اور اگر تم زبردستی مجھے راج دوگے تو اُسی وقت یہ پرتھوی رساتل کو چلی جائیگی۔
۳- مجھ جیسا کوئی بھی پاپی نہیں ہے کیونکہ میری ہی وجہ سے رام اور سیتا کو بن باس ہوا ہے۔
۴- راجہ نے تو رام کو بن دیا لیکن اُنکے جُدا ہوتے ہی سورگ کو چلے گئے۔
۵- مجھ جیسا کم بخت اِن سب وقوعات کا باعث ہوا ہے (اور دیکھو) میں دِل لگا کر اِن باتوں کو بھی سُن رہا ہوں۔
۶- رام سے اِن جگہوں کو خالی پاکر بھی میں زندہ رہ کر دُنیا کی ہنسی کو برداشت کر رہا ہوں۔
۷- رام کے پاک محبت کی لذت سے نا آشنا رہ کر میں راج کا لالچی اور بھوگ کا خواہشمند بنا ہوا ہوں۔
۸- اپنی دِل کی سختی کو کہاں تک بیان کروں جسنے تو بجر تک کو بھی مات کر دیا اور اُس سے بھی بڑا بن گیا۔
۳- دوہا- کارن سے کارج سخت ہوتا ہے (دِدھیچی کی) ہڈّی سے پیدا ہوا بجر اور پتھر سے نکلا ہوا لوہا نہایت سخت ہی ہوتا ہے۔ چوپائی

۱	کیکیئی بھوتن آئی رَاگے	پامر پران اگھائے ابھاگے
۲	جو پر ہہ برہ پران پریہ لاگے	دیکھب سنب بہت اب آگے
۳	لکھن رام سیہ کا نن دیہا	پیٹھے امر پُر پت ہت کینھا
۴	لینھ بدھوپن اپجس آپو	دینھیو پرجہہ شوک سنتاپو
۵	موُہہ دینھ سکھ سُجس سُراجو	کینھ کیکیئی سب کر کاجو
۶	یہہ تے مور کاہ اب نیکا	تہہ پر دین کہو تم ٹیکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٧	کیکیئی جٹھر جنم جگ ماہین	یہہ موکا کچھ انچت ناہین
٨	مور بات سب بدھ بنائی	پرجا پانچ کت کرو سہائی

۴۔ دوہا	گرہ گرہیت پن بات بش تہہ پن بیچھی مار تاہ پیائیے بارُنی کہو کون اپچار

١۔ کیکیئی کے پیٹ سے پیدا شدہ میرے پران جسم سے پریم رکھتے ہیں یہہ نہایت نیچ اور پورے طور پر بدنصیب ہیں۔

٢۔ اگر ان پرانوں کو پیارے رام چندر جی کی جدائی پیاری ہے تو آگے چل کر یہ بہت دکھ دیکھینگے اور سنیں گے۔

٣۔ کیکیئی نے رام لکشمن اور سیتا کو بن باس دیا اور شوہر کو سورگ لوک بھیجکر انکی بھلائی کی۔

۴۔ اور آپ خود بیوہ بنکر اپجس لیا اور پرجا کو دکھ اور مصیبت دی۔

۵۔ مجھے سکھ سوجش اور سوراج دلایا۔ کیکیئی نے سب کسی کا کام بنا دیا۔

٦۔ اب اس سے زیادہ میری بھلائی جو باقی رہ گئی تھی اُسے آپ لوگ کر رہے ہو۔ یعنی مجھے راج تلک دینے کے خواہشمند ہو۔

٧۔ کیکیئی کے پیٹ سے جنم لیکر میں جو کچھ کروں سب مناسب ہے۔

٨۔ قسمت نے تو خود ہی ہر طرح سے میری بات بنا دی تھی پھر پرجا اور پنچ کیوں مدد کر رہے ہیں۔

۴۔ دوہا۔ بُرے گرہ کا اثر ہے۔ سرسام کا روگ چڑھا ہوا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ بچھو نے ڈنک مارا۔ اُس پر صبر نہیں آیا کہ شراب پلا دی گئی۔ پھر بتایئے کہ بچنے کی کونسی تدبیر ہے۔

چوپائی

١	کیکیئی سُوَن جوگ جگ جوئی	چتر برنچ کینھ موہنہ سوئی
٢	وشرتھ تنے رام لگھ بھائی	دینھ موہنہ بدھ باد بڑائی
٣	تم سب کہو کڑھاون ٹیکا	رائے راج سب ہی کا نیکا
۴	اُتر دیون کہہ بدھ کہہ کیہی	کہو سکھین جتھا رُچ جیہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٥ موُنہہ کمات سمیت بھائی ـــ کھو کاہ کہہ کینہہ بھلائی
٦ موُنہہ بن کو سچراچر ناہین ـــ جیہہ رگھوبیر رام پران پریہ ناہین
٧ پرم ہان سب کا بڑ لاہو ـــ اون موُر نہین دوشن کاہو
٨ سنشے شیل پریم بش اہو ـــ سبے اُچیت سب جو کچھ کہہ ہو

٥ - دوہا ـــ رام مات سٹھ سرل چت موپر پریم بشیکھ
کہین سوبھاو سنیہہ بش موُر دینتا دیکھ

۱ - کیکئی کے لڑکے کے قابل جو جو باتیں دُنیا میں ہونی چاہئیں سب اُنہے برہمانے سب میرے لیے پیدا کردی ہیں -
۲ - ہاں دسرتھ کا لڑکا اور رام کا چھوٹا بھائی بنا کر نہ جانے برہمانے کیوں مجھے ناحق بڑائی دی
۳ - آپ سب لوگ مجھے راج تلک کرنا چاہتے ہو - راجہ بننا اور راج پانا سب کو اچھا لگتا ہے -
۴ - میں کس کس کو کس کس طرح جواب دوں جو جس کو پسند آئے وہ کیا کرے -
٥ بدنیت ماتا اور میرے سوا کہو کون شخص ہے جس نے ایسی بھلائی کی ہوگی -
٦ - میرے سوا اس چراچر جگت میں کون ایسا شخص ہے جسے رام اور سیتا پران سے پیارے نہیں ہیں -
٧ - رام کے بن باس کا سخت نقصان سب کو بڑا نفع معلوم ہو رہا ہے - یہ میرے بُرے دِنوں کی خوبی ہے - میں کسی کو کیوں الزام دوں -
٨ - آپ سب لوگ شک شبہات اخلاق اور مروّت کے زیر اثر ہو جو کچھ کہو سب مناسب ہے -
٥ - دوہا - رام جی کی ماتا نیک بخت اور سیدھی سادی ہے - مجھ پر زیادہ پریم رکھتی ہے وہ اپنے مزاج کے موافق محبت کے زیر اثر ہو کر میری غریبی کے خیال سے ایسا اُپدیش کرتی ہے - چوپائی

۱ گُرو بیک ساگر جگ جانا ـــ جنہین بشو کر بدر سمانا
۲ موُ کا تلک ساج سج سوُ ؤ ـــ بھا بدھ بکھ مکھ سب کوُ ؤ
۳ پُنہہ ہر رام سیا جگ ماہین ـــ کوُ ؤ نہ کہے موُر مت ناہین
۴ سوُ ہین سنب سہب سکھ مانی ـــ انتہہ کیچ جہان جہان پانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	دُرنہ مُونہہ جاگ کہے کہ پُوچھُو	پرلوکو کرنا ہن شو پہ جو
۶	ایسے بڑا اُردسہ دوارسی	مُونہہ لگ بھے ہیہ رام دکھاری
۷	جیوَن لاہُ لکھن بھل پاوا	سب تج رام چرن من لاوا
۸	مور جنم رگھبر بن لاگی	جھوٹھ کاہ پچھتاون ابھاگی

۹۔ دوہا

آپن دارن ونتا ہے کہوں سمجھائے
دیکھے بن رگھبیر پد جیہ کی جرن سنجائے

۱۔ گورو وشسٹ دُنیا میں مشہور اور گیان کے سمندر ہیں۔ اور یہ جگت اُنکی ہتھیلی پر بیر کی طرح ہے

۲۔ وہ بھی میری بھلائی کے لیے تِلک کا ساج سجا رہے ہیں جب قسمت ٹیڑھی ہوتی ہے تو سب ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

۳۔ رام اور سیتا کے سوا اِس دُنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو مجھے اِس سازش کا شریک نہ سمجھے گا۔

۴۔ میں خوشی سے سُنوں گا اور برداشت کروں گا آخر کیچڑ بھی تو وہاں ہی ہوتی ہے جہاں پانی ٹھہرتا ہے۔

۵۔ دُنیا مجھے نیچ کہے مجھے ذرا بھی اِس کا خوف نہیں اور نہ پرلوک ہی کا سوچ ہے۔

۶۔ دِل میں سب سے بڑی جلن صرف یہ ہے کہ رام اور سیتا میری وجہ سے دُکھی ہوئے۔

۷۔ زندگی کا لطف سچے لکشمن ہی کو مِلا۔ جنھوں نے سب کو چھوڑ کر رامجی کے چرنوں میں من کو لگا لیا۔

۸۔ اور میرا جنم تو اس واسطے ہُوا تھا کہ رام چندر کو بن باس ملے۔ میں بدنصیب ہوں اور جھوٹ موٹ پچھتاتا ہوں۔

۹۔ دوہا۔ میں اپنی سخت عاجزانہ حالت سمجھ کر سب کو کہے دیتا ہوں کہ رام چندرجی کے چرن دیکھے بغیر میرے دل کی جلن دُور ہونے والی نہیں ہے۔ چوپائی

۱	آن اُپاے مُونہہ نہیں سُوجھا	کو جیہ کی رگھبر بن بوجھا
۲	ایکے آنک یہی من ماہین	پرات کال چل ہوں پربھ پاہین
۳	جدپی ہین ات بھل اپرادھی	بھئی مُونہہ کارن سکل اُپادھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	تدپ شترن سنمکھ مونہہ دیکھی	سب چھم کرہیں کرپا بسیکھی
۵	تیل سنکچ سٹھ سرل سوبھاؤ	کرپا سنیہہ سدن رگھوراؤ
۶	ارہک ان ہت کبہنہ راما	ہیں سشش سیوک جدپ باما
۷	تم پے پانچ مور بھل مانی	آیس آسشش دیو سبانی
۸	جہہ سن بنے مور جن جانی	آوہن بہر رام رجدھانی
۷۔ دوہا	جدپ جنم کماتا تے ہیں سٹھ سدا سدوش آپن جان نہ تیاگ ہیں مونہہ رگھبیر بھروس	

۱۔ مجھے اور کوئی تدبیر نہیں سوجھ پڑتی بغیر رام چندر جی کے میرے دل کی حالت اور کوئی نہیں جان سکتا
۲۔ میرے من میں ایک بات ٹھن گئی ہے صبح ہوتے ہی میں ان جی کے پاس چلا جاؤنگا۔
۳۔ اگرچہ میں برا اور قصور وار ہوں اور میری ہی وجہ سے یہ مصیبتیں نازل ہوئی ہیں۔
۴۔ تاہم مجھ شرناگت کو سامنے دیکھ کر وہ سب کچھ معاف کر دینگے اور زیادہ مہربانی فرمائینگے۔
۵۔ کیونکہ رامچندر جی با اخلاق با مروت اور حد درجہ کے سیدھے سادے ہیں۔ اور دیا اور پریم کے استھان ہیں۔
۶۔ رامچندر جب دشمن تک کی برائی نہیں چاہتے تو میں تو لڑکا اور سیوک ہوں اگر کج فہم بھی ہوں تو کیا مضایقہ ہے۔
۷۔ پس آپ لوگ بھی میری بہتری سمجھ کر خوش زبانی سے مجھے دعا اور اجازت دو۔
۸۔ تاکہ میری بنتی سنکر اور مجھے سیوک سمجھ کر رام چندر جی راجدھانی کو واپس چلے آویں۔
۷۔ دوہا۔ گو میرا جنم بری ماتا سے ہوا ہے اور گو میں جاہل اور ہمیشہ سے قصور وار ہوں تاہم مجھے رامچندر جی کی طرف سے یقین ہے کہ وہ اپنا سمجھ کر مجھے نہ چھوڑینگے ؛ چوپائی

۲۰۔ بھرت جی کا رامچندر جی کے پاس جانا

۱	بھرت بچن سب کا پریہ لاگے	رام سنیہہ سدھا جن پاگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collectio

٢ لوگ بیوگ بِشم بِکھ داگے ۔ منتر سبیج سُنت جن جاگے
٣ مات سچو گُر پُر نر ناری ۔ سکل سنیہہ بِکل بھے بھاری
٤ بھرتھ کہین سراہ سراہی ۔ رام پریم مورت تن آہی
٥ تات بھرت اس کاہے نہ کہہو ۔ پران سمان رام پریہ آہو
٦ جو پامر آپن جڑتائی ۔ تمہین سُگائے مات کٹلائی
٧ سو شٹھ کوٹک پُرش سمیتا ۔ بسے کلپ شت نرک نکیتا
٨ اہ اگھ اوگن من نہین گہئی ۔ ہرے گرل دُکھ دارد دہئی

٨ - دوہا
اودھ چلیئے بن رام جہاں بھرت منتر بھل کینہہ
شوک سندھ بوڑت سبے تم اولمبن دینہہ

١- بھرت جی کے بچن سب کو بہت پیارے لگے وہ رامچندر جی کے پریم امرت میں پگے ہوئے تھے
٢- جو لوگ رامچندر جی کی جدائی کے دُکھ میں بیہوش ہو رہے تھے بھرت کے منتر سنجیون بچن کو سن کر گویا جاگ اُٹھے۔
٣- ماتائیں وزیر گورو شہر کے مرد عورت سب کے سب تن و بدن رکھتے ہوئے مست ہو گئے۔
٤- بھرت جی کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ رامچندر کے پریم ہی نے بھرت کی شکل میں مجسم صورت اختیار کی ہے۔
٥- اے پیارے بھرت! تم ایسا کیوں نہ کہو تم رامچندر کو پران کی طرح پیارے ہو۔
٦- "وہ نہایت ہی کمینہ ہوگا جو اپنی جہالت سے کیکئی کی بدنیتی کو تمہارے سر پر تھوپے۔
٧- وہ مورکھ کروڑوں پشتوں کے ساتھ سو کلپ تک نرک کی جگہ میں رہیگا۔
٨- منی سانپ کے پاپ کے عیبوں کو نہیں قبول کرتا وہ زہر کو دور کرتا ہے۔ اور مفلسی کو جلا دیتا ہے۔
٨- دوہا - اے بھرت تم نے خوب سوچا ہے جہاں بن میں رام چندر جی ہیں - وہاں ضرور چلو۔ ہم سب دُکھ کے سمندر میں غوطا کھا رہے تھے۔ اب جا کر تم نے سہارا دیا ہے "

چوپائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	بھا سب کے من مود نہ تھورا	جنُ گھن دھن سُن چاتک مورا
۲	چلب پرات لکھ نرنے نیکے	بھرت پران پریہ بھے سبہی کے
۳	مُنہ بند بھرتہ شرنائی	چلے سکل گھر بدا کرائی
۴	دھن بھرت جیون جگ ماہیں	شیل سنیہہ سراہت جاہیں
۵	کہیں پرسپر بھا بڑ کا جو	سکل چلن کر ساجہیں ساجو
۶	جہہ راکھہیں گھر کی رکھواری	سو جانے جنُ گردن ماری
۷	کوؤ کہا رہن کہیئے نہیں کاہو	کو نہ چہے جگ جیون لاہو
۸	کہہ نہ بھاؤ سبہ لچھمن رامو	سبکا پریہ ہیہ سدا سکا ہو
۹- دوہا	جرو سو سمپت سدن سکھ سہرد مات پت بھائے سنکھ ہوت جو رام پد کرین نہ سہج سہائے	

۱- سب کے دل میں اس کثرت کے ساتھ خوشی پیدا ہوئی جیسے بادلوں کی گرج کو سنکر مور اور پپیہا خوش ہو جاتے ہیں۔

۲- سب کو اچھی طرح سے یقین ہو گیا کہ صبح کے وقت ضرور چلنا ہوگا۔ اور بھرت سب کے پران پیارے ہو گئے۔

۳- سب لوگ وششٹ کو ڈنڈوت کر کے اور بھرت کو سر جھکا کر رخصت ہوئے اور اپنے گھروں کو چلے گئے۔

۴- وہ انکے اخلاق پریم کی تعریف کرتے ہوئے جاتے ہیں کہ دنیا میں بھرت کی زندگی مبارک ہے۔

۵- آپس میں کہتے ہیں کہ بڑا اچھا کام ہوا اور سب چلنے کا ساز سجانے لگے۔

۶- جسے گھر کی رکھوالی کے لیئے رکھنا چاہتے ہیں وہ سمجھتا ہے کہ میری گردن ماری گئی۔

۷- کسی کو بھی رہنے کے لیئے نہ کہو کیونکہ دنیا میں زندگی کا نفع کون نہیں چاہتا۔

۸- سیتا جی لکشمن اور رامچندر کس کو نہیں بھاتے ہیں وہ تو سب کو پیارے ہیں اور سب انکے درشن کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

۹- دوہا- چاہے دولت محل سکھ دوست۔ ماں باپ اور بھائی برباد ہی کیوں نہ ہو جائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collecti

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر وہ رامچندر جی کے چرنوں کے درشن کے حاصل کرنے میں دل سے مدد نہیں کرتے۔ چوپائی

۱ گھر گھر سنا جلین باہن نانا ۔ ہرکھین ہردے پربھات پیانا
۲ بھرت جائے گھر کینہ بچارو ۔ نگر باج گج بھون بھنڈارو
۳ سمپت سب رگھپت کی آہی ۔ جو بن جتن چلوں تج تاہی
۴ تو پرنام نہ موہر بھلائی ۔ پاپ شرومن سائیں دوہائی
۵ کرے سوامی ہت سیوک سوئی ۔ دوشن کوٹ دیہہ کن کوئی
۶ اس بچار شچ سیوک بولے ۔ جے سپنیہو نج دھرم نہ ڈولے
۷ کہہ سب مرم دھرم سب بھاکھا ۔ جو جیہہ لایک سو تہاں راکھا
۸ کر سب جتن راکھ رکھوائے ۔ رام مات پہاں بھرت سدھائے

۱۰- دوہا
آرت جننی جان سب بھرت سنیہہ سجان
کہیو سجاون پالکی سکھد سکھاسن یان

۱- گھر گھر طرح طرح کی سواریاں طیار ہونے لگیں اور دل میں خوشی ہے کہ صبح کوچ کیا جاوے گا۔

۲- بھرت جی نے گھر پر آکر غور کیا کہ شہر گھوڑے ہاتھی دھن اور دھام۔

۳- رامچندر جی کی دولت ہے اگر اسے بغیر حفاظت کے چھوڑ جاتا ہوں۔

۴- تو اس کا انجام میرے لئے اچھا نہ ہوگا۔ قسم ہے سوامی کی میں پاپیوں کا شرومنی بن جاؤں گا۔

۵- سیوک وہی ہے جو سوامی کا بھلا کرے چاہے اسے کوئی کروڑوں تہمت کیوں نہ لگائے۔

۶- اس طرح سوچکر انہوں نے اعتبار کے آدمی بلوائے جو خواب میں بھی اپنے دھرم سے نہیں ڈگے تھے۔

۷- سب بھید کہہ کر دھرم سمجھایا اور جو جس کام کے لایق تھا اسے وہاں مقرر کیا۔

۸- یہ سب انتظام کرکے اور چوکیداروں کو تعینات کرکے بھرت جی کوشلیا کے پاس گئے

۱۰- دوہا۔ بھرت پریم کے پہچاننے والے تھے۔ ماتاؤں کو دکھی سمجھ کر پالکی اور آرام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai an

بیٹھنے کے قابل سکھ پال سجانے کا حکم دیا* چوپائی

۱	چک چکوی جم پر نر ناری	چھت پرات ار آرت بھاری
۲	جاگت سب نش بھیو پہانا	بھرت بلائے سچو سجانا
۳	کہیو لیو سب تلک سماجو	بن ہی دیب منی رامہ راجو
۴	بیگ چلو سن سچو جہارے	ترت ترنگ رتھ ناگ سمہارے
۵	ارندھتی ار اگن سماجو	رتھ چڑھ چلے پرتھم منی راجو
۶	بپر بند چڑھ باہن نانا	چلے سکل تپ تیج ندھانا
۷	نگر لوگ سب سج سج جانا	چترکوٹ کا کینہہ پیانا
۸	شوکا سبھگ سنجاین بکھانی	چڑھ چڑھ چلت بھئیں سب رانی

۱۱- دوہا

سونپ نگر سچ سیوکن سادر سبے چلائے
سمر رام سیہ چرن تب چلے بھرت دوؤ بھائے

۱- چکوے چکوی کی طرح شہر کے مرد اور عورتوں کے دلمیں بے چینی ہے کہ صبح کے وقت چلنا ہوگا۔

۲- ساری رات لوگوں نے جاگ کر سویرا کیا تب بھرت جی نے دانشمند وزیروں کو بلایا۔

۳- اور حکم دیا کہ تلک کا سارا سامان لے چلو۔ وششٹ منی بن ہی میں رام چندر جی کو تلک دیں گے۔

۴- جلد چلنے کا حکم پاکر منتریوں نے ڈنڈوت کیا اور جھٹ پٹ گھوڑے ہاتھی اور رتھ سجا دئے۔

۵- سب کے پہلے رتھ پر وششٹ اور انکی استری ارندھتی اگنی ہوتر کے پاتر لیکر چڑھے۔

۶- پھر تپ اور تیج والے برہمنوں کا گروہ مختلف سواریوں پر چڑھ بیٹھا۔

۷- شہر کے باشندوں نے سواریاں سجا کر چترکوٹ کے ارادہ سے کوچ کیا۔

۸- رانیاں ایسی خوبصورت پالکیوں پر بیٹھ کر روانہ ہوئیں جنکی خوبصورتی بیان سے باہر ہے۔

۱۱- دوہا- قابل اعتبار نوکروں کو شہر کی رکھوالی سونپی۔ سب کو تعظیم کے ساتھ پہلے روانہ کرکے سب سے پیچھے بھرت اور شتروہن دونو بھائی رام اور سیتا کے چرنوں کا سمرن کرکے چلے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridw

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	رام درس ہت نر ار ناری	جن کر کرن چلے تک باری
۲	بن سیہ رام سمجھ من ماہین	سانج بھرت پیادہ جاہین
۳	دیکھ سنیہہ لوگ انُراگے	اُتر چلے رتھ ہے گج تیاگے
۴	جائے سمیپ راکھ نج ڈولی	رام مات مردو بانی بولی
۵	تات چڑھو رتھ بل مہتاری	ہوئی پریہ پروار دُکھاری
۶	تمہین چلت چل ہین سب لوگو	سکل شوک کرش نہین مگ جوگو
۷	شیرو دھر بچن چرن سر نائی	رتھ چڑھ چلت بھئے دوؤ بھائی
۸	تمسا پرتھم دوس کر باسو	دوسر گومتی تیر نواسو

۱۲ - دوہا

پیے اہار پھل اشن اک نش بھوجن اک لوگ
کرت رام ہت نیم برت پر ہر بھوکھن بھوگ

۱- جس طرح پیاس کے مارے ہاتھی اور ہتھنی پانی کو دیکھکر دوڑتے ہیں اُسی طرح تمام مرد اور عورت رام چندر جی کے درشنوں کے خیال سے قدم اُٹھاتے ہیں۔

۲- بھرت اور شترگھن نے دل میں غور کیا کہ رام اور سیتا جنگل میں ہیں۔ اس خیال سے وہ پا پیادہ چلے۔

۳- اس پریم کو دیکھ کر لوگ موہت ہو گئے اور ہاتھی گھوڑے اور رتھوں سے اُتر کر پیدل چلنے لگے۔

۴- کوشلیا نے یہ حالت دیکھی۔ بھرت کے پاس جا کر اپنی پالکی کو روک دیا اور اس طرح میٹھے بچن سے بولی۔

۵- پیارے! ماتا بل جائے تم رتھ پر چڑھ لو کیونکہ خاندان کے لوگ دُکھی ہوتے ہیں۔

۶- تمہارے چڑھنے سے اور لوگ بھی سوار ہونگے۔ سب کے سب دُکھ سے دُبلے ہو رہے ہیں اور راہ میں چلنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔

۷- ماں کے حکم کو سر پر رکھ کر چرنوں میں ماتھا جھکایا اور دونوں بھائی رتھ پر چڑھ بیٹھے

۸- پہلے دن تمسا ندی پر قیام کیا۔ دوسرے دن گومتی کے کنارے ڈیرہ ڈالا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲- دوہا - سب لوگ رام چندر کے خیال سے زیور اور سنگھار کے بھوگ بلاس کو چھوڑ کر نیم برت کا پالن کرنے لگے اور صرف رات کو ایک وقت دودھ اور پھل کے آہار پر رہنے لگے۔

۲۱- نکھاد کا چوکنّا ہونا

۱	سئی تیر بس چلے بہانے	شرنگ بیر پُر سب نیرانے
۲	سماچار سب سُنے نکھادا	ہردے بچار کرے سب کھادا
۳	کارن کون بھرت بن جاہیں	ہے کچھ کپٹ بھاؤ من ماہیں
۴	جو پے جیہ نہوت کُٹلائی	تو کت لینہ سنگ کٹکائی
۵	جانہیں سانُج رامہہ ماری	کروں اکنٹک راج سُکھاری
۶	بھرت نہ راج نیت اُر آنی	تب کلنک اب جیون ہانی
۷	سکل سُر اسر جُریں جھجھارا	رامہہ سمر نہ جیتن ہارا
۸	کا اسچرج بھرت اس کرہیں	نہیں بکھ بیل امی پھل پھرہیں

۱۳- دوہا

اَس بچار گُہ گیات سن کہیو سجگ سب ہوہُ
ہتھ وانسو بورو ترن کیجیے گھاٹا روہُ

۱- سئی ندی کے کنارے رہ کر صبح کے وقت پھر روانہ ہوئے اور سب لوگ شرنگ بیر پور کے قریب پہونچے۔

۲- یہ خبر جب نکھاد نے سُنی تب وہ فکر مند ہو گیا اور دل میں غور کرنے لگ گیا کہ۔

۳- کیا سبب ہے کہ بھرت بن کو جا رہے ہیں اُنکے من میں کچھ نہ کچھ کپٹ کا بھاؤ ضرور ہے۔

۴- اگر دل میں کپٹ نہ ہوتا تو پھر ساتھ میں فوج لینے کی کیا ضرورت تھی۔

۵- وہ سمجھتے ہونگے کہ رام اور لکشمن کو مار کر چین سے بے کھٹکے راج کرینگے۔

۶- بھرت کے دل میں راج نیتی کی سمجھ نہیں ہے پہلے تو کلنک ہی تھا - اب جینے کے بھی لالے پڑینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- اگر تمام لڑاکے، دیوتا اور راکشش اکٹھے ہو جاویں تب بھی رام چندر جی کو لڑائی میں شکست نہ دے سکیں گے -

۸- اگر بھرت نے ایسا خیال کیا ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ زہر کے درخت میں کبھی امرت کے پھل نہیں لگتے -

۱۳- دوہا - یہ سوچ کر نکھاد نے اپنی ذات برادری والوں سے کہا کہ تم لوگ ہشیار ہو جاؤ کشتیوں پر قبضہ کر لو اور انہیں ڈبا دو اور گھاٹ کو روک لو۔ چوپائی

۱	ہوہ سجگ رل رو کو گھاٹا	ٹھاٹھو سکل مرن کر ٹھاٹا
۲	سنمکھ لوہ بھرت سن لیہو	جیت نہ سرسرا اترن دیہو
۳	سمر مرن پن سرسر ہترا	رام کاج چھن بھنگ شریرا
۴	بھرت بھاے نرپ میں جن نیچو	بڑے بھاگ اس پایے میچو
۵	سوامی کاج کرہوں رن راری	جس لہہ دھول بھون وش چاری
۶	تجوں پران رگھناتھ نہورے	دوؤ ہاتھ مد مودک مورے
۷	ساڈھ سماج نہ جا کر لیکھا	رام بھگت مان جاس نہ ریکھا
۸	جاے جیت جگ سو مہ بھارو	جننی جوبن بٹپ کٹھارو

۱۴- دوہا

بگت بکھاد نکھاد پت سب ہے بڑھائے اچھاہُ
سمر رام مانگیو ترت ترکش دھنکھ سناہُ

۱- ہتھیاروں سے سج سجا کر گھاٹ کو روک لو اور مرنے مارنے کی پوری طیاری کر لو -

۲- بھرت کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھاؤ اور جیتے جی گنگا جی کے پار نہ اترنے دو -

۳- میدان جنگ میں مرنا گنگا جی کا کنارہ رام چندر جی کا کام اور ایک لمحہ میں ناشش ہونے والا شریر !

۴- کہاں بھرت رام چندر جی کے بھائی اور کہاں میں چھوٹی قوم کا آدمی ! ایسی موت تو بڑی خوش نصیبی سے ملتی ہے -

سوامی کے کام کے لیئے لڑائی لڑوں گا اور چودہ لوکوں میں اجل جس پاؤنگا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ - اگر رام چندرجی کے واسطے پران تیاگ کرتا ہوں تو میرے دونوں ہاتھوں میں خوشی کے لڈو ہونگے - (لوک پرلوک سدھر ینگے) -

۷ - جس کا شمار سادھوؤں کے سماج میں نہیں ہے اور جو رام کے بھگتوں میں شامل نہیں ہے

۸ - وہ زمین کا بوجھ ہے اس کا دنیا میں زندہ رہنا عبث ہے اور وہ اپنی ماں کی جوانی کے درخت کی کلھاڑی ہے"

۱۴ - دوہا - اس طرح نکھاد نے فکر کو دور کرکے سب کا حوصلہ بڑھایا اور رام چندرجی کا سمرن کرکے فوراً ہی ترکش کمان اور زرہ بکتر منگائے ۔ چوپائی

۱	بیگھہ بجاے سجو سنجوؑ	سن رجاے کدراو نہ کوؤ
۲	بھلے ناتھ سب کہین سہر کھا	ایکے ایک بڑھاوین کرکھا
۳	چلیو نکھاد جھاد جھاری	شُور سکل رن رُچے رُاری
۴	سُمر رام پد پنکج پنہی	بھاتھا باندھ چڑھاوین دھنوہی
۵	انگری پہر کونڈ سر دھر ہین	پھرسا بانس سیل سم کر ہین
۶	ایک کشل ات اُڈن کھانڈے	کُودین گگن منو چھت چھانڈے
۷	نج نج ساج سماج بنائی	گہُراوتے جُھارین آئی
۸	دیکھ سُبھٹ سب لایک جانے	لے لے نام سکل سنمانے

۱۵ - دوہا	بھائی لاؤ دھوکھ جن آج کاج بڑ موہ سن سروش بولے سُبھٹ بیر ادھیر نہوہ

۱ - بھائیو جلد ہی ساز سجاؤ اور میرا حکم پاکر کوئی شخص پس و پیش نہ کرے -

۲ - سب نے خوش ہوکر کہا "سوامی بہت اچھا ہے" اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھانے لگے

۳ - سب نکھاد راجہ کو جوہار جوہار کر چلے یہ ایسے شور بیر ہیں جنہیں میدان کی لڑائی بہت پسند آتی ہے -

۴ - رام چندر کے چرن کمل کے جوتے کا سمرن کرکے ترکش باندھا اور کمان چڑھایا

۵ - بکتر پہنے سر پر لوہے کا ٹوپ رکھا اور تیر بھالے اور برچھی کو سیدھی کرنے لگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- کوئی تلوار چلانے میں چُست و چالاک ہے گویا وہ زمین کو چھوڑ کر آسمان میں کود تا ہے
۷- سب نے اپنا اپنا ساز سجا کر سماج بنایا اور نکھاد نے آواز دے کر جوہار کیا-
۸- نکھاد نے جودھاؤں کو دیکھا اور سب کو لائق پا کر نام لے لے کر سب کی تعظیم کی-
۱۵- دوہا- (نکھاد بولا) بھائیو دیکھنا- دھوکا مت دینا آج مجھے بڑی مہم پیش ہے" یہ سن کر سب جودھا غصے سے بولے"- اے بیر تم بے صبر کیوں ہوتے ہو* چوپائی

۱	رام پرتاپ ناتھ بل تورے	کرہن کٹک بِن بھٹ بِن گھورے
۲	جیئت پاؤ نہیں پاچھے دھرہیں	رُنڈ مُنڈ مَے مَیدِن کرہیں
۳	دیکھ نکھاد ناتھ بھل ٹولو	کہیو بجاؤ جُجھاؤ ڈھولو
۴	اِتنا کہت چھینک بھئی بائیے	کہیو شگنین کھیت سُہائے
۵	بوڑھ ایک کہا شگن سچاری	بھرتہ ملیے نہ ہوئی راری
۶	رامہ بھرت مناون جاہیں	شگن سے اس بگرہ ناہیں
۷	سُن گُہ کہا نیک کہا بوڑھا	سہا کر پچھتاہیں بموڑھا
۸	بھرت سُوبھاؤ شیل بن بوجھے	بڑ ہت ہان جان بن جوجھے

۱۶- دوہا
گھوگھاٹ بھٹ سمٹ سب لیوں مرم بن جائے
بوجھ متر ارمدھ گت تب اس کرب اپائے

۱- اے سوامی رام جی کے پرتاپ اور تمہارے بل سے بھرت کی فوج کو بغیر لڑاکے بغیر گھوڑوں کے بنا دینگے-
۲- "جیتے جی پیچھے قدم نہیں رکھینگے اور زمین کو لاش اور سروں سے پاٹ دینگے"-
۳- نکھاد نے دیکھا کہ اچھا ہجوم ہو گیا ہے حکم دیا کہ جنگی نقارہ پر چوٹ دو-
۴- لیکن ابھی وہ اتنا ہی کہنے پایا تھا کہ بائیں طرف سے چھینک ہوئی- شگون وچارنے والوں نے کہا کہ کھیت تمہارے ہاتھ رہیگا-
۵- لیکن ایک بوڑھے نے شگون سچار کر کہا کہ بھرت سے میل ہو گا لڑائی نہ ہوگی-
۶- کیونکہ شگون ایسا کہتا ہے کہ بھرت رام چندر جی کو منانے جاتے ہیں لڑائی کرنے نہیں جاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- نکھاد بولا - بوڑھا اچھی بات کہتا ہے - جاہل لوگوں کا دستور ہے وہ پہلے ہمت دکھاتے ہیں پیچھے پچھتاتے ہیں -

۸- جب تک بھرت کا شیل سبھاؤ نہ جان لیا جاوے بغیر سمجھے بوجھے نفع کے عوض سخت نقصان ہوتا ہے -

۱۶- دوہا - سب سورما اکٹھے ہو کر گھاٹ کے روکنے کی تدبیر کریں میں جاتا ہوں بلکہ بھید لونگا اور پھر انہیں دوست دشمن یا درمیانی حالت میں پا کر اسی قسم کی تدبیر سے کام لونگا - چوپائی

۱	لکھب سنیہہ سوبھاؤ سہائے	بیر پریت نہیں ورت دُرائے
۲	اس کہہ بھینٹ سجو ون لاگے	کند مول پھل کھگ مرگ مانگے
۳	مین پین پاٹھین پرانے	بھر بھر بھار کہار ن آنے
۴	سکل ساج سج ملن سدھائے	منگل مول شگن شبھ پائے
۵	دیکھ دور تے کہہ نج نامو	کینہہ منیشہٖ دنڈ پرنامو
۶	جان رام پریہ دینہہ اشیشا	بھرتہہ کہیو سجھائے منیشا
۷	رام سکھا سن سیندن تیاگا	چلے اتر انگت انورا گا
۸	گاؤں جات گہہ نام سنائی	کینہہ جہار ماتھ مہہ لائی

۱۷- دوہا	کرت دنڈوت دیکھ تہہ بھرت لینہہ اُر لائے منو لکھن سن بھینٹ بھئی پریم نہ ہردے سمائے

۱- ان کی خوش اخلاقی اور محبت دیکھ کر حال معلوم ہو جائیگا - کیونکہ دشمنی اور الفت چھپانے سے نہیں چھپ سکتیں -

۲- یہ کہہ کر وہ سب لوگ نذر نیاز کے تحفے اکٹھا کرنے لگے - اور کند مول پھل اور چرند پرند منگائے

۳- کہار مچھلیاں - پینے کے عرق اور چاول لا دلا دکر لائے -

۴- سب سامان سجا کر وہ ملنے چلے تو خوشی کے شگون ہونے لگے -

۵- نکھاد نے دور سے دیکھ کر اور اپنا نام بتا کر وششٹ منی کو ڈنڈ پرنام کیا -

۶- اور منی نے اسے رام کا پیارا سمجھ کر دعائیں دیں - اور بھرت کو اسکی نسبت سمجھایا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- جب بھرت نے سُنا کہ یہ رام کا دوست ہے تو رتھ سے اُتر پڑے اور پریم کے جذبہ کے زیر اثر تیزی سے چلے۔

۸- گوہ نکھاد نے اپنا نام۔ سکونت اور مقام بتایا۔ اور سر جھکا کر نمسکار کیا۔

۱۷- دوہا۔ ڈنڈوت کرتے دیکھ کر بھرت نے اُسے چھاتی سے لگا لیا۔ گویا لکشمن جی سے ملاقات ہوئی ہے اور محبت دل میں نہیں سماتی ॥ چوپائی

۱	بھینٹت بھرت تاہ اَتِ پریتی	لوگ سہاہین پریم کی ریتی
۲	دھنّ دھنّ دُھنِ منگل مُولا	سُر سراہِ تہہ برکھین پھولا
۳	لوک بید سب بھانتہہ نیچا	جاسُ چھانہہ چھوی لیہی سینچا
۴	تہہ بھر انگ رام لگھ بھراتا	مِلت پُلک پر پورت گاتا
۵	رام رام کہہ جے جمہاہین	تنہیں نہ پاپ پنج سماہین
۶	یہہ تو رام لائے اُر لینھا	کُل سمیت جگ پاون کینھا
۷	کرم ناش جل سُرسری پرئی	تہہ کو کہو شیش نہیں دھرئی
۸	اُلٹا نام جپت جگ جانا	بالمیک بھے برہم سمانا

۱۸- دوہا

سُو پچ شور کھس جون جڑ پامر کولہ کرات
رام کہت پاون پرم ہوت بھون بکھیات

۱- بھرت بڑی محبت سے اُس کے ساتھ ملے اور لوگ پریم کی ریت کو دیکھ کر رشک کرنیلگے

۲- اور دیوتا "دھنیہ دھنیہ" منگل کی دھنی سُنا کر پھول برسانے لگے۔

۳- یہ نکھاد لوک اور وید کی نظر سے چھوٹی ذات کا آدمی تھا۔ جس کے چھو جانے سے نہانا پڑتا تھا

۴- اور بھرت گود سے چمٹا کر اور پریم سے خوش ہو کر اُس سے ملتے ہیں۔

۵- جو لوگ "رام رام" کہہ کر آبائی (جمھوائی) لیتے ہیں۔ اُن کے سامنے پاپوں کی فوج نہیں آتی

۶- اور اِسے تو رام چندر نے اپنی چھاتی سے لگایا تھا۔ اور معہ اُس کے خاندان کے اُسے پاک بنا دیا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ کرم ناساندی کا پانی جب گنگاجی میں پڑتا ہے تو اُسے کون سر نہیں جھکاتا۔

۸۔ دُنیا جانتی ہے کہ والمیکی نے رام کے اُلٹے نام کا جاپ کیا تھا۔ اور وہ برہم کی طرح ہو گئے تھے

۱۸۔ دوہا۔ سُوپچے (بھنگی)، شبر (بھیل) یون۔ ملیچھ۔ مُورکھ اور نیچ اور ذلیل کول۔ کرات تک رام کہتے ہی پاک اور دُنیا میں ممتاز ہو جاتے ہیں *

چوپائی

۱	نہین اچرج جگ جگ چلی آئی	کہہ نہ دیہہ رگھبیر بڑائی
۲	رام نام مہما سُر کہہ ہین	سُن سُن اودھ لوگ سُکھ لہہ ہین
۳	رام سکھہ مل بھرت سپریما	پوچھی سکل سُمنگل چھیما
۴	دیکھ بھرت کر شیل سنیہو	بھا نکھاد تہہ سمے بدیہو
۵	سکچ سنیہہ مود من باڑھا	بھرت تہہ چتوت اِک ٹک ٹھاڑھا
۶	دھر دھیرج پد بند ہوری	بنے سپریم کرت کر جوری
۷	کشل مول پد پنکج دیکھی	مین تہو کال کشل نج لیکھی
۸	اب پر بھ پرم انگرہ تورے	سہت کوٹ کُل منگل مورے

۹: دوہا

سمجھ مور کرتوت کُل پربھو مہما جیہ جوے
جو نہ بھجے رگھبیر پد جگ بدھ بنچت سوے

۱۔ یہ تعجب کی بات نہیں ہے جگ جگانتر سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔ رام نے کس کو بڑائی نہیں دی ہے۔

۲۔ دیوتا رام نام کی مہما گاتے ہیں اور جسے سُن سُن کر اجودھیا باسی سُکھی ہوتے ہیں۔

۳۔ بھرت رام کے دوست کے ساتھ پریم سے ملے۔ اور اُس کی خیر و عافیت اور مزاج پرسی کرنے لگے

۴۔ بھرت کے اخلاق اور خوش سلوکی کو دیکھکر اُس وقت نکھاد اپنے تن بدن کی سُدھ بھول گیا

۵۔ اُس کے دِل میں شرم۔ خوشی اور محبت ایسی بڑھی کہ وہ ٹکٹکی باندھ کر بھرت کو دیکھنے لگا۔

۶۔ صبر کر کے اُس نے پھر اُن کا پاؤں پکڑا۔ اور پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگا۔

۷۔ آپ کے چرن کمل کے دیکھنے ہی میں میری خیریت ہے اور میں تینوں کال میں اپنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آپ کو کوشل سمجھتا ہوں -

۸ - "اے سوامی! آپ کی بڑی مہربانی سے میرے کروروں کُل کو خیر و عافیت نصیب ہو گئی -

۱۹ - دوہا - میرے خاندان کا کرم سمجھ کر اور بھگوان کی مہما کو من ہیں وچار کر بھی جو شری رامچندر کا بھجن نہیں کرتے برہمانے اُن کے جسم کو نِشپھل بنایا ہے - چوپائی

۱	کپٹی کایر کُمت کُجاتی	لوک بید باہر سب بھانتی
۲	رام کینھ آپن جب ہی تے	بھیون بھون بھوکھن تب ہی تے
۳	دیکھ پربت سُن بنہے سُہائی	ملے بہور لکھن لگھ بھائی
۴	کہہ نکھاد نج نام سُبانی	سادر سکل جہاری رانی
۵	جان لکھن سم دیہ اشیشا	جیو سُکھی سَت لاکھ برِیشا
۶	نرکھ نکھاد نگر نر ناری	بھے سُکھی جن لکھن نہاری
۷	کہین لہیو یہہ جیون لاہو	بھینٹو رام بھرت بھر باہو
۸	سُن نکھاد نج بھاگ بڑائی	پرمدِت من لے چلیو لوائی

۲۰ - دوہا	سنکارے سیوک سکل چلے سوامی رُکھ پائے گھر تر تر سر باگ بن باس ودائے جائے	

۱ - ہیں کپٹی - بزدل - بدعقل اور رذیل قوم سے ہوں اور لوک وید سب سے خارج کیا گیا ہوں -
۲ - "جب سے رام نے مجھے اپنا بنا لیا ہے - تب سے میں (چودہ) لوک کا زیور ہو گیا ہوں"
۳ - پریم کو دیکھکر اور اُس کی عاجزانہ خوشگوار باتیں سُنکر پھر لکشمن کے چھوٹے بھائی (شترگھن) اُس سے ملے -

۴ - نکھاد نے شیریں زبانی سے اپنا نام بتایا - اور پھر تعظیم کے ساتھ تمام رانیوں کو ڈنڈوت کیا
۵ - رانیوں نے اُسے لکشمن کے برابر سمجھکر دعائیں دیں "تم لاکھ برس تک خوشی سے زندہ رہو"
۶ - نکھاد کو اجودھیا کے مرد و عورت دیکھکر ایسے خوش ہوئے گویا لکشمن جی نظر آ رہے ہیں
۷ - سب کہتے ہیں کہ اِس نے جینے کا پھل پا لیا - کیونکہ رام کے بھائی (بھرت) سے ہم آغوش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور تنگلگیر ہوا ہے"۔

۱۹۔ نکھاد اپنی خوش قسمتی اور بڑائی کی باتیں سنکر دل میں خوش ہو کر انہیں اپنے ساتھ لیکر چلا

۲۰۔ دوہا۔ نکھاد نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا اور وہ اپنے سوامی کا رُخ پا کر مکان سایہ دار جگہ تالاب۔ باغ۔ جنگل آراستہ کرکے قیام گاہ کی شکل میں ترتیب دینے لگے ÷ چوپائی

۱	شرنگ بیر پر بھرت دیکھ جب	بھے سنیہہ سب انگ شتھل تب
۲	سوہت دیے نکھاد لاگو	جنُ تن دھرے بنے انرُاگو
۳	یہہ بدہ بھرت سین سب سنگا	جاے دیکھ جگ پاون گنگا
۴	رام گھاٹ کا کینہہ پرناما	بھا من مُدِت ملے جنُ راما
۵	کرہن پرنام نگر نر ناری	مُدِت برہم مے بار نہاری
۶	سر مجن مانگہن کر جوری	رام چندر پد پریت نہ تھوری
۷	بھرت کہیو سر سر تو ریُو	سکل سکھد سیوک سر دھینو
۸	جور پان مانگوں ہرَ ایہو	سیا رام پد سہج سنیہو

۲۱۔ دوہا	یہہ بدہ مجن بھرت کر گر انساسن پاے مات نہانی جان سب ڈیرا چلے لواے

۱۔ جب بھرت کو شرنگ بیر پور نظر آیا۔ تو فرطِ محبت سے اُن کے جسم کے عضو بے حس حرکت ہونے لگے (متحیر ہو گئے)۔

۲۔ نکھاد کے کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے وہ ایسے نظر آئے گویا محبت اور انکساری دونو مجتمع ہو کر مل رہی ہیں۔

۳۔ اس طرح بھرت نے معہ اپنی فوج کے چل کر جگت کی پوتر کرنے والی گنگا جی کا درشن کیا

۴۔ اور رام گھاٹ کو پرنام کیا اور دل ایسا خوش ہوا گویا رام جی ملے ہیں۔

۵۔ شہر کے مرد اور عورتوں نے نمسکار کیا اور برہم مے گنگا جل کو دیکھ کر خوش ہوئے۔

۶۔ سب نے سنان کرکے ہاتھ جوڑ کر دعا مانگتے ہیں کہ رام چندر کے چرنوں میں بہت پریم ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷- بھرت بولے "اے گنگا! تیری ریت (رج) تو تمام سکھوں کی دینے والی اور بھگتوں کیلئے کام دھینو گائے ہے۔

۸- ہاتھ جوڑ کر یہ بر مانگتا ہوں - کہ رام اور سیتا کے چرنوں کے ساتھ مجھے قدرتی بھگتی نصیب ہو

۲۱- دوہا - اس طرح بھرت نے سنان کر کے گورو کی اجازت پا کر اور ماتاؤں کو سنان سے فارغ دیکھ کر وہاں سے ڈیرا اُٹھایا۔

چوپائی

۱	جہتہ تہتہ لوگن ڈیرا کینھا	بھرت شودھ سب ہی کر لینھا
۲	گر سیو آسرا بس پائی	رام مات پہان گے دوؤ بھائی
۳	چرن چاپ کہہ کہہ مردو بانی	جننی سکل بھرت سنمانی
۴	بھائی سونپ مات سیو کائی	آپ نکھادہ لینھ بولائی
۵	چلے سکھا کر سوں کر جوڑے	ششتھل شریر سنیہہ نہ تھوڑے
۶	پوچھت سکھے سو ٹھاؤں دکھاؤ	نیک نین من جرن جڑاؤ
۷	جہاں سیہ رام ساتھری سوئے	کہت بھرے جل لوچن کوئے
۸	بھرت بچن سن بھیو بکھادو	ترت تہاں لے گیو نکھادو

۲۲- دوہا

جہاں شنشپا پنیت تر رگھبر کیہ بشرام
اتِ سنیہہ سادر بھرت کینھو دنڈ پرنام

۱- جہاں تہاں لوگوں نے ڈیرا ڈالا (قیام کیا) اور بھرت نے سب کے آرام کا اہتمام کرایا۔
۲- گورو کی خدمت کر کے اجازت لی اور دونو بھائی کوشلیا کے خیمہ میں آئے۔
۳- میٹھی میٹھی باتیں کہہ کر اُن کا پاؤں دبایا اور بھرت نے تمام ماتاؤں کا سنمان کیا۔
۴- اور بھائی (شترگھن) کو ماتا کی خدمت سونپ کر آپ نے نکھاد کو بُلایا۔
۵- دونو دوست ہاتھ سے ہاتھ ملا کر چلے - جسم بیجس تھا اور پریم کا اُمنگ کم نہیں تھا۔
۶- بھرت نے دوست سے پوچھا "مجھے وہ جگہ دکھا کر آنکھوں اور دل کی جلن کو ہٹاؤ۔
۷- "جہاں رام سیتا اور لکشمن نے رات گذاری تھی" اور اتنا ہی کہنے پر اُن کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

۸- بھرت کی بات سُنکر رنج ہُوا اور نکھاد اُنہیں وہاں لے گیا۔

۲۲- دوہا- جہاں شیشم کے درخت کے نیچے رام چندر جی نے آرام کیا تھا۔ بھرت نے تعظیم کیساتھ اُس جگہ کو ڈنڈ پرنام کیا۔

چوپائی

۱	کُش ساتھری نہار سہائی	کینہہ پرنام پردچھن لائی
۲	چرن ریکھ رج آنکھن لائی	بنے نہ کہت پریت ادھکائی
۳	کنک بندو دوی چار ک دیکھے	راکھے شیش سیا سم لیکھے
۴	سجل بلو چن ہردے گلانی	کہت سکھا سن بچن سبانی
۵	شری ہت سیا برہ دُت ہینا	جتھا اودھ نر نار ملینا
۶	پتا جنک نہین پٹ تر کہی	کرتل بھوگ جوگ جگ جہی
۷	سُسر بھانُ کُل بھانُ بھوالو	جہہ سہات امرا دت پالو
۸	پران ناتھ رگھناتھ گسائی	جو بڑ ہوت سو رام بڑائی

۲۳- دوہا	پت دیوتا سُتیہ مَن سیا ساتھری دیکھ بدرت ہردے نہ ہہر ہم پب تے کٹھن بسیکھ

۱- خوبصورت کُشا گھاس کے بستر کو دیکھ کر پرکرما کے ساتھ اُسے پرنام کیا۔

۲- اور رام جی کے (نشان) قدم کی خاک آنکھوں میں لگائی۔ اُن کے پریم کی زیادتی کو کہا نہیں جا سکتا۔

۳- (سیتا جی کے) دو سنہلے ستارے (ٹکلی) پڑے ہوئے دیکھے۔ اور سیتا کی طرح اُن کو سمجھ کر سر پر چڑھا لیا۔

۴- ڈبڈبائی ہوئی اور دُکھی دل سے وہ دوست کے ساتھ خوش کلامی کرنے لگے۔

۵- (آہ! یہ ستارے بھی) سیتا کی جُدائی میں اجودھیا کے مرد اور عورتوں کی طرح بے رونق ہو رہے ہیں۔

۶- جنک جس کے باپ ہیں۔ اُن کا نظیر کیسے بتاؤں۔ اُنکی ہتھیلی پر سنسار کا جوگ بھوگ ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- سسر راجہ دشرتھ سورج بنش کے سورج تھے۔ جن کو دیکھ کر اندر بھی تعظیم سے پیش آتا تھا۔

۸- رام چندر جی اس کے شوہر ہیں۔ جن سے سب کو بڑائی (عظمت) ملتی ہے۔

۲۳- دوہا۔ پتی ورتا اور ستر یوں کی شرومنی سیتا کے (گھاس کے) بستر کو دیکھ کر بھی اگر آہ آہ کرتا ہوا میرا کلیجہ نہیں پھٹ جاتا تو سمجھنا چاہیئے کہ یہ بجر سے بھی زیادہ سخت ہے چوپائی

۱	لالن جوگ لکھن لگھو لونے	بھے نہ بھائے اس اہن نہونے
۲	پُرجن پریہ پت مات دُلارے	سیہ رگھبیرہ پران پیارے
۳	مِرد مورت سکمار سوبھاؤ	تات بایو تن لاگ نہ کاؤ
۴	تے بن سہین بپت سب بھانتی	نِدرے کوٹ کلش یہ چھاتی
۵	رام جنم جگ کینھ اُجاگر	رُوپ شیل سکھ سب گن ساگر
۶	پُرجن پرجن گرپت ماتا	رام سوبھاؤ سبے سکھ داتا
۷	سنت رام بڑائی کرہین	بولن ملن نہ من ہار ہین
۸	شارد کوٹ کوٹ شت سیکھا	کرنہ سکہین پربھ گن گن لیکھا

۲۴ - دوہا	سکھ سوروپ رگھو بنش من منگل مود ندھان تے سووت کُش ڈاس مہی بدھ گت ات بلوان

۱- لکھن لکشمن پیار کے قابل ہیں۔ ایسا بھائی نہ ہوا۔ نہ ہے اور نہ ہو گا۔

۲- شہر والوں کے پیارے۔ ماں باپ کے لاڈلے۔ رام اور سیتا کے پران سے بھی پیارے ہیں۔

۳- سوہاونی مورتی۔ نرم دل۔ جن کے جسم کو کبھی گرم ہوا تک نہیں لگی۔

۴- وہ جنگل میں مختلف قسموں کی سختیاں جھیلتے ہیں۔ آہ! میری یہ چھاتی کروڑوں بجر سے بھی زیادہ سخت ہے۔

۵- رام نے اپنے نام سے دُنیا کو روشن کیا۔ وہ حسن۔ اخلاق۔ سکھ اور تمام اوصاف کے سمندر ہیں۔

۶- شہر والوں۔ اہل خاندان۔ گورو۔ ماں اور باپ ان سب کو رام چندر جی فطرتاً سکھ دینے والے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

۷- دشمن بھی رام کی تعریف کرتے ہیں۔ اُن کی تقریر- ملاپ اور انکساری دلفریب ہیں۔
۸- کروروں سرسوتی اور سو کروڑ سیس ناگ بھی رام کے گن کا شمار نہیں کر سکتے۔
۲۴- دوہا- رام چندر سکھ کے سروپ اور آنند کی کان ہیں۔ وہ زمین پر گھاس بچھا کر سوتے ہیں۔ قسمت کی لیلا زبردست ہے۔ چوپائی

۱	رام سُنا دکھ کان نہ کاؤ	جیون تر جم جگوت راؤ
۲	پلک نین پھن منی جہہ بھانتی	جگوین جننی سکل دن راتی
۳	تے اب پھرت بپن پد چاری	کند مول پھل پھول اہاری
۴	دھک کیکئی امنگل مولا	بھئی پران پریتم پر تکو لا
۵	بین دھک دھک اگھ اودھ ابھاگو	سب اُتپات بھئے جہہ لاگی
۶	کل کلنک کر سر جیو مد ہاتا	سوامی ور دہی سوہ کیہہ کتا تا
۷	سُن سپریم سبھاؤ نکھادو	ناتھ کرہیے کت بادِ بکھادو
۸	رام سنیہن پر یہ تم پر یہ راکھو	بھ نردوش دوش بدھ باہہ

چھند

بدھ بام کی کرنی کٹھن جہہ مات کینھی باوری
تہہ رات پن پن کرہن پر بھ ساور سراہن لوری
تلسی نہ تم سوں رام پریتم کہت ہوں سوہن کیے
پر نام منگل جان اپنے آنکیے دھیرج ہیے

۲۵- سورٹھا

انترجامی رام سکچ سپریم کرپا ٹین
چلیے کرہیے بشرام یہہ بچار دڑھ آن من

۱- رام نے کب کانوں سے بن کا دکھ سنا تھا- وہ ہرتھ اُن کی سنبھال کلپ برکش کی طرح کرتے تھے۔

۲- جس طرح سانپ اپنے منی کی حفاظت کرتا ہے اور جس طرح پلکیں آنکھوں کی پتلیوں کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنبھال کرتی ہیں ویسے ہی ماتا اُن کی پرداخت کرتی تھی۔

۳۔ وہ اب پا پیادہ جنگل کی خاک چھان رہے ہیں اور کند مُول پھل اُنکی غذا ہو گئے ہیں۔

۴۔ اے کیکئی! تو دُکھ کی جڑ ہی ہے۔ تجھے دھکار ہے! تو پران سے پیارے کے لئے بھی دُکھدائی ہو گئی۔

۵۔ دھکار ہے مجھے! میں بدنصیب پاپ کا سمندر ہوں۔ میری ہی وجہ سے یہ مصیبتیں پیدا ہوئی ہیں۔

۶۔ برہما نے مجھے کُل کا کلنک پیدا کیا۔ اور ماتا نے مجھے سوامی کا دُشمن بنا دیا۔

۷۔ نکھاد نے محبت سے بھرت کو سمجھایا "ناتھ! آپ کیوں عبث رنج کرتے ہو۔

۸۔ رام تم کو پیارے ہیں اور تم رام کو پیارے ہو۔ اس میں کسی کا بھی قصور نہیں ہے۔ یہ قصور پراربدھ کا ہے۔

چھند۔ قسمت کا تماشا بُرا ہے۔ جس نے ماتا کو باؤلی کر دیا۔ لاسمی رات بھر بڑی عزت سے آپکی تعریف کرتے تھے۔ میں آپ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ اے تلسی! رام چندر کو بھرت سے پیارا کوئی نہیں ہے۔ آخر میں پھر کوشل منگل ہوگا۔ آپ اپنے دل میں صبر کیجئے۔

سورٹھا۔ گھٹ گھٹ کے جاننے والے رام چندر جی شرمیلے۔ پریم والے اور دیالو ہیں۔ اب آپ چل کر آرام کیجئے۔ دل میں میری اس بات کا یقین کیجئے۔ چوپائی

		پامنا سے ئنہ
۱	سکھا بچن سن اُر دھر دھیرا	باس چلے سمرت رگھبیرا
۲	یہہ سُدھ پاے نگر نرناری	چلے بلوکن آرت بھاری
۳	پردچھن کر کرہن پرناما	دیہہ کیکئی کھور نکاما
۴	بھر بھر بار بلوچن لیہین	بام بدھاتہہ دوشن دیہین
۵	ایک سراہین بھرت سنیہو	کوؤ کہا نرپت نباہیو نیہو
۶	نندہنہ آپ سراہ نکھادہنہ	کو کہہ سکے بموہ بکلا دہنہ
۷	یہہ بدھ رات لوک سب جاگا	بھا بھنسار گذارا لاگا
۸	گرہ سُناؤ چڑھاے سہائی	نئی ناؤ سب مات چڑھائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chen

۹	ڈنڈ چار مانہہ بھے سب پارا	اُتر بھرت پُن سبے سنبھارا
۱-دوہا	پرات کریا کر مات پد بندگرو سر ناے آگے کیے نکھاد گن دیکھو کٹک چلاے	

۱- دوست کی بات سننے سے دل میں صبر آگیا۔ اور رام کا سمرن کرتے ہوئے قیامگاہ پر آئے
۲- یہ خبر پا کر شہر کے مرد اور عورت دکھی ہو کر دیکھنے لگے۔
۳- پری کریا کر کے پرنام کیا اور کیکئی کو برا بھلا کہا۔
۴- اور آنکھوں میں آنسو بھر کر بُری قسمت پر الزام لگانے لگے۔
۵- کوئی بھرت کی محبت کی تعریف کرتا ہے کوئی کہتا ہے راجہ نے پریم سچا نباہ کیا۔
۶- وہ اپنی تو برائی کرتے ہیں نکھاد کی تعریف کرتے ہیں اُنکے پریم اور دکھ کا بیان کون کر سکتا ہے
۷- اس طرح رات بیداری میں ختم ہوئی اور جب صبح ہوئی تو پار اُترنے کی ٹھہرائی۔
۸- گورو کو اچھی خوشنما ناؤ پر اور ماتاؤں کو سبھی کشتیوں پر چڑھایا۔
۹- چار گھنٹے میں سب پار چلے آئے آخر میں بھرت جی اُترے اور سب کی دیکھ بھال کی۔
۱۰- صبح کے حاجات سے فارغ ہو کر ماں اور گورو کے چرنوں پر سر جھکا کر بندنا کی اور نکھادوں کو آگے کر کے فوج کو چلا دیا۔ چوپائی

۲۰- بھرت کا تیرتھ راج اور بھردواج آشرم میں آگمن

۱	کیونکھاد ناتھ اگوائی	مات پالکی سکل چلائی
۲	ساتھ بلائے بھائے لگھو دینھا	بپرن سہت گون گر کینھا
۳	آپ سُر سرہ کینھ پرنامو	سمرے لکھن سہت سیہ رامو
۴	گونے بھرت پیادے پائے	کوتل سنگ جاہیں ڈریائے
۵	کہیں سُسیوک بارہ بارا	ہوہے ناتھ اشو اسوارا
۶	رام پیادے پانو سدھائے	ہم کارتھ گج باج بنائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	بھر بھر جاؤں اُچت اس مورا	سب تے سیوک دھرم کٹھورا
۸	دیکھ بھرت گت سُن مرد بانی	سب سیوک گن کرہن گلانی

۲-دوہا

بھرت تیسرے پہر کا کینہ پرویش پرباگ
کہت رام سیہ رام سیہ اُمنگ اُمنگ انُراگ

۱- ملاحوں کے راجہ کو پیشوا بناکر ماتاؤں کی پالکیوں کو روانہ کیا۔
۲- اور چھوٹے بھائی کو ملا کر ساتھ کیا۔ پھر گورو اور براہمن چلے۔
۳- بھرت نے گنگا جی کو پرنام کیا اور رام لکشمن اور سیتا کا سمرن کرتے ہوئے
۴- بھرت پا پیادہ چلے اور گھوڑے باگ ڈور سے بندھے ہوئے کوتل ساتھ ہیں۔
۵- اہلکار بار بار کہتے ہیں سوامی گھوڑے پر سوار ہو جائیے۔
۶- رجواب ملتا ہے) رام تو پا پیادہ گئے اور ہمارے لئے رتھ ہاتھی اور گھوڑے سجے ہیں!
۷- "مناسب تو یہ ہے کہ میں سر کے بل چلوں۔ کیونکہ سیوک کا دھرم سب سے کٹھن ہے"
۸- بھرت کی حالت دیکھ کر اور انکے بچن کر تمام خدمتگار سوچنے لگے۔
۲- دوہا- بھرت جی تیسرے پہر پرباگ میں داخل ہوئے- پریم کے اُمنگ میں رام سیتا رام سیتا کہتے رہے ٭

چوپائی

۱	جھلکا جھلکات پاین کیسے	پنکج کوش اوس کن جیسے
۲	بھرت پیادے آئے آجو	بھیو دُکھت سب سکل سماجو
۳	کھبر لینہ سب لوگ نہائے	کینہ پرنام تربینی آئے
۴	سبدھ ستاسِت نیر نہائے	دیئے دان مہہ سُر سنمانے
۵	دیکھت شیامل دھول ہلورے	پُلک سریر بھرت کر جورے
۶	سکل کام پرد تیرتھ راؤ	بید بدت جگ پرگٹ پربھاؤ
۷	مانگوں بھیکھ تیاگ نج دھرمو	آرت کاہ نہ کرہن کُکرمو
۸	اس جیہ جان سُجان سُدانی	سپھل کرو جگ جاچک بانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

۴ - دوہا	ارتھ نہ دھرم نہ کام رُچ گت نہ چہوں نربان جنم جنم رت رام پد یہہ بردان نہ آن

۱ - بھرت کے پاؤں کے آبلے ایسے چمکتے ہیں جیسے کمل کی کلیوں پر اوس کی بوندیں ہوتی ہیں۔

۲ - بھرت جی آج پا پیادہ ہی آئے ہیں یہ سُنکر سب لوگوں کو دکھ ہوا۔

۳ - جب یہ خبر ملی کہ سب نہا چکے ہیں تب وہ آپ آئے اور تربینی جی کو پرنام کیا۔

۴ - پھر حسب دستور گنگا جمنا کے سفید اور سیاہ پانی کے سنگم میں سنان کر کے براہمنوں کو دان دیا اور اُنکا سنمان کیا۔

۵ - جب سیاہ اور سفید لہریں نظر آئیں تو بھرت جی کا جسم بھر آیا اور وہ ہاتھ جوڑ کر بولے

۶ - اے تیرتھ راج تمہارا پربھاو سنسار میں پرگٹ ہے اور وید میں ودت ہے کہ تم سب کاماؤں کے دینے والے ہو"

۷ - اپنے رِیج دھرم چھوڑ کر بھیکھ مانگتا ہوں۔ آرت کون سے بُرے کرم نہیں کرتا۔

۸ - ایسا من میں جان کر بدھی ان دان دینے والے سنگتوں کی بات کو سوپھل کرتے ہیں

۴ - دوہا - دھرم ارتھ کام کی مجھے خواہش نہیں ہے اور نہ میں نربان گتی چاہتا ہوں۔ صرف یہہ بردان مانگتا ہوں کہ جنم جنم سیتا رام کے چرنوں میں پریت رہے - چوپائی

۱	جانہن رام کٹل کر موہی	لوگ کہو گر صاحب دروہی
۲	سیتا رام چرن رت مورے	انُ دن بڑھو انگرہ تورے
۳	جلد جنم بھر سُرت بسارے	جاچت جل پب پاہن ڈارے
۴	چاتک رٹن گھٹت گھٹ جائی	بڑھے پریم سب بھانت بھلائی
۵	کنک برن باڑھے جم داہے	تم پریتم پد نیم نباہے
۶	بھرت بچن سن مانجھ تربینی	بھئی مرد بانی سُمنگل دینی
۷	تات بھرت تم سب بدھ سادھو	رام چرن انراگ اگادھو
۸	بادگلان کرو من ماہیں	تم سم رام ہہ کوؤ پریہ ناہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ دوہا	تن پلکے ہیئے ہرکھ سن بینی بچن ان کول بھرت دھنّ کہہ دھنّ سُر ہرکھت برکھین پھول	

۱۔ رام چاہے مجھے کھوٹا ہی کیوں نہ جانے اور دوسرے لوگ مجھے سوامی اور گورو کا دشمن ہی کیوں نہ کہیں۔

۲۔ لیکن تمہاری کرپا سے میرا پریم سیتا رام کے چرن میں روز بروز بڑھتا ہی رہے۔

۳۔ بادل جنم بھر چاہے کی یاد بھولا رہے اور مانگنے پر اولے اور پتھر برسائے۔

۴۔ اور پپیہا کی رٹن گھٹتے گھٹتے چاہے گھٹ جائے۔ لیکن پریم کے بڑھنے سے ہر طرح پر بھلائی ہی ہوتی ہے۔

۵۔ جیسے سونے کو جتنا تپایا جاوے اُتنا ہی رنگ چڑھتا ہے ویسے ہی پریتم کے چرنوں میں پریم کرنے میں زیادہ ہوتا ہے۔

۶۔ بھرت کے بچن سُنکر تربینی کے اندر سے یہ خوشی دینے والی میٹھی بانی پرگٹ ہوئی

۷۔ اے پیارے بھرت تم ہر طرح سے سادھو ہو تم میں رام چندر کے چرنوں کا گہرا پریم ہے۔

۸۔ تم اپنے دل میں فضول دکھی ہو رہے ہو۔ تمہاری طرح رام کو کوئی بھی پیارا نہیں ہے

۹۔ تربینی کے اعلان کو اپنے موافق پاکر بھرت جی کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور جی خوش ہو گیا اور دیوتا بھرت کو دھن دھن کہہ آکاش سے پھول برسانے لگے چوپائی

۱	پرمدت تیرتھ راج نواسی	بیکھانس بٹ گرہی اداسی
۲	کہہن پرسپر مل دش پانچا	بھرت سنیہہ شیل سچ سانچا
۳	سُنت رام گن گرام سُہائے	بھردواج من بر پہان آئے
۴	دنڈ پرنام کرت من دیکھے	مورت ونت بھاگ نج لیکھے
۵	دھائے اُٹھائے لائے ار لینھے	دینہہ اشیش کرتارتھ کینھے
۶	آسن دینہہ نائے سر بیٹھے	چہت سکچ گرہ جنُ بھج پیٹھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷	مُن پوچھت کچھ یہہ بڑ سوچو	بولے رِکھ لکھ سنبھل سنکوچو
۸	سُنو بھرت ہم سب سُدھ پائی	بدھ کرتب پر کچھ نہ بسائی
۵ - دوہا	تم گلان جیہ جن کرو سمجھ مات کرتوت تات کیکئی دوش نہیں گئی گرا مت دھوت	

۱ - پریاگ کے رہنے والے بان پرستھی برہم چاری گرہستی اور اُداسی بہت خوش ہوئے
۲ - دس پانچ آدمی آپس میں ملکر کہتے ہیں کہ بھرت کا پریم اور اخلاق پاک اور سچا ہے۔
۳ - رام کے سبھاو نے گُنوں کو سُنتے ہوئے بھرت بھردواج سنیشور کے پاس آئے۔
۴ - منی نے اُنہیں ڈنڈ پرنام کرتے ہوئے دیکھا سمجھا کہ یہ میری خوش نصیبی کی مورتی ہیں
۵ - دوڑ پڑے اور اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور دعائیں دیکر نہال کر دیا۔
۶ - منی نے آسن دیا اور بھرت سر جھکا کر اس طرح بیٹھے گویا شرم کے مقام میں دوڑ کر گھسنا چاہتے ہیں۔
۷ - یہ بڑی فکر ہے کہ کیا جانے منی کیا سوال کر بیٹھیں بھرت ڈرتے ہیں لیکن اُنکے اخلاق اور پریم کو دیکھ کر بھردواج جی خود ہی بولے۔
۸ - بھرت جی سنو ہمیں ہر بات کی خبر ہے قسمت کے کرتب پر کچھ اختیار نہیں چلتا۔
۵ - دوہا - اے پیارے اپنی ماتا کی کارروائی کو سمجھ کر تم دل میں رنج نہ کرو کیکئی کا بھی کوئی قصور نہیں ہے۔ سرسوتی اوسکی عقل کو بگاڑ گئی ॥ چوپائی

۱	یہو کہت بھل کہے نہ کوؤ	لوک بید بُدھ سمت دوؤ
۲	تات تمہار بمل جس گائی	پائی لوکو بید بڑائی
۳	لوک بید سمت سب ہی کا	جہہ پت دیہہ سو پلے ٹیکا
۴	راؤ ست برت تمہیں بلائی	دیت راج سکھ دھرم بڑائی
۵	رام گمن بن انرتھ مولا	جو سن سکل بشو بھے سولا
۶	سو بھاوی بش رانی اجانی	کر کچال انتہ پچھتانی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	تہاں تمہار آپ اپراد ھو	کہے سوادھرم اجان اسادھو
۸	کرتے راج تمہیں نہیں دوشو	راکھہ ہوت سُنت سنتو شو

۶۔ دوہا	اب اَت کینھو بھرت بھل تمہیں اُچت مت ایہہ سکل سُمنگل مُول جگ رگھبر چرن سنیہہ

۱۔ لیکن اس کہنے کو بھی کوئی اچھا نہیں کہیگا کیونکہ بُدھی ماں لوگ وید اور لوک دونوں کو مانتے ہیں۔

۲۔ اے پیارے تمہارے جنم کو گا کر لوک اور وید دونوں بڑائی پائینگے۔

۳۔ لوک اور وید سب کی یہی رائے ہے کہ باپ جسے راج دے وہی حقدار ہوتا ہے۔

۴۔ اگر ستیہ بادی راجہ تمہیں بُلا کر راج دیتے تو بھی سُکھ دھرم اور بڑائی ہوتی۔

۵۔ رام کا بن جانا برائی کی جڑ ہے اسے سُنکر ساری دُنیا کو دکھ ہوا۔

۶۔ اگیانی رانی بھی بھاوی کے بس ہو کر برائی کر بیٹھی اور آخر میں پچھتائی۔

۷۔ اس میں تمہارا ذرا بھی قصور نہیں ہے اور جو کہے وہ پاپی اگیانی اور کھوٹا ہے۔

۸۔ راج کرنے میں بھی تمہارا کوئی قصور نہیں بلکہ رامچندر سُنکر خود ہی خوش ہوتے۔

۶۔ دوہا۔ اے بھرت! تم نے اب بہت اچھا کیا تم کو ایسا ہی کرنا چاہیئے تھا رامچندر کے چرنوں میں پریم ہونا سنسار میں تمام خوشبو کی جڑ ہے ؛ چوپائی

۱	سو تمہار دھن جیون پرانا	بھور بھاگ کو تمہیں سمانا
۲	یہ تمہار اچرج نہ تاتا	دشرتھ تنے رام پریہ بھراتا
۳	سُنو بھرت رگھپت من ماہیں	پریم پاتر تم سم کو ناہیں
۴	رام لکھن سیتہ اَت پریتی	نِش سب تمہیں سراہت بیتی
۵	جانا مرم نہات پریاگا	مگن ہوت تمہرے انُراگا
۶	تم پر اس سنیہہ رگھبر کو	سُکھ جیون جگ جس جڑ نر کو
۷	یہہ نہ ادھک رگھبیر بڑائی	پرنت کٹمب پال رگھرائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

٨	تم تو بھرت مور مت ایہو	دھرے دیہہ جن رام سنیہو
٧ - دوہا	تم کا بھرت کلنک یہہ ہم سب کا اپدیش رام بھگت رس سدّھ ہت بھا یہہ سمے گنیش	

۱ - وہ پریم تمہارا دھن جیون اور پران ہے - تمہارے برابر خوش نصیب اور کوئی بھی نہیں ہے۔
۲ - اے پیارے تمہارے لیے یہ تعجب کی بات نہیں کیونکہ تم دشرتھ کے بیٹے اور رام چندر کے بھائی ہو۔
۳ - اے بھرت ! سنو رامچندر کے من میں تمہارے جیسے پریم کا پاتر کوئی بھی نہیں۔
۴ - لکشمن رام اور سیتا میں بھی باہمی محبت ہے لیکن وہ رات تمہاری ہی تعریف میں ختم ہوئی تھی
۵ - اور میں نے تو پریاگ میں نہاتے وقت ہی سمجھ لیا تھا کہ وہ تمہارے پریم میں مگن ہوتے ہیں۔
۶ - تمہارے اوپر رام کا ایسا پریم ہے جیسے مورکھ پرانی کو سنسار میں سکھ کی زندگی پر ہوتا ہے
۷ - لیکن یہ رامچندر کی کوئی بہت بڑی تعریف نہیں ہے - کیونکہ رام چندر بھگتوں کے کنبے کے پالنے والے ہیں۔
۸ - اے بھرت میری سمجھ میں تو یہ آتا ہے کہ تم رامچندر کے پریم کی مجسم صورت ہو۔

دوہا - اے بھرت ! تم کو تو یہ کلنک لگ گیا لیکن ہم سب کو اپدیش ملا اور رام چندر کی بھگتی کے رس کی پختگی کے لیے یہ وقت گنیش کی طرح ثابت ہوا - چوپائی

۱	نو بدھ تات بمل جس تورا	رگھبر کنکر کمد چکورا
۲	گھٹئے نہ جگ نہہ دن دن دونا	ادت سدا اتھوت کبھون نا
۳	کوک ترلوک پریت نت کرہیں	پربھ پرتاپ رب چھبیہ ہرہیں
۴	نشدن سکھد سدا سب کاہو	گرسے نہ کیکئی کرتب راہو
۵	پورن رام سپریم پیوکھا	گرا پمان دوکھ نہین دوکھا
۶	رام بھگت رس امی اگاہو	کینھو سلبھ سدھا بسدھا ہو
۷	بھوپ بھگیرتھ سرسر آنی	سمرت سکل سمنگل کھانی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	دشرتھ گن گن برن سنجا ہیں	ادھک کہا جہہ سم کوؤ ناہیں	
۸ - دوہا	جاس سنیہہ سکوچ بش رام پرگٹ بھئے آئے جے ہر ہیہ نینن کبھوں نرکھے نہیں اگھائے		

۱ - اے پیارے! تمہارا نرمل جس پیارا چندرمان ہے اور رام چندر کے بھگت کمد کمدنی اور چکور کی طرح ہیں -

۲ - یہ چندرمان ہمیشہ اُدے رہیگا است کبھی نہ ہوگا - اور سنسار کے آکاش میں کبھی نہ گھٹیگا بلکہ روز روز دوگنا ہوتا جائیگا -

۳ - جیو جو چکوے چکوی ہیں اُسے دیکھ کر بہت پریتی کرینگے اور بھگوان کے پرتاپ کا سورج بھی اوسکی رونق کو نہ چھینے گا -

۴ - تمہارے جس کا چندرمان ہمیشہ رات دن ہر ایک کو سکھ دینے والا ہوگا اور کیکئی کے کرتب کا راہو بھی اُسے نہ گرس سکے گا -

۵ - رام چندر کے سندر پریم کا امرت اُس میں بھرا ہے اور گورو برہسپتی کے نرادر کا دوش بھی اُسے کلنکت نہ کر سکے گا -

۶ - بھگت لوگ رام چندر کی بھگتی کی گتی کے امرت سے آسودہ ہونگے کیونکہ اب تم نے پرتھوی پر اُس امرت کو آسان کر دیا ہے -

۷ - راجا بھگیرتھ گنگا جی کو لائے تھے - جس کے سمرن کرتے ہی تمام آنند اور منگل کی کان اُکھل جاتی ہے -

۸ - وششٹھ کے اوصاف بیان نہیں کئے جا سکتے - جن سے بڑا دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے

۸ - دوہا - دشرتھ ہی کے پریم کے سبب سے رام چندر پرگٹ ہوئے - جن کا درشن شیو بھگوان دل کی آنکھوں سے کر کے بھی نہیں آسودہ ہوتے - چوپائی

۱	کیرت بدھ تم کینہہ انوپا	جہاں بس رام پریم مرگ روپا	
۲	تات گلان کرو جیہ جائے	ڈرو درڈرہ پارس پائے	
۳	سنو بھرت ہم جھوٹھ نہ کہہ ہیں	اُداسین تاپس بن رہ ہیں	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

۴	سب سادھن کر سپھل سہاوا	لکھن رام سیہ درشن پاوا
۵	تہہ پھل کر پھل درش تمہارا	سہت پریاگ سہاگ ہمارا
۶	بھرت دھنیہ تم جگ جس لیؤ	کہہ اس پریم مگن منی بھیؤ
۷	سن منی بچن سبھاسد ہرکھے	سادھو سراہِ سمن سُر برکھے
۸	دھنیہ دھنیہ دھنی گگن پریاگا	سن سن بھرت مگن انوراگا
۹ - دوہا	پلک گات ہیہ رام سیہ سجل سروروہ نین کر پرنام منی منڈلی بولے گد گد بین	

۱ - اور تم نے جس کا چندر ماں بنایا۔ جس میں رام چندر کے پریم کا ہرن رہتا ہے۔

۲ - اے پیارے! اپنے دل میں فکر نہ پیدا کرو پارس کو پا کر پھر مفلسی سے کیوں ڈرتے ہو۔

۳ - بھرت! سنو۔ ہم جھوٹ نہیں کہتے۔ کیونکہ ہم اداسی تپسوی ہیں اور بن میں رہتے ہیں۔

۴ - سب سادھنوں کا اُتم پھل یہی ہے کہ ہمیں رام لکشمن اور سیتا کا درشن ملا۔

۵ - اور اُس (درشن کے) پھل کا پھل تمہارا درشن ہے۔ مع پریاگ کے یہ ہماری خوش قسمتی ہے (کہ تم ملے ہو)۔

۶ - بھرت! تم دھنیہ ہو۔ تم کو جگ میں جس ملا۔ یہ کہہ کر بھردواج منی پریم میں مگن ہو گئے

۷ - منی کے بچن سنکر سبھاسد (درباری) خوش ہوئے اور دیوتا سادھو (دھنیہ دھنیہ) کہہ کر پھول برسانے لگے۔

۸ - پریاگ اور آکاس میں دھنیہ دھنیہ کی دھنی گونجنے لگی۔ اسے سنکر بھرت جی پریم میں مگن ہو گئے۔

۹ - دوہا - دل میں رام اور سیتا ہیں۔ جسم کے رونگٹے کھڑے ہیں۔ آنکھوں کے کمل سے آنسو جاری ہیں۔ بھرت نے منیوں کی منڈلی کو نمسکار کر کے خوشی سے بھرے ہوئے دل سے اس طرح باتیں کہیں: چوپائی

۱	منی سماج اور تیرتھ راجو	ساچیہو سپتھ اگھاے اکاجو
۲	یہہ تھل جو کچھ کہیئے بنائی	یہہ سم ادھک نہ اگھ ادھمائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	تم سر تگبیہ کہوں ست بھاؤ	اُر انتر جامی رگھو راؤ
۴	موہِ نہ ماتا کرتب کر شوچو	نہیں دُکھ جیہ جگ جانی پوچو
۵	ناہن ڈر بگرے پر لوکو	پتو مرن کرنا ہن شوکو
۶	سُکرت سجش بھر بھون سہائے	لچھمن رام سرس ست پائے
۷	رام برہ تج تن چھن بھنگو	بھوپ شوچ کر کون پرسنگو
۸	رام لکھن سیہ بن پگ پنہی	کرِ مُن بیکھہ پھِرہِن بن بن ہی
۱۰-دوہا	اجن بسن پھل اشن مہہ سیَن ڈاس کس پات بسِ تر تر نت سہت ہم آتپ برکھا بات	

۱- یہہ پرماگ پیر بھوں کا راجہ ہے اور منیوں کی منڈلی (اکھاڑا) ہے - اس جگہ سچی قسم کھانا بھی بہت بڑا کام ہے -

۲- اِس جگہ بناوٹی بات کہنے سے سنسار میں بڑا پاپ اور کمینہ حرکت کوئی نہیں ہے -

۳- سچے بھاؤ سے کہتا ہوں کہ تم سر وگیہ ہو اور رام چندر جی انترجامی ہیں -

۴- مجھے ماتا کے کرتب کی فکر نہیں ہے اور نہ دِل میں یہ دُکھ ہے کہ لوگ مجھے کمینہ سمجھینگے

۵- نہ پرلوک کے بگڑنے کا خوف ہے - باپ کے بھی مرنے کا رنج نہیں ہے -

۶- کیونکہ اُنھوں نے رام اور لکشمن جیسے اچھے بیٹے پائے - اُن کا جش اور نیکنامی سنسار میں چھائی ہوئی ہے -

۷- جب راجہ نے رام چندر جی کے ایک لمحہ میں ناش ہونے والے شریر کو چھوڑ دیا تو ایسے راجا کے موت پر فکر کرنا عبث ہے -

۸- لیکن اگر مجھے دُکھ ہے تو یہ ہے کہ رام لکشمن بغیر جوتے کے منیوں کا بھیس بنا کر بن میں پاپیادہ چلتے پھرتے ہیں -

۱۰- دوہا - ہرن کے چمڑے کا لباس ! پھلوں کی غذا ! زمین کا فرش ! گھاس پھوس کا بستر ! درختوں کے سایہ میں قیام ! ہوا دھوپ اور بارش کی سختی ! ۱ چوپائی

۱	یہہ دُکھ داہ دہے دِن چھاتی	بھوکھ نہ باسر نیند نہ راتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	بہہ کُروگ نی اَد کھد ناہین	شُودِ ھیوان سکل بشو مَن ناہین
۳	ات گمت بُرھیَ آگھ مُولا	تہہ ہمار ہت کینہہ بسُولا
۴	کل گکاٹھ کر کینہہ کجنترُو	گاڑا اَودھ پڑھ کُٹھن کمنترو
۵	موہِ لگ یہہ کٹھات تہہ ٹھاٹا	گھالس سب جگ بارہ باٹا
۶	مِٹے کُروگ رام پھر آئے	بسے اودھ نہین آن اُپائے
۷	بھرت بچن سن سُن سُکھ پائی	سبے کینہہ بہہ بھانت بڑائی
۸	تات کرو جن شوچ بشیکھی	سب دُکھ مٹہین رام پد دیکھی

۱۱- دوہا	کرے پرودھ مَن تر گھیو اتھ پران پربہ ہُوہ کند مُول پھل پھُول ہم دِینہہ لیہو کر چھوہُو

۱-امی روگ کے آگ سے میری چھاتی روز جلتی رہتی ہے - نہ دن میں بھوک لگتی ہے نہ رات کو نیند آتی ہے -

۲- اس لاعلاج مرض کی کوئی دوا نہیں ہے - میں دل میں تمام سنسار میں تلاش کرچکا -

۳- ماتا کی بےعقلی باپ کی جڑ بنی ہوئی بڑھئی کی طرح ہے اور میرے لئے اسکی (راج لگنے کی) خیرخواہی نے بسولے کا کام کیا -

۴- اُس (برلگنے) سے جو بری لکڑی گھڑ کر جنترا کو لھوم بنائی گئی - اور (منتھرا کے بُرے منتر کو پڑھ کر (کیکئی نے) اُسے گاڑ دیا -

۵- اُس نے یہ بُرا سامان صرف میری بھلائی کے لئے کیا تھا - اور جگت کو (اس کو لھوئیں) پیل کر اُس نے بارہ باٹ (برباد) کردیا -

۶- اگر رام آتے ہیں تو یہ لاعلاج مرض دور ہوتا ہے - دوسری تدبیر سے اجودھیا کا آباد ہونا غیر ممکن ہے -

۷- بھرت کی بات سُنکر مُنی خوش ہوگئے - اور سب لوگ کئی طرح سے تعریف کرنے لگے -

۸- "اے پیارے بھرت! تم زیادہ فکر نہ کرو - رام کے چرنوں کا درشن پاتے ہی سب دُکھ مٹ جاینگے"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- دوہا- منیشور نے سمجھا کر کہا "تم ہمارے پران سے پیارے مہمان ہو ہم کند مول پھل جو بھینٹ کرتے ہیں اسے قبول کرو" چوپائی

۱	سُن مُن بچن بھرت ہیہ سُوچو	بھیئو کواوسر کٹھن سنکوچو
۲	جان گرو گُر گِرا بہوری	چرن بندی بولے کر جوری
۳	سِر دھر آئیسُ کریے تمہارا	پرم دھرم یہہ ناتھ ہمارا
۴	بھرت بچن مُن بر من بھائے	سُچ سیوک سب نکٹ بلائے
۵	چاہیئے کینہ بھرت پہنائی	کند مول پھل آنو جائی
۶	بھلے ناتھ کہہ تِن سِر نائے	ہر کھت نج نج کاج سدھائے
۷	مُنہ سُوچ پاہُن بڑ نیوتا	تس پوجا چاہیئے جس دیوتا
۸	سُن ردھ سِدھ انما دِک آئین	آئیسُ ہوئے سو کریں گُسائین

۱۲- دوہا	رام بِرہ بیاکل بھرت سانج سہت سماج پہنائی کر ہر دشرم کہا مُدت مُن راج

۱- مُنی کے بچن سُنکر بھرت کو فکر پیدا ہوئی کہ بڑا برا موقع آن پڑا اور انہیں سخت شرم دامنگیر ہوئی (کیونکہ ہمیں رشی کا بھوجن لینا مناسب نہیں تھا)۔

۲- پھر مہاراج کے کلام کو زبردست سمجھ کر چرنوں میں ڈنڈوت کر کے وہ ہاتھ جوڑ کر بولے-

۳- اے ناتھ! آپ کا حکم سر پر رکھکر اسے ماننا ہمارا پرم دھرم ہے-

۴- بھرت کی بات مُنی کو دل سے پسند ہوئی- تمام اعتبار کے قابل شاگردوں کو بلایا- (اور بولے کہ)-

۵- "بھرت کی مہمان نوازی کرنی چاہیئے- جا کر کند مول پھل لاؤ"

۶- سب نے سر جھکا کر کہا "سوامی! یہ بہت اچھی بات ہے" اور سب خوش ہو ہو کر اپنے اپنے کام میں لگے-

۷- مُنی کو فکر ہوئی کہ بڑے مہمان کو نیوتا دیا ہے- کیونکہ جیسا دیوتا ہو ویسی اسکی پوجا بھی ہونی چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

٨- یہ سُنکر اپنا وغیرہ رِدّھیاں سِدّھیاں آپہُنچیں) اور پوچھا) اسے گوسائیں! آپکا جو حکم ہو ہم اُسے بجا لائیں۔

١٢- دوہا- اور مُنی بولے- بھرت معہ شترگھن اور سماج کے رام کی جدائی میں بے چین ہیں اس وقت انکی مہماں نوازی کرو کہ انکی تکلیف دُور ہو۔"

چوپائی

١	رِدّھ سِدّھ سِر دھر مُن بانی	بڑ بھاگِن آپہہ اَنُمانی
٢	کہیِن پرسپر سِدّھ سمدائی	اَتُل اَتِتھ رام لگھ بھائی
٣	مُن پد بند کرئیے سو آجو	ہووے سُکھی جیہہ راج سماجو
٤	اَس کہہ رچے رُچِر گِرہ نانا	جو بِلوک بِلکھاہِن بمانا
٥	بھوگ بِھبوت بھور بھر راکھے	دیکھت جِنہیں امرا بھلا کھے
٦	داسی داس ساج سب لینہے	جگوت رہِن من ہی من دینہے
٧	سب سماج سج سِدّھ پل ماہِن	جو سُکھ سپنیہو سُر پُر ناہِن
٨	پرتھمے باس دیئے سب کیہی	سُندر سُکھد جتھا رُچ جیہی

١٣- دوہا

بہُر سپرجن بھرت کا رکھ آپس اَس دینہہ
بِدھ بسمے دایک بِبھو مُن تپ بل رِکینہہ

١- رِدّھیوں اور سِدّھیوں نے مُنیشور کا بچن سُنکر اپنے آپ کو بہت خوش نصیب تصوّر کیا۔

٢- سِدّھیوں کا گروہ آپس میں کہنے لگا کہ رام کے چھوٹے بھائی لاثانی مہمان ہیں۔

٣- مُنی کے چرنوں کی بندنا کر کے آج وہی کام کرو جس سے سب راج سماج سُکھی ہو جائے

٤- یہ کہہ کر متعدد خوبصورت مکانات تعمیر کئے جنہیں دیکھ کر بِمان بھی گھبرا جاتے تھے۔

٥- اور اُن میں عیش اور آرام کے سامان اِس کثرت سے بھر دئے کہ دیوتا بھی دیکھ کر للچانے لگے۔

٦- داسی اور داس سارا سامان لئے ہوئے لوگوں کے دلوں میں اپنے دل کو ڈالکر منتظر ہیں کہ کس کو کس چیز کی خواہش ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ سدھیوں نے سارا سامان ایک لمحہ میں سجا دیا جو سُکھ سورگ میں خواب میں بھی نہیں میسّر ہوتا

۸۔ پہلی بات تو یہ تھی کہ جس کی جیسی خواہش تھی اُسی کے موافق خوبصورت اور آرام دینے والے مکانات دئے۔

۱۳۔ دوہا۔ پھر بھرت اور اُنکے خاندان والوں کو بھردواج مُنی نے ٹھہرنے کا حکم دیا اور اپنی تپسیا کے بل سے ایسے سامان پیدا کئے کہ برہما کو بھی ایک مرتبہ تعجب ہو گیا: چوپائی

۱	مَن پربھاؤ جب بھرت بلوکا	سب لگھ لگے لوک پت لوکا
۲	سُکھ ساج نہیں جائے بکھانی	دیکھت برت بسارین گیانی
۳	آسن شین سو بسن بتانا	بن باٹکا بہنگ مرگ نانا
۴	سُربھ پھول پھل امی سمانا	بمل جلاشے ببدھ بدھانا
۵	اَسن پان شچ امی امی سے	دیکھ لوگ سکچات جمی سے
۶	سُر سُربھی سُر تُر سب ہی کے	لکھ ابھلاکھ سُریش شچی کے
۷	رُت بسنت بہہ ترِ بدھ بیاری	سب کا سلبھ پدارتھ چاری
۸	سرگ چندن بنتا دک بھوگا	دیکھ ہرکھ بسمے بش لوگا

۱۴۔ دوہا

سمپت چکئی بھرت چک مُن آیس کھلوار
تِہہ نِش آشرم پنجرا راکھے بھا بھنسا

۱۔ جب بھرت نے مُنی کا پربھاؤ دیکھا تو لوک پالوں کے لوگ بھی حقیر معلوم ہونے لگے۔

۲۔ سُکھ کے سامان کا بیان نہیں کیا جا سکتا اُسے دیکھکر گیانیوں نے بھی اپنی برتی بھلا دی

۳۔ آسن پلنگ لباس خوبصورت خیمے! اور صنعت گری کی کہ جن میں چرند اور پرند بنے ہوئے تھے

۴۔ خوشبودار پھول اور امرت کی طرح پھل پھلے ہوئے ہیں اور مختلف قسم کے صاف شفاف تالاب بھرے ہوئے ہیں۔

۵۔ کھانے پینے کے پاک اور امرت کی طرح مختلف قسم کے سامان موجود ہیں جنہیں دیکھکر لوگ براگیوں کی طرح پس و پیش کرتے ہیں۔

۶۔ سب کے ہاں کام دھینو گائے اور کلپ برکش ہیں۔ جنہیں دیکھ کر اندر اور اندرانی کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھی لالچ لگتا ہے۔

۷۔ بسنت رِتو ہے تین قسم کی ہوائیں چل رہی ہیں اور سب کو چاروں پدارتھ پراپت ہو رہے ہیں

۸۔ مالا چندن اور استری وغیرہ بھوگوں کو دیکھکر لوگ سُکھ اور دُکھ کے زیر اثر آ گئے۔

۱۴۔ دوہا۔ ساز اور سامان چکّی ہے بھرت جی چکوا ہیں اور منی کا حکم بھیلیا ہے جس نے اس رات انہیں آشرم کے پنجرہ میں بند کر رکھا ہے لیکن صبح ہو گئی (یعنی بھرت نے بھوگ بلاس کی طرف بالکل خیال نہیں کیا)۔

چوپائی

۱	کینہہ نمجّن تیرتھ راجا	نائے منہہ سر سہت سماجا
۲	رِکھ آیس اسیس سر راکھی	کر ڈنڈوت بنے بہو بھاکھی
۳	پتھ گت کشل ساتھ سب لینہے	چلے چترکوٹ چت دینہے
۴	رام سکھا کر دینہے لاگو	چلت دیہہ دھر جنو انوراگو
۵	نہیں پد تران سیس نہیں چھایا	پریم نیم برت دھرم امایا
۶	رام لکھن سیہ پنتھ کہانی	پوچھت سکھہ کہت مردو بانی
۷	رام باس تھل بٹپ بلوکے	اُدے انُراگ رہت نہیں روکے
۸	دیکھ دشا سر برکھیں پھولا	بھئی مردُ مہہ مگ منگل مولا

۱۵۔ دوہا

کیے جاہیں چھایا جلد سکھد بہے بر بات
تس مگ بھیو نہ رام کہ جس بھا بھرت جات

۱۔ بھرت نے تیرتھ راج میں اشنان کیا اور مع اپنی سماج کے بھردواج منی کو سر جھکایا۔

۲۔ منی کی اجازت اور دعا کو سر پر رکھکر اور ڈنڈوت کر کے بہت بینتی کی۔

۳۔ اور ہوشیار راستہ دکھلانے والوں کو ساتھ لیکر چترکوٹ کا خیال دل میں لگا کر روانہ ہوئے۔

۴۔ رامچندر جی کے دوست نکھاد کو پیشوا بنایا اور اس طرح پر چلے۔ گویا پریم نے مجسم صورت اختیار کر لی ہے۔

۵۔ نہ پاؤں میں جوتے ہیں اور نہ سر پر چھاتا ہے اور پریم نیم برت اور دھرم شدہ اور نرمل ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- رام کے دوست سے پوچھتے جاتے ہیں کہ لکشمن رام چندر اور سیتا کس راستہ سے گذرے تھے
اور وہ میٹھی میٹھی باتیں سناتا جاتا تھا۔
۷- جب رامچندر کے قیامگاہ کے درختوں کو دیکھتے ہیں تو دل کا پریم روکنے سے بھی نہیں رکتا
۸- ایسی حالت کو دیکھکر دیوتا پھول برساتے ہیں۔ زمین ملایم ہوجاتی ہے۔ راستہ خوشگوار ہوجاتا ہے۔
۱۵- دوہا۔ بادل سایہ کرتے جاتے ہیں اور سکھ دینے والی خوشگوار ہوا چلتی ہے راہ جس طرح بھرت کے چلتے وقت خوشنما ہوجاتی ہے وہ بات رامچندر کو بھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔ چوپائی

۱	جڑ چیتن جگ جیو گھنیرے	جے چتیے پربھ جن پربھ ہیرے
۲	تے سب بھئے پرم پد جوگو	بھرت درش میٹا بھو روگو
۳	یہہ بڑ بات بھرت کی ناہیں	سمرت جنہیں رام من ماہیں
۴	بار اک رام کہت جگ جیئو	ہوت ترن تارن نر تیئو
۵	بھرت رام پریہ پن لگھو بھراتا	کس نہ ہوے مگ منگل داتا
۶	سِدھ سادھو مُن بر اس کہہ ہیں	بھرتہ نرکھ ہرکھ ہیہ بہ ہیں
۷	دیکھ پربھاؤ سر یشہہ سوچو	جگ بھل بھلے پوچ کا پوچو
۸	گرو سن کہیو کریے پربھو سوئی	رامہ بھرتہ بھینٹ نہ ہوئی

۱۶- دوہا	رام سکوچی پریم بس بھرت سپریم پیودھ بنی بات بگرن چہت کرو جتن چھل سودھ

۱- سنسار کے بہت سے جڑ اور چیتن جیو کہ جنہوں نے بھگوان کا درشن کیا اور جنکو بھگو انے دیکھا
۲- وہ سب کے سب پرم پد کے ادہکاری ہوگئے اور بھرت جی کے درشن سے اُن کے سنسار کا روگ نشٹ گیا۔
۳- بھرت کے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے کیونکہ رام چندر خود من میں اُن کا سمرن کرتے رہتے ہیں۔
۴- جو ایک مرتبہ بھی رام کہتا ہے وہ آدمی آپ ترجاتا ہے اوروں کو تار دیتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ - اوّل تو بھرت جی رام چندر کے پیارے پھر چھوٹے بھائی ہیں - اُن کا راستہ کھوٹی دینے والا کیوں نہ ہو -

۶ - سِدھ سادھو اور منیشور ایسا ہی کہتے ہیں اور بھرت جی کا درشن پاکر دلمیں خوش ہوتے ہیں

۷ - بھرت کے پربھاؤ کو دیکھ کر اندر کو فکر ہوئی - دُنیا میں اچھّوں کو اچھائی اور کمینوں کو کمینہ پن کی سُوجھتی ہے -

۸ - اِندر نے اپنے گورو برہسپتی کے پاس جاکر کہا - اے سوامی ایسی تدبیر کرو کہ بھرت اور رامچندر کا مِلاپ نہ ہونے پائے -

۱۶ - دوہا - رام چندر جی کو پریم کے زیر اثر بس ویبش ہو جاتا ہے اور بھرت جی پریم کے سُمندر ہیں - بنی ہوئی بات بگڑنا چاہتی ہے آپ جل اور فریب سے کوئی تدبیر نکالئے

۲۲ - اِندر کی گھبراہٹ اور برہسپتی کی نصیحت

۱	بچن سُنت سُر گرُ مُسکانے	سہس نین بِن لوچن جانے
۲	کہا گرُ بادِ چھوبہ چھل چھانڑو	یہاں کپٹ کر ہوئی بھانڑو
۳	مایاپتِ سیوک سَن مایا	کریے تو اُلٹ پرے سُر رایا
۴	تب کچھ کینھ رام رُکھ جانی	آب کچال کر ہوئی ہانی
۵	سُن سُر یش رگھناتھ سُوبھاؤ	نج اپرادھ رِسائی نہ کاؤ
۶	جو اپرادھ بھگت کر کرئی	رام روش پاوک سو جرئی
۷	لوکو بید بدِت اِتہاسا	یہہ مہما جانہِن دُرباسا
۸	بھرت سرس کو رام سنیہی	جگ جپ رام رام جپ جیہی

۱۷ - دوہا

مَنو نہ آنئیے امر پتِ رگھوپت بھگت اکاج
اَجش لوگ پرلوک دُکھ دِن دِن شوک سماج

۱ - اِندر کا بچن سُنکر دیوتاؤں کے گورو برہسپتی جی مسکرائے اور ہزار آنکھوں والے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اندر کو اندھا سمجھا۔

۲- برہسپتی نے جواب دیا - اپنی مکر کی چالبازیکو چھوڑو کیونکہ اگر کپٹ کرتے ہو تو بھانڈا پھوٹ جائیگا۔

۳- اے اندر رامجی مایا کے سوامی ہیں اُنکے بھگتوں کے ساتھ مایا کا بیوہار کرنے سے مایا اُلٹی پڑا کرتی ہے۔

۴- اُس وقت تو رامچندر جی کی خواہش کے موافق کچھ کارروائی کی تھی اب اگر بُری چال چلتے ہو تو نقصان ہوجائیگا۔

۵- اے اندر سُنو! یہ رامجی کا سوبھاؤ ہے کہ جو اُن کا قصور کرتے ہیں اُنپر غصّہ نہیں کرتے۔

۶- لیکن جو اُنکے بھگت کا قصور کرتا ہے تو وہ رامچندر جی کے غصّہ کی آگ میں جلجاتا ہے۔

۷- لوک وید اور اِتہاس سے یہ ثابت ہے اور درباسا رشی اِسکی مہما کو جانتے ہیں۔

۸- بھرت کے برابر رامچندر کا پریمی کون ہے سنسار تو رامچندر کو جپتا ہے اور رام بھرت کو جپتے ہیں۔

۱۷- دوہا- اے اندر رام کے بھگتوں کے نقصان کا خیال دل میں نہ لاؤ ورنہ لوک میں برائی پرلوک میں دُکھ اور دونوں دِن مختلف قسم کی مصیبتیں پیش آئینگی + چوپائی

۱	سُن سُرِیش اُپدیش ہمارا	رامہہ سیوک پرم پیارا
۲	مانت سُکھ سیوک سیوکائی	سیوک بیر بیر ادھکائی
۳	جدپ سم نہیں راگ نہ روشو	گہیں نہ پاپ پُن گُن دوشو
۴	کرم پردھان بشو کر راکھا	جو جس کرے سو تس پھل چاکھا
۵	تدپ کریں سم بکھم بہارا	بھگت ابھگت ہردے انسارا
۶	اگن امان الیکھ ایک رس	رام سگن بھئے بھگت پریم بس
۷	رام سدا سیوک رُچ راکھی	بید پُران سادھ سب ساکھی
۸	اس جیہ جان تجہو کٹلائی	کرو بھرت پر پریت سہائی

۱۸- دوہا

رام بھگت پرہت نرت پر دُکھ دُکھی دیال
بھگت شرومن بھرت تے جن ڈرپو سُرپال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai

۱- اے اندر ہمارا اُپدیش سُنو! رامچندر جی کو بھگت بہت پیارے لگتے ہیں -

۲- جو اُنکے سیوک کی سیوا کرتا ہے اُس سے خوش ہوتے ہیں اور جو اُنکے سیوک کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ اُس کے دشمن بن جاتے ہیں -

۳- گو رامچندر سم درشی ہیں اُن میں پیار اور غصہ نہیں ہے اور پاپ پُنیہ اور گُن دوش کو نہیں قبول کرتے -

۴- بھگوان نے سنسار میں کرم ہی کو مکھیہ کر رکھا ہے جو جیسا کرتا ہے ویسا بھوگتا ہے

۵- تاہم بھگت اور ابھگت کے دل کے موافق بُرا اور بھلا کھیل کرتے ہیں -

۶- نرگُن الکھ نرابھمان اور ایک رس رہنے والے رام چندر نے بھگتوں ہی پریم کے بس ہو کر سگُن اوتار دھارن کیا ہے -

۷- رام ہمیشہ بھگتوں کی خواہش کا خیال رکھتے ہیں - وید پُران سادھو اور دیوتا ایسی ہی شہادت دیتے ہیں -

۸- اس طرح دل میں سمجھ کر فریب اور دھوکے کو چھوڑ دو اور بھرت جی کے چرنوں میں سہاونا پریم کرو -

۱۸- دوہا- اے اندر بھرت جی رامچندر کے بھگت ہیں دوسروں کی بھلائی سے پریت رکھنے والے دوسروں کے دُکھ سے دُکھی اور رحمدل ہیں اس لئے تم بھگتوں کے شرومنی بھرت جی سے نہ ورڑو +

چوپائی

۱	سَتّ سندھ پربھ سُر ہتکاری	بھرت رام آئیس اُنساری
۲	سوارتھ بِبَش بِکل تم ہو ہو	بھرت دوش نہیں راور موہو
۳	سُن سُرپت سُرگُر برباقی	بھا پربودھ مَن مِٹی گلانی
۴	برکھ پرسون ہرکھ سُر راؤ	لگے سراہن بھرت سو بھاؤ
۵	یہہ بدھ بھرت چلے مگ جاہِن	دشا دیکھ مُن سِدھ سُہاہِن
۶	جب ہی رام کہہ لیت اُساسا	اُمگت پریم منو چہوں پاسا
۷	دروین بچن سن کلِش پکھانا	پُرجن پریم نہ جائے بکھانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	بیچ باس کر جمنا آئے	نرکھ نیر لوچن جل چھائے

۱۹ - دوہا

رگھبر برن بلوک بر بار سمیت سماج
ہوت مگن بار وہ بِرہ چڑھے بِبیک جہاج

۱ - بھرت سچے عہد والے اور رگھوبنسی راجاؤں کے بہی خواہ - محافظ اور رام چندر جی کے فرمانبردار ہیں

۲ - تم خود غرضی کے تابع ہو کر بے قرار ہوئے جا رہے ہو - اس میں بھرت جی کا قصور نہیں ہے بلکہ قصور تمہارے اگیان کا ہے -

۳ - برہسپتی کے اچھے کلام کو سُنکر اندر کے دل میں گیان ہوا اور وہ بھرت کے سوبھاؤ کی تعریف کرنے لگا -

۴ - پھر تو اندر ایسا خوش ہوا کہ پھول برسانے لگا اور بھرت کے سوبھاؤ کی تعریف کرنے لگا -

۵ - اس طرح بھرت راستہ میں چلے جاتے ہیں اُنکی حالت دیکھکر سنت اور منیشور خوش ہوتے ہیں

۶ - جب وہ رام کہکر لمبی سانس لیتے ہیں تو گویا چاروں طرف پریم اُمڈتا ہے -

۷ - اُنکی باتوں کو سُنکر بجر اور پتھر بھی پگھل جاتے ہیں اور شہر کے آدمیوں کا پریم بیان نہیں کیا جا سکتا

۸ - (ایک دن) بیچمیں ٹھہر کر وہ جمنا کے کنارہ آئے اور پانی کے دیکھتے ہی آنکھوں میں آنسو بھر آئے

۱۹ - دوہا - رام چندر کے سے رنگ کا پانی دیکھ کر بھرت جی مع اپنے سماج کے بیوگ کے سمندر میں غوطہ کھاتے ہوئے گیان کے جہاز پر چڑھ بیٹھے - (یعنی صبر کیا) - چوپائی

۱	جمنا تیرتھ دن کر باسو	بھیؤ سمے سم سب ہی سُپاسو
۲	راتے گھاٹ گھاٹ کی ترنی	آئیں اگنت جاہِن نہ برنی
۳	پرات پار بھے ایکے کھیوا	توکھے رام سکھا کی سیوا
۴	چلے نہائے ندی رِتسر نائی	ساتھ نکھاد ناتھ لگھ بھائی
۵	آگے مُن بر باہن آچھے	راج سماج جاے سب پاچھے
۶	تیہہ پاچھے دوؤ بندھ پیادے	بھوکھن بسن بیکھ سُٹھ سادے
۷	سیوک سہرد سچو سب ساتھا	سُمرت لکھن سیار گھنا تھا

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	جہاں جہاں رام باس بشرامَا	تہاں تہاں کرہن سپریم پرناما
۲۰- دوہا	لگ باسی نرنار سب دھام کام تج دھاے دیکھ سوروپ سنیہہ لُبھ مُدِت جنم پھل پاے	

۱- اُس دِن جمنا کے کنارہ قیام کیا اور وقت کے موافق سب کو آرام دیا۔

۲- رات ہی کے وقت گھاٹ گھاٹ کی کشتیاں آ گئیں جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

۳- صبح کے وقت ایک ہی کھیوہ میں پار ہوئے اور رامچندر جی کے دوست نکھاد نے خدمت کر کے اُنہیں راضی کیا۔

۴- نہا کر اور جمنا جی کو سر جُھکا کر چلے نکھاد ناتھ اور چھوٹے بھائی شترگہن ساتھ تھے۔

۵- آگے تو منیشوروں کی اچھی سواریاں تھیں اور پیچھے پیچھے سب راج سماج جا رہا تھا۔

۶- اُسکے پیچھے دو نو بھائی زیور اور لباس سے معمولی مگر خوبصورت بھیس بنائے ہوئے پا پیادہ چلے۔

۷- اہلکار دوست اور منتری کے بیٹے ساتھ ہیں ہیں اور وہ رام لکشمن اور سیتا کا سمرن کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

۸- اور جہاں جہاں رام چندر جی کے قیام اور بسرام کی جگہیں آتی ہیں وہاں وہاں پریم سے پرنام کرتے ہیں۔

۲۰- دوہا- راہ کے رہنے والے مرد اور عورت سنتے ہی گھر کا کام کاج چھوڑ کر دوڑتے ہیں اور پریم کے بس ہو کر اُنکے سروپ کا درشن کر کے جنم کا پھل پا کر خوش ہوتے ہیں۔ چوپائی

۱	لہیں سپریم ایک اک پاہیں	رام لکھن سکھی ہوہن کہ ناہین
۲	بے بپ پرن روپ سوئی آلی	شیل سنیہہ سرس سم چالی
۳	بیکھ نہ سو سکھی سیانہ سنگا	آگے آنی چلے چتر نگا
۴	نہیں پرسن تکھ مانس کھیدا	سکھی سند بہہ ہوے یہہ بھیدا
۵	تاس ترک تیہ گن من مانی	کہین سکل تیہ سم نہ سیانی
۶	تیہ سراہ بانی پھر پوجی	بولی مدھر بچن تیہ دوجی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Hari...

Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٧	کہہ سپریم سب کتھا پرسنگو	جہہ بدھ رام راج رس بھنگو	
٨	بھر تہہ بھر سراہن لاگین	سُشیل سنیہہ سُبھاے سبھاگین	

٢١- دوہا	چلت پیادے کھات پھل پتا دینہ تج راج جات مناون رگھبرہ بھرت سرس کو آج	

١- عورتیں پریم سے ایکدوسرے کو کہتی ہیں اے سکھی یہ رام لکشمن ہیں یا نہیں۔

٢- اے سکھی! وہی عمر! ویسا ہی جسم اور پھر ویسا ہی رنگ! وہی اخلاق! وہی محبت! اور وہی چال ڈھال!

٣- ہاں اے سکھی! وہ بھیس نہیں ہے نہ سیتا ساتھ ہے آگے چترنگی سینا بھی جا رہی ہے

٤- انکی صورت سے خوشی نہیں معلوم دیتی دل میں رنج ہے اے سکھی اس وجہ سے شک گذرتا ہے۔

٥- اس کے بیان کو استریوں کے گروہ نے دل میں سمجھا کہنے لگیں کہ تیری طرح کوئی سیانی نہیں ہے

٦- اسکی باتوں کو سچی سمجھ کر سب نے تعریف کی لیکن دوسری استری نے میٹھے بچن کہے۔

٧- اس نے سارا قصہ بیان کیا جس طرح رامچندر جی کے تلک کے رنگ میں بھنگ ہوا تھا۔

٨- پھر بھرت کے اخلاق۔ پریم۔ سوبھاؤ اور خوش نصیبی کی تعریف کرکے وہ بولی۔

٢١- دوہا۔ بھرت کی طرح آج کون ہے جو باپ کے دئیے ہوئے راج کو چھوڑ کر رامچندر جی کے منانے کے لئے پھل آہار کرتے ہوئے پیدل چلے جا رہے ہیں۔ چوپائی

١	بھاپ بھگت بھرت آچرنو	کہت سنت دکھ دوکھن ہرنو	
٢	جو کچھ کہیے تھور سکھی سوئی	رام بندھ اس کاہے نہ ہوئی	
٣	ہم سب سانج بھر تہہ دیکھے	بھیئن دھنّ جوتی جن لیکھے	
٤	سن گن دیکھ دشا پچھتاہین	کیکئی جننی جوگ ست ناہین	
٥	کوؤ کہا دوکھن رانِن ناہین	بدھ سب کینہ ہمے جو داہین	
٦	کہاں ہم لوک بید بدھ ہینی	لگھ کل تیہ کرتوت ملینی	

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	بسہیں کدیش کگانوں گہھا ما	کہاں یہہ درشن پن پرناما
۸	اس آنند اچرج پرت گراما	جن ہر چھوم کلپ تر جاما

۲۲۔ دوہا	بھرت درش دیکھت کھلیو مگ لوگن کے بھاگ جن سنگھل باسن بھیو بدھ بس سلبھ پراگ

۱۔ بھرت جی کا بھائی پن بھگتی اور آچرن کہنے سننے سے دکھ اور پاپ کا ناش ہوتا ہے۔

۲۔ اے ساکھی جو کچھ کہا جائے تھوڑا ہے وہ رام چندر کے بھائی ہیں ایسے کیوں نہ ہو!

۳۔ ہم سب نے بھائی کے ساتھ بھرت کا درشن کیا عورتوں کی فہرست میں ہم خوش نصیب ہو ئیں۔

۴۔ عورتیں بھرت کی حالت دیکھ سن اور بچار کر کے پچھتاتی ہیں کہ کیکیئی ماں کے لایق یہ لڑکا نہیں ہے

۵۔ کوئی ساکھی کہتی ہے ماں کا کوئی قصور نہیں ہے جو کچھ کیا برہما نے کیا۔ اور وہ ہر طرح پر ہمارا مددگار ہوا ہے۔

۶۔ کہاں ہم لوگ وید کے طریقہ سے محروم! چھوٹے کل کی عورتیں! اور برے کام کرنیوالی!

۷۔ برے دیس! برے گاؤں! اور بری جگہ کی رہنے والی! ہمیں ایسا درشن کہاں! یہہ تو ہمارے پنیوں کا پھل ہے۔

۸۔ ایسی مسرت اور حیرت کا نظارہ ہر ایک گاؤں میں ہونے لگا۔ گویا ریتلی زمین میں کلپ برکش پیدا ہو آیا۔

۲۲۔ دوہا۔ بھرت جی کا درشن پاتے ہی راہ والوں کی قسمت کھل گئی گویا خوش نصیبی سے سنگلدیپ کے رہنے والوں کو پراگ مل گیا ٭

چوپائی

۱	رتیج گن سہت رام گن گاتھا	سنت جاہن سمرت رگھناتھا
۲	تیرتھ مجن آشرم سردھاما	نرکھ نمجہن کرہن پرناما
۳	من ہی من مانگہیں بر ایہو	سیارام پد پدم سنیہو
۴	ملہیں کرات کولہہ بن باسی	بیکھانس بٹ جتی اداسی
۵	کر پرنام پوچھہن جہہ تیہی	کہہ بن رام لکھن بیدیہی
۶	تے پربھ سماچار سب کہہ ہیں	بھرتہ دیکھ جنم پھل لہہ ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷	جے جن کہین کشل ہم دیکھے	تے پریہ رام لکھن سم لیکھے
۸	یہہ بدھ بوجھت سب ہی سُبانی	سُنت رام بن باس کہانی
۲۲- دوہا	تہہ باسر بس پراتاہی چلے سمر رگھناتھ رام درش کی لالسا بھرت سرس سب ساتھ	

۱- بھرت اپنی تعریف کے ساتھ رام چندر کی خوبیوں کو سنتے ہوئے اور رام جی کا سمرن کرتے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔

۲- تیرتھوں میں نہاتے ہیں اور منیوں کے آشرم اور دیو مندروں کو دیکھ کر پرنام بھی کرتے جاتے ہیں

۳- اور دل ہی دل میں یہ بر مانگتے ہیں کہ سیتا رام کے چرنوں میں پریم ہو۔

۴- کرات کول جنگل کے رہنے والے بان پرستی برہم چاری سنیاسی اور جتی ملتے ہیں۔

۵- اُن کو پرنام کرکے کسی کسی سے پوچھتے ہیں کہ رام لکشمن اور سیتا کس جنگل میں ہیں

۶- وہ رام کے حالات سناتے ہیں اور بھرت کو دیکھ کر جنم کا پھل پاتے ہیں۔

۷- جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے رامچندر کو خیریت سے دیکھا ہے وہ رام لکشمن کی طرح پیارے لگتے ہیں

۸- اس طرح سب سے خوش کلامی سے بھرت سوال کرتے ہیں اور رام بن باس کی کہانی سنتے ہیں۔

۲۲- دوہا- اُس دن ٹھہر کر صبح ہی رام جی کا سمرن کرکے چلے اور جیسی بھرت کو درشن کی خواہش ہے ویسی اُنکے ساتھ والوں کی بھی ہے۔

چوپائی

۱	منگل شگن ہوہن سب کاہو	پھر کہین سکھد بلوچن باہو
۲	بھرتھ سہت سماج اُچھاہو	ملہہن رام مٹے دکھ داہو
۳	کرت منورتھ جس جیہ جاکے	جاہن سنیہہ سُدھا جن چھاکے
۴	سِتھل انگ پگ ڈگ ڈگ ڈولین	بِہبل بچن پریم بس بولین
۵	رام سکھا تہہ سمے دکھاوا	شیل سُدھ من سہج سہاوا
۶	جاس سمیپ سرت پیہ تیرا	سیا سمیپ بسہین دوؤ بیرا
۷	دیکھہ کرہن سب ڈنڈ پرناما	کہہ جے جانکی جیون راما

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	پریم مگن اس راج سماجو	جن پھراودھ چلے رگھُراجو	
۲۴ - دوہا	بھرت پریم تہ سمے جس تس کہہ سکہین نہ شیش کبہہ اگم جم برہم سُکھ اہ مم ملن جنیش		

۱- سب کو منگل کے شگون ہوتے ہیں اور سُکھ دینے والی آنکھ اور بھُجا پھڑکتی ہے۔

۲- بھرت اور اُنکے ساتھیوں کے دل میں اُمنگ ہے کہ رام چندر ملینگے اور دکھ اور جلن مٹ جائینگے

۳- ہر شخص اپنی دلی مُراد جدا جدا رکھتا ہے اور پریم کے امرت سے مست ہو کر سب چلے جا رہے ہیں

۴- جسم بے حرکت ہے راہ میں پاؤں ڈگمگاتے ہوئے پڑتے ہیں اور پریم کی ترنگ میں خوشی کی باتیں کرتے ہیں۔

۵- اُس وقت رام کے دوست نکھادنے قدرتی طور پر خوبصورت پہاڑوں کے شرومنی چترکوٹ کو دکھایا۔

۶- اُسی کے نزدیک منداکنی ندی کے کنارہ دونوں بھائی معہ سیتاجی کے قیام پذیر تھے۔

۷- پہاڑ کو دیکھ کر سب نے ڈنڈوت پرنام کیا اور رام چندر کی جے کا نعرہ بلند کیا جو سیتاجی کے جیون تھے۔

۸- راج سماج پریم میں ایسا محو ہو گیا گویا رامچندر جی پھر اجودھیا کو لوٹ چلے ہیں۔

۲۴- دوہا- بھرت کے اُس وقت کے پریم کو سیس ناگ بھی نہیں کہہ سکتے۔ شاعر کے لئے تو وہ اس قدر مشکل ہے جیسے مغرور خود پسند اور کثیف مزاج آدمیوں کے لئے برہما نند کٹھن ہے۔

۲۳- رام جی کا بھرت کے آنیکی خبر پانا اور لکشمن کا کوپ کرنا

۱	سکل سنیہہ سِتھل رگھبر کے	گئے کوس دوی دِنکر ڈھر کے
۲	جل تھل دیکھ بسے نِسی بیتے	کینھ گمن رگھُناتھ پریتے
۳	اِہاں رام رجنی اوسیکھا	جاگے سیا سوپن اَس دیکھا
۴	سہت سماج بھرت جنُ آئے	ناتھ بیوگ تاپ تن تائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ سکل ملِن مَن دِین دُکھاری ۔ دیکھیں ساسُ آن اَنہاری
۶ سُن سِیہ سوپن بھرے جل لوچن ۔ بھئے سُوچ بس سوچ بِموچن
۷ لکھمن سوپن یہہ نیک نہ ہوئی ۔ کٹھن کچال سُنائی کوئی
۸ اَس کہہ بندھو سمیت نہائے ۔ پُوج پُرار سادھُ سنمانے

چھند
سنمان سُر مُن بند بیٹھے اُتر دِشِ دیکھت بھئے
نبھ دھُور کھگ مِرگ بھُور بھاگے بِکل پربھ آشرم گئے
تُلسی اُٹھے اولوک کارن کاہ چِت سچکِت رہا
سب سماچار کِرات کولن آے تِہہ اوسر کہا

۲۵- سورٹھہ
سُنت سُمنگل بَین من پرمود تن پُلک بھر
شرد سرورُہ نَین تلسی بھرے سنیہہ جل

۱- سب لوگ رام کے پریم میں ایسے محو تھے کہ سورج کے چھپنے پر بھی دو کوس اور چلے گئے۔
۲- پھر جل اور پھل وغیرہ کھا کر ڈیرہ ڈالدیا اور رات گذرنے پر رام کے پیارو نے پھر راستہ لیا۔
۳- وہاں ابھی کچھ رات باقی تھی کہ رام چندر جاگ اُٹھے سیا جی بولیں میں نے ایسا سپن دیکھا ہے
۴- گویا مع سماج کے بھرت جی آئے ہیں اور آپ کی جدائی کی آگ سے جل رہے ہیں۔
۵- سب کا دِل کملایا ہُوا ہے سب عاجز اور دُکھی ہیں اور ساسوں کی صورت بگڑی ہوئی ہے
(یعنی بیوہ ہوگئی ہیں)۔
۶- سیتا کے سپن کو سُنکر رام کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور فکر کے دُور کرنے والے رام چندر
آپ فکر مند ہوگئے۔
۷- (اور بولے) اے لکشمن! یہہ خواب اچھا نہیں ہے کوئی نہ کوئی شخص بُری اور غیر دل
پسند خبر سُنائے گا۔
۸- یہہ کہہ کر اُنھوں نے مع بھائی کے سنان کیا اور مہادیو جی کی پُوجا کرکے سادھوؤں کا ستکار کیا
چھند- دیوتاؤں اور منیوں کا ستکار اور بندنا کرکے رام جی بیٹھ گئے اور اُتر کی طرف دیکھ کے
دیکھتے کیا ہیں کہ آسمان گرد و غبار سے بھر گیا ہے اور بہت سے چرند و پرند بے قرار ہوکر بھاگتے

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ہوئے رام کے آشرم میں چلے آ رہے ہیں یہہ دیکھکر وہ (اے تلسی) اُٹھے اور دل میں متحیر ہو کر غور کرنے لگے کہ اس کا سبب کیا ہے اُسی وقت کول اور کراتوں نے آکر سب خبر سنائی۔

سورٹھا- اس خوشخبری کے سنتے ہی دل مسرت سے بھر گیا جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے شرد رِتو کے کمل جیسی آنکھیں اے تلسی! پریم کے آنسو سے بھر گئیں - چوپائی

۱	پھر سوچ بس سے سنجہ رگھو	کارن کون بھرت آگمنو
۲	ایک آئے اس کہا بہوری	سین سنگ چترنگ نہ تھوری
۳	سو سن رام بہا ات شوچو	پتا بچن ات بندھ سکوچو
۴	بھرت سوبھاؤ سمجھ من ماہیں	پربھ چت ہت تھت پاوت ناہیں
۵	سادھو دان تب بہے جانے	بھرت کہے مان سادھ سیانے
۶	لکھن لکھا پربھ ہردے کھبھارو	کہت سمے سم نیت بچارو
۷	بن پوچھے کچھ کہوں گسائیں	سیوک سمے نہ ڈھیٹھ ڈھٹھائی
۸	پربھ سر بگیہ شرومن سوامی	آپن سمجھ کہے انگامی

۱- دوہا	ناتھ سہرد سدھ سرل چت شیل سنیہہ ندھان سب پر پریت پرتیت جیہ جانیے آپ سمان

۱- پھر سیتا پتی رام چندر متفکر ہوئے کہ رام چندر کے آنے کا کیا سبب ہے۔

۲- ایک نے آکر ایسا کہا کہ اُنکے ساتھ میں چترنگنی فوج بھی کچھ کم نہیں ہے۔

۳- پھر یہ سنکر رام چندر کو فکر ہوئی- ایک طرف باپ کے حکم اور دوسری طرف بھائی کی مروّت کا خیال تھا۔

۴- بھرت کے سوبھاؤ کو من میں سمجھا اور رام کے چت میں کوئی سبب جمنے نہیں پاتا۔

۵- (پھر غور کیا کہ) بھرت سادھو اور سیانے ہیں اور بہت فرمانبردار ہیں یہہ سمجھکر انہیں تسلی ہو گئی۔

۶- لکشمن جی نے دیکھا کہ رام کے دل میں گھبراہٹ ہے وہ موقعہ کے موافق نیتی کے وچار سے کہنے لگے۔

۷- کہ اے گسائیں میں بغیر پوچھے کچھ عرض کرتا ہوں۔ وقت پہ سیوک کی بات نا مناسب نہیں ہوتی۔

۸- اے سوامی آپ تو سب جاننے والوں میں ممتاز ہو۔ میں آپ کا سیوک ہوں۔ اپنی سمجھ کے موافق عرض کرتا ہوں۔

۱- دوہا- اے سوامی آپ سب کو پیار کرتے ہو۔ نہایت سرل سوبھاؤ والے ہو۔ محبت اور مروّت کے گھر ہو۔ اور دل میں محبت کا یقین رکھتے ہوئے سب کو اپنے جیسا سمجھتے ہو۔ چوپائی

۱	بکھی جیو پائے پر بھتائی	موڑھ موہ بش ہوہن جنائی
۲	بھرت نیت رت سادھ سجانا	پربھ پد پریم سکل جگ جانا
۳	تیؤ آج راج پد پائی	چلے دھرم مرجاد مٹائی
۴	کٹل کبندھ کواوسر تاکی	جان رام بن باس اکاکی
۵	کر کمنتر من ساج سماجو	آئے کرن اکنٹک راجو
۶	کوٹ پرکار کلپ کٹلائی	آئے دل بٹور دوؤ بھائی
۷	جو جیہ ہوت نہ کپٹ کچالی	کیہہ سہات رتھ باج گجالی
۸	بھرتھ دوش دیئی کو جائے	جگ بور لے راج پد پائے

۲- دوہا	سس گرتیہ گامی نگھکھ چڑھیو بھوم سر یان لوک بید تے بمکھ بھا ادھم کو بین سمان

۱- لیکن نفس پرست آدمی حکومت کو پاکر مورکھ اور اگیانی بنکر ابھمان جتاتے ہیں۔

۲- بھرت جی تو راج نیتی کے جاننے والے سیانے اور سادھو ہیں۔ آپ کے چرنوں میں انکا پریم ہے۔ اسے ساری دنیا جانتی ہے۔

۳- وہ بھی آج شاہی منصب کو پاکر دھرم کی مرجاد مٹانے کے لئے چلے آرہے ہیں۔

۴- بھرتا بدنیت اور برے بھائی ہیں۔ برا وقت دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ بن میں رام چندر اکیلے ہونگے

۵- دل میں برا منصوبہ باندھ کر اور آراستہ فوج کو ساتھ لیکر بے کھٹکے راج کرنے کی نیت سے چلے آرہے ہیں۔

۶۔ کروروں طرح سے برائی کو سوچکر دونوں بھائی فوج اکٹھی کر لائے ہیں۔

۷۔ اگر ان کے دل میں بدنیتی اور بداندیشی نہ ہوتی تو ہاتھی گھوڑے اور رتھ کیسے اچھے لگتے۔

۸۔ بھرت کو کون فضول قصوروار ٹھہرائے راج پد پاکر دُنیا ہی دیوانی ہوجاتی ہے۔

۲۔ دوہا۔ چندرمان نے گورو کی استری سے بھوگ کیا۔ نہکھ برہمنوں کے کندھوں پر پالکی رکھ کر سوار ہُوا۔ اور بینو کی طرح لوک اور وید سے منحرف کون کمینہ ہُوا ہے ÷ چوپائی

۱	سہس باہ سُرناتھ ترِشنکو	کیہہ نہ راج مد دینہ کلنکو
۲	بھرت کینہ یہہ اُچت اُپاؤ	رِپُ رِن رنچک رکھیے نہ کاؤ
۳	ایک کینہ نہیں بھرت بھلائی	نِدرے رام جان اسہائی
۴	سمجھ پری ہو آج بِشیکھی	سمر سرِوش رام مکھ دیکھی
۵	اتنا کہت نیت رس بھولا	رن رس بٹپ پُلک جِن پھولا
۶	پربھ پد بندِ سیس رج راکھی	بولے ستّ سہج بل بھاکھی
۷	اَنچت ناتھ نہ ماتو مورا	بھرت ہمہیں اپچار نہ تھورا
۸	کہاں لگ سہہ رہیے رس مارے	ناتھ ساتھ دھن ہاتھ ہمارے

۳۔ دوہا

چھتری جات رگھو کل جنم رام انُج جگ جان
لاتہوں مارے چڑھت سر نیچ کو دھور سمان

۱۔ سہسرا باہو۔ اندر۔ اور ترشنکو میں سے راج کے غرور نے کسے کلنک نہیں دیا۔

۲۔ بھرت نے بھی (اپنی سمجھ میں) یہ مناسب تدبیر سوچی ہے کہ قرض اور دشمن کو نام کے لئے بھی باقی نہ رکھنا چاہئے۔

۳۔ ہاں۔ بھرت نے ایک کام اچھا نہیں کیا۔ رام کو بیکس اور بے مددگار سمجھ کر اُن کی تحقیر کی ہے۔

۴۔ وہ بات آج اُن کی سمجھ میں آئے گی۔ جب میدان جنگ میں رام کو غصّہ کی حالت میں دیکھیں گے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Chennai and eGangotri

۵- ابھی اسی قدر کہنے پائے تھے کہ نیتی کا گیان جاتا رہا - اور ویر رس (شجاعت) کا درخت کھِل گیا -

۶- اور رام جی کے چرنوں میں سر جھکا کر اور ان کے خاکی قدم کو ماتھے پر لگا کر قدرتی طور پر سچی باتیں کہیں -

۷- "اے سوامی ! میری گستاخی معاف کیجئے گا - بھرت سے ہم کو کم نقصان نہیں پہونچا -

۸- کہاں تک دِل کو مسوس مسوس کر برداشت کیا جائے - سوامی ! ہمارے ہاتھ میں بھی تیر و کمان ہیں -

۳- دوہا - "کشتری جاتی ! رگھو کے خاندان میں جنم ! اور دُنیا جانتی ہے کہ میں رامچندر کا بھائی ہوں - دُھول اور مٹی تک لات مارنے پر سر پر چڑھتی ہے - اُسے بھی غصّہ سے بدلہ لینے کی سُوجھتی ہے "

چوپائی

۱	اُٹھ کر جور رجایس مانگا	منو ویر رس سووت جاگا
۲	باندھ جٹا سر کس کٹ بھاتھا	ساج سراسن سایک ہاتھا
۳	آج رام سیوک جس لیہون	بھرتہ سمر سکھاون دیہون
۴	آے بنا پھل سکل سماجو	پرگٹ کرون رس پاچھل آجو
۵	جم کر نکر دلے مرگ راجو	لیہہ لپیٹ لوا جم باجو
۶	تیسے بھرتے سین سمیتا	سانج نِدر نپا تون کھیتا
۷	رام نرادر کر پھل پائی	سووو سمر سیج دوؤ بھائی
۸	جو سہاے کر سنکر آئی	تو پہتون رن رام دہائی

۴- دوہا	اتِ سمر وش ملکھے لکھن لکھ سن شپتھ پرمان سبھے لوک سب لوک پت چاہت بھبھر بھگان

۱- لکشمن جی اُٹھے اور ہاتھ جوڑ کر اجازت مانگی گویا سوتا ہوا بیر رس جاگ اُٹھا ہے -

۲- سر پر جٹاؤں کو باندھا - کمر سے ترکش لگالی - ہاتھ میں تیر و کمان کو سجایا -

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

۳ - (اور بولے) آج بحیثیت رام کے سیوک کے نیکنامی حاصل کرونگا اور میدان جنگ میں بھرت کو سبق دوں گا۔

۴ - وہ رام چندر جی کے ساتھ بے ادبی کرنے کا پھل پائینگے اور دونو بھائی میدان جنگ کے بستر پر سوئینگے۔

۵ - سارا سامان خوب بنا ہوا ہے۔ پچھلے غصہ کی کسر بھی آج ہی نکالوں گا۔

۶ - جس طرح شیر ہاتھیوں کے جھنڈ کو پامال کرتا ہے۔ جس طرح باز جھپٹ کر لوا کو لپیٹ لیتا ہے

۷ - ویسے ہی بھرت کی معہ فوج اور بھائی کے بیعزتی کر کے میدان جنگ میں اس طرح پست کر دونگا کہ

۸ - "اگر مہادیو جی بھی آکر ان کی مدد کرینگے۔ تب بھی بغیر قتل کئے ہوئے نہ چھوڑونگا۔ رامچندر کی قسم کھاتا ہوں"

۹ - دوہا لکشمن جی کو غصہ میں دیکھ کر اور انکی سچی قسم کو سنکر تمام لوکپال ڈر گئے۔ اور بھاگنے پر مستعد ہو گئے۔

چوپائی

۱	جگ بھے مگن گگن بھئی بانی	لکھن باہُو بل بپل بکھانی
۲	تات پرتاپ پربھاؤ تمھارا	کو کہی سکے کو جانن ہارا
۳	انچت اچت کاج کچھ ہوئی	سمجھ کریے بھل کہہ سب کوئی
۴	سہسا کر پاچھے پچھتا ہیں	کہہیں بید بدھ تے بدھ ناہیں
۵	سن سر بچن لکھن سکچانے	رام سیا سادر سنمانے
۶	کہی تات تم نیت سہائی	سب تے کٹھن راج مد بھائی
۷	تے اچوت ماتے نرپ تیہی	جن گر سادھ سبھا نہیں سیئی
۸	سنو لکھن بھل بھرت سریکھا	بدھ پرپنچ مان سنا نہ دیکھا

۵ - دوہا	بھرتہہ ہوئے نہ راج مد بدھ ہر ہر پد پائے کبہوں کہ کانجی سیکرن چھیر سندھ بنشائے

۱ - دنیا خوف سے تھر تھرا رہی تھی - اور لکشمن جی کے قوت بازو کی تعریف کر رہی تھی کہ آکاش بانی ہوئی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

٢- "اے پیارے! تمہارے پرتاپ اور پربھاؤ کو کون کہہ سکتا ہے - اور کون اُن کا جاننے والا ہے
٣- لیکن جو کچھ بُرا بھلا ہو اُسے سمجھ کر کرنا چاہیئے - تاکہ سب اُسے اچھا کہیں -
٤- جو لوگ عجلت (جلدی) سے کام لیتے ہیں اُنہیں پیچھے پچھتانا پڑتا ہے - وید اور پنڈت اُنہیں عقلمند نہیں کہتے -
٥- دیوتاؤں کی بانی کو سُنکر لکشمن شرمندہ ہوئے - اُس وقت رام اور سیتا نے اُنکی دلجوئی کی - (اور بولے) -
٦- "پیارے! تم نے اچھی نیتی کہی ہے - اے بھائی! راج کا غرور سب سے زیادہ بُرا ہے
٧- جنہوں نے سادھوؤں کا ست سنگ نہیں کیا ہے وہ (اس شراب کے) پیتے ہی متوالے ہو جاتے ہیں -
٨- "اے لکشمن! سنو - بھرت جیسا اچھا آدمی برہما کے جگت میں نہ کبھی دیکھا گیا اور نہ سنا گیا -
٩- دوہا - بھرت کو وشنو، شو اور برہما کا بھی اگر درجہ مل جائے تو اُنہیں کبھی راج کا غرور نہ ہوگا - کیا کبھی کشیر ساگر بھی کانجی (کھٹائی) کے (رس) پڑنے سے پھٹ سکتا ہے" چوپائی

١	تمر ترن ترنی مک گلئی	گگن گمن مک میگھہ ملئی
٢	گو پد جل بوڑہن گھٹ جونی	سہج چھما برچھا نڑہن چھونی
٣	مشک پھونک ہر میر اڑائی	ہوئے نہ نرپ مد بھرت ہ بھائی
٤	لکھن تمہار شپتھ پت آنا	شچ سبندھ نہیں بھرت سمانا
٥	سگن چھیر اوگن جل تاتا	برچے ملے پرپنچ بدھاتا
٦	بھرت ہنس رب بنش تڑاگا	جنم کینھ گن دوش بھاگا
٧	گہہ گن پے تج اوگن باری	نج جس جگت کینھ اجیاری
٨	کہت بھرت گن شیل سوبھاؤ	پریم پیودھ مگن رگھو راؤ

٦- دوہا	سن رگھبر بانی بِبدھ دیکھ بھرت پر ہیت سکل سراہت رام سوں پربھ کو کرپا نکیت

Digitized by Arya Samaj Foundation

۱- مندھکار چاہے دوپہر کے سورج کو نگل جائے اور چاہے آکاس بادلوں میں ملجائے۔

۲- "چاہے اگست رشی گائے کے کھر کے پانی میں ڈوب جائیں۔ چاہے پرتھوی اپنی قوت برداشت کو چھوڑ بیٹھے"

۳- "چاہے مچھر کے پھونک سے سومیرو پربت اڑ جائے۔ لیکن ممکن نہیں ہے کہ بھرت کو راج کا غرور کبھی ہو سکے"

۴- "اے لکشمن! تمہاری قسم ہے اور باپ کی سوگند ہے۔ بھرت جیسا اچھا اور نیک باطن بھائی کوئی بھی نہیں ہے"

۵- "اے پیارے! اچھے گن تو دودھ کی طرح ہیں اور اوگن پانی جیسے ہیں۔ برہما نے (گن اوگن دونو کو ملا کر) اس جگت کو پیدا کیا ہے۔

۶- اور سورج بنش تالاب کی طرح ہے۔ اس میں بھرت ہنس کی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے پیدا ہو کر گن اور دوش کو علیحدہ علیحدہ کر دیا ہے۔

۷- گن کے دودھ کو تو (بھرت نے) لے لیا۔ اور اوگن کے پانی کو چھوڑ دیا۔ اور اپنے جش سے سنسار کو اجالا بنا دیا۔

۸- بھرت کے گن اور سوبھاؤ کا بیان کرتے ہوئے رام چندر جی پریم کے سمندر میں غوطے کھانے لگے۔

۹- دوہا۔ اور دیوتا رام چندر کا کلام سنکر اور بھرت کے ساتھ ان کا پریم دیکھ کر رام جی کی تعریف کرنے لگے کہ رامچندر جیسا رحمدل کوئی بھی نہیں ہے۔ چوپائی

۱	جو نہ ہوت جگ جنم بھرت کو	سکل دھرم دھر دھرن دھرت کو
۲	کب کل اگم بھرت گن گاتھا	کو جانے تم بن رگھناتھا
۳	لکھن رام سیہ سن سر بانی	اَت سکھ لہہو سنجائے بکھانی
۴	اہان بھرت سب سہت سہائی	مندا کنی پنیت نہائی
۵	سرت اسمیپ راکھ سب لوگا	مانگ مات گر سچو سنجوگا
۶	چلے بھرت جہان سیہ رگھرائی	ساتھ نکھادناتھ لگھ بھائی

पुस्तकालय
गुरुकुल काँगड़ी

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Foundation Chennai and eGangotri

۷	سمجھ مات کرتب سکچا ہیں	کرت کترک کوٹ من ماہیں
۸	رام لکھن سیہ سن مم ناؤن	اٹھ جن انت جاہیں تج ٹھاؤن
۷ - دوہا	مات متے ہیں جان موہنہ جو کچھ کہیں سو تھور	اگھ اوگن چھم آدریں سمجھ اپنی اور

۱ - اگر سنسار میں بھرت کا جنم نہ ہوتا تو دھرم کی دھری کو اس پرتھوی پر دھارن کون کرتا -

۲ - بھرت کی مہما کا جاننا شاعروں کے خاندان کے لئے بھی مشکل ہے - اے رام چندر! تمہارے سوا کون اسے جان سکتا ہے!

۳ - رام لکشمن اور سیتا دیوتاؤں کی بانی سن کر ایسے خوش ہوئے کہ بیان میں نہیں آ سکتا -

۴ - یہاں بھرت جی نے سب کے ساتھ خوش ہو کر پاک مندا کنی ندی میں سنان کیا -

۵ - اور سب کو ندی کے پاس بٹھا کر ماتا - گورو اور وزیروں سے اجازت مانگی -

۶ - اور بھرت اس طرف کو روانہ ہوئے - جدھر رام اور سیتا تھے اور انکے ساتھ صرف نکھاد اور چھوٹے بھائی (شتروہن) تھے -

۷ - ماتا کے کرتب کو سوچ سمجھ کر شرمائے ہوئے ہیں اور اپنے دل میں کروروں طرح کے خیال کرتے ہوئے جا رہے ہیں -

۸ - ایسا نہ ہو کہ کہیں رام سیتا اور لکشمن میرا نام سنکر اور کسی جگہ چلے جائیں -

۷ - دوہا - ماتا کی صلاح میں مجھے شریک سمجھ کر رام جو کریں وہ تھوڑا ہے - لیکن جب وہ اپنی طرف دیکھینگے تو میرے پاپ اور اوگن کو معاف کر دینگے -

۱	جو پرہرہیں ملن من جانی	جو سنماہیں سیوک مانی
۲	مورے شرن رام کی پنہی	رام سوامی دوش سب جن ہی
۳	جگ جس بھاجن چاتک مینا	نیم پریم پنچ پنکج نوینا
۴	اس من گنت چلے مگ جاتا	سکچ سنیہہ سیتھل سب گاتا
۵	پھیرت منہ مات کرت کھوری	چلت بھگت بل دھیرج دھوری
۶	جب سمجھت رگھنا تھ سبھاؤ	تب پتھ پرت اتابل پاؤ

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	بھرت وشنا تھ او سمر کیسی	جل پرباہ جل ال گت جیسی
۸	دیکھ بھرت کر شوچ سنیہو	بھا نکھاد تہہ سمے بدیہو
۸ - دوہا	لگے ہون منگل شگن سن گن کہت نکھاد	مٹہہ شوچ ہوئی ہرکھ پن پرنام بکھاد

۱ - چاہے وہ مجھے بدنیت سمجھیں - چاہے سیوک سمجھ کر میری عزت کریں -

۲ - بمیری محافظ تو رام کی خوبی ہی ہے - رام چندر تو اچھے سوامی ہیں - سیوک ہیں تو قصور رہتا ہی ہے -

۳ - سنسار میں پپیہا اور مچھلی نیکنامی کے پاتر ہیں جو اپنے نیم اور پریم میں ہمیشہ نئے اور پکے بنے رہتے ہیں -

۴ - اِس طرح دِل میں سوچتے ہوئے وہ چلے جا رہے ہیں اور تمام جسم پریم اور شرم کی وجہ سے بیبس ہو گیا ہے -

۵ - ماتا کا کرتب تو اُنکے دِل کو پھیرتا ہے - لیکن بھگتی کا بل دھیرج دِلا دلا کر آگے کی طرف ڈھکیلتا جا رہا ہے -

۶ - جب رام چندر جی کے سوبھاؤ کو سمجھتے ہیں تب پاؤں راہ میں جلدی جلدی پڑنے لگتا ہے -

۷ - بھرت کی حالت اُس وقت اس طرح کی ہے - جیسے پانی کی روانی میں بھنور (گرداب) کی حالت ہوتی ہے -

۸ - بھرت کے فکر اور پریم کو دیکھکر نکھاد کو اس وقت اپنے تن بدن کی سُدھ جاتی رہی -

۸ - دوہا - آنند کے شگون ہونے لگے - انہیں سُنکر اور سوچ کر نکھاد کہتا ہے کہ فکر دور ہوگی - آنند ہوگا اور آخر میں رنج نہ رہیگا ×

پچوپائی

۱	سیوک بچن ستّ سب جانے	آشرم نکٹ جائے نیرا نے
۲	بھرت دیکھ بن شیل سماجو	مُدت چھُدت جنُ پائے سُناجو
۳	ایت بھیت جنُ پرجا دُکھاری	ترہدھ تاپ پیڑت گرہ بھاری
۴	جاے سُراج سُدیش سکھاری	ہوئی بھرت گت تہہ انہاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	رام باس جن سمپت بھراجا	سکھی پرجا جنُ پائے سُراجا
۶	سچو براگ بیبیک نرِیشوُ	بپن سُہاون پاون دیشو
۷	بھٹ یم نیم سَیل رجدھانی	شانت سمت سُچ سُندر رانی
۸	سکل اَنگ سمپن سُراؤ	رام چرن آشرت چت چاؤ

۹- دوہا	جیت مُوہ مہپال دَل سہت بیبک بھوال کرت اکنٹک راج پرُ سکھ سمپد سُکال

۱- بھرت نے نِکھاد (سیوک) کی باتوں کو سچ سمجھا اور آشرم کے قریب جا پہنچے۔

۲- بھرت نے جنگل اور پہاڑوں کا سلسلہ دیکھا اور ایسے خوش ہوئے۔ جیسے بھوکھا اناج کو پاکر خوش ہو جاتا ہے۔

۳- آفتوں سے ستائی ہوئی رعیّت جس طرح دُکھی ہوتی۔ اور تین طرح کے تاپوں (تکلیفوں) اور گرہ (نکشتروں) کے اثر سے پریشان ہو جاتی ہے۔

۴- لیکن با امن راج کو پاکر وہ سُکھی بنجاتی ہے اور ملک آباد ہو جاتا ہے۔ اسی کے موافق بھرت کی بھی حالت ہو گئی۔

۵- رام چندر جی کے رہنے کی وجہ سے جنگل سمپتی (دولت) سے اِس طرح بارونق ہو گیا۔ جیسے اچھے راجا کو پاکر رعیّت خوشحال ہو جاتی ہے۔

۶- گیان راجا ہے۔ ویراگ وزیر ہے اور بن پاک ملک ہے۔

۷- سنجم اور نیم جودھا (لڑاکے) ہیں۔ پہاڑ راجدھانی ہے۔ شانتی اور نیک عقلی۔ پتی ورتا رانیاں ہیں۔

۸- راجا تمام نیک اوصاف سے موصوف ہے۔ اور رام چندر جی کے چرنوں کے سہارے وہ دل میں خوش رہتا ہے۔

۹- دوہا۔ گیان کا راجا اگیان دشمن کو مع اس کی فوج کے جیت کر شہر میں بے کھٹکے راج کرتا ہے سکھ۔ دولت۔ اور موافق وقت نصیب ہو گئے ہیں۔ چوپائی

۱	بن پر دیش مُن باس گھنیرے	جن پُر نگر گاؤن گن کھیرے
۲	بِپُل بچتر بِہنگ مرگ نانا	پرجا سماج نہ جائے بکھانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳	کھگہا کر ہر باگھ برا ہا	پرکھبھ پھکھہ پرکس ساج سراہا
۴	بیر بہاے چرہن اک سنگا	جہان تہاں منو سینا چترنگا
۵	جھرنا جھرہن مت گج گاجہن	منو نشان بہو بدھ باجہن
۶	چک چکور چاتک شک پک گن	کوجہن منج مرال مدت من
۷	آل گن گاوت ناچت مورا	جنو سراج منگل چہوں اورا
۸	بیل بٹپ ترن سپھل سپھولا	سب سماج مد منگل مولا
۱۰ - دوہا	رام شیل سوبھا نرکھ بھرت ہردے اتِ پریم تاپس تپ پھل پاے جمِ سکھی سرانے نیم	

۱ - جنگل کے درمیان جو منیوں کے آشرم بنے ہیں۔ وہی بہت سے شہر۔ قصبہ۔ گاؤں۔ اور کھیڑے ہیں۔

۲ - بے شمار رنگ برنگ کے چرند پرند ایسی رعیت ہیں کہ جن کا بیان کرنا مشکل ہے۔

۳ - خرگوش۔ ہاتھی۔ شیر۔ چیتے اور سور ریچھ۔ بھیڑئے وغیرہ کا سماج تعریف کے قابل ہے

۴ - اور دشمنی کو چھوڑ کر ان کا ادھر ادھر ایک ساتھ پھرتے رہنا چترنگنی سینا ہے۔

۵ چشمے جاری ہیں۔ متوالے ہاتھی چنگھاڑتے ہیں۔ یہی گویا مختلف بجنے والے باجے ہیں۔

۶ - چک چکور پپیہا اور کوئلوں کا جھنڈ اور خوبصورت ہنسی خوشی ہو کر گونج رہے ہیں۔

۷ بھنوروں کی منڈلی گاتی ہے مور ناچتے ہیں گویا اچھے راج میں چاروں طرف آنند ہوتا ہے

۸ - بیل۔ درخت اور گھاس وغیرہ پھول پھل رہے ہیں تمام نظارہ خوبصورت اور فرحت بخش ہے

۱۰ - دوہا - رام پربت کی سوبھا کو دیکھکر بھرت کے دل میں ایسا زبردست پریم پیدا ہوا جیسے تپسوی تپ کا پھل پاکر اور پابندیوں کو ختم کرکے سکھی ہوتا ہے ۔

۲۴ - بھرت جی کو رام چندر جی کے درشن کی پراپتی

۱	تب کیوٹ اونچے چڑھ جائی	کہا بھرت سن بھجا اٹھائی

۲	ناتھ دیکھیت بٹپ بشالا	پاکر جمب رسال تمالا
۳	تن تر ورن مدھ بٹ سوہا	منج بشال دیکھ من موہا
۴	نیل سگھن پلو پھل لالا	اوبرل چھانہہ سکھد سب کالا
۵	مانو تمر ارن مے راسی	برچی بدھ سکیل سکھ ماسی
۶	تہ تر سرت سمیپ گسائی	رگھبر پرن کٹی جہاں چھائی
۷	تلسی تربر بدھ سہائے	کہوں کہوں سیہ کہوں لکھن لگائے
۸	بٹ چھایا بیدر کا بنائی	سیہ نج پان سروج سہائی

۱۱ - دوہا

جہاں بیٹھ منی گن سہت نت سیہ رام سجان
سنہن کتھا اتہاس سب آگم نگم پران

۱ - تب نکھاد نے اونچے چڑھ کر اور ہاتھ اُٹھا کر بھرت سے کہا -
۲ - اے سوامی! دیکھو پاکر جامن اور آم کے جو درخت نظر آتے ہیں -
۳ - اِن خوبصورت درختوں کے بیچ میں بڑ کا درخت خوشنما بڑا اور اچھا ہے اور دیکھنے میں دلفریب معلوم ہوتا ہے -
۴ - جسکے نیلے پتے گھنے ہیں - سُرخ رنگ کے پھل لگے ہیں اور اُس کا ہمیشہ رہنے والا سایہ ہر موسم میں سکھ دینے والا ہوتا ہے -
۵ - گویا سُرخی اور سیاہی کے ذخیرہ کو اکٹھا کر کے برہما نے اُسکی سوبھا بنائی ہے -
۶ - اے گوسائیں اُسی درخت کے نزدیک ندی ہے اور رام چندر نے وہاں ہی تپو نکا جو بنایا ہے
۷ - مختلف قسم کے تلسی کے خوشنما پودوں کو کہیں رام چندر اور کہیں لکشمن نے لگا رکھا ہے -
۸ - اُسی بڑ کے سایہ کے نیچے سیتا جی نے اپنے کنول جیسے خوبصورت ہاتھوں سے بیدی بنائی ہے
۱۱ - دوہا - اس جگہ منیشوروں کی منڈلی کے ساتھ بیٹھکر سیانے رام چندر اور سیتا روزانہ کتھا اتہاس وید پوران اور شاستر سب سُنا کرتے ہیں

چوپائی

۱	سکھا بچن سن بٹپ نہاری	اُمگیو بھرت بلو چن باری
۲	کرت پرنام چلے دو بھائی	کہت پریت شارد سکچائی

۳	ہر کھین نرکھ رام پد انکا	مانو پارس پایو رنکا
۴	رج سر دھر ہیہ نینن لاوہن	رگھبر ملن سرس سکھ پاوہن
۵	دیکھ بھرت گت اکتھ اتیوا	پریم مگن مرگ کھگ جڑ جیوا
۶	سکھا سنیہہ بیبس مگ بھولا	کہہ سپنتھ سر برکھین پھولا
۷	نرکھ سدھ سادھک انراگے	سہج سنیہہ سراہن لاگے
۸	ہوت نہ بھوتل بھاو بھرت کو	اچر سچر چر اچر کرت کو

۱۲ - دوہا	پریم امی مندر برہ بھرت پیودھ گمبھیر متھ پرگٹیو سر سادھو ہت کرپا سندھ رگھبیر

۱ - دوست کی بات سنکر بھرت جی نے اُمنگ کے ساتھ درختوں کو دیکھا اور آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

۲ - دونو بھائی اُسی جگہ سے پرنام کرتے ہوئے چلے۔ اُنکے پریم کے بیان کرنیمیں سرسوتی بھی شرماتی ہے۔

۳ - رامچندر جی کے پاؤں کے نشان دیکھ کر وہ ایسے خوش ہوتے ہیں گویا کنگلو نکو پارس مِلگیا

۴ - اور وہاں کی دھولی اُٹھا کر سر پر دھارن کر کے چھاتی اور آنکھوں پر لگاتے ہیں اور رامچندر جی کے ملنے کے برابر سکھ پاتے ہیں۔

۵ - بھرت جی کی نہایت ناقابل بیان حالت کو دیکھکر چرند پرند جڑ جیو بھی مگن ہو جاتے ہیں۔

۶ - دوست نکھاد بھی پریم کے زیر اثر راستہ بھول جاتا ہے تب دیوتا سیدھی راہ بتا کر پھول برساتے ہیں۔

۷ - یہ دیکھ کر سادھو اور سِدّھ لوگ بھی رحمدل ہو کر بھرت جی کی قدرتی محبت کی تعریف کرتے ہیں

۸ - اگر پرتھوی پر بھرت کا جنم نہ ہوتا تو جڑ کو چیتن اور چیتنیہ کو جڑ کون کرتا۔

۱۲ - دوہا - بھرت جی گہرے چھیر ساگر ہیں اور رام کی جدائی مندراچل پربت ہے۔ سادھو اور دیوتاؤں کی بہتری کے خیال سے اُسے متھ کر کرپالو رام چندر جی نے پریم کے امرت کو پیدا کیا۔

چوپائی

سکھا سمیت منوہر جوٹا	لکھیو نہ لکھن سگھن بن اوٹا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	بھرت دیکھ پربھ آشرم پاوَن	سکل سُمنگل سدن سہاوَن
۳	کرت پرویش مٹے دُکھ داوا	جنُ جوگی پرمارتھ پاوا
۴	دیکھے بھرت لکھن پربھ آگے	پوچھت بچن کہت انُراگے
۵	سیس جٹا کٹ مُن پٹ باندھے	توُن کسے کر سر دھنُ کاندھے
۶	بیدی پر مُن سادھ سماجو	سیا سہت راجت رگھراجو
۷	بلکل بسن جٹل تن سیاما	جنُ مُن بیکھ کینہ رتِ کاما
۸	کر کملن دھن سیاپک پھیرت	جیہ کی جرن ہرت ہنس ہیرت

۱۳- دوہا	لست منج مُن منڈلی مدّھ سیا رگھُ چند گیان سبھا جنُ تن دھرے بھگت سچّدانند

۱- چونکہ گھنا جنگل پردہ کی طرح حائل تھا لکشمن جی نے دوست نکھاد اور بھرت شترودہن کی جوڑی کو نہیں دیکھا۔

۲- بھرت نے بھگوان کا پوتر آشرم دیکھا جو تمام خوشیوں کا خوشنما گھر بنا ہُوا تھا۔

۳- اُس میں داخل ہوتے ہی دُکھ کے آگ کی گرمی ایسے مٹ گئی جیسے جوگی کو مکتی ملتی ہے۔

۴- بھرت نے دیکھا کہ لچھمن رام چندر کے سامنے کھڑے ہو کر کچھ سوال کر رہے ہیں۔ اور محبت سے جواب دے رہے ہیں۔

۵- سر پر جٹا ہے کمر سے لنگوٹی بندھی ہے ترکش کسا ہُوا ہے۔ ہاتھ میں تیر اور کندھے پر کمان ہے۔

۶- بیدی پر منیوں اور سادھوؤں کے سماج کے ساتھ مع سیتا جی کے رام چندر جی براجمان ہیں

۷- درختوں کی چھال کا لباس اور جٹا جوٹ باندھے ہوئے سانولا بدن گویا رتی اور کام دیو نے منی کا بھیس اختیار کیا ہے۔

۸- وہ کنول جیسے ہاتھوں میں تیر و کمان کو پھیر رہے ہیں اور اپنی میٹھی مسکراہٹ سے دل کی جلن کو دور کر رہے ہیں۔

۱۳- دوہا- منیوں کی خوبصورت منڈلی کے بیچ میں رام چندر اور سیتا جی ایسے شوبھایمان ہیں

...kul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو باگیان کے سماج میں سپد انند اور بھگتی شر بروہارن کرکے دونوں آگئے ہیں - چوپائی

۱	سانج سکھا سمیت مگن من	بسرے ہرکھ شوک دُکھ سُکھ گن
۲	پاہِ ناتھ کہہ پاہِ گسائین	بھوتل پرے لکٹ کی نائین
۳	بچن سپریم لکھن پہچانے	کرت پرنام بھرت جیہ جانے
۴	بندھ سنیہہ سرس اِہ اورا	اُت صاحب سیوا بر جورا
۵	مل نہ جائے نہین کدرت نبھی	سکب لکھن من کی گت بھنی
۶	رہے راکھ سیوا پر بھارو	چڑھی چنگ جن کھینچ کھلارو
۷	بولے نائے رام پد ماتھا	بھرت پرنام کرت رگھناتھا
۸	اُٹھے رام سن پریم ادھیرا	کہوں پٹ کہوں نکھنگ دھن تیرا
۱۴ - دوہا	برلبس لیے اُٹھائے اُر لائے کرپاندھان بھرت رام کی ملن لکھ بسرا سبے اپان	

۱- بھرت جی سے اپنے بھائی اور دوست کے من میں مگن ہوئے اور رنج خوشی سُکھ دُکھ سبھی بھول گئے -

۲- بھرت جی زمین پر ناتھ ! "ہا ہی رام پاہی رام" کرتے ہوئے ڈنڈے کی طرح زمین پر گر پڑے

۳- لچھمن جی نے پریم کے بھرے ہوئے بچن پہچانے اور دل میں سمجھا کہ بھرت جی پرنام کرتے ہیں۔

۴- ایک طرف تو بھائی کا رسیلا پریم دوسری طرف سوامی کی کٹھن سیوا۔

۵- نہ تو اُن سے جاکر مل سکتے ہیں اور نہ انہیں چھوڑ سکتے ہیں۔ شاعروں نے لچھمن کی حالت کو اس طرح بیان کیا ہے -

۶- لچھمن سیوا کے بھاری بوجھ کو اس طرح اُٹھائے ہوئے رہ گئے جس طرح کھلاڑی چنگ کو کھینچتا ہے اور وہ نہیں کھینچتی -

۷- سر کو زمین میں جھکا کر پریم کے ساتھ لچھمن جی نے کہا "سُوامی رگھو ناتھ جی ! بھرت آپ کو پرنام کرتے ہیں ۔"

۸- یہ سنتے ہی رام چندر جی پریم کی وجہ سے بے صبر ہو کر اُٹھے کہیں کپڑا گر پڑا کہیں ترکش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہیں تیر اور کہیں کمان رہ گئے۔

۱۴- دوہا کا ترجمہ - اکرپا ساگر رام چندر نے زبردستی اٹھا کر بھرت کو چھاتی سے لگا لیا - بھرت اور رامجی کے ملاپ کو دیکھکر سب اپنے آپ کو بھول گئے -

چوپائی

۱	مِلَن پریت کِم جائے بکھانی	کب کُل اگم کرم من بانی
۲	پرم پریم پورن دوؤ بھائی	من بُدھ چِت اہمت بسرائی
۳	کہو سُو پریم پرگٹ کو کرئی	کہہ چھایا کب مت انُسرئی
۴	کبہہ ارتھ آکھر بل ساچا	انُہر تال گتہ نٹ ناچا
۵	اگم سنیہہ بھرت رگھبر کو	جہاں نہ جائے من بِدھ ہر ہر کو
۶	سو میں کُمت کہوں کہہ بھانتی	باج سُراگ کہ گاڈر تانتی
۷	مِلَن بلوک بھرت رگھبر کی	سُرگن بھئے دُھکدھکی دھرکی
۸	سمجھائے سُر گُرُ جڑ جاگے	ہرکھ پرسون برشن لاگے

۱۵- دوہا	مِل سپریم رِپُ سُود ہن کیہوٹ بھنٹیو رام بھورہ بھائے بھینٹے بھرت لچھمن کرت پرنام

۱- ملاپ کا پریم کس طرح بیان کیا جائے کیونکہ وہ مجموعی طور پر شاعروں کی من بچن سے باہر کی بات ہے -

۲- دونوں بھائی پورے پریم سے بھر گئے اور من بدھی چت اور اہنکار کو بھول گئے -

۳- پھر بتاؤ اس محبت کو کوئی کس طرح ظاہر کرے؟ کس شاعر کی عقل اوسکے سایہ کے پیچھے جا سکتی ہے -

۴- شاعروں کو تو صرف لفظ اور معنی کی طاقت ہوتی ہے جیسے نٹ تال کے موافق ناچتا رہتا ہے

۵- بھرت اور رام چندر کا پریم اتھاہ ہے - وہاں برہما وشنو اور شو کی عقل تک کی رسائی نہیں ہے

۶- پھر نہ پوچھا کہ ترشنا ہو کر کس طرح سے بیان کروں - کہیں گڈریہ کے اون کے تاگے سے بھی راگ نہیں سکتا ہے -

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ رام اور بھرت کے ملاپ کو دیکھ کر اُس وقت دیوتاؤں کی چھاتی بھڑکنے لگی۔

۸۔ لیکن جب دیوتاؤں کے گورو برہسپتی نے انہیں سمجھایا تب اُن جاہلوں کو ہوش آیا اور پھول برسا کر تعریف کرنے لگے۔

۱۵۔ دوہا۔ پھر رام جی محبت کے ساتھ شتردہن اور نکھاد سے ملے اور خوش نصیب لچھمن جی پرنام کر کے بھرت جی سے بغلگیر ہوئے ٭

چوپائی

۱	بھینٹیو لکھمن للک دوؤ بھائی	پھر نکھاد لینہ اُر لائی
۲	پُن مُن گن دوؤ بھاین بندے	ابھمت آشش پائے اننندے
۳	سانج بھرت اُمنگ انُراگا	دھر شر سیہ پد پدم پراگا
۴	پُن پُن کرت پرنام اُٹھائے	شِر کر کمل پرس بیٹھائے
۵	سیا اَشیش دینہ من ماہین	مگن سنیہہ دیہہ سُدھ ناہین
۶	سب بدھ سانکول لکھ سیتا	بھے اشوچ اُر اُپڈ ریتا
۷	کوؤ نکچھ کہے نہ کوؤ کچھ پُوچھا	پریم بھرا من نج گت چھُوچھا
۸	تہہ اوسر کیوٹ دھیرج دھر	جور پان بہوت پرنام کر

۱۶۔ دوہا	ناتھ ساتھ مُن ناتھ کے مات سکل پُر لوگ سیوک سیناپ سچو سب آئے بکل بجوگ

۱۔ لکشمن جی لپک کر اپنے چھوٹے بھائی سے ہم آغوش ہوئے اور نکھاد کو چھاتی سے لگالیا۔

۲۔ اس کے بعد دونوں بھائیوں نے منیوں کی منڈلی کو نمسکار کیا اور خاطر خواہ دعائیں پاکر بہت خوش ہوئے۔

۳۔ بعد ازاں بھرت اور شتردھن نے اُمنگ اور پریم کے ساتھ سیتا جی کے چرن کمل میں سر جھکایا۔

۴۔ بار بار پرنام کرتے ہوئے بھرت کو دیکھ کر سیتا جی نے اُٹھایا اور اُنکے سر کمل جیسے ہاتھ پھیر اُٹھایا۔

۵۔ سیتا جی نے دل ہی دل میں دعائیں دیں کیونکہ پریم میں محو ہونے کی وجہ سے تن بدن کا ہوش نہیں تھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- جب بھرت جی نے ہر طرح پر سیتاجی کو اپنے موافق پایا تب بے فکر ہوئے اور دل کا خوف جاتا رہا۔

۷- نہ کوئی کچھ کہتا ہے نہ کوئی کچھ پوچھتا ہے کیونکہ پریم سے بھرے ہوئے دل نے اپنی چال بازیاں چھوڑ رکھی تھیں۔

۸- تب اُس وقت نکھاد نے ہاتھ جوڑ کر صبر کے ساتھ پرنام کر کے عرض کیا۔

۱۶- دوہا- اے سوامی! وشسٹ منی کے ساتھ ماتائیں شہر کے لوگ سیوک سپہ سالار اور منتری بھی آپ کی جدائی سے بے قرار ہو کر آئے ہیں۔ چوپائی

۱	سُنِل سِندھ سُن گُرو آگمنو	سیا سمیپ راکھ رِپُ دَمنو
۲	دھرم دُھرندھر دِین دیالا	چلے سبیگ رام تیہہ کالا
۳	گُرو دیکھ ستا نج اُشرا گے	دنڈ پرنام کرن پربھ لاگے
۴	مُن بُروھا سے لیے اُر لائی	پریم اُمنگ بھینٹے دوؤ بھائی
۵	پریم پُلک کیوٹ کہہ نامو	کینہ دور تے دنڈ پرنامو
۶	رام سکھا مُن برِس بھینٹا	جنُ مہی لُٹت سنیہہ سمیٹا
۷	رگھُپت بھگت سُمنگل مولا	نبھ سراہ سُر برکھین پھولا
۸	یہہ سم نپٹ نیچ کو ڈناہین	بڑ بسشٹھ سم کو جگ ماہین

۱۷- دوہا	جیہہ لکھ لکھن تے اُدھک ملے مہا مُن راؤ
	سو سیتاپت بھجن کر پرگٹ پرتاپ پربھاؤ

۱- اخلاق کے سمندر رام جی نے گورو کے آنے کی خبر سُن کر شتر وھن کو سیتا کے پاس بٹھایا۔

۲- اور دھیر دھرماتما اور دینبال رام اسیوقت جلدی سے چل کھڑے ہوئے۔

۳- گورو کا درشن پا کر دونوں بھائی خوش ہو کر ڈنڈ پرنام کرنے لگے۔

۴- وشسٹ جی نے انہیں اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور پریم اُمنگ سے دونو بھائیوں سے بغلگیر ہوئے۔

۵- پھر محبت کے زیر اثر آ کر نکھاد نے اپنا نام بتا کر دور سے ہی ڈنڈ پرنام کیا۔

۶- وشسٹ جی رام کے دوست سے زبردستی بغلگیر ہوئے گویا زمین پر پڑے ہوئے پریم کو سمیٹ لیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- دیوتا رام چندر جی کی بھگتی کو آنند دینے والی سمجھ کر تعریف کرنے لگے اور آکاش سے پھول برسانے لگے۔
۸- اِس کے برابر دُنیا میں کوئی نیچ نہیں ہے اور وششٹ کے برابر کوئی بڑا نہیں ہے۔
۱۷- دوہا- اُسے دیکھکر منی راج اُس سے لچھمن سے بھی زیادہ خوش ہو کر ملے۔ یہ صرف رامچندر جی کے بھجن کا پرتاپ اور پرتکش پربھاؤ ہے ؛ چوپائی

۱	آرت لوگ رام سب جانا	کرُنا کر سُجان بھگوانا
۲	جو جیہ بھانت رہا ابھلاکھی	تیہہ تیہہ کی تیسی رُچ راکھی
۳	سانُج لچھمن پل مانہ سب کاہو	کینہہ دُور دُکھ دارُن داہو
۴	یہہ بڑ بات رام کی ناہیں	جم گھٹ کوٹ ایک رب چھاہیں
۵	مل کیوٹ اُمنگ انُراگا	پُرجن سکل سراہیں بھاگا
۶	دیکھی رام دُکھت مہتاری	جنُ سُبیل ادلی ہم ماری
۷	پرتھم رام بھینٹے کیکئی	سرل سوبھاؤ بھگت مت بھیئی
۸	پگ پر کینہہ پربودھ بہوری	کال کرم بدھ سر دھر کھوری

۱۸- دوہا
بھینٹی رگھبر بات سب کر پربودھ پر توکھ
اَمب ایس آدھین جگ کاہو نہ دیجے دوکھ

۱- دیالو اور سوجان رام جی نے سوچا کہ سب لوگ دُکھی ہیں۔
۲- جو جس طرح پر خواہشمند تھا۔ اُس کی خواہش اُسی کی فضل سے پوری کی۔
۳ معہ لکشمن کے وہ سب سے ایک لمحہ میں ملے اور اُنکے کٹھن دُکھوں کی مصیبت کو دُور کر دیا۔
۴- یہ رام چندر جیکے لئے کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ کیونکہ ایک ہی وقت میں ایک ہی سورج کروروں گھروں کے اندر اپنا عکس داخل کر دیتا ہے۔
۵- پریم اور اُمنگ سے ملکر شہر والے نکھاد کی خوش نصیبی کی تعریف کرنے لگے۔
۶- رامچندر جی نے دیکھا کہ ماتائیں دُکھی ہیں۔ گویا ہری بیلوں کی قطار کو پالا جھلس گیا ہے۔
۷- سب سے پہلے رام جی کیکئی سے ملے کیونکہ رام سرل سوبھاؤ اور بھگتی کی بُدھی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زیر اثر رہنے والے ہیں۔

۱۷ کیکیئی کے چرنوں میں گر کر اُسے بار بار تسلی دی اور ساری خرابی کو کال کرم اور قسمت سے منسوب کیا۔

۱۸۔ پھر رام چندر جی اور ماتاؤں سے ملے اور اُنہیں تسلی اور دلاسا دیا۔ "اے ماتا! یہ دنیا ایشور کے ادھین ہے۔ کسی کو دوش نہ دینا چاہیئے"۔

چوپائی

۱	کرُ تیہ پد بندے دوُوُ بھائی	سہت پرَ تیہ جے سنگ آئی
۲	لنگ گورَ سم سب سمانی	دِیہہ اشیش مُدِت مرد بانی
۳	گہہ پد لگے سُمترا انگا	جَنُ بھینٹی سمپت اتِ رنگا
۴	پُن جننی چرَنن دوُوُ بھراتا	پرے پریم بیاکل سب گاتا
۵	اتِ انُراگ امب اُر لائے	نین سنیہہ سلِل انھوائے
۶	تہہ اوسر کر ہرکھ بکھادو	کم کب کہے موک جم سوادو
۷	مل جننی سانُج رگھُ راؤ	گرُ سن کہیو کہ دھریے پاؤ
۸	پُرجن پائے منیش نِجوگو	جل تھل تک تک اُترے لوگو

۱۹۔ دوہا

مہسُر منتری مات گرُ گنے لوگ لیے ساتھ
پاون آشرم گمن کیا بھرت لکھن رگھُناتھ

۱۔ پھر دونو بھائیوں نے گورو کی استری کو نمسکار کیا۔ اور جو براہمنوں کی عورتیں ساتھ آئی تھیں اُنہیں بھی (پرنام کیا)

۲۔ گنگا جی اور پاروتی کی طرح سب کا سنمان کیا۔ اور وہ سب خوش ہو کر میٹھی زبان سے دعائیں دینے لگیں۔

۳۔ پھر سومترا کے چرنوں میں گر کر اُسکی گود سے لپٹ گئے۔ گویا بڑے نردھن کو دولت ملگئی ہا ہے

۴۔ اِس کے بعد دونو بھائی کوشلیا کے چرنوں میں گرے۔ جس کا سارا جسم پریم سے بھر گیا تھا۔

۵۔ ماں نے بڑے پریم سے اُنہیں چھاتی سے لگایا اور اپنی آنکھوں کے پریم کے آنسوؤں سے اُنہیں نہلا دیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- اُسوقت کی خوشی اور رنج کی حالت کو شاعر کیونکر بیان کرے یعنی اُسطرح نہیں کہہ سکتے جیسے گونگا گونگی چیز کا مزہ نہیں بتا سکتا
۷- رامچندر جی نے سب اپنے چھوٹے بھائی لکشمن کے ماتاؤں سے ملکر گورو جی سے عرض کیا کہ آشرم کو تشریف لیجئے
۸- تب تو منیشور کے حکم سے پُرباسی لوگ جہاں تہاں جل تھل دیکھ کر ٹھہر گئے -
۱۹- دوہا - براہمن - منتری - ماتاؤں - گورو اور بہت سے لوگوں کو ساتھ لے کر بھرت لکشمن اور رام چندر جی اپنے آشرم میں آئے -

چوپائی

۱	سیا آے مُن بر پگ لاگی	اُچِت اَسیس لہی مَن مانگی
۲	گُر پتنی مُن تین سمیتا	ملی پریم کہہ جاے نہ جیتا
۳	بند بند پد سیہ سب ہی کے	آشر بچن لہے پریہ جی کے
۴	ساس سکل جب سیا نہاری	موندے نین سہم سُکماری
۵	پری بدھک بس منو مرالی	کاہ کینہ کرتار کچالی
۶	تن سیہ نرکھ نپٹ دکھ پاوا	سو سب سہیے جو دیو سہاوا
۷	وھرن سُتا تب اُر دھر دھیرا	نیل ملن لوچن بھر نیرا
۸	ملی سکل ساسن سیہ جائی	تہہ او سر کرنا مہہ چھائی

۲۰- دوہا	لاگ لاگ پگ سبن سیہ بھینٹت اَت اَنُراگ
	ہردے اسیست پریم بس رہیہو بھری سُہاگ

۱- سیتا آکر وششٹ جی کے پانوں پڑی - اور من مانگی اسیس پائی -
۲- گورو پتنی اور رشی پتنیوں کی بستریوں سے ملی اُس کا پریم نہیں کہا جا سکتا -
۳- سیتا نے سب کے چرنوں کو نمسکار کیا اور سب سے دلپسند اشیرباد لیا -
۴- جب سب ساسوؤں کو سیتا نے دیکھا - تو اُس نازک بدن نے ڈر کر آنکھیں بند کر لیں -
۵- گویا ہرنی قصائی کے ہاتھ پڑ گئی ہے - ایشور نے یہ کیا بُری کارروائی کی ہے!
۶- اور سیتا کے دیکھنے سے اُنہیں بھی سخت دُکھ ہوا - جو کچھ ایشور نے دکھایا اُسے تو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- سیتا دِل میں صبر کر سے نیلے کمل جیسے آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔
۸- سیتا سب ساسوؤں کے پاس جا کر مِلی۔ اُس وقت زمین پر رحم اور درد کی گھٹا چھا گئی۔
۹- دوہا- سب کے چرنوں میں لگ کر اُس نے بڑے پریم سے بھینٹ کیا۔ وہ پریم کے ساتھ اُسے آشیرباد دینے لگیں کہ "سُہاگ بھری بنی رہو!" چوپائی

۱	بِکل سَنیہہ سیا سب رانی	بیٹھین سبے کہا مُن گیانی
۲	پرتھم کہا جگ گت مُن ناتھا	کہے سُچھک پر مارتھ گاتھا
۳	نرپ کر سُر پُر گمن سُناوا	سُن رگھناتھ دُسہ دُکھ پاوا
۴	مرن ہیت نج نہہ بچاری	بھیے اتِ بِکل دھیر دھر دھاری
۵	کلش کٹھور سُنت کٹ بانی	بلپہیں لکھن سیا سب رانی
۶	شوک بِکل اَت سَکل سماجو	مانو راج اکاجیو آجو
۷	مُن بر بہُر رام سمجھائے	سہت سماج سُرت نہائے
۸	برت نرسب تہہ دن پربھ کینھا	منو کہے جل کاہو نہ لینھا

۲۱- دوہا
ٹھور بھیئے رگھ نند نہ جو مُن آئسُ دینھ
شردھا بھگت سمیت پربھ سو سب ساد کینھ

۱- جب گورو گیانی نے دیکھا کہ سیتا اور تمام رانیاں پریم سے بیقرار ہیں تو انہیں بیٹھنے کا حکم دیا۔
۲- وشِشٹ نے اُس وقت کچھ پرمارتھ کی کتھا سُنائی کہ سنسار کی چال مایاوی ہے (یعنی مِتھیا ہے)
۳- تب وشِشٹ نے راجہ کی موت کی خبر سُنائی۔ رام کو سُنتے ہی سخت دُکھ ہوا۔
۴- دشرتھ نے مرتے مرتے اپنے پریم کا نباہ کیا۔ یہ سوچ کر رام چندر جی جو دھیرج کی دُھری دھارن کرنیوالے تھے۔ بہت بیقرار ہو گئے۔
۵- بجر کی طرح سخت خبر کو سُن کر لکشمن سیتا اور سب رانیاں ماتم کرنے لگیں۔
۶- تمام سماج فکر سے بے چین ہو گیا۔ گویا آج ہی دشرتھ کی موت کا واقعہ ہوا ہے۔
۷- تب وشِشٹ جی نے رام کو بہت سمجھایا۔ اور سب کو ساتھ لیکر اُنہوں نے پاک ندی (منداکنی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں جا کر سنان کیا۔
۸- اُس دن رام نے نِراہار ورت کیا۔ اور مُنیوں کے کہنے پر بھی کسی نے پانی تک نہیں پیا۔
۲۱- دوہا۔ صُبح ہوتے ہی وششٹ کے ہر حکم کے موافق رامچندر جی نے شردھا بھگتی سے رتام ضروری رسم) تعظیم سے ادا کیا۔

چوپائی

۱	کرپت کریا بید جس برنی	بھے پُنیت پاتک تم ترنی
۲	جاس نام پاوک اگھ تولا	سُمرت سکل سمنگل مولا
۳	شُدّھ سو بھیو سادھ سمّت اس	تیرتھ آواہن سُرسر جس
۴	شُدّھ بھئے دوی باسر بیتے	بولے گُرسن رام پریتے
۵	ناتھ لوگ سب نپٹ دُکھاری	کند مُول پھل امب اہاری
۶	سانج بھرت سہو سب ماتا	دیکھ موہیں پل جم جگ جاتا
۷	سب سمیت پُر دھریئے پاؤ	آپ یہاں امراوت راؤ
۸	بہت کہیوں ات کیہیں ڈھٹھائی	اُچت ہوئے سو کرئے گسائی

۲۲- دوہا
دھرم سیتُ کرُناین کس نہ کہو اس رام
لوگ دُکھی دن دُوی درش دیکھ لہیو بشرام

۱- جیسا ویدوں میں کہا گیا ہے اُسی کے موافق پاپ کا کریا کرم کیا۔ اور پاپ اندھکار سے پُر ہے
۲- جس کا نام ہی پاپ کی روئی کے لئے آگ ہے اور جس کے سمرن کرنے ہی سے پُورن سُکھ مِلتا ہے
۳- وہ سادھوؤں کی رائے میں شُدّھ ہوئے جیسے تیرتھوں کے آواہن سے گنگا کو شُدّھ مانا جاتا ہے۔
۴- جب شُدّھ ہونے پر دو دن گذر گئے۔ تب رام چندر جی نے پریم کے ساتھ گُرو سے کہا۔
۵- ناتھ! سب لوگ کند مُول پھل اور پانی کی غذا کھاتے کھاتے بہت دُکھی ہو گئے ہیں۔
۶- لکشمن۔ بھرت۔ شترو گھن اور سب ماتاؤں کو دیکھکر میرے لئے ایک ایک پل ایک ایک جگ گذر رہا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- آپ اِن سب کو ساتھ لے کر اجودھیا کو تشریف لیجائیے - کیونکہ آپ تو یہاں ہیں اور راجہ (دشرتھ) سورگ دھام کو چلے گئے ہیں -
۸- زیادہ کیا کہوں - بہت کہہ چکا - گستاخی کی جو مناسب سمجھئے ویسا کیجئے ؟
۲۲- دوہا - روسشٹ جی بولے " کیوں نہ ایسا کہو - اے رام ! تم دیالو اور دھرم کے پُل ہو لیکن یہ سب لوگ دُکھی تھے - دو دِن سے تمہارا درشن پا کر آرام کر رہے ہیں " چوپائی

۱	رام بچن سُن سبھے سماجو	جنُ جل ندھ مان بکل جہاجو
۲	سن گرگرا سمنگل مُولا	بھیو منو مارُت انکُولا
۳	پاون پیتھون کال نہاہین	جہ بلوک اگھ اوگھ نشاہین
۴	منگل مورت لوچن بھر بھر	نرکھین سکل ڈنڈوت کرکر
۵	رام شیل بن دیکھین جاہین	جہان سُکھ سکل سکل دُکھ ناہین
۶	جھرنا جھرین سُدھا سم باری	تر بدھ تاپ ہر تر بدھ بیاری
۷	بٹپ بیل ترن اگنت جاتی	پھل پرسون پلّو بہو بھانتی
۸	سُندر شلا سُکھد تر چھاہین	جائے برن بن چھب کہہ پاہین

۲۳- دوہا

سرن سرورہ جل بہنگ کوجت گنجت بھرنگ
بیرگت بھرت بین مرگ بہنگ بہہ رنگ

۱- رام کا بچن سُنکر سارا سماج ایسا ڈر گیا جیسے (ناموافق) سمندر میں جہاز بیقرار ہوتا ہے -
۲- لیکن وسشٹ کا فرحت بخش جواب سُنکر وہ خوش ہو گئے - گویا جہاز کو موافق ہوا لگی ہے
۳- تینوں وقت وہ پوتر جل میں سنان کرتے ہیں - جسکے دیکھنے ہی سے پاپوں کا ڈھیر ناش ہو جاتا ہے
۴- رامچندر جی کی منگل مورت کا بھری آنکھوں سے درشن کر کر اور ہاتھ جوڑ جوڑ کر وہ خوش رہتے ہیں
۵ رام کے بن اور پربت کا نظارہ دیکھنے جاتے ہیں جس کے پورا سکھ کہیں بھی نہیں ہے -
۶- جھرنوں (چشموں سے) امرت کی طرح پانی بہتا ہے اور تینوں قسم کے تاپ (دُکھ کی حرارت) کی ہرنیوالی تین طرح کی ہوائیں (سیتل مند سوگندھ) بہتی ہیں -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ طرح طرح کے بیشمار قسم کے درخت۔ بیل اور گھاس لگے ہوئے ہیں اور اُن میں پھل پھول اور پتے لدے ہیں۔

۸۔ سوہاونی چٹانیں بچھی ہوئی ہیں۔ درختوں کا سایہ ہے۔ جنگل کی خوبصورتی کا بیان کس سے ہوسکتا ہے

۲۳۔ دوہا۔ تالابوں میں کمل کھلے ہیں۔ آبی پرند چہچہا رہے ہیں۔ بھونرے منڈلا رہے ہیں۔ رنگ برنگ کے چرند پرند دشمنی کو بھول کر جنگل میں وہار کر رہے ہیں۔ چوپائی

۱	کول کِرات بھیلُ بن باسی	بِدھ نہچ سُندر سواد سودھا سی
۲	بھر بھر پرن پٹی رُچ روری	کند مُول پھل انکر جوری
۳	سبے دینہہ کرِ بنے پرناما	کہہ کہہ سواد بھید گُن ناما
۴	دیہہ لوگ بہہ مول نہ لیہین	پھیرت رام دہائی دیہین
۵	کہین سنیہہ مگن مرِدُ بانی	مانت سادھ پریم پہچانی
۶	تم سُکرتی ہم نیچ نکھادا	پاوا درشن رام پرسادا
۷	ہمین اگم ات درش تمہارا	جس مرُ دھرن دیوسر دھارا
۸	رام کرِپال نکھاد نواجا	پرجن ہرِ چاہی جس راجا

۲۴۔ دوہا

یہہ جیہ جان سکوچ تج کریے چھوہ لکھ نیہہ
ہمہِن کرتارتھ کرن لگ پھل ترن انکر لیہہ

۱۔ جنگل کے رہنے والے کول۔ کرات اور بھیل۔ میٹھے۔ پاک خوبصورت اور امرت جیسے لذیذ۔
۲۔ بہت سے کند مُول پھل انکھوئے انجلی اور پتوں کے دونوں میں بھر بھر کر۔
۳۔ عاجزی اور پرنام کر کر سب کو دیتے ہیں اور اُنکی لذت بھید گُن اور نام بتاتے ہیں۔
۴۔ لوگوں کو دیتے ہیں قیمت نہیں لیتے۔ اور اگر کوئی واپس کرتے ہیں تو رام کا نام لیکر فریاد مچاتے ہیں۔
۵۔ پریم میں محو ہو کر میٹھی باتیں کہتے ہیں۔ اور یہہ اُن کے پریم کو سادھو کی طرح پہچانتے ہیں
۶۔ (وہ کہتے ہیں) "تم پنیہ آتما ہو۔ ہم نیچ بھیل ہیں (صرف) رام کی کرپا سے ہمیں تمہارا

درشن ملا ہے۔

۷- تمہارا درشن ہم کو دُرلبھ تھا جس طرح مارواڑ دیش میں گنگا دُرلبھ ہے۔

۸- کرپالو رام نے بھیلوں پر دیا کی ہے۔ آپ اُن کی پرجا ہو۔ آپ کو بھی رام جیسا ہونا چاہیئے کیونکہ جیسا راجہ ہوتا ہے ویسی پرجا ہوتی ہے۔

۲۴- دوہا یہ دل میں سمجھ کر۔ پس و پیش کو چھوڑ کر ہمارے پریم کو دیکھ کر دیا کیجئے۔ اور ہمارے کرتارتھ کرنے کے لئے پھل۔ گھاس اور انکھوؤں کو قبول کیجئے۔ چوپائی

۱	تم پر یہ پاہن بن پگ دھارے	سیوا جوگ نہ بھاگ ہمارے
۲	دیب کہا ہم تمہیں گسائیں	اِیندھن پات کرات متائی
۳	یہہ ہمار ات بڑ سیوکائی	لیہہ نہ باسن بسن چرائی
۴	ہم جڑ جیو جیو گن گھاتی	کُٹل کچالی کُمت کُجاتی
۵	پاپ کرت نِشِ باسر جاہیں	نہیں پٹ کٹ نہیں پیٹ اگھاہیں
۶	سپنیہو دھرم بُدّھ کس کاؤ	یہہ رگھ نندن درش پربھاؤ
۷	جب تے پربھ پد پدم نہارے	مٹے دُسہہ دکھ دوش ہمارے
۸	بچن سُنت پُرجن انُراگے	تنکے بھاگ سراہن لاگے

چھند

لاگے سراہن بھاگ سب انُراگ بچن سُناوہیں
بولن ملن سیہ رام چرن سنیہہ لکھ سُکھ پاوہیں
نر ناری ندرہیں نیہہ نج سن کول بھلّن کی گرا
تُلسی کرپا رگھبنش من کی لوہ لے نوکا ترا

۲۵- سورٹھہ

بہرین بن چھون اور پرت دن پرمدت لوگ سب
جل جیون وادر ہور ہیسے پین پاوس پرتھم

۱- تم جیسے پیارے مہمانوں نے جنگل میں اپنا قدم رکھا ہے۔ ہم تمہاری خدمت میں قابل کب ہیں!

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- اے گوسائیں! ہم تم کو کیا دیں- کرات کی دوستی ایندھن اور پتوں کی نذر تک موقوف ہے-
۳- ہماری اتنی ہی خدمت بہت بڑی ہے- کہ تمہارے برتن بھانڈے اور کپڑے لتے نہ کہیں چرا لیجائیں-
۴- ہم جڑ جیو ہیں اور جیووں کے مارنیوالے ہیں- ہم مکار- بدچلن- بدعقل اور بدذات ہیں
۵- پاپ کرتے ہیں ہمارے دن رات گذرتے ہیں- نہ کمر میں دھوتی ہے نہ پیٹ کو روٹی جڑتی ہے
۶- ہم کو خواب میں بھی دھرم کی بدھی کہاں! یہہ (خدمت بھی) صرف رامچندر کے درشن کے پربھاو سے ہے-
۷- جب سے ہم نے رام کے چرن کمل کے درشن کیئے ہیں- تب سے ہمارے سخت پاپ اور دکھ مٹ گئے ہیں"
۸- ان کی باتوں کو سنکر اجودھیا باسی خوش ہوتے ہیں اور انکی خوش قسمتی کی تعریف کرتے ہیں
(چھند) سب ان کی خوش نصیبی کی تعریف کرتے ہیں اور پیار کے بچن سناتے ہیں- اور ان کی بات چیت- بھیل بلاپ اور رام اور سیتا کے ساتھ دیکھکر پریم (پریہ) خوش ہوتے ہیں- مرد اور عورت بھیل اور کولوں کی باتیں سنکر اپنے پریم کو حقیر سمجھتے ہیں- (اے تلسی! یہ رام چندر کی کرپا ہے کشتی لوہے کا بوجھ لیکر ترتی ہے-
سورٹھا- سب لوگ روز روز خوش رہ کر جنگل میں ہر چہار طرف وچرتے ہیں جیسے (برسات کے) پہلے پانی کو پاکر مور اور مینڈک خوش ہو جاتے ہیں- چوپائی

کیشوائے نمہ

۱	پر نر نار مگن اَت پریتی	باسر جاہن پلک سم بیتی
۲	سیا ساس پرت بیکھ بنائی	سادر کرے سرس سیوکائی
۳	لکھا نہ مرم رام بن کاہو	مایا سب سیہ مایا ناہو
۴	سیا ساس سیوا بس کینھیں	تن لہہ سکھ سکھ آشش دینھیں
۵	لکھ سیہ سہت سرل دوو بھائی	کٹل رانی پچھتانی اگھائی
۶	اب چہ مان جاچت کیکئی	مہہ بیچ نہ دیئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷ لوک بید بدت کب کہہ ناہین — رام بمکھ کہا نرک نہ لہہ ناہین
۸ یہ سنشے سب کے من ماہین — رام گون بد ھ اودھ کہ ناہین

۱- دوہا — نِش نہ نیند نہیں بھوکھ دن بھرت بکل سُٹھ شوچ
نیچ کیچ بیچ مگن جس مینہ سلل سنکوچ

۱- اجودھیا باسی مرد اور عورتیں ایسے پریم میں مگن ہیں کہ انکے دن رات لمحوں کی طرح گذر جاتے ہیں۔

۲- سیتا جی کئی بھیس بنا کر یعنی متعدد صورت اختیار کر کے سب ساسوؤں کی یکساں طور پر خدمت کرتی ہے۔

۳- سوا رام کے اور کسی نے اس بھید کو نہیں سمجھا۔ سیتا کی ساری مایا۔ مایا پتی رام چندر کے آدھین ہے۔

۴- سیتا نے ساسوؤں کو اپنی خدمت سے بس میں کر لیا اور وہ خوش ہو کر اسے اشیرباد دیتی ہیں۔

۵- سیتا اور رام لکشمن کے سرل سوبھاؤ کو دیکھکر کیکیئی بہت پچھتاتی ہے۔

۶- کیکیئی اب اپنے دل سے چاہتی ہے کہ زمین پھٹ جاتی اور وہ اس میں سما جاتی لیکن برہما موت بھی نہیں دیتے۔

۷- لوک- وید اور شاعر سب ہی کہتے ہیں کہ رام سے بمکھ جیو کو نرک میں بھی جگہ نہیں ملتی۔

۸- سب کے دلوں میں یہ شک ہے کہ رام چندر اجودھیا کو جاتے ہیں یا نہیں۔

۱- دوہا- نہ دن کو بھوک ہے نہ رات کو نیند ہے۔ بھرت جی فکر سے بہت اداس ہیں جیسے کیچڑ میں نیچے پڑی ہوئی مچھلی پانی کے کم ہو جانے پر دکھی رہتی ہے۔ چوپائی

۱ کینہہ مات مس کال کچالی — ایت بھیت جس پاکت شالی
۲ کہہ بدھ ہوے رام ابھشیکو — سوجھہ اب بنت اپاے نہ ایکو
۳ اوش پھرہن گر آیس مانی — من پن کہب رام رکھ جانی
۴ مات کہین بہر بن رگھراو — رام جنن ہٹھ کری نہ کاو
۵ سوجھہ انچرج کر کیتک باتا — تا پر کسمے بام بدھاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	جو ہٹھ کروں تو نپٹ کُکرمو	ہر گرتے گر سیوک دھرمو	
۷	ایکو جگت نہ من ٹھہرائی	شوچت بھرتہہ رین بہائی	
۸	پرات نہائے پربھ سرنائی	بیٹھت پٹھئے رکھئے بُلائی	
دوہا۔۲	گرپد کمل پرنام کر بیٹھے آئس پائے		
	بپر مہاجن سچو سب جُرے سبھا سد آئے		

۱۔ کال ماتا کے بہانے یہ بُری چال چلا ہے۔ جیسے خشکی کی آفت کے خوف سے پکے ہوئے دھان کو دُکھ ہوتا ہے۔

۲۔ رام کا تِلک کس طرح پر کیا جائے۔ میری سمجھ میں کوئی تدبیر نہیں آتی۔

۳۔ گوروکا حکم پاکر یہ ضرور واپس چلینگے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے کہ وشِشٹ منی وہی بات کہینگے جس میں رام کی رضامندی ہوگی۔

۴۔ کوشلیا کے کہنے پر بھی رام واپس چل سکتے ہیں۔ لیکن رام کی ماتا ہٹ کب کرنے لگی۔

۵۔ میں تو سیوک ہوں۔ میرا کیا اختیار ہے۔ اس کے سوا برا وقت ہے اور میری قسمت ٹیڑھی ہے۔

۶۔ اگر ہٹ کرتا ہوں تو پاپ ہوتا ہے۔ کیونکہ گوروکے سیوک کا دھرم گورو پربت (کیلاش پہاڑ) سے بھی زیادہ وزنی ہے۔

۷۔ دل میں ایک تدبیر بھی قائم نہیں ہوتی۔ بھرت کو رات دن یہی فکر دامنگیر رہتی ہے۔

۸۔ صبح کے وقت سنان کرکے بھرت نے رام کو سر جھکایا اور بیٹھنے ہی کو تھے کہ وششٹ منی نے بُلا لیا۔

۲۔ دوہا۔ گوروکے چرنوں کو پرنام کرکے اجازت پاکر بیٹھ گئے۔ اور براہمن۔ مہاجن۔ وزیر اور تمام درباری آکر اکٹھا ہوگئے ؛؛

چوپائی

۲۴۔ بھرت جی اور رامچندرجی کا سمواد

۱	بولے منی بر سمے سمانا	سنو سبھاسد بھرت سُجانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ دھرم دھرین بھان کل بھانو	راجا رام سوبس بھگوانو
۳ ست سندھ پالک شرت سیتو	رام جنم جگ منگل ہیتو
۴ گرپت مات بچن انساری	کھل دل دلن دیو ہتکاری
۵ نیت پریت پرمارتھ سوارتھ	کوؤ نہ رام سم جان جتھارتھ
۶ بدھ ہر ہر رب ششی دش پالا	مایا جیو کرم ار کالا
۷ اہپ مہپ جہاں لگ پربھتائی	جوگ سدھ نگم آگم گائی
۸ کر بچار جیہ دیکھو نیکے	رام رجائے شیش سب ہی کے

۳۔ دوہا

راکھے رام رجائے رکھ ہم سب کر ہت ہوئے
سمجھ سیانے کرو اب سب مل سمت سوئے

۱۔ منی راج نے وقت کے موافق تقریر کی اے سبھائے درباریو اور بھرت جی تم سنو۔

۲۔ سورج بنش کے سورج راجہ رام چندر دھرم دھرندھر خود مختار اور بھگوان ہیں۔

۳۔ گو سچائی کے سمندر اور وید کی مرجادا کے پالنے والے ہیں۔ رام جی کا جنم سنسار کے آنند کے لئے ہوا ہے۔

۴۔ وہ گرو اور ماں باپ کے فرمانبردار ہیں وشٹوں کے لشکر کا ناش کرنے والے اور دیوتاؤں کے ہت کرنے والے ہیں۔

۵۔ نیتی پریتی سوارتھ اور پرمارتھ کو رام کی طرح ٹھیک ٹھیک کوئی نہیں جانتا۔

۶۔ برہما وشنو مہیش چندرمان سورج دکپال مایا کارن اور کٹھن کال۔

۷۔ سیس ناگ راجہ جوگی سدھ اور جہاں تک وید شاستروں نے پربھوتائی گائی ہے۔

۸۔ یہ اچھی طرح دل میں بچار کرکے دیکھو سب کے سر پر رام جی کا حکم ہے۔

۳۔ دوہا۔ رامچندر کا رخ دیکھ کر انکی رضامندی میں رہنے سے ہم سب کی بھلائی ہے اے سبھا نواب سمجھ کر وہ کام کرو جو سب کی متفقہ رائے ہو۔ چوپائی

۱ سب کا سادھن رام ابھاکھیو	منگل مود مول مگ ایکو
۲ کہہ بدھ اودھ چلیں رگھراؤ	کہو سمجھ سوئی کریے اپاؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	سب سنا ورشن من بر بانی	بنے پربار تھ سوار تھ سانی
۴	اُترنہ آؤ لوگ بھئے بھورے	تب شرناے بھرت کرجورے
۵	بھانُ بنش بان بھُوپ گھنیرے	اَدھِک ایک تے ایک بڑیرے
۶	جنم ہیت سب کا پِتُ ماتا	کرم شُبھاشُبھ دیہہ بِدھاتا
۷	دَل دُکھ سجے سکل کلیانا	اَس اَشیش راؤر جگ جانا
۸	سو گسائیں بِدھِ گتِ جیہہ چھینکی	سکے کو ٹار ٹیک جو ٹیکی
۴۔ دوہا	پوچھیو موہنہ اُپاے اب سو سب مور ابھاگ	سن سنیہہ مے بچن گُر اُرا اُمگیو اَنُراگ

۱۔ رام چندر جی کا راج تِلک سب کا سُکھ دینے والا ہے۔ وہ منگل اور خوشی کی جڑ ہے، یہی اُس کا ایک گُن ہے۔

۲۔ آپ لوگ سمجھ کر بتاؤ کہ رام چندر کس طرح اجودھیا چلیں وہی تدبیر کریں۔

۳۔ سب نے تعظیم سے بزرگ مُنی جی کی باتیں سُنیں۔ جونیتی۔ پرمارتھ اور سوارتھ سے ملی ہوئی تھیں۔

۴۔ کسی سے جواب نہیں بن آیا سب لوگ بھولے بھالے ہو گئے۔ تب بھرت نے سر جھکا کر ہاتھ جوڑ کر عرض کیا۔

۵۔ سُورج بنش میں ایک سے ایک بڑے پرتاپی راجہ ہو گئے ہیں۔

۶۔ ماں باپ سب کے جنم کے کارن ہوتے ہیں لیکن اچھا اور بُرا کرم تو بدھاتا ہی دیتا ہے۔

۷۔ آپ کا اشیرباد دُکھ کا ناش کرنے والا اور پورے کلیان کا ساج سجانے والا ہے۔ اسے دُنیا جانتی ہے۔

۸۔ اے گوسائیں آپ ایسے ہیں جو برہما کے لیکھ پر بھی مینخ مار سکتے ہو۔ آپ ہٹ سے جو ارادہ کرو کس کی مجال ہے کہ وہ ٹال سکے۔

۴۔ دوہا۔ آپ مجھ سے تدبیر پُوچھتے ہو اگر یہ میری بدقسمتی نہیں تو اور کیا ہے"۔ اس طرح پریم کے بچن سُن کر گورو کے دل میں اُمنگ اور پریتی پیدا ہوئی"۔

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Harid...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	تات بات پھر رام کرپا ہیں	رام بمکھ سکھ سپنیو ناہیں
۲	سکچوں تات کہت اِک باتا	اَردھ تجہیں بدھ سربس جاتا
۳	تم کانن گونو دوؤ بھائی	پھیرہن لکھن سیا رگھرائی
۴	سن سو بچن ہرکھ دوؤ بھراتا	بھے پرموَد پرپورن گاتا
۵	من پرسن تن تیج براجا	جنُ جِیئے راؤ رام بھے راجا
۶	بہت لابھ لوگن لگھو ہانی	سم دُکھ سُکھ سب رووِیں رانی
۷	کہیں بھرت مُن کہا سو کیجے	پھل جگ جیوَن ابھمت دیجے
۸	کانن کردن جنم بھر باسو	یہہ تے اَدھِک نہ مور سُپاسو

۵- دوہا	انتر جامی رام سیہ تم سرگیہ سجان جو پھر کہو تو ناتھ نج کیجے بچن پرمان

۱- وشسٹ جی بولے " اے پیارے یہ سب سچ ہے لیکن یہ بات بھی رام چندر جی کی ہی کرپا سے ہے۔ رام سے بمکھ ہونے سے خواب میں بھی سکھ نصیب نہیں ہوتا۔

۲- اے پیارے ایک بات کہتے ہوئے میں پس و پیش کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ بدھی مان سب کو جاتا ہوا دیکھ کر آدھے کو چھوڑ دیتے ہیں۔

۳- "تم دونو بھائی بن چلے جاؤ اور رام لچھمن اور جانکی کو واپس کر دو۔"

۴- یہہ اچھی بات سُنکر دونوں بھائی خوش ہوئے اور خوشی سے شریر میں پھولے نہیں سماتے

۵- دل میں خوشی اور جسم میں تیج چھا گیا گویا دشرتھ جی اُٹھے اور رام چندر جی راجہ ہو گئے۔

۶- لوگوں کو زیادہ نفع اور تھوڑا نقصان معلوم ہوا لیکن ساری رانیاں دکھ سکھ کو یکساں سمجھ کر رونے لگیں۔

۷- بھرت جی بولے اے منی آپ نے جو فرمایا ہے اسکی تعمیل کرنے سے دنیا میں زندگانی کا پورا پھل مِل سکتا ہے۔

۸- اگر میں زندگی بھر جنگل میں رہوں تو اس سے زیادہ مجھے کوئی خوشی نہیں ہو سکتی۔

۵- دوہا۔ اے ناتھ رام اور سیتا انتر جامی ہیں آپ گیانی اور سوجان ہو۔ اگر آپ سچ کہہ رہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو تو اپنی بات کو سچ کر دکھاؤ۔

چوپائی

١	بھرت بچن سن دیکھ سنیہو	سبھا سہت منی بھیے بدیہو
٢	بھرت مہا مہما جل راسی	منی مت ٹھاڑھ تیر ابلا سی
٣	گا چہہ پار جتن بہہ ہیرا	پاوت ناؤ نہ بوہت بیرا
٤	اور کرے کو بھرت بڑائی	سرس سیپ کہ سندھ سمائی
٥	بھرت منہہ من بھیتر بھائے	سہت سماج رام پہاں آئے
٦	پربھ پرنام کر دینہہ سو آسن	بیٹھے سب سن منی انشاسن
٧	بولے منی بر بچن بچاری	دیش کال او سر انساری
٨	سنو رام سربگیہ سجانا	دھرم نیت گن گیان ندھانا

٦۔ دوہا
سب کے ار انتر بسو جانو بھاؤ کبھاؤ
پرجن جننی بھرت ہت ہوے سو کرو اپاؤ

١۔ بھرت کی بات سنکر اور ان کے پریم کو دیکھ کر وششٹ جی اور تمام سبھا والے شریر کی سدھ بدھ کھو بیٹھے۔

٢۔ بھرت کی زبردست مہا سمندر کی طرح ہے جس کے کنارے وششٹ جی کی عقل کمزور عورت کی طرح کھڑی ہے۔

٣۔ پار تو جانا چاہتی ہے اور بہت سی تدبیریں بھی سوچ رہی ہے لیکن نہ کشتی ملتی ہے نہ جہاز یا بیڑا ہاتھ آتا ہے۔

٤۔ اور کون بھرت کی بڑائی کر سکتا ہے۔ کیونکہ تالاب کی سیپ میں سمندر کیسے سما سکتا ہے؟

٥۔ وششٹ رشی کے دل کو بھرت کی بات اچھی لگی وہ سبھا کو ساتھ لیکر رامچندر جی کے پاس آئے۔

٦۔ بھگوان نے ڈنڈوت کر کے انہیں اچھے آسن دیئے اور سب منی کا حکم پا کر بیٹھ گئے۔

٧۔ تب منیشور نے دیش کال اور وقت کے موافق اس طرح غور کر کے کہا۔

٨۔ اے رام! سنو تم سرو گیہ اور سوجان ہو اور دھرم نیتی گن اور گیان کے گھر ہو۔"

٦۔ دوہا۔ تم سب کے دل میں بستے ہو اور بھاؤ کو بھاؤ جانتے ہو۔ جس بات میں شہر والوں کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تاؤں ...ی اور بھرت کی بھلائی ہو وہی تدبیر کرو - چوپائی

۱	آرت کہیں بچار نہ کاؤ	سوجھ جواری آپن داؤ
۲	سن من بچن کہت رگھراؤ	ناتھ تمہارے ہاتھ اُپاؤ
۳	سب کر ہت رُکھ راؤر راکھے	آئس کیے مُدت پھر بھاکھے
۴	پرتھم جو آئس موکا ہوئی	ماتھے مان کروں سِکھ سوئی
۵	پُن جیہ کا جیں ہوئے رجائی	سو سب بھانت کری سو کائی
۶	کہا مُن رام ستّ تم بھاکھا	بھرت سنیہہ بچار نہ راکھا
۷	تاتے کہوں بہور بہوری	بھرت بھگت بس بھئی مت بھوری
۸	مورے جان بھرت رُچ راکھی	جو کیجے سو سُبھ شو ساکھی

۷. دوہا

بھرت بنے سادر سُنیے کرے بچار بہور
کرب سادھو مت لوک مت نرپ نے نگم نچور

۱- دُکھی آدمی کو کوئی وچار نہیں ہوتا کیونکہ جواری کو تو اپنا ہی داؤ سوجھتا ہے -
۲- منی کے وچن سُنکر رام چندر جی بولے " اے سوامی وہ تدبیر آپ ہی کے ہاتھ ہے -
۳- آپ کے تعمیل حکم میں سب کی بھلائی ہے اور آپ ہی کے حکم کے ماننے میں خوشی ہے
پھر رام نے یہ سچّی بات کہی
۴- سب سے پہلے جو میرے لئے حکم ہو میں اُسی ہدایت کو سر پر رکھ کر عمل کروں -
۵- پھر اے گوسائیں جس جس کو آپ جیسا جیسا حکم دو سب لوگ ویسی ہی خدمت انجام دیں -
۶- منیشور نے کہا اے رام تم نے تو سچ کہا ہے لیکن بھرت کے پریم نے میرے وچار کو اپنی جگہ پر رہنے نہیں دیا -
۷- اس وجہ سے میں بار بار کہتا ہوں کہ میری بدّھی بھرت کی بھگتی کے بس میں آکر بھولی بھالی ہو گئی ہے
۸- اس لئے میری سمجھ میں بھرت کی رضامندی کو مقدم رکھ کر جو کیا جاوے وہی اچھا ہے میں شو جی کی ساکھشی دیکر کہتا ہوں -
۷- دوہا - پہلے آپ بھرت کی بنتی کو آدر سے سُنو پھر غور کرو اور سنتوں کے مت لوک مت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

راجاؤں کی نیتی اور ویدوں کا جو نچوڑ ہو اُس پر کاربند ہوگے چوپائی

۱	گرُ انُراگ بھرت پر دیکھی	رام ہردے آنند بِشیکھی
۲	بھرتہ دھرم دھرندھر جانی	نج سیوک تن مانس بانی
۳	بولے گرُ آیسُ انکوُلا	بچن منجُ مرِدُ منگل موُلا
۴	ناتھ شپتھ پِت چرن دُہائی	بھیو نہ بھوَن بھرت سم بھائی
۵	جے گرُ پد امبُج انُراگی	تے لوکو بید وڈ بھاگی
۶	راور جا پر اس انُراگو	کو کہہ سکے بھرت کر بھاگو
۷	لکھ لگھ بندھو بُدّ سکچائی	کرت بدن پر بھرت بڑائی
۸	بھرت کہہن سوئی کیے بھلائی	اس کہہ رام رہے ارگائی

۸ - دوہا

تب منِ بولے بھرت سن سب سنکوچ تج تات
کرپا سندھو پریہ بندھو سن کہو ہردے کی بات

۱ - رام چندر کے دِل میں بھرت پر گورو کی محبت دیکھنے سے بڑی خوشی ہوئی۔

۲ - پھر بھرت کو دھرم دھرندھر من بچن کرم سے اپنا سیوک سمجھ کر۔

۳ - گورو کے حکم کے موافق خوبصورت شانتی اور آنند دینے والی باتیں کہیں۔

۴ - اے ناتھ! آپ کی قسم اور باپ کے چرنوں کی سوگند ہے۔ سنسار میں بھرت کے برابر دوسرا بھائی نہیں ہوُا۔

۵ - "جو چیلا گورو کے چرن کمل سے پریتی رکھتا ہے وہ لوک اور وید میں خوش نصیب ہوتا ہے

۶ - "جسپر آپ کا ایسا پریم ہے اُس بھرت کی خوش نصیبی کو کون بیان کرسکتا ہے۔

۷ - یہ میرے چھوٹے بھائی ہیں بھرت کے سامنے بڑائی کرتے ہوئے میری بدھی شرماتی ہے

۸ - "جو بھرت کہیں اُسی کے کہنے میں بہتری ہے" یہ کہکر رام جی خاموش ہوگئے۔

۸ - دوہا - تب وششٹ جی بھرت سے بولے اے پیارے سب شرم وحیا چھوڑ کر اپنے دیا ساگر پیارے بھائی سے بات کہو ۔

چوپائی

۱	سُن منِ بچن رام رُکھ پائی	گرُ صاحب انکوُل اگھائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	لکھ اپنے سر سب چھر بھارو	کہہ نہ سکت کچھ کرہن بچارو
	پلک شریر سبھا بھئے ٹھاڑھے	نیرج نین نیہہ جل باڑھے
۳	کہب مور منی ناتھ نباہا	یہہ تے اودھک کہب میں کاہا
۴	میں جانوں نج ناتھ سوبھاؤ	اپرادھی پر کوہ نہ کاؤ
۵	مو پر کرپا سنیہہ بشیکھی	کھیلت کھنس نہ سپنیہو دیکھی
۶	شش پن تے پریہرو نہ سنگو	کبہوں نہ کینہہ مور من بھنگو
۷	میں پربھ کرپا ریت جیہ جوہین	ہارت کھیل جتاوہو موہین

۵۔ دوہا: مہوں سنیہہ سنکوچ بس سنمکھ کہے نہ بین
درشن ترپت نہ آج لگ پریم پیاسے نین

۱۔ منیشور کے بچن کو سنکر رامچندر جی کا رخ پاکر اور گورو سوامی کی مطابقت سے آسودہ ہوکر-
۲۔ اور سارا بوجھ اپنے سر پر دیکھ کر بھرت کچھ نہیں کہہ سکتے صرف سوچ بچار کر رہے ہیں-
۳۔ پھر اُنکا جسم بھر آیا۔ سبھا میں کھڑے ہوگئے اور کنول جیسی آنکھوں میں پریم کے آنسو بھر کر بولے-
۴۔ میرے کہنے کا نباہ منی ناتھ نے کیا۔ اس سے زیادہ میں کیا کہہ سکتا ہوں-
۵۔ میں اپنے سوامی (رامچندر) کے سوبھاؤ کو جانتا ہوں وہ گنہگار پر بھی کبھی غصہ نہیں کرتے
۶۔ مجھ پر سب سے زیادہ دیا اور پریم ہے کھیل میں بھی کبھی آجتک غصہ نہیں دیکھا-
۷۔ بچپن سے نہ کبھی میرا ساتھ چھوڑا اور نہ کبھی میرا من توڑا-
۸۔ میں نے بھگوان کی کرپا کی ریت پہچان لی ہے کہ کھیل میں ہارنے پر بھی وہ مجھ ہی کو جتایا کرتے ہیں-
۹۔ دوہا۔ میں نے بھی پریم اور شرم کی وجہ سے آجتک اُنکے مقابل میں کوئی بات نہیں کہی۔ آجتک میری پیاسی آنکھیں اُنکے درشن سے آسودہ نہیں ہوئیں:: چوپائی

۱	بدھ نہ سکیو سہہ مور دلارا	نیچ بیچ جننی مس پارا
۲	یہو کہت موہہ آج نہ شوبھا	آپن سمجھ سادھ شچ کو بھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳	مات مندہیں ساوھ سُجالی	اُراس اَنت کُوٹ کُچالی
۴	پھرے کہ کُودو بال سُشالی	پھلتا پرسو کہ ٹھمبک تالی
۵	سپنیہو دوش کا لیش نہ کاؤ	مُوَر ابھاگ اُودھ او گاہو
۶	بن سمجھے نج اگھ پر پاکو	جاریو جاے جننی کہہ کاکو
۷	ہروے ہیر ہاریوں سب اورا	ایکے بھانت بھلے بھل مورا
۸	گُر گُسائیں صاحب سیہ رامو	لاگت موہہ نیک پرنامو

۱۰۔ دوہا	ساوھ سبھا گُر پربھ نکٹ کہوں سُتھل ست بھاؤ پریم پرپنچ کہ جھوٹھ پھر جانہیں مُن رگھراؤ

۱۔ لیکن قسمت میرے دُلار کو برداشت نہ کر سکی اور اُس کم ظرف قسمت نے ماتا کے بہانے میرے اور اُنکے درمیان میں تفرقہ ڈالدیا۔

۲۔ آج یہ کہتے ہوئے بھی مجھے اچھا نہیں لگتا کیونکہ اپنی سمجھ سے کوئی سادھو پوتر نہیں ہوا ہے

۳۔ اگر یہ کہتا ہوں کہ ماتا بُری ہے اور میں سادھو اور نیک چلن ہوں تو دل میں میرا ایسا سوچنا بھی کروڑوں بدچلنی کے برابر ہے۔

۴۔ کودوں کے خوشہ میں دھان نہیں پیدا ہوتا اور تالاب کے سیپ میں موتی نہیں ہوتے

۵۔ اس لئے خواب میں بھی کسی کا قصور اور دوش نہیں ہے بلکہ میری ہی بدقسمتی اتھاہ سمندر ہے

۶۔ اپنے پاپ پھل کے سمجھے بغیر میں نے ناحق ہی ماتا کو بُرا کہہ کر اُسکا دل جلایا ہے۔

۷۔ دل میں غور کر کے میں سب طرف سے ہار گیا ہوں صرف ایک بات میں میری بھلائی نظر آتی ہے

۸۔ آپ تو گورو مہاراج ہیں اور سیتارام سوامی ہیں اسکا نتیجہ اچھا نظر آتا ہے۔

۱۰۔ دوہا۔ یہ سادھوؤں کا سماج ہے گورو اور سوامی دونوں قریب ہیں اِس پوتر استھان میں سچے بھاؤ سے کہتا ہوں اور اگر یہ پریم یا پرپنچ سے سچ جھوٹ کہونگا تو منیشور اور رگھوناتھ جی آپ جاننے والے ہیں ٭

چوپائی

۱	بھُوپت مَرن پریم پن راکھی	جننی کمت جگت سب ساکھی
۲	دیکھہ نہ جاہیں دُکھت مہتاری	جرہیں دُسہ جور پُر نرناری

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	نِہین سکل اَنرتھ کر مُولا	سو سُن سمجھ سہُون سب سُولا
۴	سُن بن گمن کیِنھ رگھُنا تھا	کر سُن بیکھ لکھن سیہ ساتھا
۵	بن پانہی پیاوے پائیے	شنکر ساکھ رہیُون یہہ گھائے
۶	بَہُر نہار نکھاد سنیہو	کُلش کٹھن اُر بھیُو نہ بیہو
۷	اَب آنکھن سب دیکھون آئی	جیوت جیو جڑ سبے سہائی
۸	جِنہین نرکھ مگ ساپن بیِچھی	تجہین بکھم بکھ تاس تیچھی

۱۱- دوہا	تے رگھُ نندن لکھن سیہ انہت لاگے جاہ
	تاسُ تنے تج دُسہ دُکھ دَیو سہاوے کاہ

۱- راجہ نے تومر کر اپنے پریم کے پرن کا نباہ کیا اور ماتا کی بے عقلی کی شہادت ساری دُنیا دے رہی ہے
۲- ماتاؤں کی بے چینی دیکھی نہیں جاتی۔ شہر کے مرد اور عورت سخت تاپ سے جل رہے ہیں۔
۳- میں ہی تمام آفتوں کی جڑ ہوں کیا کروں سُنکر اور سمجھکر سب دُکھ برداشت کر رہا ہوں۔
۴- جب میں نے سُنا کہ رام چندر جنگل کو گئے اور مُنی کا بھیس بنا کر لچھمن اور سیتا کو ساتھ لیا۔
۵- ننگے پاؤں بغیر جوتے کے پیدل گئے ہیں یہ سُنکر شوجی کی قسم کھاتا ہوں ادھر کو دوڑ پڑا
۶- پھر نکھاد کے پریم کو دیکھ کر بھی بجر سے بھی زیادہ بھری سخت چھاتی نہیں پھٹی۔
۷- اب آکر ان آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیا اور اس جڑ جیو نے سب کو برداشت کیا۔
۸- جنکو دیکھ کر راستہ کے سانپ اور بچھو بھی اپنے سخت اور تیز زہر کو چھوڑ دیتے ہیں۔
۱۱- دوہا- وہی رام چندر لکشمن اور جانکی جس کیکئی کو بُرے لگے اُسکے بیٹے کو چھوڑ کر بدھاتا اور کس کو کٹھن دکھ سہاویگا۔

چوپائی

۱	سُن اَت بکل بھرت بر بانی	آرت پریت بنے سانی
۲	شوک مگن سب سبھا کھبھارو	منو کمل بن پر یو تارو
۳	کہہ انیک بدھ کتھا پُرانی	بھرت پر بودھ کینھ مُن گیانی
۴	بولے اُچت بچن رگھ نندو	دِنکر کل کیرو بن چندو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	تات جیا جن کرو گلانی	ایشور ادھین جیو گت جانی
۶	تین کال تربھون مت مورے	پُن سلوک تات تر تورے
۷	اُر آنت تم پر کُٹلائی	جائے لوک پرلوک نسائی
۸	دوس دینہہ جننی جڑ تیئی	جن گُر سادھ سبھا نہیں سیئی
۱۲-دوہا	مٹ ہیں پاپ پرپنچ سب اکھل امنگل بھار لوک سُجس پرلوک سُکھ سمرت نام تمہار	

۱- بے چین بھرت کے دُکھ پریم عاجزی اور نیتی سے ملی ہوئی بات کو سنکر۔

۲- ساری سبھا رنج سے دُکھی ہو کر ایسی گھبرائی گویا کمل کے میدان پر پالا برس گیا۔

۳- پھر گیانی منی راج وسشٹ نے مختلف قسم کی پرانی کتھائیں سُنا کر بھرت کو سمجھایا۔

۴- سورج بنس کمدنی بن کے چندرمان رامچندر جی نے مصلحت وقت کے موافق باتیں کہیں۔

۵- اے پیارے! فضول دُکھی نہ ہو جیو کی دشا ایشور کے ادھین ہے اسے سمجھو۔

۶- اے پیارے! میری سمجھ میں تو یہ آتا ہے کہ تینوں کال اور تینوں لوک کی پُنیہ آتمائیں تمہارے نیچے ہیں۔

۷- جو دل میں تمہارے برخلاف بدنیتی کا خیال لائینگے اُنکا لوک پرلوک دونوں بگڑ جائینگے

۸- اور کیکئی ماتا کو بھی صرف وہ مورکھ عیب لگائینگے جنھوں نے گورو اور سادھوں کی سبھا کا سیون نہیں کیا۔

۱۲-دوہا- تمہارے نام کے سمرن کرنے سے تمام پاپ اور پرپنچ سنسار کے امنگل کا بوجھ دُور ہو جائینگے لوک میں جس اور پرلوک میں آنند ملیگا۔

چوپائی

۱	کہوں سوبھاؤ ستِ شو ساکھی	بھرت بھومِ رہ راؤر راکھی
۲	تات کُترک کرو جن جائے	بیر پریت نہیں دُرت دُرآئے
۳	مُن گن نکٹ بہنگ مرگ جاہیں	بادھک بدھک بلوک پراہیں
۴	ہت انہت پشُو پنچھی جانا	مانکھ تن گن گیان ندھانا
۵	تات تمہیں میں جانوں نیکے	کروں کاہ اسمنجس جی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	راکھیو راؤ ست موہنہ تیاگی	تن پریہرؤ پریم پن لاگی	
۷	تاس بچن بیٹت من شوچو	تہہ تے ادھک تمہار سکوچو	
۸	تا پر گرُ موہنہ ایس دینھا	اوش جو کہو چہون سوئی کینھا	

۱۳ - دوہا	من پرسن کر سکچ تج کہو کرون سوئی آج ستت سندہ رگھبر بچن سن بھا سکھی سماج	

۱ - مہادیوجی کی قسم کھا کر سچے بھاؤ سے کہتا ہوں " اے بھرت! پرتھوی تمہارے ہی کہنے سے رُکی ہے

۲ " اے پیارے! دل میں کو ترک نہ کرو دشمنی اور دوستی چھپانے سے نہیں چھپ سکتی ہے۔

۳ - پرند اور چرند منیوں کی سنگت کے پاس جاتے ہیں اور دُکھ دینے والے بہیلیوں کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہیں۔

۴ " جب چرند اور پرند تک برائی اور بھلائی کی سمجھ رکھتے ہیں تو آدمی کا شریر تو گن " اور گیان کی کان ہے۔

۵ " اے پیارے! میں تم کو اچھی طرح سے جانتا ہوں لیکن کیا کروں میرے دل میں بس و پیش ہے۔

۶ - راجہ نے مجھ سے جدائی اختیار کی اور اپنے سچے بھاؤ کو قایم رکھا اور محبت کی پرن کے نبھانے " کی غرض سے شریر تک کو تیاگ دیا۔

۷ - اُنکے بچن کے میٹنے سے دل متفکر ہوتا ہے اُس سے زیادہ خاصکر تمہارا خیال ہے۔

۸ " اِس پر بھی مجھے گورو نے جیسا حکم دیا ہے تم جو کچھ کہو گے ضرور وہی کرنا چاہتا ہوں

۱۳ - دل کو خوش کر کے شرم کو چھوڑ کر تم جو کہو وہی آج کروں " سچائی کے سمندر رامچندر کی بات سنکر سارا سماج خوش ہو گیا۔

چوپائی

۱	سُرگن سہت سبھے سُرراجو	شوچت چاہت ہون اکاجو
۲	کرت بچار بنت کچھ ناہین	رام شرن سب گے من ماہین
۳	بہُر بچار پرسپر کہہ ہین	رگھپت بھگت بھگت بس آہین
۴	سُدھ کر امبرکھ دُرباسا	بھے سُر سُرپت نپٹ نراسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵	ہے سُرن بہہ کال بکھادا	نرہر کیے پرگٹ پرہلادا
۶	لگ لگ کان کہین دُھن ماتھا	اب سُر کلج بھرت کے ہاتھا
۷	آن اُپاے نہ دیکھت دیوا	مانت رام سُسیوک سیوا
۸	ہیہ سپریم سیو وسب بھرتہ	نج گن شیل رام بش کرتہ

۱۴- دوہا	سُن سُرمت سُرگُر کہیو دھن تمہار بڑبھاگ سکل سُمنگل مُول جگ بھرت چرن انُراگ

۱- اندر اور دیوتاؤں کا سماج خوف زدہ ہوکر سوچنے لگا کہ اب ہمارے کام میں گھبن پڑا چاہتا ہے
۲- غور کرتے ہیں لیکن کوئی تدبیر نہیں بنتی- آخر میں دل ہی دل میں سب کے سب رام کی شرن میں جاتے ہیں-

۳- آپس میں بچار کرکے کہتے ہیں کہ رامچندر تو بھگتوں کی بھگتی کے بس میں ہیں-
۴- امبریش اور دُرباشا کی کہانی کو یاد کرکے دیوتا اور اندر بالکل ہی مایوس سے ہوگئے-
۵- دیوتاؤں نے بہت دنوں تک آفتیں جھیلیں تب پرہلاد نے نرسنگھ کو پرگٹ کیا-
۶- جھنجھن کو آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں کہ دیوتاؤں کا کام اب بھرت کے ہاتھ ہے-
۷- جب دیوتاؤں نے اور کوئی تدبیر نہیں دیکھی اور سمجھ لیا کہ رامچندر اچھے بھگتوں کی سیوا کو قبول کرتے ہیں-

۸- تو سب اپنے دلوں میں پریم سے بھرت کا سمرن کرنے لگے جنہوں نے اپنے گن اور شیل سے رامجی کو بس میں کر لیا تھا-

۱۴- دوہا- دیوتاؤں کی رائے پر برہسپتی نے سُنکر کہا تم خوش نصیب ہو جو بھرت کے چرنوں میں پریم رکھتے ہو- کیونکہ دُنیا میں وہی آنند کی جڑھ ہے ❊ چوپائی

۱	سیتاپت سیوک سیوکائی	کام دھین شت سرس سُہائی
۲	بھرت بھگت تمہرے من آئی	تجو شوک بدھ بات بنائی
۳	دیکھ دیوپت بھرت پربھاؤ	سہج سبھہ بش رگھراؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	مَن بھرکرو دیو دُر ناہین	بھرتہہ جان رام پرچھاہین
۵	سُن سُرگُرو سرسمت شوچو	انتر جامی پر بھو سکوچو
۶	نج شِر بھار بھرت جیہہ جانا	کُرت کوٹ بدھ من انماتا
۷	کر بچار من دینھیو ٹھیکا	رام رجائس اپن نیکا
۸	نج پرن تج راکھیو من مورا	چھوہ سینہہ کینہہ نہین تھورا

۱۵- دوہا	کینہہ انگرہ اَمت اَت سب بدھ سیتا ناتھ کرپرنام بولے بھرت جورجلج جُگ ہاتھ

۱- رام چندر کے بھگت کی سیوا اسینکڑوں کام دھینو گایوں کے برابر سہاونی ہے۔

۲- تمہارے دل میں بھرت کی بھگتی پیدا ہوئی۔ فکر کو دُور کرو برہمانے بات بتادی۔

۳- اے دیوتاؤ! بھرت کے پربھاؤ کو دیکھو! اپنے سوبھاؤ سے کس طرح یہ آسانی رام جی کو اپنے بس میں کر لیا ہے۔

۴- اے دیوتاؤ! دل کو شانت رکھو ڈرو نہیں! بھرت کو رامچندر جی کا سایہ سمجھو۔

۵- دیوگورو برہسپتی اور دیوتاؤں کے باہمی مشورہ کو جب انتریامی رام چندر جی نے سوچا تو اُنہیں پس و پیش ہوا۔

۶- اور بھرت جی نے دل ہی دل میں کروروں قسم کے خیال کرنے لگے کہ سارا بوجھ میرے ہی سر پر پڑ گیا۔

۷- وچار کر کے دلمیں یقین کیا کہ رامچندر جی کے حکم ماننے ہی میں اپنی بھلائی ہے۔

۸- (کیونکہ) بھگوان نے اپنے پرن کو چھوڑ کر میرا پرن رکھا۔ یہ محبت اور مروّت کم نہیں ہے۔

۱۵- دوہا- مجھ پر انتریامی رامچندر نے ہر طرح پر نہایت ہی کرپا کی ہے؟ بھرت جی دونو ہاتھ جوڑ کر پرنام کرنے کے بعد بولے۔ چوپائی

۱	کہو کہاؤں کا آپ سوامی	کرپا امب ندھ کانترجامی
۲	گُرپرسن صاحب انکولا	مٹے مَلن من کلپت شولا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	اَپڈ رُوڑ پُون نہ شوچ سمُولے	رَہہ نہ دوش وِیو دوش بھُولے
۴	مُورا بھاگ مات کٹِلائی	بِدھ گت بام کال کٹھنائی
۵	پانون روپ سب مِل مُونہہ گھالا	پرنت پال پن آپن پالا
۶	یہہ نئی ریت نہ راوُر ہوئی	لوکو بید بدت نہیں گوئی
۷	جگ اَن بھل بھل ایک گُسائی	کہو ہوے بھل کا سُو بھلائی
۸	دِیو دیو تر سرس سُبھاؤ	سنمکھ بِمُکھ نہ کاہُو ہی کاؤ
۱۶-دوہا	جائے نکٹ پہچان تُرچھانہہ سمن سب شوچ مانگت ابھمت پاؤ جگ راو رنک بھل پوچ	

۱-"اے سوامی! اب میں کیا کہوں اور کیا کہلاؤں - آپ کرپا ساگر اور انتریامی ہو -

۲- گورو راضی ہیں - مالک خوش ہے کثیف دل کی فرضی اور خیالی فکریں جاتی رہیں -

۳- میں جھوٹے ڈر سے ناحق ہی ڈرا تھا - اُس فکر کی تو جڑھ تک نہیں تھی - اگر کوئی دِشا (سمت) کو بھول جائے تو اس میں سورج کا کیا قصور ہے -

۴- میری بدنصیبی اور ماتا کی بدبختی (در اصل) قسمت کی مرضی اور ناموافق کال کے تابع تھی

۵- سب نے پانوں جما کر مجھے ذبح کرنا چاہا - لیکن آپ غریبوں کی پُشت پناہ ہیں - اپنے پرن کو رکھ کر مجھے (بال بال) بچا لیا -

۶- آپ کی کوئی نئی ریتی نہیں ہے - لوک اور وید سے ظاہر ہے - اور چھپی ہوئی بات نہیں ہے -

۷- "اے سوامی! سنسار بُرا ہے آپ ہی بھلے ہو - پھر فرمایئے (سوا آپ کے) اگر کسی اور سے بھلائی ہو تو کیسے ہو!

۸- "اے دیو! آپ کا سوبھاؤ کلپ برکش کی طرح ہے - آپ مقابل ہوتے (خدمت میں حاضر ہو جاتے) پر کسی سے بھی بے اتفاقی نہیں کرتے -

۱۶- دوہا - جو شخص کلپ برکش کو پہچان کر اُس کے قریب جاتا ہے تو اُس کے سایہ سے اُس کی فکریں دور ہو جاتی ہیں - اور مانگنے پر راجہ - غریب بھلے بُرے اپنی دلی مراد کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوپائی

پالیتے ہیں۔

۱	کہہ سب بدھ گر سوامی سنیہو	بِنُو چھوبھ نہیں من سندیہو
۲	اب کرنا نِدھ کیجیے سوئی	جن ہت پربھو چِت چھوبھ نہ ہوئی
۳	جو سیوک صاحب سنکوچی	نج ہت چہے تاس مت پوچی
۴	سیوک ہت صاحب سیوکائی	کرے سکل سکھ لوبھ بہائی
۵	سوارتھ ناتھ پھرے سبہی کا	کیے رجائے کوٹ بدھ نیکا
۶	یہہ سوارتھ پرمارتھ سارو	سکل سکرت پھل سگت سنگارو
۷	دیو ایک بنتی سن موری	اُچت ہوے تس کرب بہوری
۸	تِلک سماج ساج سب آنا	کریے سپھل پربھو جو من مانا

۱۷- دوہا	سانج چھوٹو موہن کیجے سبے سناتھ نتر پھیرئیے بندھو دوؤ ناتھ چلوں میں ساتھ

۱- ہر طرح پر گورو اور سوامی کا پریم دیکھ کر من کی فکر مٹ گئی اور دل کا شک و شبہ جاتا رہا۔
۲- اے دیالو! اب وہی کیجیے۔ جس سے بھگت کا بھلا ہو۔ اور آپ کے دل کو کوئی دکھ نہ ہو۔
۳- جو سیوک اپنے سوامی کو پس و پیش یا شرم و مروت میں ڈالکر اپنا بھلا چاہتا ہے اُس کی عقل
نیچ ہوتی ہے۔
۴- سیوک کی بھلائی سوامی کی خدمت کرنے میں ہے۔ (اسے چاہئے کہ) لالچ کو چھوڑ کر سوامی
کی سیوا کرے۔
۵- "اے سوامی! آپ کے واپس چلنے میں سب کی بہتری ہے۔ اور آپ کی فرمانبرداری کرنے میں
کروڑوں طرح کی بھلائی ہے۔"
۶- "یہ سوارتھ اور پرمارتھ کی جڑ ہے۔ اور سب پنیوں کا پھل اور سدگتی کا سنگار ہے۔
۷- اے دیو! میری ایک بنتی سنو۔ اگر وہ مناسب سمجھے تو پھر اُسے کیجئے گا۔
۸- میں تمام تِلک کا سامان ساتھ لایا ہوں اگر دل میں آوے تو اے سوامی! اُسے سپھل کرو۔
۱۷- دوہا۔ "مجھے معہ شتروہن کے بن میں بھیجدیجئے اور سب کو ساتھ لے کر راج کیجئے۔ یا تو دونو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھائیوں (لکشمن اور شتروہن) کو واپس کر دیجیئے اور مجھے اپنے ساتھ لیجیئے ہیں خدمت کیلئے چلوں (چوپائی)

۱ نہ ترجاہیں بن تینوں بھائی ۔ پھرئیے سیا سہت رگھورائی
۲ جہہ بدھ پربھ پرسن من ہوئی ۔ کرنا ساگر کیجیئے سوئی
۳ دیو دینھ موپر سب بھارو ۔ موریں نیت نہ دھرم بچارو
۴ کہوں بچن سب سوارتھ ہیتو ۔ رہت نہ آرت کے چت چیتو
۵ اُتر دے سُن سوامی رجائی ۔ سو سیوک لکھہ لاج لجائی
۶ اس ہیں اوگن اودھ اگادھو ۔ سوامی سنیہہ سراہت سادھو
۷ اب کرپال موہہ سومت بھاوا ۔ سکچ سوامی من جاہ نہ پاوا
۸ پربھ پد شپتھ کہوں ست بھاؤ ۔ جگ منگل ہت ایک اپاؤ

۱۸ - دوہا
پربھ پرسن من سکچ تج جو جہہ آیس دیب
سو شر دھر دھر کری سب مٹی انٹ اوریب

۱ - اور اگر یہ منظور نہ ہو تو تینوں بھائی بن کو چلے جائیں اور آپ سیتا کے ساتھ واپس تشریف لیجائیے
۲ - جس طرح آپ کا دل خوش ہو - اے کرپا ساگر! وہی کیجیئے -
۳ - اے دیو! اگر تمام بوجھ میرے ہی سر پر رکھا جاتا ہے تو مجھ میں نیتی اور دہرم کا وچار نہیں ہے
۴ - یہ سب باتیں میں خود غرضی کے خیال سے کہتا ہوں - دُکھی آدمی کے چت میں چیت نہیں رہتا
۵ - جو سوامی کا حکم سُنکر جواب دیتا ہے اُس سیوک سے شرم کو بھی شرم ہوتی ہے -
۶ - میں عیبوں کا ایسا اتھاہ سمندر ہوں - اور آپ میری بھلائی اور پریم کی تعریف کرتے ہو -
۷ - اب اے دیالو! مجھے وہی رائے پسند ہے جس سے آپ کے دل کو پس و پیش نہ ہو -
۸ - آپکے چرنوں کی قسم کھاکر سچے بھاؤ سے کہتا ہوں - دُنیا کی بہتری کی صرف ایک ہی تدبیر ہے
۱۸ - دوہا" اے سوامی! خوش ہوکر پس و پیش چھوڑ کر آپ جسے جو حکم دو - وہ سر پر رکھا اسی کو کرے - تاکہ یہ اُمٹ فکر بھی مٹ جائیں" چوپائی

۲۵ - راجہ جنک کا آگمن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	بھرت بچن شُچ سُن ہیہ ہرکھے	سادھُو سراہ سمن سُر برکھے
۲	اسمنجس بس اودھ نواسی	پرمُدت مَن تاپس بن باسی
۳	چُپے رہے رگھناتھ سکوچی	پربھُو گت دیکھ سبھا سب سوچی
۴	جنک دوت تیہہ اوسر آئے	مُن بششٹھ سُن بیگ بُلائے
۵	کر پرنام تن رام نہارے	بیکھ دیکھ بھئے نپٹ دُکھارے
۶	دُوتن مُن بر بوجھی باتا	کہو بدیہہ بھُوپ کُشلاتا
۷	سُن سکچائے نائے مہہ ماتھا	بولے چر بر جورے ہاتھا
۸	بُوجھب راور ساور سائین	کُشل ہیت سو بھئے گسائین

۱۵- دوہا	ناہیں تو کوشل ناتھ کے ساتھ کُشل گئی ناتھ متھلا اودھ بسیکھ تے جگ سب بھیو اناتھ

۱- دیوتا بھرت کی چھل سے خالی باتوں کو سُنکر خوش ہوئے اور سادھو (جیسے بھرت) کی تعریف کرکے پھول برسانے لگے -

۲- اودھ کے رہنے والے (بیشک) پس و پیش میں پڑگئے - اور جنگل کے رہنے والے تپسوی دل میں خوش ہوئے -

۳- اور رامچندر (پس و پیش) میں پڑکر خاموش ہوگئے اور سبھا رام جی کی حالت دیکھکر متفکر ہوگئی -

۴- اس وقت راجہ جنک کے آدمی آئے - اور وششٹ رشی نے سنکر اُنہیں جلد ہی بُلا لیا -

۵- اُنہوں نے پرنام کرکے رامچندر کو دیکھا اور بھیس کے دیکھتے ہی وہ سخت دُکھی ہوئے -

۶- وششٹ رشی نے دونوں سے پوچھا "کہو جنک جی راضی خوشی ہیں؟"

۷- دوتوں نے یہ سوال سُنکر ہاتھ جوڑے - سر جھکایا - اور پس و پیش میں پڑکر بولے -

۸- "اے سوامی! جس کی نسبت آپ پریم سے پوچھتے ہو - یہ سوال کرنا ہی اُسکی خیریت کا باعث ہے

۱۵- دوہا "ورنہ اے ناتھ! خیریت تو راجا دشرتھ کے ساتھ گئی - اجودھیا اور جنک پور تو خاصکر اناتھ (یعنی بغیر مالک کے) ہوگئے"

چوپائی

۱	کوشل پت گت سُن جنک ورا	بھئے سب لوگ شوچ بس بورا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	جہہ دیکھے تہہ بھئے بدبہو	نام سنت اس لاگ نہ کہو
۳	رانی کچالی سنت مہہ پالہ	سوجھ نہ کچھ جس من بن بیالہ
۴	بھرت راج راگھو بن باسو	بھا متھلیشہ ہردے ہراسو
۵	نرپ بوجھے بدھ سچو سماجو	کہو بچار اُچت کا آجو
۶	سمجھ اودھ اسمنجس دوو	چلیئے کہ رہیئے نہ کہا کچھ کوو
۷	نرپہہ دھیر دھر ہردے بچاری	پٹھیئے اودھ چتر چر چاری
۸	بوجھ بھرت گت بھاؤ کبھاؤ	آؤ بیگ نہ ہوئے لکھاؤ

۲۰ - دوہا	گئے اودھ چر بھرت گت بوجھ دیکھ کرتوت	چلے چتر کوٹ بھرت چار چلے ترہوت

۱ - راجا دسرتھ کے موت کا واقعہ سنکر راجہ جنک کی رعیت فکر کی وجہ سے باولی ہو گئی -

۲ - اس وقت جس نے جنک کو دیکھا - اُسے اُنکے بدیہہ (یعنی جسم کی طرف سے غافل ہونے کا نام) سچا معلوم ہوا -

۳ - جنک نے جب رانی کی کچالی سنی - کچھ بھی سوجھ نہ پڑا - انکی حالت ایسی ہو گئی جیسے سانپ جیسی ہو گئی -

۴ - بھرت کو راجہ اور رام کو بن باس اس خبر نے جنک کو خوف زدہ کر دیا -

۵ - راجہ جنک نے سنت اور وزیروں کی منڈلی سے رائے لی کہ آج اب کیا کرنا مصلحت ہے -

۶ - اجودھیا کی حالت سمجھ کر پس و پیش ہوا - وہاں چلنا چاہیئے یا رہنا چاہیئے بیٹھے وچار نہیں کیا -

۷ - تب جنک نے دل میں صبر کرکے وچار کیا - چار قاصد اجودھیا کی طرف روانہ ہوئے -

۸ - اور حکم دیا کہ بھرت کی حالت او بھاؤ کی خبر لاکر جلدی ہی چلے آؤ -

۲۰ - دوہا - دوت اجودھیا میں آئے - بھرت کی حالت اور کرتب کی خبر لی کہ بھرت چترکوٹ کی طرف گئے ہیں اور دوت ترہت کو واپس آئے -

چوپائی

۱	دوتن آئے بھرت کی کرنی	جنک سماج جتھا مت برنی
۲	سن گر پرجن سچو مہی پت	بھے سب سوچ سنیہہ بکل ست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	دھر دھیرج کر بھرت بڑائی	لیے سبھٹ سا ہنی بُلائی	
۴	گھر پر دیش راکھ رکھوارے	ہے گج راکھو باہن سمہارے	
۵	دو گھڑی ساودھ چلے تت کالا	کیئے بشرام نہ مگ مہپالا	
۶	بھورے آج نہائے پرباگا	چلے جمن اُترن سب لاگا	
۷	کھبر لین ہم پٹھئے ناتھا	اس کہہ تن دھہ ناپوُ ماتھا	
۸	ساتھ کرات چھ ساتک دینھے	مُن بر تُرت بدا چر کینھے	

۲۱۔ دوہا	جنک آگمن سنت سب ہر کھپو اودھ سماج رگھ نندنہ سنکوچ بڑ شوچ بوش سُراج	

۱۔ دوتوں نے واپس آکر بھرت کی کرنی اپنی عقل کے موافق جنک کی سبھا کو سنائی۔

۲۔ "گورو۔ شہر کے باشندوں۔ وزیروں اور راجا کا حال سُنکر سب محکار اور پریم سے بیچین ہو گئے

۳۔ صبر کر کے بھرت کی بڑائی کی اور جودھا اور سینا پتی کو یاد کیا۔

۴۔ گھر۔ شہر اور ملک کی حفاظت کا انتظام کر کے راجہ جنک نے رتھ۔ ہاتھی۔ گھوڑے اور طرح طرح کی سواریاں سجائیں۔

۵۔ دو گھڑیاں ساعت دیکھکر اسیوقت راجہ جنک چل کھڑے ہوئے اور راہ میں کہیں بھی آرام نہیں کیا

۶۔ آج صبح پریاگ میں سنان کیا۔ اور سب جمنا سے پار اُترنے لگے۔

۷۔ "جنک نے ہم کو خبر لینے کے لئے بھیجا ہے" یہ کہکر دوتوں نے زمین پر سر کو جھکایا۔

۸۔ دو چار کرات ساتھ دیئے۔ اور وششٹ نے فوراً ہی دوتوں کو رخصت کر دیا۔

۲۱۔ دوہا۔ جنک کے آنے کی خبر سُنکر اجودھیا باسی خوش ہوئے۔ رامچندر جی کو فکر پیدا ہوئی اور اندر رپھر) تشویش میں پڑ گیا۔

چوپائی

۱	گرے گلان کٹل کیکئی	کاہ کہا کہہ دوشن دیئی	
۲	اس من آن مدت نرناری	بھیو بہور رہب دن چاری	
۳	یہہ پرکار کٹ باسر سوُ	پرات نہان لاگ سب کوُ	

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴	کرمجّن پوجہیں نرناری	گنپت گور پر اُر تماری
۵	رمارمن پد پنڈ بہوری	ہنوہیں انچل انچل جوری
۶	راجا رام جانکی رانی	آنند اودھ اودھ رجدھانی
۷	سُبس بسے پھر سہت سماجا	بھرت ہیں رام کرہن جو راجا
۸	یہہ سکھ سُدھا سینچ سب کاہو	دیو دیہو جگ جیون لاہو

۲۲ - دوہا

گر سماج بھائین سہت رام راج پُر ہوے
اچھت رام راجا اودھ مری مانگ سب کوے

۱۔ کھوٹی کیکئی فکر سے گلی جاتی ہے کیا کہئے اور کس پر الزام لگائیے۔

۲۔ مرد اور عورت یہ سمجھ کر خوش ہیں کہ دو چار دن اور یہاں رہنا ہوگا۔

۳۔ اس طرح وہ دن بھی گذر گیا صبح ہی سب سنان کرنے لگے۔

۴۔ سنان کرکے مرد اور عورت گنیش مہادیو پاربتی اور سورج کی پوجا کرتے ہیں۔

۵۔ وشنو کے چرنوں میں نمسکار کرکے انجل پھیلا کر پرارتھنا کرتے ہیں کہ

۶۔ رام چندر راجا ہوں سیتا رانی ہو اور اجودھیا راجدھانی ہو جو آنند کی حد ہے۔

۷۔ سب لوگ اپنی خوشی کے موافق وہاں آباد رہیں اور رامچندر جی بھرت کو یوراج بنائیں۔

۸۔ اے پرماتمن! اس سکھ کے امرت سے سب کو سینچ کر سنسار میں جینے کا لابھ دے۔

۲۲۔ دوہا۔ گوروؤں کے سماج اور بھائیوں کے ساتھ رامچندر کا راج شہر میں ہو۔ اور رامچندر کی زندگی ہی میں ہماری موت اجودھیا میں ہی ہو یہ سب کی دعا ہے۔ چوپائی

۱	سُن سنیہہ مے پرجن بانی	نندہیں جوگ برت مُن گیانی
۲	یہہ بدھ نت کرم کر پرجن	رامہ کرہیں پرنام پلک تن
۳	اُونچ نیچ مدّھم نرناری	لہیں درش نج نج انہاری
۴	ساودھان سب ہی سنمانہیں	سکل سراہیں کرپا ندھانہیں
۵	لرکائین تے رگھبر بانی	پالت نیت پریت پہچانی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۶	شیل سنکوچ سندھ رگھراؤ	سمکھ سلوچن سرل سبھاؤ
۷	کہت رام گن گن انراگے	سب نج بھاگ سراہن لاگے
۸	ہم سم پُن پنج جگ تھورے	جنہیں رام جانہیں کر مورے
۲۳- دوہا	پریم مگن تہہ سمے سب سن آوت متھلیش سہت سبھا سمبھرم اٹھے رب کل کمل دنیش	

۱- اجودھیا باسیوں کی پریم سے بھری ہوئی باتوں کو سن کر گیانی منیشور اپنے جوگ اور بیراگ کی نندا کرتے ہیں۔

۲- اس طرح اجودھیا باسی نت کرم کر کے رام کو امنگ کے ساتھ پرنام کرتے ہیں۔

۳- اونچے نیچے اور درمیانی درجے کے مرد عورت اپنی اپنی خواہش کے موافق درشن لیتے ہیں۔

۴- بھگوان شانتی کے ساتھ سب کا سنمان کرتے ہیں اور یہ سب لوگ کرپا کے سمندر رام جی کی تعریف کرتے ہیں۔

۵- بچپن ہی سے رام چندر جی کی عادت تھی کہ نیتی کی ریت کو پہچان کر پالن کرتے تھے۔

۶- رامچندر جی اخلاق اور ادب کے سمندر ہیں وہ خوبصورت منہ خوبصورت آنکھوں والے اور سرل سبھاؤ والے ہیں۔

۷- رامچندر جی کی خوبیوں کا پریم سے بیان کرتے ہوئے سب اپنی اپنی خوش نصیبی کی تعریف کرتے ہیں کہ

۸- ہمارے برابر دنیا میں تھوڑے لوگ خوش نصیب ہیں رام ہمیں اپنا کر کے سمجھتے ہیں۔

۲۳- دوہا- اس وقت لوگ سب پریم میں محو تھے کہ جنک کی آمد سنی۔ سورج بنس کے کمل کے سورج شری رام چندر سبھا کے فوراً ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔ چوپائی

۲۶- راجہ جنک چترکوٹ پربت پر

۱	بھائی سچو گرو پر جن ساتھا	آگے گمن کینہ رگھو ناتھا
۲	گرو دیکھ جنک نرپ جب ہی	کر پرنام رتھ تیاگیو تب ہی

۳	رام درشن لالسا اچھاہو	پتھ شرم لیش کلیش نہ کاہو
۴	من تہاں جہاں رگھبر بیدیہی	بن من تن دکھ سکھ سدھ کیہی
۵	آوت جنک چلے یہہ بھانتی	سہت سماج پریم مت ماتی
۶	ہائے نکٹ دیکھ انوراگے	سادر ملن پر سپر لاگے
۷	لگے جنک من گن پد بندن	رکھن پرنام کینھ رگھنندن
۸	بھاین سہت رام مل راجہن	چلے لوائے سمیت سماجن

۲۴۔ دوہا	آشرم ساگر شانت رس پورن پاون پاتھ سین منو کرنا سرت لیئے جات رگھناتھ

۱۔ بھائی منتری گورو اور شہر والوں کے ساتھ رامچندر جی نے آگے کی طرف قدم بڑھایا۔
۲۔ جب جنک کو خوبصورت پہاڑ نظر آیا تو اُسی وقت پرنام کرکے رتھ کو چھوڑ دیا۔
۳۔ رام چندر جی کے درشن کی خواہش اور اُتساہ سے راہ کی تھکاوٹ اور تکلیف ذرا بھی محسوس نہیں ہوئی
۴۔ کیونکہ دل تو وہاں ہے جہاں رام چندر اور سیتا ہیں پھر بغیر من کے جسم کو سکھ دکھ کی تمیز کیسے ہوتی۔
۵۔ اسطرح جنک جی اپنے پریم میں متوالی سماج کو ساتھ لیئے ہوئے چلے جارہے ہیں۔
۶۔ جب قریب آئے تو پریم اور آدر سے بغلگیر ہونے لگے۔
۷۔ جنک نے منیوں کی منڈلیوں کے چرنوں کو ڈنڈوت کیا اور رامچندر نے رشیوں کو پرنام کیا۔
۸۔ بھائیوں کے ساتھ رام جنک سے ملے اور انکے سماج کو اپنے ساتھ لے چلے۔
۲۴۔ دوہا۔ رام کا آشرم سمندر ہے اُس میں پورے طور پر شانتی کے رس کا پوتر جل بھرا ہے۔ اور جنک کی فوج (کرونا) رقت کی ندی ہے اور رام چندر جی اُسے اپنے آشرم کے سمندر سے ملانے کے واسطے لیئے جارہے ہیں۔

چوپائی

۱	بورت گیان براگ کرارے	بچن سشوک ملت ندناہے
۲	شوچ اُسانس سمیر ترنگا	دھیرج تٹ ترور کر بھنگا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ بِھم بِھاؤ تیر اُوت دھارا ۔ بھیّے بھرم بھمر اورت اپارا
۴ کیوٹ بُدھ بِدّیا بڑ ناوا ۔ سکے کو کھیئی ایک نہیں آوا
۵ بن چر کول کرات سچارے ۔ تھکے بلوک تھک ہیہ ہارے
۶ آشرم اودھ ملی جب جائی ۔ منو اُٹھیو امبُدھ اکلائی
۷ شوک بِکل دو دو راج سماجا ۔ رہا نہ گیان نہ دِھیرج لاجا
۸ بھوپ روپ گن شیل سراہی ۔ روو بن شوک سِندھ اوگاہی

چھند

اوگاہ شوک سمدر شوچہِں نار نر بیاکُل مہا
دے دوس سکل سروس بِلپہِن بام بِدھ کینھو کہا
سُر سِدّھ تاپس جوگی جن مُن دیکھ دسا بِدیہہ کی
تُلسی نہ کو سمرتھ جو تر سکے سرت سنیہ کی

۲۵۔سورٹھا

کیئے امت اُپدیش جہاں تہاں لوگن مُن برن
دھیرج دھر نرلیش کہیو بسشٹھ بِدیہہ سن

۱۔ وہ ندی گیان اور براگ کے کناروں کو غرقاب کرتی ہوئی چلی جا رہی ہے اور راہمی ورونکینز بکالے ندی نالے ہیں جو ملکر اُسے بڑھاتے جاتے ہیں۔

۲۔ درد کی بھری ہوئی آہیں (جو اُنکے دلوں سے نکلتی ہیں) ہوا سے اُٹھتی ہوئی لہریں ہیں۔ جو کناروں کے صبر کے درختوں کی بیخ کنی کرتی جاتی ہیں۔

۳۔ (بن باس ادشر تھ مرن ا) یہہ اس ندی کی پر چنڈ دھارا ہے اُس میں پس و پیش اور بسیار تفکرات اور بھنور ہیں۔

۴۔ وشسٹ وغیرہ پنڈت اُسکے ملّاح ہیں اور اُنکی ودّیا بڑی کشتی ہے لیکن اوس کشتی کے چلانے کی تمیز کسی ایک کو بھی نہیں ہے۔

۵۔ بچارے کول کرات جنگل کے رہنے والے مثل مسافروں کے ہیں جو اُسے دیکھکر پست ہمّت بن گئے ہیں۔

۶۔ (جب یہہ ندی آشرم کے سمندر میں جا کر ملی تو سمندر کے شانتی کے جل میں بھی بے قراری کا

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہل چل مچ گیا۔

۷۔ دونوں راج سماج رنج سے بے چین ہو گئے اور اُن کا گیان صبر اور شرم سب کے سب جاتے رہے۔

۸۔ وشر نتھ کے حسن اوصاف اور اخلاق کو بیان کرتے ہوئے وہ اِس طرح متفکر ہوتے ہیں گویا فکر کے اتھاہ سمندر میں غوطے کھا رہے ہیں۔

چھند۔ مرد اور عورتیں دکھی ہیں۔ رنج کے گہرے سمندر میں پڑ کر سوچتے ہیں اور سارا الزام برہما کے سر پر تھوپ کر کہتے ہیں۔ اس بڈھے برہما نے کیا کیا۔ دیوتا سدھ تپسوی۔ جوگی اور منیشوروں کی حالت دیکھ کرائے تلسی کسی میں طاقت نہیں ہے جو بتا سکے

۲۵۔ سور تھا منیشوروں نے وقتاً فوقتاً لوگوں کو اُپدیش کیا۔ اور وششٹ جی نے جنک سے کہا اے راجہ تم صبر کرو ؏

چوپائی

کیشوائے نمہ

۱	جاسُ گیان رَب بھو نشِ ناشا	بچن کرن من کمل بکاشا
۲	تہہ کہ موہ ممتا بڑائی	یہ سیہ رام سنیہہ بڑائی
۳	بکھی سادھک سدھ سیانے	ترِدھ جیو جگ بید بکھانے
۴	رام سنیہہ سرس من جاسو	سادھ سبھا بڑ آدرتا سو
۵	سوہ نہ رام پریم بن گیانا	کرن دھار بن جمہ جلجانا
۶	منُ بہُہ بدھ بدیہہ سمجھائے	رام گھاٹ سب لوگ نہائے
۷	سکل شوک سنکل نرناری	سو باسر بیتو بن باری
۸	پشُ کھگ مرگن نہ کینہہ اہارا	پریہ پرجن کر کون بچارا

۱۔ دوہا

دوؤ سماج نم راج رگھ راج نہائے پرات
بیٹھے سب بٹ بٹپ تر من ملین کرش گات

۱۔ جس کے گیان کے سورج سے سنسار کی رات نشٹ ہو جاتی ہے اور جس کے بچن کی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنوں سے بن کا کنول کھل جاتا ہے۔

۲۔ کیا اس کے پاس کبھی اگیان اور اہنکار آ سکتا ہے یہ سیتا اور رامچندر کے پریم کی دیا ہے

۳۔ سنساریں وشئی سادھن کرنے والے اور سیانے سدھ (موکش) تین طرح کے جیون کا وید نے ذکر کیا ہے۔

۴۔ لیکن سادھوؤں کی سبھا میں اسی کو عزت ملتی ہے جس کا دل رام کی محبت کی لذت میں محو رہا ہے۔

۵۔ رام چندر کے پریم کے بغیر گیان کو اسی طرح زینت نہیں ملتی۔ جس طرح بغیر ملاح کے کشتی کی سوبھا نہیں ہے۔

۶۔ وسشٹ منی نے جنک کو کئی طرح پر سمجھایا۔ سب لوگوں نے رام گھاٹ پر جاکر سنان کیا

۷۔ تمام مرد عورت رنج سے بھرے ہوئے ہیں وہ دن بغیر پانی پئے ہوئے گذر گیا۔

۸۔ چرند پرند اور حیوانوں تک نے چارہ نہیں چگا۔ پیارے اور خاندان والوں کا تو تذکرہ ہی کیا ہے۔

۱۔ دوہا۔ جنک اور رامچندر دونوں کے متعلقین نے ملکر صبح کے وقت سنان کیا۔ سب کا دل کملایا اور جسم مرجھایا ہوا تھا۔ اس طرح وہ بڑکے درخت کے نیچے بیٹھ گئے چوپائی

۱	جے مہیسر وشر تھ پر باسی	جے متھلا پت نگر نواسی
۲	ہنس بنش گر جنک پرودھا	جن جگ مگ پرمارتھ سودھا
۳	لگے کہن اپدیش انیکا	سہت دھرم نے برت ببیکا
۴	کوشک کہہ کہہ کتھا پرانی	سمجھائی سب سبھا سبانی
۵	تب رگھناتھ کوشک کہیو	ناتھ کالھ جل بن سب رہیو
۶	من کہا اچت کہت رگھرائی	گیو بیت دن پہر اڑھائی
۷	رکھ رکھ لکھ کہا ترہت راجو	یہاں اچت نہیں اشن انا جو
۸	کہا بھوپ بھل سبے سوہانا	پائے رجایس چلے نہاتا

۲۔ دوہا | تیہہ اوسر پھل پھول دل مول انیک پرکار

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لے آئے بن چر پھل بھر بھر کا بھر ۔ بھار

۱۔ جو برہمن اجودھیا پوری یا جنک پور کے رہنے والے تھے ۔
۲۔ سورج بنش کے گورو (وسشٹ) اور جنک کے پروہت (شتانند) جنہوں نے سنسار کی راہ اور پر مارتھ پر وچار کیا تھا ۔
۳۔ وے دھرم نیتی گیان اور بیراگ سے ملے ہوئے طرح طرح کے اپدیش کرنے لگے ۔
۴۔ وشوامتر نے پورانی کتھا کہکر خوش کلامی سے ساری سبھا کو سمجھایا ۔
۵۔ تب رام چندر نے وشوامتر جی سے کہا ۔ اے سوامی کل سے سب لوگ بغیر پانی پیے ہوئے ہیں
۶۔ منی نے جواب دیا رامچندر تم ٹھیک کہتے ہو ۔ ابھی ڈھائی پہر دن چڑھا ہے
۷۔ رشی کا رخ دیکھکر جنک بولے کہ "یہاں انکا بھوجن اچت نہیں ہے"
۸۔ جنک کی یہ اچھی بات سب کو پسند آئی اور اجازت لیکر سب سنان کرنے چلے ۔
۲۔ دوہا ۔ اس وقت جنگل کے رہنے والے مختلف قسم کے پھل پھول پتے اور جڑی بہنگوں میں بھر بھر کر لائے ۔

چوپائی

۱	کامد بھا گر رام پرسادا	اولوکت اپہرت بکھادا
۲	سر سرتا بن بھوم بھاگا	جن امگت انند اترا گا
۳	بیل بٹپ سب پھل پھولا	بولت کھگ مرگ ال انکولا
۴	تہہ او سر بن ادھک اچھاہو	تربدھ سمیر سکھد سب کاہو
۵	جائے نہ برن منوہر تائی	جن مہہ کرت جنک پہنائی
۶	تب سب لوگ نہائے نہائی	رام جنک من ایس پائی
۷	دیکھ دیکھ ترور انور اگے	جہاں تہاں پرجن اترن لاگے
۸	دل پھل پھول کند بدھ نانا	پاون سندر سدھا سمانا

۳۔ دوہا	سا ور سب کا رام گرو پٹھئے بھر بھر ۔ بھار پوج پتر سر اتھ گرو لگے کرن پھل ار

۱۔ رام جی کی برکت سے پہاڑ مرادوں کا دینے والا ہو گیا جس کے درشن کرنے ہی سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دکھ کا خاتمہ ہونے لگا۔

۲- تالاب۔ ندی۔ جنگل اور زمین کے حصے گویا پریم اور آنند سے اُمنڈ رہے ہیں۔

۳- درخت اور بیلیں پھل پھول سے لدے ہوئے ہیں۔ چرند پرند اور بھونرے خوبصورت بولیاں بول رہے ہیں۔

۴- اُس وقت جنگل میں بڑا آنند ہوا۔ تین قسم کی ہوائیں بہنے لگیں جن سے سب کو سکھ ملتا تھا۔

۵- اُس مقام کی خوبصورتی بیان میں نہیں آتی گویا پرتھوی خود جنک کی مہمان نوازی کرنے پر آمادہ ہو گئی ہے

۶- تب سب لوگ نہا نہا کر رام جنک اور منی کی اجازت پا کر

۷- خوبصورت درختوں کو دیکھ دیکھ کر خوش ہوئے اور جا بجا شہر کے باشندے ٹھہرنے لگے۔

۸- مختلف قسم کے پاک اور امرت کی طرح اچھے کند مول پھل پھول اور پتے

۳- دوہا۔ رامچندر جی کے گورو نے محبت سے (دونوں ہیں) بھر بھر کر سب کے پاس بھیجے۔ اور یہہ سب لوگ پتر دیوتا گورو اور اتیتھی کا پوجن کرتے اور پھلاہار کرنے لگے۔ چوپائی

۱	یہہ بدھ باسر بیتے چاری	رام نرکھ نر نار سکھاری
۲	دُوؤ سماج اُس رچ من ماہین	بن سیہ رام پھرب بھل ناہین
۳	سیتا رام سنگ بن باسو	کوٹ اُمر پر سرس سپا سو
۴	پرہر رام لکھن بید یہی	جہہ گھر بھاو بام بدھ تیہی
۵	دا ہین دئو ہوے جب سب ہی	رام سمیپ بسین بن تب ہی
۶	مندا کنی مجن تیہون کا لا	رام درشن مد منگل مالا
۷	سکھ سنجت سمبت دوی سیاتا	پل سم جاہین بچانئے جاتا
۸	اٹن رام گر بن تا پس بھل	اشن امی سم کند مول پھل

۴- دوہا

یہہ سکھ جوگ نہ لوگ سب کہیں کہاں اس بھاگ	
سہت بسیہہ سماج دُوؤ رام چرن انُراگ	

۱- اس طرح چار دن گذر گئے مرد اور عورت رام چندر جی کے درشن سے خوش تھے۔

۲- دونوں ہی سماجوں کے دل میں یہہ خواہش ہے کہ رام اور سیتا کے بغیر لوٹنا ٹھیک نہیں ہے

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۔ رام اور سیتا کے ساتھ جنگل کے رہنے ہی میں کروڑوں اندرلوک کی طرح سکھ ہے۔

۴۔ رام لکشمن اور سیتا کو چھوڑ کر جسے گھر اچھا لگے تو اُسکی قسمت کو ٹیڑھا سمجھنا چاہیئے۔

۵۔ جب برہما جی داہنے ہوتے ہیں تب ہی رام جی کے پاس جنگل میں رہنے کا اتفاق ہوتا ہے۔

۶۔ تینوں وقت مندا کنی میں نہانا اور رامچندر جی کا درشن کرنا آنند اور منگل کی ڈھیری ہے۔

۷۔ رام پربت بن اور تپسیوں کے آشرم میں پھرنا اور امرت جیسے کند مول پھل کھانا۔

۸۔ سکھ سے چودہ برس پل کے برابر گذر جائینگے اور گذرتے ہوئے جانے بھی نہ جائینگے۔

۹۔ دوہا۔ سب لوگ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایسے سکھ کے قابل کہاں ہیں ہماری قسمت ایسی کہاں ہے
دونوں سماج کے لوگ سہج سوبھاؤ کے ساتھ رام چندر کے چرنوں میں پریم رکھیں ﴿ چوپائی

۲۶۔ دشرتھ اور جنک کی رانیوں کا ملاپ

۱	یہہ بدھ سکل منورتھ کر ہیں	آنند اُمنگ اُمنگ اُر بھر ہیں
۲	سیا مات تہہ سمے پہنائی	داسی دیکھ سوا او سر آئی
۳	ساؤ کاش سن سب سیہ ساسو	آیو جنک رائے رنواسو
۴	کوشلیا سادر سنمانی	آسن دینہہ سمے سم آنی
۵	شیل سنیہہ سرس دوؤ اورا	دروین دیکھ سن کلش کٹھورا
۶	پلک شتھل تن سجل بلوچن	مہہ نکھ لکھن لگین سب سوچن
۷	سب سیہ رام پریم کی مورت	جن کرنا بہہ بیکھ بسورت
۸	سیا مات کہا بدھ بدھ بانکی	جو پے چھین پھور بب ٹانکی

۵۔ دوہا	سنی سدھا دیکھی گرل سب کرتوت کرال جہاں تہاں کاگ اُلوک بک مانس چکھ مرال

۱۔ سب کی اسی طرح کی خواہش ہے اور اُنکے پریم کی باتیں سُننے سے دل بہت ہوتا ہے

۲۔ اُس وقت سیتا جی کی ماتا نے موافق موقع دیکھکر اپنی باندی بھیجی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- اور سیتاجی کے ساسوؤں کو فرصت ہیں سنکر جنک کا رنواس خود وہاں آگیا۔
۴- کوشلیانے آدر کے ساتھ اُن کا سنمان کیا۔ اور وقت کے لحاظ سے اُنہیں آسن دیا۔
۵- دونوں طرف سے اخلاق اور محبت کا رسیلا برتاؤ ہوا جسکو دیکھکر بجر بھی پسیج جاتا ہے
۶- سب کا تن بیحس ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور سب فکر کے زیر اثر زمین پہ ناخنوں سے نقش بنانے لگیں
۷- سب کی سب رام اور سیتا کے پریم کی مورتیں تھیں۔ گویا ھمدردی خود طرح طرح کی صورتیں بنا کر رنجیدہ دل ہو کر بیٹھی ہے۔
۸- سیتاجی کی ماتا نے کہا "قسمت ٹیڑھی ہے جس نے دودھ کے جھاگ کو بجر سے توڑا ہے
۵- دوہا۔ "برہما کی کارروائی بہت ہی ٹیڑھی ہے۔ اور امرت کا وعدہ کر کے وہ زہر دیتا ہے
ہر جگہ کوّے۔ اُلّو اور بگلے تو نظر آتے ہیں لیکن مانس سرور کے ہنسوں کا صرف تذکرہ سنا جاتا ہے۔

چوپائی

۱	سُن سشوچ کہا دیبی سُمترا	بدھ گت اَت بپریت بچترا
۲	جو سرج پالے ہرے بہوری	بال کیل سم بدھ مت بھوری
۳	کوشلیا کہا دوشش نہ کاہو	کرم بِبش دُکھ سُکھ چھت لاہو
۴	کٹھن کرم گت جان بدھاتا	جو شبھ اشبھ کرم پھل داتا
۵	ایش رجائے شیش سب ہی کے	اُتپت تھت لے بکھوا می کے
۶	دیکھ موہ بش سوچیے باوی	بدھ پرپنچ اس اچل اناوی
۷	بھوپت جیب مرب اُر آنی	سوچیے سکھی لکھ رنج ہت آنی
۸	سیا مات کہا ست سُبانی	سُکرِتی اودھ اودھ پت رانی

۲- دوہا

لکھن رام سیہ جاہن بن بھل پرنام نہ پوچ
گہبر ہیہ کہا کوشلا موہنہ بھرت کر سوچ

۱- سُونینا سیتا کی ماں کی مرمایتں سُنکر سُومترا دیوی بولی۔ قسمت کی کیفیت الٹی اور عجیب طرح کی ہے

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- جو پیدا کرتا۔ پالتا اور پھر مار دیتا ہے (اس سے صاف ظاہر ہے کہ) برہما کی عقل لڑکوں کے کھیل سے مشابہ ہے۔

۳- کوشلیا نے کہا ” اس میں کسی کا قصور نہیں ہے دُکھ سُکھ اور نفع نقصان سب کرم کے اختیار ہے۔

۴- کٹھن کرم کی گتی کا علم سب برہما کو ہے۔ جو شُبھ اور اشُبھ کرموں کا پھل دینے والا ہے۔

۵- ایشور کی رضا سب کے سر پر ہے۔ پیدائش۔ پرورش اور موت زہر اور امرت (اُسی کے اختیار میں ہیں)“

۶- ” اے دیوی! بھرم میں پڑ کر سوچنا فضول ہے۔ برہما کا پرپنچ ہمیشہ ہی سے اسی طرح چلا آرہا ہے

۷- جب راجا دشرتھ کے مرنے جینے کی یاد دل میں آتی ہے تو اے سکھی! اپنے ہی نفع نقصان کو دیکھ کر فکر ہوتی ہے“

۸- سیتا جی کی ماتا بولی ” اے رانی! تمہاری خوبصورت باتیں سچی ہیں۔ اجودھیا کے راجہ تو نیکیوں کی حد تھے۔

۹- دوہا کوشلیا نے گھبرا کر جواب دیا ” رام۔ سیتا اور لکشمن کے بن باس کا آخری انجام تو اچھا ہی ہوگا۔ لیکن اگر مجھے فکر ہے تو بھرت ہی کی بڑی فکر ہے۔ چوپائی

۱	ابِنش پرساد اشیش تمہاری	ست سُت پدھو دیو سِر باری
۲	رام شپتھ مین کینہہ نہ کاوٗ	سو کر کہوں سکھی ست بھاوٗ
۳	بھرت شیل گن بنے بڑائی	بھایپ بھگت بھروس بھلائی
۴	کہت شاردا کی مت ہا ہیچی	ساگر سیپ کہ جاے اُلیچی
۵	جانیوں سدا بھرت کُل دیپا	بار بار موہنہ کہیو مہیپا
۶	کسے کنک من پارکھی پائے	پُرکھ پرکھئے سمے سبھائے
۷	اَنُچت آج کہب اس موُرا	شوک سنیہہ سیانپ تھورا
۸	سُن سُرسرسم پاون بانی	بھئیں سنیہہ بکل سب رانی

۷- دوہا	کوشلیا کہا دِھیر دھر سُنو دیبی متھلیش کو بیبیک ندھ بلبھے تمہین سکے اُپدیش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- ایشور کی کرپا اور آپ کی دعا سے بیٹے اور بیٹوں کی بہوئیں گنگا جل کی طرح نرمل (پاک) ہیں ۔

۲- " میں نے اے سکھی! رام کی قسم کبھی نہیں کھائی - اسے کھا کر سچے بھاؤ سے کہتی ہوں کہ -

۳- " بھرت کا اخلاق - وصف - انکساری - بزرگی - برادرانہ محبت اعتبار اور بھلائی کو -

۴- " سرسوتی بھی کہتے ہوئے پس و پیش کرتی ہے - پھر اور کوئی شخص سمندر کو سیپ سے کس طرح الیچ

۵- " راجا دشرتھ بھی بار بار کہا کرتے تھے کہ بھرت ہمیشہ سے خاندان کے چراغ ہیں -

۶- " سونے کا امتحان کسوٹی پر کسنے سے ہوتا ہے اور آدمی کا امتحان وقت پر کیا جاتا ہے -

۷- آج میرا اس طرح پر کہنا نامناسب ہے - کیونکہ رنج اور محبت کی وجہ سے مجھکو ہوش نہیں رہا ہے

۸- گنگا جی جیسی پاک باتیں سنکر سب رانیاں پریم میں بیقرار ہو گئیں -

۹- دوہا - کوشلیا نے صبر کرکے کہا " اے متھلا کی دیوی رانی! سنو - تم تو گیان ساگر جنک کی بیوی ہو - تم کو کون اپدیش کرسکتا ہے -

چوپائی

۱	رانی رائے سن اوسر پائی	آپن بھانت کہب سمجھائی
۲	بھرت بن لکھن بھرت گوہن بن	جو یہ مت مانین نہیپ من
۳	تو بھل جتن کرب سبچاری	سوے شوچ بھرت کر بھاری
۴	گوڑھ سنیہہ بھرت من ماہین	رہین نیک موہنہ لاگت ناہین
۵	لکھ سبھاو سن سرل سبانی	سب بھین مگن کرن رس سانی
۶	نبھ پرسون جھر دھن دھن دھن	شتھل سنیہہ سدھ جوگی من
۷	سب رنواس تھکت لکھ رہیو	تب دھر دھیر سمترا کہیو
۸	دیوی ونڈ جگ جام بیتی	رام مات سن اٹھی سپریتی

۹- دوہا

بیگ پانوں دھریے تھلے کہا سنیہہ ستبھائے
ہمرے تو اب ایش گت کی متھلیش سہائے

۱- اے رانی! موقع پاکر راجہ کو اپنے طور پر سمجھا تا کہ -

۲- " بھرت تو بن چلے جائیں اور لکشمن رہ جائیں - اگر راجہ اس رائے کو پسند کریں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳۔ "تو اچھی طرح سوچکر اسی قسم کی تدبیر کرنا چاہیئے کیونکہ مجھے بھرت کی بڑی فکر ہے"
۴۔ "بھرت کے دل میں رام کا بہت پریم ہے اُنکا رہنا میرے نزدیک اچھا نہیں۔
۵۔ کوسلیا کے سوبھاؤ اور سیدھی سادی اور محبت کی باتوں کو سُنکر سب رانیاں خوش ہوگئیں
۶۔ آسمان سے پھول برسنے لگے۔ دھنیہ دھنیہ کی دُھنی ہونے لگی۔ اور سِدّھ یوگی اور منیشور پریم میں محو ہوگئے۔
۷۔ جنک کی تمام رانیاں تعجب سے دیکھنے لگیں۔ تب سُومِترا نے صبر کرکے کہا۔
۸۔ "اے رانی! دو پہر رات گذر گئی" یہ سُنکر کوشلیا پریم سے اُٹھی۔
۹۔ دوہا۔ اور سیتے بھاؤ سے کہا "اب آپ اپنے ڈیروں میں تشریف لیجائیے۔ مجھے یا تو شوجی کا بھروسہ ہے یا راجہ جنک مددگار ہیں۔

چوپائی

۱	لکھ سنیہہ سن بچن بنیتا	جنک پریا گہہ پاؤن پنیتا
۲	رگھوبی اُچت اس بنے تمہاری	دشرتھ گھرن رام مہتاری
۳	پربھ اپنے نیچو آدر ہین	اگن دھوم گر شِرترن دھر ہین
۴	سیوک راؤ کرم من بانی	سدا سہاے مہیش بھوانی
۵	رورے انگ جوگ جگ کو ہے	دیپ سہاے کہ دنکر سوہے
۶	رام جاے بن کر سُر کاجو	اچل اودھ پر کر ہین راجو
۷	امرناگ نر رام باہُ بل	سکھ بس ہین اپنے اپنے تھل
۸	یہہ سب جاگ ولک کہہ راکھا	دیبی نہوے مُدھا مُن بھاکھا

۹۔ دوہا	اس کہہ پگ پر پریم ات سیہ ہت بنے سنائے سیہ سمیت سیہ مات تب چلیں سواوسر پائے

۱۔ محبت کو دیکھکر اور انکساری کی باتیں سُنکر جنک کی رانی کوشلیا کے پوتر چرن پکڑکر بولی
۲۔ "اے دیوی! یہ تمہاری بینتی رام کی ماں اور دشرتھ کی رانی کی حیثیت سے تمہارے شایاں ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- بڑے آدمی اپنے سے کم رتبہ والوں کی عزت کرتے ہیں۔ آگ اپنے سر پر دھوئیں کو اور پہاڑ تنکے کو چڑھاتا ہے۔

۴- "راجہ (جنک) من کرم بچن سے آپ کے سیوک ہیں۔ اور آپ کے مددگار تو ہمیشہ ہی سے مہادیو اور پاربتی ہیں۔

۵- اس دنیا میں آپ کے برابر کون ہے؟ چراغ کی مدد سورج کیلئے کب زیب دیتی ہے۔

۶- "رام بن میں جاکر اور دیوتاؤں کا کام کر کے اجودھیا میں آکر اٹل راج کرینگے۔

۷- "دیوتا۔ سانپ اور انسان۔ رام چندر کی بھجاؤں کے بل سے اپنے اپنے استھان میں خوشی سے رہیں گے۔"

۸- "یاگیہ والکیہ رشی نے ایسا ہی کہہ رکھا ہے۔ اے دیوی! مُنی کی بات جھوٹی نہیں ہوتی۔

۹- دوہا۔ اس طرح کہکر جنک کی رانی بڑے پریم سے کوشلیا کے چرنوں میں گری اور سیتا کے ساتھ لیجانے کی درخواست کی۔ تب اجازت لے کر معہ سیتا کے وہ اپنے ڈیرے کو چلی گئی۔ چوپائی

۲۷- سیتاجی اور جنک کا ملاپ

۱	پربہ پرجنہ ملی بیدیہی	جو جیہ جوگ بھانت تیہہ تیہی
۲	تاپس بیس جانکی دیکھی	بھے سب بکل بکھاد بسیکھی
۳	جنک رام گر آیس پائی	چلے تھلے سیہ دیکھی آئی
۴	لینہہ لائے ار جنک جانکی	پاہن پاون پریم پران کی
۵	ار اُمگیو امبدھ انُراگو	بھیو بھوپ من منہو پیاگو
۶	سیہ سنیہہ بٹ بارھت جو تا	تاپر رام پریم سشُں سوہا
۷	چرنجیو من گیان بکل من	بورت کہہو بال او لہین
۸	موہ مگن مت نہیں بدیہہ کی	مہما سیہ رگھبر سنیہہ کی
۱۰- دوہا	ہاہیہ پت مات سنیہہ بس بکل نہ سکے سنبھار دھرن سُتا دھیرج دھریو سمے سدھرم بچار	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱- سیتا اپنے پیارے خاندان والوں سے ملی - جو جیسں قابل تھا - اُس کے ساتھ اُس نے ویسے ہی بھینٹ کیا -

۲- سیتا کو تپسوی کی وضع میں دیکھکر سب رنج سے بیقرار ہو گئے -

۳- راجہ جنک رام چندر جی کے گورو سے حکم لے کر سیتا سے ملنے کی خاطر اپنی تپاسگاہ کی طرف چلے -

۴- جنک نے سیتا کو چھاتی سے چمٹا لیا - وہ پریم اور پران کی مہان رکی طرح عزیز رہتی -

۵ دل میں محبت کا سمندر جوش مارنے لگا - اور راجہ کا دل پریاگ ہو گیا اور وہ مقدس اور لازوال تیرتھ بن گیا - پریاگ پرلے کے وقت بھی باقی رہتا ہے اور بھگوان بچے کی شکل میں اُس کے اندر رہتے ہیں -)

۶ یہاں سیتا کی محبت بڑ کا درخت ہے - اُسے جنک کے بڑھتے ہوئے دیکھا اور اُس پر رام چندر کا پریم لڑکے کی صورت میں زیب دیتا ہوا نظر آیا -

۷- راجہ جنک کے گیان نے ڈوبتے وقت مارکنڈے منی کی طرح بال روپ بھگوان کا سہارا لیا

۸- اور جنک کا گیان موہ میں مگن ہونے نہیں پایا - یہ صرف رام اور سیتا کے پریم کی مہما ہے -

۱۰ دوہا - سیتا جی کے ماں باپ محبت کے زیر اثر اپنی بے چینی کو ضبط نہ کر سکے - تب سیتا نے وقت دھرم اور وچار سے کام لیکر صبر کیا - چوپائی

۱	تاپس بھیکھ جنک سیہ دیکھی	بھیو پریم پر توکھ بسیکھی
۲	پتری پوتر کیئے کل دوؤ	سجس دھول جگ کہا سب کوؤ
۳	جیس سرسر کیرت لس توری	گمن کینہہ بدھ انڈ کروری
۴	گنگ اون تھل تین بڑیرے	یہہ کے سادھو سماج گھنیرے
۵	پت کہا ست سنیہہ سبانی	سیا سکچ مہہ منو سمانی
۶	پن پت مات لینہہ ارلائی	سکھ اسش ہت دینہہ سہائی
۷	کہت نہ سیا سکچ من ماہیں	یہاں بسب رجنی بھل ناہیں
۸	لکھ رکھ رانی جنایو راؤ	ہردے سراہت شیل سبھاؤ

۱۱- دوہا

بار بار مل بھینٹ سیہ بدا کینہہ سنمان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہی ستے شتر بھرت گت رانی سبھائی سُبھان

۱۔ جنک نے سیتا کو سادھوی کا بھیس بنائے ہوئے دیکھا۔ اُنہیں پریم اور شانتی (دونوں ہی) بہت ہوئے اور بولے ہ ۔

۲۔ "اے بیٹی! تو نے دونوں کُل کو پوتر کیا اور سنسار میں ترے جسے سب لوگ اُجّل جش کی دھول (جھنڈا یا مینار) کہینگے۔

۳۔ گنگا جی کی طرح تیری کیرتی (نیکنامی) کروڑوں برہمانڈ میں پھیلے گی۔

۴۔ گنگا جی نے پرتھوی (زمین) پر پرگٹ ہو کر گنگوتری ۔ ہردوار اور پریاگ ۔ خواہ سورگ انترکش اور پاتال کو بڑائی دی (لیکن تیری کیرتی نے) سادھوؤں کے بیشمار سماجوں کو مہاو الا بنایا۔ (یہی گنگا سورگ میں آکاش گنگا ۔ پرتھوی میں گنگا اور پاتال میں پاتال گنگا کہلاتی ہے)"

۵۔ باپ نے سچی اور خوبصورت زبان میں کہا اور سیتا جی گویا شرم میں ڈوب گئیں۔

۶۔ پھر ماتا نے اُسے چھاتی سے لگایا۔ اور مفید ہدایت دے کر دلپسند دعائیں دیں۔

۷۔ سیتا شرم کی وجہ سے کچھ نہیں بولی ۔ لیکن وہ سوچتی ہے کہ (تمام رات یہاں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔

۸۔ رانی نے اس کا رُخ دیکھکر راجہ سے کہا تو جنک نے اُس کے اخلاق اور سوبھاؤ کی تعریف کی

۱۲۔ دوہا ۔ بار بار سیتا سے ملکر اور بہت کر عزت کے ساتھ اُسے رخصت کیا۔ اور وقت کے موافق سیانی رانی نے بھرت کی کیفیت بیان کی ۔

۲۸۔ جنک اور سونیتا رانی کی بات چیت

۱	سُن بھوپال بھرت بیوہارُو	سون سگندھ سُدھا سُش سارُو
۲	مُوندے سجل نین پُلکے تن	سُجس سراہن لگے مُدت من
۳	ساوُدھان سُن سُمکھ سلوچن	بھرت کتھا بھو بندھ بموچن
۴	دھرم راج نئے برہم بیچارُو	یہاں جتھامت مور پرچارُو
۵	سو مت مور بھرت مہما ہین	کہے کاہ چھل چھوت نہ چھاہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	بدھ گنپت آہ پت شو شارد	کب کوبد بدھ بدھ بت شارد
۷	بھرت چرت کیرت کرتوتی	دھرم شیل گن بمل ببھوتی
۸	سمجھت سنت سکھد سب کاہو	شچ سر سر رچ ندر سدھا ہو
۱۲- دوہا	نربدھ گن نرپم پرش بھرت بھرت سم جان کہیے سمیر کہ سیر سم کب کل مت سکچان	

۱- جنک جی نے بھرت کا بیوہار سنکر انہیں سونے میں خوشبو اور چندر مان میں امرت کا ساد سمجھا۔

۲- آنکھیں بند کرلیں۔ جسم بے حرکت ہوگیا اور خوشدلی سے اُن کا سوجش بیان کرنے لگے (اور بولے)۔

۳- دھرم شاستر۔ راج نیتی اور برہم وچار کی طرح یہاں میری عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

۴- "اے سندری اور سندر آنکھوں والی! بھرت کی کتھا سنسار کے بندھنوں کی کاٹنے والی ہے۔

۵- بھرت کی مہما تو درکنار رہی میری عقل تو چھل سے بھی اُس کے سایہ کو نہیں پہونچتی۔

۶- " برہما۔ گنیش۔ سیس۔ مہیش۔ سرسوتی۔ شاعر۔ پنڈت۔ بدھمان اور بہا فہم سمجھ والوں تک کو

۷- بھرت کے چرتر۔ کیرتی۔ اور کرتب۔ دھرم۔ اخلاق۔ وصف اور پاک عظمت کے۔

۸- سمجھنے اور سننے سے ہر ایک کو خوشی ملتی ہے اور اُنکی پاکی گنگا جی کی طرح ہے۔ اور انکی پسندیدہ حرکت امرت کو بھی شرمانے والی ہے۔

۱۲- دوہا۔ جن کے اوصاف کی حد نہیں ہے اور جن کا ثانی کوئی نہیں ہے۔ ایسے بھرت کو بھرت ہی کی طرح سمجھ کر شاعروں کی عقل اس طرح شرماتی ہے کہ جیسے سو سیر پربت کو دیکھ کر (وزن کرنے کا) سیر شرماتا ہے۔ سیر کیا سو سیر و پربت کا وزن کر سکتا ہے؟ چوپائی

۲۹- باہمی مشورہ

۱	اگم سبے برنت بر برنی	جم جل ہین مین مرد دھرنی
۲	بھرت امت مہما سن رانی	جا بین رام نہ سکین بکھانی
۳	برن سپرم بھرت ان بھاؤ	تیہ چھیہ کی رچ لکھ کہ سارا ؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	بُھرپن کٹھن بھرت بن جاہیں	سُنکر بھل سب کے من ماہیں
۵	دیپی پرنت بھرت رگھبر کی	پربیت پرتیت جاے نہیں ترکی
۶	بھرت سنیہہ اودھ ممتا کے	جدپ رام سیم سمتا کے
۷	پرمارتھ سوارتھ سُکھ سارے	بھرت نہ سپنیہو منہ نہارے
۸	ساودھن سِدّھ رام پد نیہو	موہِ لکھہ پرت بھرت مت ایہو

۱۳ - دوہا	بھور بُو بھرت نہ پیل ہیں من سون رام رجاے کریے نہ شوچ سنیہہ بش کہیو بھوپ بلکھاے

۱- بھرت کا شُبھ چرتر بیان کرنا سب کیلئے ایسا کٹھن ہے جیسے بغیر پانی کے زمین میں مچھلیوں کا رہنا ہے

۲- "اے رانی! بھرت کی اپار مہما کو سُن - رامچندر اُسے جانتے تو ہیں لیکن کہہ نہیں سکتے -

۳- اس طرح پریم کے ساتھ پریم کے ست بھاؤ کو بیان کرکے اور رانی کے دلکی خواہش کو دیکھ کر جنک کہنے لگے کہ (تو نے کہا ہے کہ)

۴- "بھرت جنگل کو جائیں اور لکشمن واپس چلے جائیں - اِس سے سب کی بہتری ہوگی - اور سب کے دل کو اچھا لگے گا -

۵- "لیکن اے رانی! رام چندر اور بھرت کی پریتی اور پرتیتی کے درمیان کسی قسم کا اعتراض نہیں کیا سکتا -

۶- "بھرت محبت اور ناز کی حد ہیں گو رام سم درشی پنے کی حد ہیں"

۷- "لیکن بھرت نے پرمارتھ اور سوارتھ کے سُکھ کو رام کی محبت کے سوا خواب میں بھی نہیں دیکھا

۸- "مجھے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ بھرت کی رائے میں صرف رام چندر کے چرنوں کی محبت ہی تمام سِدّھیوں کا ساودھن ہے -

۱۳- دوہا "بھرت بھول کر بھی رام چندر کی رضامندی کے برخلاف کام نہ کرینگے - پریم کی وجہ سے تم فکر نہ کرو" راجہ جنک نے دکھی ہو کر یہ بات کہی - چوپائی

۱	رام بھرت گُن گنت سپریتی	نِش دمپتیہ پلک سم بیتی
۲	راج سماج پرات جگ جاگے	نہاے نہاے سُر پوجن لاگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	گے نہائے گرہ پہان رگھرائی	پنار چرن بولے رکھ پائی
۴	ناتھ بھرت پر جن مہتاری	شوچ بکل بن باس دکھاری
۵	سہت سماج راؤ متھلیشو	بہت دوس بھئے سہت کلیشو
۶	اُچت ہوئے سو کیجئے ناتھا	ہت سب ہی کر راؤر ہاتھا
۷	اس کہہ اَت سکچے رگھوراؤ	مُن پلکے لکھہ شیل سبھاؤ
۸	تم بن رام سکل سکھ ساجا	نرک سرس دوؤ راج سماجا

۱۴ - دوہا	پران پران کے جیو کے جیہ سکھ کے سکھ رام تم تج تات سہات گرہ جنہیں تنہیں بدھ بام

۱ - رام چندر اور بھرت کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے راجا اور رانی کی رات گذر گئی -

۲ - دونو راج سماج صبح کے وقت بیدار ہوئے بیدار ہوئے اور سنان کر کے دیوتاؤں کی پوجا کی

۳ - نہا کر رام چندر جی گورو کے پاس گئے - اور چرنوں میں نمسکار کیا اور ان کا رخ دیکھ کر کہا

۴ - "اے ناتھ! بھرت - اجودھیا باسی اور ماتائیں بن میں رہنے سے دکھی ہیں -

۵ - راجہ جنک بھی معہ اپنے سماج کے بہت دنوں سے دکھ برداشت کر رہے ہیں -

۶ - "اے ناتھ! جو مناسب ہو وہ کیجئے سب کی بہتری آپ کے ہاتھ ہے"

۷ - اس طرح کہہ کر رامچندر جی بہت شرمائے رشی وسشٹ اُن کا اخلاق اور سوبھاؤ دیکھ کر خوش ہوئے - اور بولے کہ -

۸ - "اے رام چندر! تمہارے بغیر دونو راج سماجوں کو سکھ کا سامان نرک کے برابر ہے -

۱۴ - دوہا - اے رام! تم پرانوں کے پران - جان کے جان اور سکھ کے سکھ ہو - تم کو چھوڑ کر اے پیارے! جنہیں گھر اچھا لگتا ہے اُنکی قسمت ٹیڑھی ہے" چوپائی

۱	سو سکھ دھرم کرم جر جاؤ	جہاں نہ رام پد پنکج بھاؤ
۲	جوگ کجوگ گیان اگیانو	جہاں نہیں رام پریم پردھانو
۳	تم بن دکھی سکھی تم تیہی	تم جانو جیہ کی جو جیہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Harid...

۴	راو آلیس شر سب ہی کے	بدرت کر پالگت سب نیکے
۵	آپ اشرم بہہ دھریے پائو	بھئے سنیہہ شتھل من راؤ
۶	کر پرنام تب رام سدھائے	رکھ دھر دھیر جنک یہاں آئے
۷	رام بچن گرو نرپہہ سنائے	شیل سنیہہ سبھائے سہائے
۸	مہاراج اب لیجئے سوئی	سبکر دھرم سہت ہت ہوئی

۱۵ - دوہا
گیان ندھان سجان شچ دھرم دھیر نرپال
تم بن اسمنجس سمن کو سمرتھ یہ کال

۱۔ "وہ سکھ اور دھرم کرم جل جائے۔ جن کی وجہ سے رام کے چرن کمل میں پریم نہ ہو۔
۲۔ "وہاں جوگ۔ کوجوگ ہے۔ اور گیان اگیان ہے جہاں رام کا پریم تکھیہ نہیں ہے۔
۳۔ جو تمہارے بغیر دکھی اور تمہارے ہوتے ہوئے سکھی ہیں۔ تم سب کے جی کی بات آپ جانتے
۴۔ "آپ کا حکم سب کے سرپر ہے۔ اے کرپاندھان آپ پر سب کی حالت اچھی طرح ظاہر ہے"

۵۔ آپ آشرم کو جائیے یہ کہکر منی پریم میں محو ہو گئے۔
۶۔ تب رام پرنام کرکے چلے گئے اور رشی صبر کے ساتھ جنک کے پاس آئے۔
۷۔ رام کی بات وسشٹ نے راجہ کو سنائی جو اخلاق محبت اور سوبھاؤ کی نظر سے سہاونی تھی۔
۸۔ اے مہاراج اب آپ وہ تجویز کیجئے جس سے سب کا دھرم کے ساتھ بھلا ہو۔
۱۵۔ دوہا۔ اے راجہ آپ کے گیان استھان پرم سوجان پوتر دھرم کے جاننے والے اور دھیرج وان ہو۔ اس وقت تمہارے سوائے اس پس وپیش کے ناش کرنے میں کوئی بھی سمرتھ نہیں ہے۔

۱	سُن مُن بچن جنک انُراگے	لکھ گت گیان براگ براگے
۲	شتھل سنیہہ گنت من ماہین	آیوں یہاں کینہ بھل ناہین
۳	رامہہ رائے کہیو بن جانا	لینہ آپ پریہ پریم پرمانا
۴	ہم اب بن تے بن ہی پٹھائی	پرمدت پھرب بیبیک بڑائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	تاپس مُن مہسرگت دیکھی	بھئے پریم بش بکل بشیکھی
۶	سمے سمجھ دھر دھیرج راجا	چلے بھرت پہان سہت سماجا
۷	بھرت آے آگے ہوئے لینھے	اَوسرسرس سو آسن دینھے
۸	تات بھرت کہا ترہت راؤ	تمہیں بدت رگھبیر سبھاؤ

۱۶- دوہا	رام ستّ برت دھرم رت سبکر شیل سنیہہ سنکٹ سہت سنکوچ بش کہہ جو آئیس دیہہ

۱- مُنی کے بچن سُنکر جنک پریم میں محو ہوگئے اور اُنکی حالت کو دیکھکر اُنکا گیان اور براگ بھی بیراگی ہو گیا۔

۲- پریم میں بے حس و حرکت ہوکر دلمیں سوچتے ہیں کہ یہاں آنا اچھّا نہیں ہُوا۔

۳- دشرتھ نے تو رام کو بن جانے کو کہا اور اپنے پیارے کے پریم کا نباہ کیا۔

۴- اور اب ہم رام کو بن سے اور بن کو بھیجکر خوشی سے اپنے گیان کو بڑھا کر لوٹینگے۔

۵- پتھوی منیشور اور برہمن یہ حالت دیکھ کر پریم کے سبب سے زیادہ دُکھی ہوئے۔

۶- راجہ مصلحت وقت کو سوچکر صبر کے ساتھ سماج کو لیکر بھرت کے پاس چلے۔

۷- بھرت نے استقبال کیا اور موقع کے موافق اُنکو اچھّا آسن دیا۔

۸- جنک بولے اے پیارے بھرت تم رامچندر کا سوبھاؤ جانتے ہو۔

۱۶- دوہا- رام سچائی کا برت دھارن کرنے والے اور دھرم سے پیار کرنیوالے ہیں- اور سب کے اخلاق اور ہمدردی ہیں پر وہ شرم کی وجہ سے دُکھ برداشت کر رہے ہیں- اس وجہ سے جیسا چاہو ویسا حکم دو۔

چوپائی

۱	سُن تن پُلک نین بھر باری	بولے بھرت دھیر دھر بھاری
۲	پربھُ پریہ پُوج پتا سم آپُو	کل گرُ سم ہت ماے نہ باپُو
۳	کوشک آدِ مُن سچو سماجو	گیان امبُ ندھ آپن آجو
۴	شِشُ سیوک آئیسُ انگامی	جانِ موہِ سِکھ دیجیے سوامی
۵	یہہ سماج تھل بوجھب راوُر	مَن ملین مین بولب باوَر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	چھوٹے بدن کہوں پر پاپا	چھمیو تات لکھ بام بدھاتا
۷	آگم نگم پرسدھ پرانا	سیوا دھرم کٹھن جگ جانا
۸	سوامی دھرم سوارتھ برودھو	بیر اندھ پریم نہ پربودھو
۱۷ - دوہا	راکھ رام رکھ دھرم برت پرادھین موہ جان	سبکے سمت سرب ہت کریے پریم پہچان

۱- تن بے حس ہو گیا آنکھوں میں آنسو بھر آئے - بھرت جی نے صبر کرکے جواب دیا -

۲- بھگوان رامچندر ہمارے پیارے ہیں آپ باپ کی طرح قابل تعظیم ہو اور کل گورو وششٹ کی طرح ماتا پتا بھی خیر خواہ نہیں ہیں -

۳- آج وشوامتر وغیرہ رشیوں کا سماج اکٹھا ہے اور آپ بھی گیان کے سمندر موجود ہو -

۴- اے سوامی مجھے لڑکا اور سیوک اور فرمانبردار سمجھ کر آپ ہی ہدایت کیجیئے -

۵- اس سماج کی جگہ میں آپ پوچھتے ہو تو میں دل سے دکھی ہو کر باؤلے کی طرح بولتا ہوں -

۶- اے مہاراج چھوٹے منہ سے بڑی بات کہتا ہوں - میری قسمت ٹیڑھی ہے - یہ سمجھ کر معاف کیجیئے گا -

۷- وید شاستر اور پرانوں میں یہ پرسدھ ہے اور دنیا بھی اسے جانتی ہے کہ سیوک کا دھرم بڑا کٹھن ہے -

۸- سوامی کے دھرم اور اپنے سوارتھ میں برودھ ہوتا ہے جیسے بہرے اور اندھے کے پریم کا گیان نہیں ہوتا -

۱۷- دوہا - رام چندر کا رخ دیکھ کر دھرم کا برت رکھ کر اور مجھے پرادھین سمجھ کر جو سب کی رائے ہو اور جس میں سب کی بہتری ہو اسے پریم پہچان کر کیجیئے - چوپائی

۳۰- دیوتاؤں کی مایا کی لیلا

۱	بھرت بچن سن دیکھ سبھاؤ	سہت سماج سراہت راؤ
۲	سگم اگم مرد منج کٹھورے	ارتھ امت کت آکھر تھورے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	جِم مکھ مُکر مُکر رنج پانی	گہہ نہ جائے اَس اوبھُت بانی
۴	بھوپ بھرت مُن سادھ سماجُو	گیے جہاں بیندھ کمُد وچ راجُو
۵	سُن سُدھ شوچ بِکل سب لوگا	مَنو مین گَن نو جل جوگا
۶	دیو پرتھم کُل گُرگت دیکھی	نِرکھ بدیہہ سنیہہ بِسیکھی
۷	رام بھگت مے بھرت نہارے	سُر سوارتھی ہہر ہیہ ہارے
۸	سب کا رام پریم مے پیکھا	بھیے الیکھ شوچ بس لیکھا

۱۸ - دوہا	رام سنیہہ سکوچ بس کہا سشوچ سُرراج رچو پرپنچے پنچ مِل ناہن تو بھیو اکاج

۱ - راجہ جنک بھرت کے بچن سُنکر اور سوبھاؤ دیکھ کر مع سماج کے اُنکی تعریف کرنے لگے -

۲ - بھرت کا کلام سُننے میں سیدھا - میٹھا - ملایم اور کٹھن ہے - لفظ تھوڑے ہیں لیکن مطلب بہت ہے

۳ - جیسے مُنہ عکس آئینہ میں اور آئینہ ہاتھ میں رہتا ہے لیکن پکڑا نہیں جاتا اُنکا کلام ایسا ہی عجیب ہے

۴ - جنک بھرت وشسٹ اور سادھوؤں کا سماج یہ سب وہاں گئے جہاں دیو کمدینوں کے چندرماں رام چندر جی تھے -

۵ - اُنکے جانے کی خبر سُنکر سب لوگ اِس طرح فکر میں پڑ گئے جیسے نئی بارش کے پانیسے مچھلیوں کی حالت ہوتی ہے -

۶ - دیوتاؤں نے پہلے کُل گورو وشسٹ کی حالت دیکھی اور جنک میں زیادہ پریم پایا -

۷ - اور رام چندر کی بھگتی میں بھرت کو چوُر پاکر خود غرض دیوتا گھبراہٹ سے پست دِل ہوگئے

۸ - سب کو رام کے پریم میں مگن پاکر دیوتا ایسے متفکر ہوئے کہ وہ لکھنے والے الیکھ ہوگئے (اپنا حساب کتاب بھول گئے) -

۱۸ - دوہا - اندر نے سوچکر کہا کہ رامچندر پریم اور محبت کے اختیار میں ہیں - اس لئے پنچوں کو مِلکر کوئی پرپنچ رچنا چاہیئے نہیں تو نقصان ہوا چاہتا ہے -

چوپائی

۱	سُرن سُمِر شاردا سراہی	دیبی دیو سُرناگت پاہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	پھیر بھرت مت کرنج مایا	پالن بپدھ کل کر چھل چھایا
۳	بُدھ نے سن دیبی سیانی	بولی سُرسوتی جڑ جانی
۴	موسن کہو بھرت مت پھیرو	لوچن سہس نہ سوجھ سُمیرو
۵	بدھ ہر ہر مایا بڑ بھاری	سوؤنہ بھرت مت سکے نہاری
۶	سو مت موہ کہت کر بھوری	چاندن کر کہ چند کر چوری
۷	بھرت ہردے سیہ رام نواسو	تہاں کہ تمر جہان ترن پر کاشو
۸	اس کہہ شاردگئی بدھ لوکا	بپدھ بکل نشی مانو کوکا

۱۹- دوہا	سُرسوارتھی ملین من کینہ کمنتر کٹھاٹ رچ پرپنچ مایا پرل بھے بھرم ارت اچاٹ

۱- دیوتاؤں نے سرسوتی کی استتی کر کے سمرن کیا کہ اسے دیوی شرن میں آئے ہوئے دیوتاؤں کی رکشا کرو
۲- اپنی مایا سے بھرت کی بدھی کو پلٹ دو اور کپٹ کا پردہ گرا کر دیوتاؤں کے کل کا پالن کرو۔
۳- سیانی دیوی دیوتاؤں کی بنتی سنکر اور انہیں اپنی خود غرضی میں محو پا کر بولی (اندر سے)
۴- مجھ سے کہتے ہو کہ بھرت کی بدھی کو پھیر دو۔ تمہاری ہزار تو آنکھیں ہیں لیکن سمیرو پربت تک کو نہیں دیکھ سکتے۔

۵- برہما وشنو مہیش کی بڑی بھاری مایا بھی بھرت کی بدھی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔
۶- اور تم مجھے کہتے ہو کہ انکی بدھی کو بہلا دو۔ کہیں چاندنی نے بھی چندرمان کی چوری کی ہے۔
۷- بھرت کے دل میں رام اور سیتا بستے ہیں جہاں سورج کی روشنی ہے وہاں اندھیرا کیسے رہ سکتا ہے
۸- یہ کہکر سرسوتی تو برہم لوک کو چلی گئی اور دیوتا ایسے دکھی ہوئے جیسے رات کے وقت چکوے دکھی ہوتے ہیں
۱۹- دوہا- دیوتا خود غرض اور دل کے مکدر ہیں باہمی مشورہ کر کے سازش کی اور زبردست مایا کا پرپنچ رچا کر بھرم دکھ اور اچاٹ پیدا کر دیا۔

۳۱- رام کی واپسی کے متعلق سوال و جواب اور دیوتاؤں کی مایا

۱	کر کر پال شوچت سُر راجو	بھرت ہاتھ سب کاج اکاجو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	گئے جنک رگھناتھ سمیپا	سنمانے سب رگھ کل دیپا
۳	سمے سمان دھرم ابرو دھا	بولے تب رگھ بنش پرو دھا
۴	جنک بھرت سمباد سنائی	بھرت کہاوت کہی سہائی
۵	تات رام جس ایس دیہو	سو سب کریں مور مت ایہو
۶	سن رگھناتھ جور جگ پانی	بولے ستّ سرل مرد بانی
۷	بدّ ہمان آپن متھلیشو	مور کہا سب بھانت بھار یشو
۸	راور رائے رجا یس ہوئی	راورشپتھ سہی شر سوئی

۲۰- دوہا	رام شپتھ سن من جنک سکچے سبھا سمیت سکل بلوکت بھرت مکھ بنے نہ اُتّر دیت

۱- اندر کو چال کرکے سوچتا ہے کہ بھلا برا کام بھرت کے ہاتھ ہے۔

۲- جنک رام چندر جی کے پاس پہنچے رام چندر ادب اور تعظیم سے پیش آئے۔

۳- تب رگھو بنش کے پروہت اس سماج میں دھرم کے موافق وقت پاکر بولے۔

۴- پہلے بھرت اور جنک کا سمباد سنایا پھر بھرت کی دلپسند باتیں کہیں۔

۵- اے پیارے رامچندر میری یہ رائے ہے کہ تم جیسے جیسا حکم دو وہ ویسا ہی کرے۔

۶- رام چندر نے یہ سنکر دونوں ہاتھ جوڑے اور سچی مبھی اور ملایم بات کہی۔

۷- جہاں آپ اور راجہ جنک موجود ہوں وہاں میرا کہنا ہر طرح سے گستاخی ہے۔

۸- آپ کی اور راجہ کی جو اجازت ہوگی آپ کی سچی قسم کھاکر کہتا ہوں کہ وہی سر پر دھرونگا۔

۲۰- دوہا- رام چندر کی قسم سنکر وششٹ اور جنک مع سبھا کے پس و پیش میں پڑ گئے اور سب بھرت کا منہ دیکھنے لگے لیکن جواب کسی سے بھی نہیں بن آیا۔ چوپائی

۱	سبھا سکچ بس بھرت نہاری	رام بندھ دھر دھیرج بھاری
۲	کسمے دیکھ سنیہ سمہارا	بڑھت بندھیہ جم گھٹج نوارا
۳	شوک کنک لوچن مت چھونی	ہری بمل گن گن جگ جونی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	بھرت بیبیک براہ بِشالا	آنا پاس اُدھر یوتھ کالا
۵	کر پرنام سب کا کر جوری	رام راؤ گرُ سادھ بہوری
۶	چھمب آج اَتِ انُچت مورا	کہوں بدن مرِدُ بچن کٹھورا
۷	ہردے سمرُ شاردا سہائی	مانس تے مُکھ پنکج آئی
۸	بِمل بیبیک دھرم نے شالی	بھرت بھارتی منجُ مرالی
۲۱- دوہا	نرکھ بیبیک بلوچنِ سِتھل سنیہہ سماج	کر پرنام بولے بھرت سمرِ سیا رگھراج

۱- سبھا نے پس و پیش کے ساتھ بھرت کو دیکھا تب رامچندر کے بھائی نے بڑا صبر کیا۔
۲- نازک وقت کو دیکھ کر پریم کو اِس طرح سنبھالا جیسے بڑھتے ہوئے بندھیاچل کو اگت نے چھوٹا کر دیا تھا۔
۳- شوک کے ہرناکس نے بدھی کی پرتھوی کو ہر لیا تھا تو نرمل گنوں کی کان برہماجی سے
۴- بھرت کے گیان کا بڑا براہ پیدا ہو کر اسیوقت آسانی سے اُدھار کر دیا۔
۵- بھرت پرنام کر کے سب کو ہاتھ جوڑ کر رامچندر راجہ گورو اور سادھوؤں پر احسان رکھ کر بولے۔
۶- آج میری ہنایت نامناسب باتوں کو معاف کیجیئے گا۔ کیونکہ میں ملایم زبان سے سخت الفاظ کہہ رہا ہوں۔
۷- دِل میں سندر سرسوتی سمرن کیا تو وہ اُنکے دِل کے مانسرور سے کنول جیسے مُنہ میں آ گئی۔
۸- بنتی گیان دھرم اور نیتی گویا دھان ہیں اور بھرت جی کا کلام خوبصورت ہنسنی ہیں۔
۲۱- دوہا- بھرت نے گیان کی آنکھوں سے سماج کو بے حس و حرکت دیکھا- رام اور سیتا کا سمرن کر کے اور سب کو نمسکار کر کے وہ بولے - چوپائی

۱	پربھُ پِت مات سُہرد گرُ سوامی	پوجیہ پرم ہِت انتر جامی
۲	سرل سُساہب شیل ندھانو	پرنت پال سربگیہ سجانو
۳	سمرتھ شرناگت ہتکاری	گن گاہک اوگن اگھ ہاری
۴	سوامی گسائیں سرس گسائی	موہہ سمان میں رام دُہائی

Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵	پربھ پت بچن موہ بش پیلی	آیوں یہاں سماج سکیلی
۶	جگ بھل پوچ اونچ ارنیچو	امی سجیسون ماہر میچو
۷	رام رجائے میٹ من ماہیں	دیکھا سنا کتہوں کوؤ ناہیں
۸	سو میں سب بدھ کینھ ڈھٹھائی	پربھ مانی سنیہہ سوکائی

۲۲-دوہا	کرپا بھلائی آپنی ناتھ کینھ بھل مور دوکھن بھے بھوکھن سرس سجس چارچہوں اور

۱- اے رام میرے تو آپ ہی ماں باپ دوست گورو سوامی قابل تعظیم بہی خواہ اور انترجامی ہو۔
۲- آپ سرل سوبھاؤ والے اچھے سوامی مروت کے سمندر غریبوں کی رکشا کرنے والے سروگیہ اور سوجان ہو۔
۳- آپ سمرتھ شرناگت کی بھلائی کرنے والے اور عیبوں اور پاپوں کے ناش کرنیوالے ہو۔
۴- اے سوامی آپ جیسے مالک تو آپ ہی ہو اور آپ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں بھی اپنے جیسا آپ ہی ہوں
۵- میں سوامی اور باپ کے بچن کو اگیان کی وجہ سے ٹال کر سماج کو اکٹھا کر کے یہاں آیا ہوں۔
۶- دنیا میں بھلے برے اونچے نیچے سبھی ہیں۔ امرت زندگی بخشتا ہے اور زہر موت دیتا ہے۔
۷- میں نے دل میں غور کیا تو رامچندر جی کے میٹنے والا کوئی بھی نظر نہیں آیا اور نہ سنا گیا۔
۸- میں نے ہر طرح پر گستاخی کی لیکن اے سوامی آپ نے اس پر بھی محبت کے زیر اثر اسے اپنی خدمت سمجھی۔
۲۲- دوہا۔ اے سوامی اپنی دیا اور بھلائی سے میرا بھلا کیا میرے تمام عیب زیور ہو گئے ہیں۔ اور میرا شبھ جس چاروں طرف پھیل گیا۔

چوپائی

۱	راؤر ریت سبانی بڑائی	جگت بدت نگم آگم گائی
۲	کور کٹل کھل کمت کلنکی	نیچ نسیل نریش نسنکی
۳	تیہو سن شرن سامہے آئے	سکرت پرنام کیے اپنائے
۴	دیکھ دوش کبہوں نہ ار آئے	سن گن سادھ سماج بکھانے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ جو صاحب سینوَ سکے نواجی — آپ سمان ساج سب ساجی

۶ سنج کرتوت نہ سمجھے سپنے — سیوک سکیچ شوچ اُر اپنے

۷ سو گُساءین نہیں دوسر کوپی — بھجا اُٹھائے کہوں پرن روپی

۸ پش ناچت شُک پاٹھ پربینا — گُن گت نٹ پاٹھک آدھینا

۲۳-دوہا

یوں سُدھار سنمان جن کیے سادھ شرمور

کو کرپال بن پالی ہے بردا ول برجور

۱- آپ کی نیتی اور خوش بیانی اور عظمت دُنیا میں ظاہر ہے۔ بید اور شاستر اُسے گاتے ہیں۔

۲- بُرے دھوکہ باز بدتمیز بدعقل بھی کمینہ بداخلاق نگورے اور سرکش۔

۳- ایسے آدمی بھی جب سنکر سامنے آجاتے ہیں تو ایک دفعہ پرنام کرتے ہی آپ انکو اپنا بنا لیتے ہو

۴- اور عیب دیکھ کر بھی دل میں نہیں لاتے بلکہ اُن کا وصف سنکر سادھو سماج میں ذکر کرتے ہو۔

۵- کون سوامی ایسا ہے جو اپنے سیوک کا نباہ کرتا ہو اور اپنی طرح آپ ہی سب ساج سجا دیتا ہو۔

۶- آپ اپنے کرتت کو تو خواب میں بھی نہیں سوچتے لیکن دل میں سیوک کی شرم کا لحاظ کرتے ہو۔

۷- ایسے سوامی آپ ہی ہیں دوسرا کوئی بھی نہیں ہے میں ہاتھ اُٹھا کر اور پرتگیا کر کے کہتا ہوں

۸- حیوان ناچتے ہیں اور طوطے پاٹھ کرتے ہیں چتر ہوتے ہیں لیکن اُنکی چالاکی نٹ اور سکھانے والوں کے ادھین ہوتی ہے۔

۲۳- دوہا- اسی طرح سدھار کر اور سنمان کر کے آپ نے بھگتوں کو سادھوؤں کا شرومنی بنایا۔ آپ جیسے رحم دل کے بغیر ہٹ سے بھلائی دینے کا پالن اور کون کرتا ہے۔ چوپائی

۱ سُول سنیہہ کہ بال سبھائے — آیوں رلے رچا تس بائے

۲ تب ہون کرپال ہیر سنج اُدرا — سب ہی بھانت بھل مانیو مورا

۳ دیکھیوں پاؤن سمنگل مولا — جانیوں سوامی سہج انکولا

۴ بڑے ساج بلوکیو بھاگو — بڑی چوک صاحب انُراگو

۵ کرپا انگرہ انگ اگھائی — کینہہ کرپانِدھ سب ادھکائی

۶ راکھا مور دُلار گسائی — اپنے شیل سبھاو بھلائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	ناتھ نپٹ مین کینھ ڈھٹھائی	سوامی سماج سکوچ بہائی
۸	ابنے بنے جھتا رج پائی	چھمو دیوا ات آرت جانی
۲۴ - دوہا	سہرد سجان سوصاحبہ بہت کہت بڑ کھور	آئیس دیجے دیواپ سبے سدھارئے مور

۱ - رنج سے پریم سے یا طفلانہ عقل کی وجہ سے میں آپ کی عدول حکمی کر کے چلا آیا۔
۲ - پھر بھی آپ جیسے دیالو نے اپنی طرف دیکھ کر ہر طرح سے میری بھلائی ہی مانی۔
۳ - آپ کے آنند سکھوں کی جڑ جیسے چرنوں کا درشن کیا اور سوامی کو سوبھاؤ سے ہی اپنے موافق پایا۔
۴ - خوش قسمتی سے اس سماج میں بھی دیکھا کہ اس بڑی غلطی کرنے پر بھی سوامی میرے ساتھ پریم کیا ہے
۵ - آپ کی دیا اور مہربانی سے میرا دل آسودہ ہو گیا اور کرپا ساگر نے مجھے سب طرح سے بڑائی دی
۶ - اے سوامی اپنے حسن اخلاق اور بھلائی سے آپ نے میرا پیار رکھا۔
۷ - اے ناتھ میں نے سوامی کے سماج میں شرم کو چھوڑ کر بڑی گستاخی کی۔
۸ - میں نے جو اپنی خواہش کے موافق گستاخانہ باتیں کہی ہیں اسے دیو مجھے دکھی جان نہیں معاف کیجیے
۲۴ - دوہا - دوست گیانی اور مالک سے زیادہ گفتگو کرنا عیب میں داخل ہے - اے دیو اب حکم دیجیے اور سب طرح سے میرا اُسدھار کیجیے۔

چوپائی

۱	پربھ پد پدم پراگ دُہائی	ست سکرت سکھ سیم سہائی
۲	سو کر کہون ہیئے اپنے کی	رچ جاگت سووت سپنے کی
۳	سہج سنیہہ سوامی سیو کائی	سوارتھ چھل چھل چار بہائی
۴	آگیا سم نہ سو صاحب سیوا	سو پرشاد جن پاوین دیوا
۵	اس کہہ بھرت بکل بھے بھاری	پلک ساشر بہ باو جن باری
۶	پربھ پد پدم گہے اکلائی	سمے سنیہہ نہ سو کہہ جالی
۷	کرپا سندھ ستمان سُبائی	بیٹھائے سمیپ گہہ پائی
۸	بھرت بنے سن دیکھ سبھاؤ	سِتھل سنیہہ سبھا رگھراؤ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھند	رگھوراؤ شتھل سنیہہ سادھو سماج مُن متھلا دھنی ۔ مَن مان سراہت بھرت بھایپ بھگت کی مہما گھنی بھرت ہے پرشنست بیبدھ برکھت سُمن مانس ملن تے تلسی بکل سب لوگ سُن سکچیں نسِ آگم نلن سے
۲۵ ۔ سورٹھہ	دیکھ دُکھاری دین دوو سماج نر نارِ سب مگھوا مہا ملین مُوے مار منگل چہت

۱ ۔ آپ کے چرن کمل کی دھول سچائی نیکی اور سُکھ کی حد ہے اُس کی قسم کھاتا ہوں ۔

۲ ۔ میں قسم کھا کر اپنے دل کی بات کہتا ہوں کہ جاگرت سُپن اور سُشپتی میں یہی خواہش رہتی ہے کہ

۳ ۔ خود غرضی کپٹ اور چاروں پھلوں (دھرم ارتھ کام اور موکش) کو چھوڑ کر سہج پریم سے سوامی کی سیوا کرتا رہوں ۔

۴ ۔ فرمانبرداری کے برابر آپ کی کوئی خدمت نہیں ہے اے دیو اِس داس کو وہی پرساد دیجئے ۔

۵ ۔ یہ کہہ کر بھرت جی پریم کی وجہ سے بالکل بے اختیار ہو گئے اور آنکھوں میں آنسو بھر آئے ۔

۶ ۔ گھبرا کے بھگوان کے چرن کمل کو پکڑ لیا اُس وقت کا پریم نہیں کہا جا سکتا ۔

۷ ۔ کرپا ساگر رام نے اچھی بانی کہہ کر اُن کا سنمان کیا اور ہاتھ پکڑ کر پاس بٹھا لیا ۔

۸ ۔ بھرت کی پرارتھنا سُن کر اور سوبھاؤ کو دیکھ کر سبھا سد اور رامچندر جی بے حس و حرکت ہو گئے ۔

چھند ۔ رامچندر سادھوؤں کا سماج ۔ منی جن اور راجہ جنک پریم سے بے سُدھ ہو گئے اور دل میں بھرت کے بھائی بھگتی اور مہما کی بڑی تعریف کرنے لگے ۔ ناپاک دل والے دیوتا بھی بھرت کی بڑائی کرتے اور پھول برساتے ہیں اور سب لوگ ایسے بے چین ہیں جیسے رات کے آنے پر کنول سکڑ جاتا ہے

۲۵ ۔ سورٹھا ۔ اجودھیا باسی اور متھلا باسی دونوں سماجوں کے مرد عورتوں کو درد مند اور دُکھی دیکھ کر بھی بہہ اندر اِتنا بڑا کمینہ ہے جو مرے ہوؤں کو مار کر بھی خوشی چاہتا ہے ۔ چوپائی

		شری رامائے نمہ	
۱	کپٹ کُچال سیم سُر راجو	پر اکاج پر یہ آپن کاجو	
۲	کاک سمان پاک رپ ریتی	چھلی ملین کتہوں نہ پرتیتی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	پَرتھم کُمت کر کپٹ سَکیلا	سُو اُچاٹ سبکے سِر میلا
۴	سُر مایا سب لوگ بموہے	رام پریم اَتِ شٹے نہ بِچھوہے
۵	بھے اُچاٹ بس مَن تھِر ناہین	چھِن بن رُچ چھِن سَدن سُہاہین
۶	دُو بدھ منو گتِ پَرجا دکھاری	سَرِت سِندھ سنگم جَم باری
۷	دُوچِت کہوں پر توکھ نہ لہہ ہیں	اِیک ایک سَن مرم نہ کہہ ہیں
۸	لکھ ہیہ ہنس کہاکرِ پاندھا نُو	سَرِس سُوان مگھوا سنچ بانو

۱- دوہا

بھرت جنک مُن گن سچو ساد ھ سُچیت بہائے
لاگ وِبُو مایا سبے جتھا جوگ جن پائے

۱- اِندر چھل اور کوچال کی حد ہے اسے دوسروں کا نقصان کرنا اور اپنا کام بنانا پسند ہے۔
۲- اِندر کی ریتی کوّے کی طرح ہے جو کپٹی اور میلا ہوتا ہے اور کسی کا اعتبار نہیں کرتا۔
۳- پہلے تو اُس نے اپنی کمینہ عقل سے فریب کو اکٹھا کر کے اُچاٹ کو سب کے سر پر ڈالدیا۔
۴- دیوتاؤں کی مایا نے گو سب کو بھرم میں ڈالدیا۔ تاہم زوردار پریم کے سبب سے ایک شخص کو بھی رام چندر کی جُدائی منظور نہیں ہے۔
۵- پھر بھی اُنکا دِل اُچٹ گیا۔ قرار جاتا رہا کبھی جنگل اچھا لگتا ہے کبھی گھر کا خیال پسند آتا ہے
۶- من کی دُبدھا (دوچتائی) سے لوگ ایسے دُکھی ہیں جیسے سمندر اور ندی کے مِلنے سے پانی میں لہریں اُٹھا کرتی ہیں۔
۷- دودلے (دوچتے) کو کہیں بھی شانتی نہیں مِلتی۔ ایک دوسرے کو اپنا بھید نہیں بتاتا
۸- دِل میں ہنستے ہوئے رام چندر جی کہتے ہیں۔ راجہ اِندر کی عادت کُتّے کی طرح ہے۔
۱- دوہا- بھرت- جنک- مُنیوں کا سماج- منتری اور سادھو سب کا ہوش جاتا رہا۔ سب پر دیوتاؤں کی مایا کا حملہ ہوا- جو جیسا تھا اُسپر ویسا ہی اثر ہوا۔ چوپائی

۳۲- رامچندر جی کا فیصلہ

۱	کرپا سِندھ لکھ لوگ دُکھارے	نِج سَنیہہ سُرپت چھل بھارے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...ya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲	سبھا راؤ گرُ مہسُر منتری	بھرت بھگت سبکی مت جنتری	
۳	رامہ چتوت چتر لکھے سے	سکچت بولت بچن سکھے سے	
۴	بھرت پربت گت بمل بڑائی	سُنت سُکھد برنت کٹھائی	
۵	جاسُ بلوک بھگت لو لیشُو	پریم مگن مُن گن متھلیشو	
۶	مہما تاسُ کہے کم تُلسی	بھگت سبھاؤ سمت ہیہ ہُلسی	
۷	آپ چھوٹ مہما بڑ جانی	کب کُل کان مان سکچانی	
۸	کہہ نہ سکت گُن رُچ اودھکائی	مت گت بال بچن کی نائی	
۲- دوہا-	بھرت بمل جش بمل بدھ سُمت چکور کمار اُوت بمل جن ہردے نبھ اک ٹک رہی نہار		

۱- کرپا ساگر رام نے دیکھا کہ سب لوگ دُکھی ہیں۔ اُن میں رام کا پریم تو ہے لیکن اِندر نے اپنے کپٹ کا پردہ ڈال دیا ہے۔

۲- اور سبھا- راجا- گورو- براہمن اور منتریوں کی عقل بھرت کی بھگتی سے جکڑی ہوئی ہے-

۳- سب لوگ رام کو تصویر حیرت کی نظر سے دیکھتے ہیں- اور سب شرماتے ہوئے اس طرح باتیں کرتے ہیں گویا اور کسی نے اُنہیں پٹی پڑھائی ہے-

۴- بھرت کی ایسی محبت- بھگتی اور بڑائی- سُننے میں خوشی دینے والی ہے- لیکن بیان کرنے میں دشوار ہے-

۵- جن کی ذرا سی بھگتی کو بھی دیکھ کر مُنی لوگ اور جنک بھی پریم میں بے سُدھ ہو گئے ہیں-

۶- اُس کی مہما تُلسی داس کس طرح کہہ سکتے ہیں (تاہم) اُسی بھگتی کے زیر اثر اچھی عقل پیدا ہو گئی

۷- وہ عقل اپنے کو چھوٹی اور مہما کو بڑی سمجھ کر اور شاعروں کے خاندان کے لئے خوف کا باعث جان کر پس و پیش میں پڑی ہوئی ہے-

۸- شوق تو کہنے کا بہت ہے لیکن کہہ نہیں سکتی عقل کی حالت بچوں کی بولی کی طرح ہو گئی-

۲- دوہا- بھرت کا نرمل جش پورے چندرماں کی طرح اُجلا ہے وہ شاعروں کے پاک دلوں میں اُدے ہوا- اور عقلِ سلیم مثل چکور کے بچّے کے ہے- وہ اُسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	بھرت سبھاؤ نہ سگم نگم ہو	لگھہ مت چاپلتا کپ چھمہو
۲	کہت سنت ست بھاؤ بھرت کو	سیا رام پد ہوئے نہ رت کو
۳	سمرت بھرتہ پریم رام کو	جیہہ نہ سلبھہ تیہہ سرس بام کو
۴	دیکھہ دیال دشا سب ہی کی	رام سجان جان جن جی کی
۵	دھرم دھرین دھیر نے ناگر	ست سنیہہ شیل سکھ ساگر
۶	دیش کال لکھ سمے سماجو	نیت پریت پالک رگھوراجو
۷	بولے بچن بانی سربس سے	ہت پرنام سنت سس رس سے
۸	تات بھرت تم دھرم دھربنا	لوک بید بد پریم پربینا

۳- دوہا

کرم بچن مانس بمل تم سمان تم تات
گر سماج لگھو بندھو گن کٹھے کہم کہہ جات

۱- بھرت کا سوبھاؤ بیان کرنا ویدوں کے لئے بھی مشکل ہے :- اسلئے اے پڑھنے والو!
میری عقل کے چنچل پنے کو معاف کرنا-

۲- بھرت کے سرل سوبھاؤ کے کہتے سنتے ہوئے کس کا پریم رام اور سیتا کے چرنوں میں نہ ہوگا-

۳- بھرت کا سمرن کرتے ہی رام کا پریم جس میں نہ پیدا ہو اس کی طرح کج فہم کون ہے-

۴- دیالو رام نے سب کی حالت دیکھی کیونکہ وہ سیانے ہیں اور بھگتوں کے دلکی بات جانتے ہیں-

۵- دھرم دھرندھر- دھیرج والے- نیتی میں ہوشیار- سچائی- پریم اور اخلاق میں سکھ کے
سمندر! (رام چندر جی نے)-

۶- دیش کال اور سمے اور سماج کو دیکھکر- پریتی کے پالن کرنیوالے رام چندر جی-

۷- سرسوتی کی پوری طاقت کی طرح بچن بولے جو آخر میں بہتری کرنیوالے اور سننے میں چندر
کے امرت رس کی طرح (میٹھے) ہیں-

۸- "اے پیارے بھرت! تم دھرم دھرندھر- لوک اور وید کی ریتی میں بہت ہوشیار ہو"

۳- دوہا "اے پیارے! کرم بچن اور من سے اپنے جیسے تم آپ ہو- گوروں کے سماج
میں چھوٹے بھائی کی تعریف ایسے نازک وقت میں کیسے کی جائے- چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	جانو تات ترن کل ریتی	ستّ سندھ پت کیرت پریتی
۲	سمے سماج لاج گرجن کی	اُداسین ہِت اَنہِت من کی
۳	تمہیں بِدِت سب ہی کر مرمو	آپن مور پرم ہت دھرمو
۴	مُوہہ سب بھانت بھروس تمہارا	تدپ کہوں اوسر انُسارا
۵	تات تات بن بات ہماری	کیول کل گُر کرپا سمہاری
۶	نتر پرجا پُرجن پرِوارو	ہماہن سہت سب ہوت دُکھارو
۷	جو بن اوسر آتھو دِنیشو	جگ کہہ کہو نہ ہوے کلیشو
۸	تس اُتپات تات بدھ کینہا	مُن متھلیش راکھ سب لینہا

۴۔ دوہا	راج کاج سب لاج پت دھرم دھرن دھن دھام گُر پربھاؤ پالے سبے بھل ہوئی پرنام

ا۔ "اے پیارے! تم سورج بنش کا قاعدہ جانتے ہو اور سچائی کے سمندر۔ پتاجی (دشرتھ) کے پریم اور کیرتی کو سمجھتے ہو"۔

۲۔ "وقت اور ہے۔ سماج اور ہے۔ گوروؤں کا پاس ادب ہے۔ اُداسین دوست اور دشمن دل کی بات تک کو جانتے ہیں"۔

۳۔ "تم پر سب کا بھید ظاہر ہے۔ اپنی اور میری بہتری کے دھرم کا بھی علم ہے"۔

۴۔ "مجھے ہر طرح سے تمہارا بھروسہ ہے۔ تب بھی میں موقع کے موافق کہتا ہوں۔

۵۔ اے پیارے! باپ کے بغیر ہماری بات صرف کل گورو وشسٹ نے بنائی ہے۔

۶۔ "ورنہ۔ پرجا۔ شہر والے۔ خاندان والے اور ہم سب لوگ دُکھی ہوتے"۔

۷۔ "اگر سورج بغیر وقت کے غروب ہو جائے تو پھر دُنیا کو دُکھ کیوں نہ ہو"۔

۸۔ "اے پیارے! برہمانے ویسی ہی آفت ڈھائی ہے لیکن وشسٹ منی اور راجہ جنک نے سب کو سنبھال لیا"۔

۴۔ دوہا۔ راج کا راج۔ شرم وحیا۔ پرتشٹھا۔ دھرم۔ پرتھوی۔ دھن اور دھام۔ سب کی گورو کا پربھاؤ پالن کریگا۔ آخر میں اس کا انجام اچھا ہوگا۔ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	سہت سماج تمہار ہمارا	گھر بن گرو پرساد رکھوارا
۲	مات پتا گرو سوامی نِدیشو	سکل دھرم دھرنی دھر شیشو
۳	سو تم کرو کراوہو موہو	تات ترن کل پالک ہوہو
۴	سادھن ایک سکل سدھ دینی	کیرت سگت بھوت مے بینی
۵	سو بچار سہہ سنکٹ بھاری	کرو پرجا پریوار سکھاری
۶	بانٹو بپت مور سب بھائی	تمہیں اودھ بھر پڑ کٹھنائی
۷	جان تمہیں مرد کہوں کٹھورا	کسمے تات نہ انچت مورا
۸	ہوہ کٹھائو سنبھر ہ سہائے	آرت ہاتھ آسن کے گھائے

۵ - دوہا

سیوک کر پد نین سے مکھ سے صاحب ہوئے
تلسی پریت کی ریت لکھ سکب سراہیں سوئے

۱ - "مع سماج کے تمہارا اور ہمارا محافظ - بن اور گھر میں صرف گورو کا پرساد ہی ہے -

۲ - "ماتا پتا - گورو اور سوامی کا اُپدیش دھرم کی پرتھوی کے اُٹھانے میں سیش ناگ کی طرح ہے -

۳ - تم بھی وہی کرو اور مجھ سے کرو - اے پیارے! تم سورج بنش کے پالنے والے بنو -

۴ - "یہی ایک سادھن تمام سِدھیوں کا دینے والا ہے اور یہ کیرتی - خوشحالی اور دولت کے لئے بینی کی طرح ہے - یعنی اسی سے سب کچھ ملیگا -

۵ - ایسا سوچکر اور سخت مصیبت کو برداشت کر کے رعیت اور خاندان والوں کو سکھی کرو -

۶ - "اے بھائی! اس آفت کو بلکہ سب لوگ بانٹ لو - اس میں شک نہیں کہ چودہ برس تک تمہیں سخت مصیبت کا سامنا کریگا -"

۷ - "تم کو نازک دل سمجھ کر سخت بات کہتا ہوں - اے پیارے! اس نازک وقت میں ایسا کہنا میرے لئے نامناسب بھی نہیں ہے -"

۵ - دوہا - سیوک تو ہاتھ پیر اور آنکھوں کی طرح ہوں - اور سوامی مُنہ کی طرح ہوئے - تلسی داس کہتے ہیں کہ ایسی پریت کی ریت سنکر شاعر اُسکی تعریف کرتے ہیں - چوپائی

۱	سبھا سکل سن رگھبر بانی	پریم پیوکھ امی جن سانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲	سکل سماج سنیہ سماوِھی	دیکھ دشا چپ شارو ساوِھی
۳	بھرتہہ بھیو پرم سنتوکھو	سنکھ سوامی بمکھ دُوکھ دُوکھو
۴	مکھ پرسن من مٹا بکھادُو	بھا جنُ گُونگہ گرا پرسادو
۵	کینہ سپریم پرنام بہوری	بولے پانِ پنکرہ جوری
۶	ناتھ لہیُون سنکھ ساتھ لیے کا	لہیُون لاہہ جگ جنم بھیے کا
۷	اَپ کرپال جس آئسُ ہوئی	کرون شیش دھر ساور سوئی
۸	سُواَو لمبَ دیو مُوہہ دیئی	اَودھ پار پاون جیہہ سیئی

۹- دوہا

دیو دیو ابھکھیک ہت گُر انشاسن پاے
آنیُ سب تیرتھ سلل تیہہ کاکاہ رجاے

۱- ساری سبھا رام چندر جی کے پریم کے سمندر سے نکلی ہوئی اَمرت سے بانی کو سُن کر۔
۲- ایسی بے حس و حرکت ہوگئی جیسے سمادھی لگ جاتی ہے اور اِس حالت کو دیکھکر ستری نے چپکی سادھ لی۔
۳- بھرت کو بڑی شانتی ملگئی۔ اور سوامی کو سامنے پاکر اُن کے دُکھ ٹل گئے۔
۴- صورت سے خوشی برسنے لگی۔ رنج کافور ہوگیا۔ گو یا گونگے کو زبان کی دولت ملگئی۔
۵- پھر پریم سے پرنام کر کے اور کمل جیسے ہاتھوں کو جوڑ کر بولے۔
۶- "اے ناتھ! آپ مجھے ساتھ چلنے کا سُکھ ہوا۔ اور دُنیا میں پیدا ہونے کا فائدہ حاصل ہوگیا
۷- "اب اے دیالو! جو حکم ہو اُسی کو تعظیم سے سر پر رکھ کر کردوں"
۸- "مجھے اے دیو! وہ سہارا دو۔ جس کی خدمت کر کے اس چودہ برس کی میعاد کو پوری کردوں"
۹- دوہا۔ "اے دیو! آپ کے راج تلک کے لئے گورو کا حکم پاکر میں تمام تیرتھوں کا جل لایا ہوں۔ اِس کی بابت آپ کی کیا رائے ہے؟" چوپائی

۱	ایک منورتھ بڑ من ماہیں	سبھے سنکوچ جات کہہ ناہیں
۲	کہو تات پربھ آئسُ پائی	بولے بانی سنیہہ سُہائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	چترکوٹ مُنی تھل تیرتھ بن	کھگ مرگ سر سر نرجھر گر گن
۴	پربھ پد انکت اوَنی بشیکھی	آلیس ہوے تو آؤں دیکھی
۵	آوسی اتر ابیس اَنسر ہو	تات بگت بھے کانن چِر ہو
۶	مُنی پرساد بن منگل داتا	پاوَن پرم سہاوَن بھراتا
۷	رِکھ نایک جہاں آلیس دیہیں	راکھیو تیرتھ جل تھل تہیں

۷۔ دوہا	بھرت رام سمباد سُن سکل سمنگل مول سُرسوارتھی سراہ کل ہرکھت برکھہن پھول	

۱۔ دل میں ایک بڑی خواہش ہے وہ شرم کی وجہ سے کہی نہیں جاتی۔

۲۔ رام جی بولے " اے پیارے! کہو " اور سوامی کا حکم پاکر بھرت جی نے پریم کے خوبصورت کلام کہے

۳۔ چترکوٹ میں مُنیوں کا آشرم۔ تیرتھ۔ جنگل۔ پرند۔ چرند۔ ندی۔ تالاب چشمے اور پہاڑ سب ہی ہیں

۴۔ لیکن زیادہ تر اے سوامی! آپ کے چرنوں کی نشان والی زمین کو اگر حکم ہو تو دیکھ آؤں۔

۵۔ رام جی بولے " اے پیارے! اتری رشی کے حکم کو سر پر رکھ کر تم بے خوفی سے جنگل کا نظارہ ضرور دیکھ آؤ۔

۶۔ اے بھائی مُنی کی دعا سے بن منگل کا دینے والا پوتر اور نہایت خوشنما ہے۔

۷۔ " رشیوں کے سردار (اتری) جہاں حکم دیں اُسی جگہ جاکر تیرتھوں کا جل رکھ آؤ "

۸۔ سوامی کی بات سُنکر بھرت خوش ہوئے اور خوشی سے مُنی کے چرن کمل میں سر جھکایا۔

۷۔ دوہا۔ بھرت اور رام کے سمواد کو جو تمام خوشیوں کی جڑ ہے خود غرض دیوتاؤں نے سُنکر سورج بنش کی تعریف کی اور خوش ہوکر پھول برسانے لگے۔ چوپائی۔

۱	دھنی بھرت جے رام گسائیں	کہت دیو ہرکھت برپائیں
۲	مُنی متھلیس سبھا سب کاہو	بھرت بچن سن بھیو اچھاہو
۳	بھرت رام گن گرام سنیہو	پلک بپر شنست راؤ بدیہو
۴	سیوک سوامی سُبھاے سہاوَن	نیم پریم اَتِ پاوَن پاوَن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	مت انہار سراہن لاگے	سچو سبھا سد سب انُراگے
۶	سُن سُن رام بھرت سمباد و	دوؤ سماج ہیہ ہرکھ بکھادو
۷	رام مات دکھ سکھ سم جانی	کہہ گن دوش پربودھی رانی
۸	ایک کہیں رگھبیر بڑائی	ایک سراہت بھرت بھلائی
۸۔ دوہا	اتر کہیو تب بھرت سن شیل سمیپ سکوپ راکھیو تیرتھ توے تہاں پاون امل انوپ	

۱۔ دیوتا خوش ہوکر زور شور کے ساتھ "دھنہ بھرت - اور جے رام گوسائیں" کا نعرہ مارنے لگے
۲۔ منی (وسشٹ) جنک اور سبھا بھرت کی تقریر سُنکر سب کی سب خوش ہوگئی -
۳۔ بھرت اور رامچندر جی کی محبت اور خوبیوں کو دیکھ کر راجہ جنک نہایت خوش ہوکر تعریف کرنیلگے -
۴۔ "سیوک اور سوامی (دونو) کا بھاؤ سُندر ہے اور اِن کے نیم اور ورت پوتر سے بھی زیادہ پوتر ہیں"
۵۔ وزیر اور سبھاسد بھی پریم سے بھرت اور رام کا سمواد سُنکر اپنی عقل کے موافق اُن کی تعریفیں کرنے لگے -
۶۔ رام اور بھرت کا سمواد سُنکر دونوں ساجوں کی، دلی کلفت مٹ گئی -
۷۔ رام کی ماتا نے دُکھ سُکھ کو یکساں سمجھا - اور اُن (دُکھوں اور سُکھوں) کے دوش اور گن کہہ کہہ کر اور رانیوں کو سمجھایا -
۸۔ کوئی رام چندر کی بڑائی کرتی ہے اور کوئی بھرت کی بھلائی کی تعریف کرتی ہے -
۸۔ دوہا - اتری رشی نے تب بھرت سے کہا "اس پہاڑ کے نزدیک ایک کنواں ہے - جاکر اس میں تیرتھوں کا پاک - نرمل اور لامثال پانی ڈال دو" چوپائی

۳۳ - بھرت جی کا بن میں وہار کرنا

۱	بھرت اتری انساسن پائی	جل بھاجن سب دیے چلائی
۲	سانج آپ اتری منی سادھو	سہت گئے جہاں کوپ اگادھو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳	پاون پاتھ پُن تھل رکھا	پرندت ہردے اتر اس بھاکھا
۴	تات اناد سِدّھ تھل ایہو	لوپیو کال بدرت نہیں کیہو
۵	تب سیوکن سرس تھل دیکھا	کینہس جل ہت کوپ بشیکھا
۶	بدھ بش بھیو وشو اپکارو	سگم اگم ات دھرم بچارو
۷	بھرت کوپ اب کہہ ہین لوگا	ات پاون تیرتھ جل جوگا
۸	پریم سنیم نمجّت پرانی	ہوئی بمل کرم من بانی
۹ - دوہا	کہت کوپ مہا سکل گئے جہان رگھراؤ اتر سنایو رگھرہ تیرتھ پن پربھاؤ	

۱- بھرت نے اتری رشی کا حکم پاکر پانی کے تمام برتن بھجوا دئیے۔

۲- اور آپ اور شترگھن اور اتری رشی معہ سادھوؤں کے وہاں گئے جہاں کہ کنواں تھا

۳- اس پاک جگہ میں پوتر جل کو لیجاکر رکھا اور اتری نے خوش ہو کر کہا۔

۴- "اے پیارے! ہمیشہ سے یہ سدّھ استھان ہے۔ وقت پاکر یہ گپت ہوگیا تھا۔ اور اب اسے کوئی نہیں جانتا۔"

۵- تب سیوکوں نے اس کنوئیں کو پانی سے بھرا ہوا پاکر اسے اور بھی صاف کیا۔

۶- ایشور کی کرپا سے وہ کنواں دنیا کا اپکار کرنے والا ثابت ہوا۔ اور دھرم کا وچار جو سخت مشکل تھا آسان ہوگیا۔

۷- سب اسے "بھرت کوپ" کہتے ہیں اور وہ تیرتھوں کے جل کے ملنے سے بڑا پوتر ہوگیا۔

۸- جو لوگ پریم اور نیم سے اس پانی میں نہاتے ہیں اسیوقت من بچن اور کرم سے شدّھ ہو جاتے ہیں۔

۹- دوہا۔ کنوئیں کی مہما کہتے ہوئے سب رام چندر جی کے پاس واپس آئے۔ اور اتری رشی نے رام کو اس تیرتھ کا پنیہ پربھاؤ سنایا۔ - چوپائی

۱	کہت دھرم اتہاس سپریتی	بھیو بھور نش سو سکھ بیتی
۲	نت نباہ بھرت دو بھائی	رام اتر گر آیس پائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ سہت سماج سماج سب سادے — چلے رام بن اُٹن پیادے
۴ کومل چرن چلت بن پنہی — بھئی مرد بھوم سکچ من من ہی
۵ کُش کنٹک کانکری کُرائی — کٹُک کٹھور کبست دُر آئی
۶ مہہ منجل مرد مارگ کینھے — بہت بیار تر بدھ سکھ لینھے
۷ سُمن برکھ سُر گھن کر چھاہین — بٹپ پھول پھل ترن مردلاہین
۸ مرگ بلوک کھگ بول سُبانی — سیوہین سکل رام پریہ جانی

۱۰- دوہا — سُلبھ سدھ سب پراکرتہُ رام کہت جمہات
رام پران پریہ بھرت کی یہ نہوے بڑ بات

۱- پریم سے دھرم کی کتھا کہتے ہوئے صُبح ہوگئی اور رات خوشی سے گذر گئی۔
۲- بھرت اور شترگھن نیتہ کرم کرکے اور رام چندر اور اتری کا حکم پاکر۔
۳- مع سماج کے سب سماج سجایا۔ اور رام بن کی سیر پاپیادہ کرنے چلے۔
۴- پاؤں ملائم ہیں بغیر جوتے کے چلتے ہیں۔ پرتھوی دل میں شرما کر خود بخود ملایم ہوگئی۔
۵- گھاس- کنٹیلے اور کنکروں کو الگ کرکے سخت اور تکلیف دینے والی چیزوں کو علیحدہ کرکے
۶- پرتھوی نے اچھا اور صاف راستہ دیا۔ اور خوشی دینے والی تین طرح کی (سیتل- مند- سوگندھ) ہوائیں چلنے لگیں۔
۷- دیوتا پھول برساکر بادلوں کا سایہ کرتے ہیں۔ درخت پھولتے پھلتے اور گھاس ملائم ہوجاتی ہے
۸- چرند- پرند دیکھکر میٹھی بولیاں بولتے ہیں اور بھرت کو رام کا پیارا سمجھ کر خدمت کرتے ہیں۔
۱۰- دوہا- جو سنساری آدمی جمھائی (اُباسی) لیتے ہوئے بھی "رام" کہتے ہیں اُن کو سب سدھیاں پراپت ہوجاتی ہیں۔ بھرت تو خود رام کے پیارے ہیں اُنکے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

۱ یہہ بدھ بھرت پھرت بن ماہین — نیم پریم لکھ مُن سکچاہین
۲ پُن جلاشے بھوم بھاگا — کھگ مرگ ترترن گر بن باگا
۳ چار بچتر پوتر بسیکھی — پوچھت بھرت دبیہ سب دیکھی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	سُن مُن مُدت کہت رگھراؤ	سِیت رام گُن پُن پربھاؤ
۵	کتہوں نمجن کتہوں پرنامَا	کتہوں بلوکت مَن ابھرامَا
۶	کتہوں بیٹھ مُن آیس پائی	سُمرت سیا سہت دوو بھائی
۷	دیکھ سُبھاؤ سنیہ سُیوا	دیہہ اشیش مُدت بن دیوا
۸	پھرہن گئے دِن پہر اڑھائی	پربھ پد کمل بلوکہن آئی
۱۱- دوہا	دیکھے تھل تیرتھ سکل بھرت پانچ دن مانجھ کہت سُنت ہر ہر سُجس گیو دوس بھئی سانجھ	

۱- اِس طرح بھرت جی جنگل میں پھرتے ہیں اور اُن کے نیم ورت کو دیکھکر مُنی بھی شرما جاتے ہیں

۲- پاک تالاب۔ زمین کے حصے۔ چرند۔ پرند۔ پہاڑ۔ جنگل اور باغ۔

۳- اور عجیب و غریب مقدس مقامات کو دیکھ کر بھرت جی سوال کرتے ہیں۔

۴- اور اُتری رشی سُنکر اور دل میں خوش ہوکر اُن کے ہونے کی (تواریخی حالات) سُناتے ہیں اور نام اور گُن اور پربھاو بتاتے ہیں۔

۵- وہ کہیں نہاتے ہیں کہیں پرنام کرتے ہیں۔ کہیں جنگل کا خوشنما نظارہ دیکھتے ہیں۔

۶- کہیں مُنی کا حکم پاکر دونو بھائی رام اور سیتا کا سمرن کرتے ہیں۔

۷- جنگل کے دیوتا اُن کے سوبھاؤ۔ پریم اور سیوا کو دیکھکر خوشی سے دُعائیں دیتے ہیں۔

۸- سُوہائی پہر دن گذرنے پر وہ واپس آتے ہیں اور رام کے چرن کمل کا درشن پاتے ہیں۔

۱۱- دوہا۔ بھرت نے پانچ دن میں تمام تیرتھ اور آشرم دیکھے اور رشو وشنو کی کتھائیں کہتے ہوئے دن گذارتے ہیں اور شام ہوجاتی ہے۔ چوپائی

۳۴- بھرت کا اجودھیا کیطرف واپس جانا اور مہندر کی ہدایت

	بھور نہائے سب جُرا سماجا	بھرت بھومِ سُر تِرہت راجا
۱	بھل دِن آج جان من ماہیں	رام کرپال کہت سکچا ہیں
۲	گُرنرپ بھرت سبھا اولوکی	سکچ رام پھر اون بلوکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	سُبھِل سَراہِ سبھا سب سوچی	کہوں نہ رام سَم سُوامی سکوچی
۵	بھرت سُجان رام رُکھ دیکھی	اُٹھ سپریم دھر دھیر بسیکھی
۶	کر دنڈوت کہت کر جوری	راکھی ناتھ سکل رُچ موری
۷	موہِ لگ سہے سبہوں سنتاپو	بہت بھانت دُکھ پایو آپو
۸	اب گسائیں موہِ دیو رجائی	سیوؤں اودھ اودھ لگ جائی

۱۲- دوہا
جیہ اُپائے پُن پاین جن دیکھے دین دیال
سو سکھ دیجئے اودھ لگ کوسل پال کرپال

۱- صُبح کے وقت نہا دھو کر سماج اکٹھا ہوا - بھرت - براہمن اور راجہ جنک آئے -
۲- دیالو - رامچندر اچھا دن سمجھ کر دل میں کہتے ہوئے شرماتے ہیں -
۳- گورو - راجہ - بھرت اور سبھا کو دیکھ کر رامچندر شرم سے زمین کیطرف سر جُھکا کر اُسے دیکھنے لگے
۴- ساری سبھا اُن کے اخلاق کی تعریف کر کے سوچتی ہے کہ رامچندر جیسے غیر تمند سوامی کہیں کوئی بھی نہیں ہیں -
۵- گیانی بھرت رام کا رُخ دیکھ کر زیادہ صبر و تحمل کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے -
۶- ہاتھ جوڑ کر ڈنڈوت کی اور عرض کیا ہے ناتھ! آپ نے میری تمام خواہشیں پوری کر دیں -
۷- میری وجہ سے آپ نے بہت آفتیں جھیلیں اور آپ کو بہت قسم کے دُکھ ہوئے -
۸- اب اے گوسائیں! مجھے حکم دیجئے کہ چودہ برس کے زمانہ تک اجودھیا میں رہ کر خدمت انجام دوں
۱۲- دوہا - اے دین دیالو! اے اجودھیا کے پالنے والے! دیا کے سمندر! جس تدبیر سے یہ سیوک پھر آپ کے چرنوں کا درشن کرے وہی ہدایت کیجئے - چوپائی

۱	پُرجن پرجن پرجا گسائیں	سب شُچ سرس سنیہہ سگائی
۲	راور بد بھل بھو دُکھ داہو	پربھ بن باد پرم پد لاہو
۳	سوامی سُجان جان سب ہی کی	رُچ لالسا رہن جن جی کی
۴	پرنت پال پالین سب کاہو	دیو دوہوں دِش اور نباہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	اُس مُوہہ سب بدھ بھور بھروسا	کیہہ بچار نہ سُوچ کھروسا
۶	آرت مور ناتھ کر چھوہو	دُہُون مل کینہہ ڈھیٹھ ہٹھ موہو
۷	یہہ بڑ دوکھ دُور کر سوامی	تج سکوچ سکھوؤ انگامی
۸	بھرت بنے سن سبے پرسنسا	چھیر نیر بِبرن گت ہنسا

۱۳ - دوہا	دین بندھو سُن بندھو کے بچن دین چھل ہین دیش کال اوسر سرس بولے رام پربین

۱- اے گوسائیں! شہر والوں - خاندان والوں اور رعیت کو آپ کے ساتھ یکساں محبت اور تہ ہی
۲- آپ کے ہوکر رہنے میں سنسار کا دُکھ درد بھی اچھا ہے اور آپ کے بغیر موکش کا آنند بھی نِشپھل ہے
۳- "اے سوامی! آپ گیانی ہو - سب بھگتوں کے دل کی بات رہنی اور خواہش کو جانتے ہو"
۴- "اے دینبدیال! آپ ہی سب کا پالن کرتے ہو - اے دیو! گھر اور جنگل دونوں ہی کا نباہ آپ ہی سے ہے
۵- اس طرح مجھے پورا بھروسا ہے - وچار کرنے سے فکر اور شور نہیں رہتا -
۶- میری غریبی اور آپ کی دیا دونوں نے ملکر مجھے زبردستی گستاخ بنا دیا ہے -
۷- میرے اس بڑے عیب کو دُور کرکے اے سوامی! شرم کو چھوڑ کر اپنے اس سیوک کو ہدایت دیجیے -
۸- بھرت کی بینتی سُنکر سب لوگ تعریف کرتے ہیں کہ یہ ہنس کی طرح دودھ اور پانی کے الگ کرنے والے ہیں -
۱۳- دوہا - غریب نواز رامچندر جی بھائی کے فریب سے خالی دُکھیوں جیسی باتوں کو سُنکر دیش اور کال کے موافق بولے -

چوپائی

۱	تات تمہار مور پرجن کی	چنتا کرہ نر یہہ گھر بن کی
۲	ماتھے پر گر مُن متھلیشو	ہمہین تمہین سپنے نہ کلیشو
۳	مور تمہار پرم پرکھارتھ	سوارتھ سُجس دھرم پرمارتھ
۴	پت آیس پالین دوؤ بھائی	لوک بید بھل بھوپ بھلائی
۵	گر پت مات سوامی شکھ پالین	چلت سُمگ پگ پڑین نہ کھالین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	اس بچار سب سوچ بہائی	پالو اَوَدھ اَوِدھ بھر جائی
۷	دیش کوش پُر جن پَر وارُو	گُرپد رجہہ لاگ چھرُ بھارو
۸	تم مُن مات سچو سکھ مانی	پالو پُہم پُر جار جدھانی

۱۴- دوہا

مُکھیا مکھ سون چاہئے کھان پان کو ایک
پالے پوکھے سکل انگ تُلسی سہت بِبیک

۱- اے پیارے! تمہاری- ہماری اور خاندان والوں کی فکر وسشٹ گورو اور راجہ جنک کو ہے
۲- جب ہمارے سر پر گورو وسشٹ اور راجہ جنک ہیں تو پھر ہمیں خواب میں بھی دُکھ نہ ہوگا-
۳- میرا- تمہارا- ہماری پُرشارتھ- سوارتھ- سُوجس- دھرم اور پرمارتھ
۴- (اسی میں ہے کہ) دونو بھائی باپ کے حکم کو بجا لائیں- اسی سے لوک اور وید میں راجہ کی بھلائی ہوتی ہے-
۵- گورو- ماں باپ اور سوامی کا حکم بجا لانے ہی میں اچھے راہ پر چلنے سے (پانون) بیچا نہیں پڑتا
۶- اُس طرح سوچکر- اور فکر کو چھوڑ کر چودہ برس کی مدت تک اجودھیا کا پالن کرو-
۷- "ملک- خزانہ- شہر والوں اور اہل خاندان کا پورا بوجھ گورو کے چرن کمل کی دھولی کے آسرے رہے گا-
۸- "تم گورو وسشٹ- ماتا اور وزیروں کی صلاح لے کر زمین اور راجدھانی کی حفاظت کرنا-
۱۴- دوہا- مکھیا کو تو منہ کی طرح ہونا چاہئے- جو کھانے پینے کا ایک (ہی اوزار) ہے لیکن اے تلسی! وہ عقل کے ساتھ (جسم کے تمام) اعضاء کو پالتا اور پوستا ہے- چوپائی

۱	راج دھرم سر بس اتنوئی	جِم مَن ماہہ منورتھ گوئی
۲	بندھ پربودھ کینہہ بہہ بھانتی	بِن آدھار من توکھ نہ شانتی
۳	بھرت سِیل گُن بِنَے بڑائی	سکچ سینہہ بِبش رگھرائی
۴	پربھ کر کرپا پانوری دینہی	سادر بھرت سیش دھر لینہی
۵	چرن پیٹھ کرونا ندھان کے	جنُ جگ جامک پرجا پران کے
۶	سمپُٹ بھرت سنیہہ رتن کے	آکھر جگ جن جیو جتن کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	کُل کپاٹ کر کشل کرم کے	بِمل نین سیوا سُدھرم کے
۸	بھرت مُدِت اَولمب لہے تے	اَس سُکھ جس سیہ رام رہے تے

۱۵- دوہا	مانگیو بِدا پرنام کر رام لیئے اُر لائے لوگ اُچاٹے اَمرپت کُٹل کُاَوسر پائے

۱- سارا راج دھرم صرف اتنا ہی ہے۔ جیسا کہ دل میں مقصد چھپا رہتا ہے۔

۲- رام نے اس طرح بھائی کو سمجھایا۔ لیکن آدھار (سہارے) کے بغیر بھرت کے دل کو صبر اور شانتی نہیں ملی۔

۳- رامچندر جی ببر کے اخلاق اور گورو اور منتریوں کے سماج کے شرم سے پریم کے بس ہوگئے۔

۴- پھر بھگوان نے دیا کرکے اپنی کھڑاؤں دیں۔ اور بھرت نے تعظیم سے اُنہیں سر پر رکھ لیا۔

۵- دیالو رام کی کھڑاؤں (کا جوڑہ) پرجا کے پرانوں کے دو محافظ ہیں۔

۶- بھرت کے پریم رتن کے لئے صندوق اور جیووں کے اُدھار کے لئے رکار اور مکار کیطرح دو اکشر (حرف) ہیں۔

۷- رگھو بنش کے (محافظ) کِواڑ اشبھ کرم کرنے کے ہاتھ اسیوا اور سُودھرم کی روشن آنکھیں! (یہ کھڑاؤں ایسے ہیں)۔

۸- بھرت جی اس سہارے کو پاکر ایسے خوش ہوئے جیسے وہ رام چندر اور سیتا جی کے رہنے سے سکھی ہوتے۔

۱۵- دوہا- بھرت نے پرنام کرکے رخصت مانگی- رام نے اُنہیں چھاتی سے لگا لیا اور بدباطن اندر نے بڑا موقع پاکر سب لوگوں کے دلوں کو اُچاٹ دیا۔ چوپائی

۱	سو کچال سب کا بھئی نیکی	اَودھ آش سم جیون جی کی
۲	نتر لکھن سیہ رام بچوگا	ہہر مرت سب لوگ کروگا
۳	رام کرپا اوریب سُدھاری	بِبدھ دھار بھئی گنُد گہاری
۴	بھبینٹ بھیج بھر بھائی بھرت سو	رام پریم رس کہہ نہ پرت سو
۵	تن من بچن اُمنگ اَنُراگا	دِھیر دُھر ندھر دِھیرج تیاگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶	باسچ لوچن ہو چت بارہی	دیکھ وشا ئسر سبھا دکھاری
۷	منی گن گرو جن دھیر جنک سے	گیان انل من کسے کنک سے
۸	جے برنچ نرلیپ اپائے	پدم پتر جم جگ جل جائے

۱۶- دوہا	تیئے بلوک رگھبر بھرت پریم انوپ اپار بھئے مگن تن من بچن سہت براگ بچار

۱- اندر کی یہ کوچالی سب کے لئے مفید ثابت ہوئی - اور چودہ برس تک کے جینے کے لئے سب کو سہارا مل گیا -

۲- ورنہ رام لکشمن اور سیتاجی کی جدائی میں ہائے ہائے کرکے سب بڑے مرض سے مرجاتے -

۳- رام چندر کی دیا نے بڑھے کو بھی سیدھا کر دیا - اور دیوتاؤں کی کوچالی بھی مفید اور مددگار ہوگئی

۴- جس طرح باہیں پھیلا کر رام بھرت کے ساتھ بغلگیر ہوئے اُس پریم کا بیان نہیں ہوسکتا -

۵- تن من اور بچن سے پریم اُمنڈ آیا - اور دھرندھروں نے اپنا دھیرج چھوڑ دیا -

۶- اُنہیں کمل جیسی آنکھوں سے آنسو برساتے ہوئے دیکھ کر دیوتاؤں کی سبھا بھی دکھی ہوئی

۷- منی گن گورو جن اور مستقل مزاج جنک جیسے ثابت قدم لوگ جنہوں نے گیان کی آگ میں من کے سونے کو تپا لیا تھا -

۸- جنہیں برہما نے اپنے پرپنچ سے الگ رکھ کر پیدا کیا تھا اور جو کمل کے پتوں کی طرح جل میں رہتے ہیں

۱۶- دوہا - وہ بھی بھرت اور رام چندر جی کی انوکھی اور اپار پریتی کو دیکھکر وچار اور براگ کے ساتھ تن من بچن سے پریم میں مگن ہوگئے -

چوپائی

۱	جہاں جنک گرگت مت بھوری	پرا کرت پریت کہت بڑکھوری
۲	برنت رگھبر بھرت بسچو گو	سن کٹھور کب جانین لوگو
۳	سوسکوچ بش اکتھ سباپی	ہمے سنبھہ سمر سکچا پی
۴	بھینٹ بھرت رگھبر سمجھائے	پُن رپ دمن ہرکھ ہیہ لائے
۵	سیوک سچو بھرت رکھ پائی	نج نج کاج لگے سب جائی
۶	سن وارن دکھ دو ہون ساجا	لگے چلن کے ساجن ساجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	پربھو پد پدم بند دوؤ بھائی	چلے سیس دھر رام رجائی
۸	من تاپس بن دیو نہوری	سب ستھان پاؤ بہوری
۱۷-دوہا	لکھن بھبیٹ پرنام کر سر دھر سیہ پد دھور	چلے سپریم اشیش سن سکل سمنگل مور

۱-جہاں جنک اور گورو کی بدھی کی حالت بھولی بھالی بنجاتی ہے اُسے سنساری پریت کہنا بڑی بُری بات ہے۔

۲-رام اور بھرت کی جدائی کے بیان کرتے ہوئے سُنکر لوگ شاعروں کو سخت دل سمجھینگے۔

۳-اُسی پیس وپیش کی وجہ سے میری زبان اِس وپیش میں پڑکر اُس وقت کے پریم سے سمرن سے ہی شرما گئی ہے۔

۴-رامچندر جی نے بھرت سے ملکر سمجھایا-پھر خوشی سے شترگھن کو چھاتی سے لگایا۔

۵-سیوک اور منتری بھرت کا رُخ پاکر اپنے اپنے کام میں مصروف ہوئے۔

۶-دونوں سماجوں میں اِس خبر نے رنج پیدا کر دیا اور سب چلنے کی تیاری کا سماج سجانے لگے۔

۷-دونوں بھائی بھگوان کے چرن کملوں کو ڈنڈوت کر اور رامچندر جی کے حکم کو سر پر رکھکر روانہ ہوئے۔

۸-رشیشور تپسوی اور بن دیویوں کو نمسکار کرکے بار بار سب کا سنمان کیا۔

۱۷-دوہا-پھر لکشمن سے بھبیٹ پرنام کرکے سیتا کے چرن کی دھولی کو سر پر چڑھاکر اور اُس کی آشیس کو سنکر جو تمام خوشیوں کی جڑ ہے بڑے پریم سے چلے- چوپائی

۱	سانُج رام نر پہہ سر نائی	کینہہ بہت بدھ بنے بڑائی
۲	تیہو دیا لکش بڑ دکھ پایُو	سہت سماج کا نہر آیُو
۳	پُرپاگ دھرے دیئی اسیشا	کینہہ دھیر دھر گمن مہیشا
۴	مُن مہہ دیو سادھ سنمانے	بدا کیئے ہر ہرسم جانے
۵	سائس سمیپ گئے دوؤ بھائی	پھرے بند پد اشیش پائی
۶	کوشک بامدیو جابالی	پُرجن پُرجن سچو سچالی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	جتھا جوگ کر بنے پرناما	بدا کیئے سب سانج راما
۸	نار پُرش لگھُ مدّھ بڑے	سب سنمان کر پا ندھ پھیرے

۱۸ - دوہا	بھرت مات پد بندِ پربھ شُچِ سنیہہ مِل بھینٹ بدا کینہ سج پالکی سکچ شوچ سب میٹ

۱ - رامچندر جی نے معہ چھوٹے بھائی کے راجہ جنک کو سر جھکایا اور بہت طرح سے بنتی اور بڑائی کی -
۲ - اے دیو - آپ کو اپنی دیا کی وجہ سے بڑا دُکھ ہوا جو آپ معہ ساج کے جنگل کو آئے -
۳ - اب دعا دے کر اپنے شہر کو تشریف لیجائیے " تب راجہ صبر کرکے روانہ ہوئے -
۴ - منیشور برہمن اور سادھوؤں کی تعظیم کی شِو اور وِشنو کی طرح جانکر رخصت کیا -
۵ - پھر دونوں بھائی ساس کے پاس گئے اور چرنوں کو ڈنڈوت کرکے آشیرباد پاکر رخصت ہوئے
۶ - وشوامتر باہم دیوجا والی اہلِ خاندان اور اجودھیا باسی اور اچھے چلن والے منتریوں سے -
۷ - معہ چھوٹے بھائی کے جتھا جوگ بنتی اور پرنام کیا اور سب کو وداع کیا -
۸ - دیا ساگر رام نے ادنےٰ اور اوسط بڑے استری اور پُرشوں کو سنمان سے لوٹایا -
۱۸ - دوہا - بھگوان نے بھرت کی ماتا کے چرنوں کو نمسکار کیا اور سچے پریم سے ملکر اور شرم اور فکر کو دور کرکے اسکی پالکی سجا کر رخصت کیا - چوپائی

۱	پرجن مات پتہ مِل سیتا	پھری پران پریہ پریم پُنیتا
۲	کر پرنام بھینٹی سب ساسو	پریت کہت کب ہیہ نہ ہلاسو
۳	سُن سکھ ابھمت آشش پائی	رہی سیا دُوؤ پریت سمائی
۴	رگھپت پٹ پالکی منگائی	کر پربودھ سب مات چڑھائی
۵	بار بار ہل مِل دُوؤ بھائی	سم سنیہہ جننی پہونچائی
۶	ساج باج گج باہن ناتا	بھوپ بھرت دل کینہ پیاناٰ
۷	ہردے رام سیہ لکھن سمیتا	چلے جاہِن سب لوگ اچیتا
۸	بسہ باج گج پشُ ہیہ ہارے	چلے جائیں پربس من مارے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹- دوہا
کر کر بنتہ پد بندِ پربھ سیتا لکھن سمیت
پھرے ہرکھ لیسے سہت آئے پرن نکیت

۱- سیتا جی لکھمی اور ماتا پتا سے مل کر پرانوں کے پیارے رام چندر کے پوتر پریم سے بھری ہوئی لوٹیں -
۲- پرنام کر کے سب ساسوؤں سے ملیں - اُس وقت کے پریم کے بیان کرنے سے شاعر کے دل کو خوشی نہیں ملتی -
۳- اُنکی ہدایت سُنکر اور خاطر خواہ دعا پاکر سیتا دونوں یعنی ساس اور ماں کے پریم میں محو ہوگئیں -
۴- رام نے خوبصورت پالکیاں منگائیں اور سب ماتاؤں کو سمجھا بجھا کر چڑھایا -
۵- دونوں بھائی بار بار مل کر یکساں پریم سے دونوں ماتاؤں کو پہنچا آئے -
۶- بہت سے ہاتھی گھوڑے مختلف سواریوں کو سجا کر راجہ جنک اور بھرت نے مع اپنی فوج کے کوچ کیا -
۷- سب لوگ دل میں رامچندر لکشمن اور سیتا کو بسائے ہوئے اچیت چلے جاتے ہیں -
۸- خچر- گھوڑے- ہاتھی اور جانور پست دل ہوکر دوسرے کے بس میں مارتے ہوئے قدم اٹھاتے ہیں -
۱۹- دوہا- بھگوان مع لکشمن اور سیتا کے گورو اور گورو کی استری کے چرنوں کو ڈنڈوت کر کے خوشی اور فکر کے ساتھ بھوسی کے جھونپڑوں میں لوٹ آئے -

چوپائی

۱	بدا کینہ سنمان نکھادو	چلیو ہردے بڑ برہ نکھادو
۲	کولھ کرات بھیل بن چاری	پھیرے پھرے جُہار جُہاری
۳	پربھ سیہ لکھن بیٹھ بٹ چھاہیں	پریہ پُرجن بجوگ بلکھاہیں
۴	بھرت سنیہہ سبھاؤ سبانی	پریا انج سن کہت سجھاتی
۵	پربت پرنیت بچن من کرنی	شری مکھ رام پریم بش برنی
۶	تہہ او سر کھگ مرگ جل بینا	چترکوٹ چر اچر ملینا
۷	بندھ بلوک وشار گھیر کی	پرکھ سمن کہہ گت گھر گھر کی
۸	پربھ پرنام کر دینہ بھروسا	چلے ندت من ڈر نہ کھروسا

۲۰- دوہا
سانج سیا سمیت پربھ راجت پرن کٹیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھگت گیان بیراگ جن سوہت دھرے شریر	

۱- بھگوان نے نکھاد کو سنمان کے ساتھ رخصت کیا- اور وہ وہیں جدائی کا دُکھ محسوس کرتا ہوُا رخصت ہوُا-

۲- کول کرات- بھیل اور جنگل کے رہنے والوں کو لوٹایا اور وہ پرنام کرکے لوٹے-

۳- رام چندر سیتا اور لکشمن بڑ کے سایہ میں بیٹھ کر خاندان والوں کی جدائی سے دُکھی ہوئے-

۴- بھرت کے پریم سوبھاؤ اور اچھی بانی کا تذکرہ سیتا اور لچھمن کے ساتھ کیا-

۵- اُنکی پریت- پرتیت کو من- بچن اور کرم سے رام نے اپنے شری مکھ سے پریم کیسا تھ کہا-

۶- اُس وقت چترکوٹ کے چرند- پرند- آدمی اور مچھلی اور چر- اچر- سبھی دُکھی ہوئے-

۷- دیوتاؤں نے رام چندر جی کی حالت دیکھ کر پھول برسا کر اپنے اپنے گھروں کی حالت بیان کی-

۸- رام نے پرنام کیا اور اُنہیں اطمینان دیا- تب اُن کا خوف اور شور دور ہوُا-

۲۰- دوہا- معہ چھوٹے بھائی اور سیتا کے (رام) اپنے جھونپڑے میں اِس طرح بستے ہیں- گویا بھگتی گیان اور ویراگ نے شریر دھارن کیا ہے- چوپائی-

۳۵- بھرت کا اجودھیا میں آنا

۱	سُن کہسر گُر بھرت بھوا لُو	رام برہ سب ساج بہا لُو	
۲	پُر بھ گُن رام گنت مَن ماہِیں	سب چُپ چاپ چلے مگ جاہِیں	
۳	جمنا اُتر پار سب بھیُو	سو باسر بن بھو جن گیوُ	
۴	اُتر دیو سر دو سر باسو	رام سکھا سب کینہ سُپاسو	
۵	سیئی اُتر گومتی نہائے	چوتھے دِوس اودھ پُر آئے	
۶	جنک رہے پُر باسر چاری	راج کاج سب ساج سمہاری	
۷	سَونپ سچو گُر بھرتہہ راجو	تِرہُت چلے ساج سب ساجو	
۸	نگر نارِ نر گُر سِکھ مانی	بسے سُکھین رام رجدھانی	
۲۱- دوہا	رام درش لکھ لوگ سب کرت نیم اُپباس		

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سنج تیج بھوگھن بھوگ سُکھ جیت آودھ کی آس

١- منی - براہمن - گورو - بھرت اور راجہ جنک اور تمام سماج رام کی جُدائی سے دُکھی ہیں -
٢- وہ دِل ہی دِل کے اندر رام کی خوبیوں کا ذِکر کرتے جاتے ہیں اور سب چُپ چاپ راہ میں چلے جا رہے ہیں -
٣- سب جمنا کے پار اُتر آئے - وہ دِن بغیر کھانا کھائے ہوئے گُذرا -
٤- دوسرے دِن گنگا پار کر کے قیام کیا اور رام کے دوست نکھاد نے سب کا سمان کیا -
٥- سئی سے اُتر کر گومتی میں نہایا - اور چوتھے دن اجودھیا میں داخل ہوئے -
٦- جنک چار روز تک وہاں مقیم رہے اور راج کاج کے تمام کاموں کی سنبھال کی -
٧- منتری گورو اور بھگت کو راج سونپ کر پھر جنک مہاراج ترہت کو چلے گئے -
٨- شہر کے مرد و عورت گورو کی زیر ہدایت رام چندر جی کی راجدھانی میں خوشی سے رہنے لگے
١٢- دوہا - سب لوگ رام چندر جی کے درشنوں کے لئے نیم اور ورت کرنے لگے اور زیور اور عیش و آرام کو چھوڑ کر چودہ برس کی مدت کے خاتمہ کے منتظر رہنے لگے - چوپائی

١	سیوک سیوک بھرت پر لُودھے	نج سج کاج پاے سب اودھے
٢	پُن سکھ دیجھ بول لگھ بھائی	سونپی سکل مات سیوکائی
٣	بھوسر بول بھرت کر جورے	کر پر نام بر نیے بہورے
٤	اونچ نیچ کارج بھل پوچھو	آیس دیت نہ کرت سکوچو
٥	پر جن پر جن پر جا بُلائے	سماودھان کر سُبس بسائے
٦	سانج گے گر گیہہ بہوری	کر ونڈوت کہت کر جوری
٧	آیس ہوے تو رہوں سنیما	بولے منی تن پلک سپر یما
٨	سمجھب کہب کرب تم سوئی	دھرم سار جگ ہوئی جوئی

٢٢- دوہا
سُن سکھ پاے اشیش سُن گنک بول دِن سادھِ
سنگھاسن پربھ پادُکا بیٹھا ری نر بادھ

١- بھرت نے منتریوں اور اہلکاروں کو سمجھایا اور وہ ہدایت پا کر اپنے اپنے کام میں لگے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- پھر بھرت نے چھوٹے بھائی کو بلا کر سمجھایا - اور تمام ماتاؤں کی خدمت اُنکے سپرد کی -

۳- (پھر) بھرت نے براہمنوں کو بلا کر ہاتھ جوڑا اور بینتی کیا -

۴- (اور کہا کہ) اُونچے نیچے اور بھلے بُرے کام کے حکم دیتے ہیں پس و پیش نہ کیجیے گا -

۵- پھر خاندان والوں شہر والوں اور رعیت کو یاد کیا اور تسلی دیکر سب کو اچھی طرح آباد کیا -

۶- پھر دونو بھائی گورو کے گھر گئے اور ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بینتی کی -

۷- "اگر آپ کی اجازت ہو تو میں تپسیا کے ساتھ رہوں" - اور مُنی جی سُنکر خوش ہوئے اور پریم سے بولے

۸- تم تو سمجھ کر وہی کہو اور کرو گے جو دُنیا میں دھرم کا سار ہو گا -

۲۲- دوہا - مُنی وسشٹ کی ہدایت اور بڑی دُعا لیکر بھرت نے جوتشیوں کو بُلایا - ساعت پوچھی اور بغیر کسی اُپادھی کے رام جی کے کھڑاؤں کو سنگھاسن پر رکھا - چوپائی

۱	رام مات گر پد شر نائی	پر بھ پد پیٹھ رجا بس پائی
۲	نند گرام کر پرن کٹیرا	کینہ نواس دھرم دھر دھیرا
۳	جٹا جوٹ شر من پٹ دھاری	مہہ کھن کش ساتھری سنواری
۴	اشن بسن باسن برت نیما	کرت کٹھن رکھ دھرم سپریما
۵	بھوکھن بسن بھوگ سکھ بھوری	من تن بچن تجے ترن توری
۶	اودھ راج سر راج سہاہین	دشرتھ دھن لکھ دھند لجاہین
۷	تہہ پر بست بھرت بن راگا	چنچریک جم چمپک باگا
۸	رما بلاس رام انوراگی	تجت ہمن جم نر بڑ بھاگی

۲۳- دوہا

رام پریم بھاجن بھرت بڑی نہ یہ کرتوت
چاتک ہنس سراہیت ٹیک بیبیک بھبوت

(۱) گورو، ماتا اور وسشٹ کے چرنوں میں سر جھکا کر اور رام کی کھڑاؤں سے اجازت لے کر -

۲- دھرم دُھرندھر بھرت جی نے نندی گرام میں پھوس کا جھونپڑا بنوا کر رہنے لگے -

۳- سر پر جٹا جوٹ بنائی - فقیروں کا لباس پہنا اور زمین کو کھود کر اس میں گھاس کا فرش بچھایا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ - اور پریم کے ساتھ بھوجن - بستر - آسن ورُدھ نیم اور کٹھن ورت کا دھرم پالنے لگے ۔

۵ - زیور - لباس اور بھوگ بلاس کو تن من بچن سے تنکے توڑنے کی طرح چھوڑ دیا ۔

۶ - اجودھیا کے راج کو دیکھ کر اندر بھی رشک کرنے لگا اور دشرتھ کی دولت کو دیکھکر کبیر بھی شرمانے لگے ۔

۷ - اُس شہر میں بھرت جی اس طرح بغیر راگ کے رہتے ہیں جیسے چمپا کے باغ میں بھونرا رہتا ہے

۸ - رام سے پریم رکھنے والے خوش نصیب ہوتے ہیں - وہ لکشمی کے بھوگ وغیرہ کو قے کی طرح چھوڑ دیتے ہیں -

۲۳ - دوہا - بھرت تو رام کے پریم کے پاتر ہیں - اُن کا یہ کرتب کوئی بڑی بات نہیں ہے پپیہا اور ہنس بھی اپنی ٹیک اور وِویک کی بڑائی کے لئے سراہے جاتے ہیں - چوپائی

۱	دیہہ دِنے دِن دُوبر ہوئی	گھٹ نہ تیج بَل مُکھ چھب سوئی
۲	نِت نو رام پریم پَرن پینا	بڑھت دھرم دَل مَن نہ ملینا
۳	جِم جل نگھٹت شرد پرکاشے	بلست بینت سُنج بکاسے
۴	شم دم سنجم نیم اُپاسا	نکھت بھرت ہیہ بمل اکاشا
۵	دھرو بشواس اودھ راکا سی	سوامی سُرت سُربیتھ بکاسی
۶	رام پریم بِدھ اچل ادو کھا	سہت سماج سوہ نت چو کھا
۷	بھرت رہن سمجھن کر تو تی	بھگت برت گن برت بِھوتی
۸	برنت سکل سُکب سکچا ہیں	شیش گنیش گرام گم نا ہیں

۲۴ - دوہا

نِت پوجت پربھ پانوری پریت نہ ہرِدے سماتی

مانگ مانگ آئیس کرت راج کاج بہو بھانت

۱ - جسم روز بروز لاغر ہوتا گیا اور تیج بل کے بڑھنے سے چہرہ کی خوبصورتی جونکی تیوں نبی رہی

۲ - رام کا پریم اور اُن کا پرن روز روز نیا ہوتا جاتا ہے اور دھرم کا دل بڑھتا چلا جاتا ہے -

۳ - جیسے شرد رت کے پرکاش سے پانی گھٹتا ہے اور بینت پھیلتے اور کمل کھلتے ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴- ویسے ہی بھرت کے دِل کے آسمان میں دم (اندریوں کا روکنا) شم (من کا روکنا) سنجم نیم اور اُپاس (روزہ داری) کے تارے چمکتے ہیں۔

۵- آنے کا یقین (اُس آسمان کا) دھرو ہے اور چودہ برس کی مدت پورنماشی ہے۔ سوامی کا سمرن سُر بیتھی (دیوگنگی یا کہکشاں) کا نُور ہے۔

۶- رام کا پریم اچل اور بے عیب چندرمان ہے جو اپنے تاروں کے سماج کے ساتھ سوبھایمان ہے

۷- بھرت کی رہنی (طرزِ معاشرت) سمجھ۔ کرتب۔ بھگتی۔ وِراگ۔ گُن اور نرمل ایشور بھگتی کا۔

۸- بیان کرتے ہوئے تمام اچھے شاعر شرماتے ہیں اُس تک سیش۔ گنیش اور سرسوتی تک کی رسائی نہیں ہے۔

۲۴- دوہا- بھرت جی روز کھڑاوں کی پوجا کرتے ہیں- پریم دِل میں نہیں سما سکتا- اور اُن کھڑاوں سے حکم لے کر طرح طرح کے راج کاج کرتے ہیں- چوپائی

۱	پلک گات ہیہ سیہ رگھبیرو	جیہہ نام جپت لوچن نیرو
۲	لکھن رام سیہ کانن بس ہیں	بھرت بھون بس تپ تن کس ہیں
۳	دُودِس سمجھ کہت سب لوگو	سب بِدھ بھرت سراہن جوگو
۴	سُن برت نیم سادھ سکچاہیں	دیکھ دشا مُن راج لجاہیں
۵	پرم پنیت بھرت آچرنو	مدھُر منج مُد منگل کرنو
۶	ہرن کٹھن کل کلکھ کلیشو	مہا موہ نِش دَلن دنیشو
۷	پاپ پنج کنجر مرگ راجو	شمن سکل سنتاپ سماجو
۸	جن رنجن بھنجن بھو بھارو	رام سنیہہ سُدھاکر سارو

چھند

سیہ رام پریم پیوکھ پورن ہوت جنم نہ بھرت کو

مُن مَن اگم یم نیم شم دم بکھم برت آچرت کو

دُکھ داہ دارد دمبھ دوش سُجس مس اپہرت کو

کل کال تُلسی سے شٹھ ہٹھ رام سنمکھ کرت کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵-سورٹھا	بھرت چرت کر نیم تلسی جے سادر سنہیں سیا رام پد پریم اوش ہوئے بھورس برت

۱- جسم آنند سے بھر رہا ہے - ولمیں رام اور سیتا کو دھارن کر کے زبان سے انکا نام جپتے ہوئے راکثر ہم آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں -

۲- لکشمن رام اور سیتا تو جنگل میں رہتے ہیں اور بھرت گھر میں رہ تن کو تپسیا سے کشٹ دیتے ہیں

۳- دونوں طرف کی حالت سمجھ کر سب لوگ کہتے ہیں کہ بھرت ہر طرح سے قابل تعریف ہیں -

۴- انکے نیم ورت کو سنکر سادھو بھی لپس و پیش کرتے ہیں - اور انکی حالت دیکھکر منی راج بھی شرما جاتے ہیں -

۵- بھرت کا آچرن بہت پوتر ہے - یہ نہایت میٹھا - خوبصورت اور آنند منگل کا دینے والا ہے

۶- اور کلی جگ کے کٹھن - پاپ اور دکھوں کا ناش کرنیوالا اور اگیان کی رات کا دور کرنیوالا سورج ہے

۷- پاپ کے ہاتھیوں کے جھنڈ کے لیئے شیر اور تمام دکھوں کا برباد کرنیوالا ہے -

۸- بھگت جن کا سکھ دینے والا - سنسار کے بوجھوں کا دور کرنیوالا اور رام کے پریم کے چندرمان کا امرت ہے -

چھند - رام اور سیتا کے پریم امرت سے پورن بھرت کا اگر جنم نہ ہوتا تو منیوں کے دل سے یم - نیم - شم - دم اور کٹھن ورتوں کا آچرن کون کرتا - تلسی داس کہتے ہیں کہ کلی جگ میں مجھ جیسے مورکھ کو زبردستی رام کے سامنے کون لاتا -

۲۶- سورٹھا - تلسی داس کہتے ہیں کہ جو لوگ عزت سے نیم کر کے بھرت کے چتروں کو سنینگے وہ سنسار کی لذت سے الگ ہو کر رام سیتا کے چرن کے پریم میں پورے ہونگے ۔

اجودھیا کانڈ ختم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(راون جانکی کو ہر لے جاتا ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رام چرت مانس

یعنی گوسائیں تلسی داس جی کرت شری مد

راماین کا

تیسرا سوپان - آرنیہ کانڈ

جس میں شری سیتا جی کے راون سے ہرے جانے کا بیان ہے

منگلا چرن سنسکرت زبان میں

اشلوک

مُولم دہرم ترو ربیک جلدھے پور نیندو ماند دم
بیراگیہ امبج بھاسکرم تپ گھہرم دھوام تا پہم تاپہم
موہم بھو دھر پنج پاٹن بدھو سو ایشم بھوم شنکرم
بندے برہم کلم کلنک شمنم شری رام بھوپ پریہم

۲ ساندر آنند پیود سوبھگ تنم پیتامبرم سند رم
پرانئو بان شراسنم رُکٹ لسنتو نیر بھار رم برم
راجی پایت لوچنم دھرت جٹا جو ٹین سنشو بھتنم
سیتا لکشمن سنجیتم پتھ گتنم راما بھرا ممم بھجے

۱ - دہرم برکش کے مول - بیبیک سمندر کے پورن چندرماں کی طرح سُکھ دینے والے بیراگ کمل کے کھلانے کے سُورج پاپ کے ہرنے والے - اندھکار کے دُور کرنیوالے - تین تاپوں کے ناش کرنے والے - بھرم کے بادلوں کی جمگھٹ کے توڑنے کی وایو - برہم کل کے کلنک کے ناشک اور شری رام چندر جی سے ہت کرنے والے شو جی کو پرنام کرتا ہوں -

۲ - جل سے بھرے ہوئے بادلوں جیسا سندر شریر - پیتامبر دھارن کئے - ادبھت روپ - ہاتھ میں دھنش بان لئے - کمر میں باتوں سے بھرے ہوئے ترکش سے بھوشت نیلے کمل جیسے بڑی آنکھوں والے - سر پر جٹا جوٹ باندھے - سیتا لکشمن کو ساتھ لئے - مارگ میں جاتے ہوئے اور جانکی کے پیارے شری رام چندر کو میں بھجتا ہوں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲- شِبو اور پاروتی جی کا سمواد

سورٹھا	اُمارام گُن گوڑھ - پنڈت مُن پاوہِن برت پاوہِن موہ بمُوڑھ - جے ہر بھگت نہ دھرم رت	

(مہادیو جی کہتے ہیں) اے پاربتی رام چندر جی کے گن گوڑھ ہیں جنکے (سننے سے) پنڈت اور منی کو بیراگ پراپت ہوتا ہے اور مورکھوں کو جو بھگوان سے بمکھ ہیں اور دھرم سے جنہیں پیار نہیں ہے وہ بھرم میں پھنستے ہیں۔

۳- جینت کی گستاخی

۱	پُورب بھرت پربت ہین گائی	مت اکرُوپ اُوپ سہائی
۲	اب پربھ چرت سنوات پاون	کرت ہین سُرنر مُن بھاون
۳	ایکبار چن کُسم سہائے	نج کر بھوکھن رام بنائے
۴	سیتہ پہرائے پربھ سادر	بیٹھے پھٹک شِلا پر سُندر
۵	سُرپت سُت دھر بایس بھیکھا	سٹھ چاہت رگھپت بل دیکھا
۶	جِم پپیلکا ساگر تھاہا	مہامند مت پاون چاہا
۷	سیتا چرن چونچ ہت بھاگا	مُوڑھ مندمت کارن کاگا
۸	چلا رُدھر رگھنایک جانا	سینک دھنکہ شایک سندھانا

۲- دوہا	اَتِ کرپال رگھ نایک سدا دین پر نیہہ تا سن آئے کینہ چھل مُورکھ اوگن گیہہ	

۱- میں نے اپنی عقل کے موافق بھرت اور اجودھیا باسیوں کی لاثانی اور خوبصورت محبت بیان کی۔
۲- اب بھگوان کے نہایت پاک چرتر کو سنو جو اُنہوں نے بن میں کئے ہیں اور جو دیوتا منی اور

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آدمیوں کے دل کو پسند ہیں۔

۳۔ ایک مرتبہ رام چندر جی نے خوبصورت پھول چُنے اور اپنے ہاتھوں سے زیور بنائے
۴۔ رام نے پریم سے سیتا کو پہنائے اور تیج کے روپ بنے ہوئے بلوری چٹان پر بیٹھے تھے
۵۔ اِندر کا بیٹا جَینت جو بڑا جاہل تھا کوّے کی شکل بنا کر رامچندر جی کی طاقت کا امتحان کرنا چاہا
۶۔ جس طرح چیونٹی سمندر کی تھاہ لینے چلے اُسی طرح اُس بے عقل نے بھی خواہش کی۔
۷۔ جاہل کوّا بے عقلی کے سبب سے سیتا جی کے چرن میں چونچ مار کر بھاگ نکلا۔
۸۔ جب رامچندر جی نے خون بہتا ہوا دیکھا اور سینک کے تیر و کمان کا اُسے نشانہ بنایا۔
۹۔ دوہا۔ رام چندر جی تو نہایت ہی رحمدل ہیں اور غریبوں پر محبت کرتے ہیں۔ جاہل اور عیبوں کی کان جَینت نے آ کر اُنسے بھی فریب کیا۔ چوپائی

۱	پریَن اپرادھ ہائین تہ کا ہُو	اُوسر پڑے گوسٹ کرنش راہو
۲	جب پریہ لینہہ سینک دھن ہاتا	کرودھ بان بھا انل سمانا
۳	پرےِرت منتر برہم شر دھاوا	چلا بھاج بایس بھے پاوا
۴	دھر نج رُوپ گیو پِت پاہیں	رام بمکھ راکھا تِن ناہیں
۵	بھا نِراش اُپجی من تراسا	جتھا چکر بھے رِکھ دُرباسا
۶	برہم دھام شِو پُر سب لوکا	پھرا بھرت بیاکل جپت شوکا
۷	کاہُو بیٹھین کہا نہ اُوہی	راکھ کو سکے رام کر دروہی
۸	ماتِ مرِت پِت شمن سماناَ	سُدھا ہوے بکھ سُن ہربانا
۹	مِتر کرے شت رِپُ کی کرنی	تا کا ببدھ ندی بیترنی
۱۰	سم گرتا ہِ انل بے تاتا	جو رگھبیر بمکھ سُن بھراتا

۳۔ دوہا	جَم جَم بھاجت نشکر سُت بیاکل ارت دُکھی تُم تُم دھاوت رام شر پاچھے پرم پر بین

۱۔ بغیر قصور کے بھگوان کسی کو نہیں مارتے اور وقت آنے پر تو راہو جی چندرماں کو گرہن لیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ جب بھگوان نے سینک کے تیر کمان کھینچے تو وہ تیر غصہ میں رام کو سمجھ کر آگ کی طرح ہو گیا۔

۳۔ منتر کے پڑھتے ہی برہم بان چلا اور کوا ڈر کے مارے بھاگا۔

۴۔ اپنی اصلی صورت میں وہ باپ کے پاس گیا لیکن اس نے اسے رامچندر کا باغی سمجھ کر نہیں رکھا

۵۔ نراس ہو گیا اور دل میں اسی طرح کا دکھ ہوا جیسے دُرباسا رشی کے دل میں سدرشن چکر کے خوف سے ہوا تھا۔

۶۔ وہ بہت بے چین ہوا اور خوف اور فکر کی وجہ سے برہم لوک شو لوک وغیرہ تمام لوکوں میں بھاگتا پھرا

۷۔ لیکن پناہ دینا تو درکنار کسی نے بیٹھنے تک کو نہیں پوچھا کیونکہ رام کے دشمن کو کون رکھ سکتا ہے۔

۸۔ (کاگ بھسنڈی جی کہتے ہیں) اے گرڑ سنو ایسے آدمیوں کی ماں اسکے لئے موت ہو جاتی ہے۔ باپ جم بن جاتا ہے اور امرت زہر کی طرح ہو جاتا ہے۔

۹۔ دوست اسکے ساتھ دشمن کا سلوک کرتا ہے اور گنگا جی اسے بیترنی ندی ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ اے بھائی سنو! جو رامچندر جی سے منحرف ہیں انہیں تمام دنیا آگ سے بھی زیادہ گرم سجاتی ہے

۳۔ دوہا۔ نہایت بے چین۔ نہایت دکھی اور خستہ حال اندر کا بیٹا جیسے جیسے بھاگتا جاتا ہے ویسے ویسے رام چندر جی کا تیز تیر پیچھے پیچھے دوڑتا جاتا ہے۔ چوپائی

۱	نبچے ہی اُرن پرگرسے کھگیشاَ	رگھپت سرچھت بچن اندیسا
۲	نارد دیکھا بکل جینتاَ	لاگ دیا کومل چت سنتا
۳	دُورہ لے کہہ پربھو پر بہتائیَ	بھیجے جات بہہ بدھ سمجھائی
۴	پھوا تُرت رام پہنہ تاہی	کہس پکار پرنت ہت ماہی
۵	اُتر سبھے گہس پدچائیَ	تراہ تراہ دیالَ رگھرائی
۶	اَتُلت بل اَتُلت پربھتائیَ	میں مت مند جان نہیں پائی
۷	نج کرت کرم جنت پھل پائیون	اب پربھ پاہ شرن تک آیون
۸	سُن کرپال ات ارت بانی	ایک نین کر تجا بھوانی

۴۔ سورٹھا

کینہ موہ بس دروہ جدیپ تیہہ کر بدھ اُچت
پربھو چھاڑیو کر چھوہ کو کرپال رگھبیر سم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- گرڑ کے پکڑنے سے سانپ خواہ بچ ہی جائے لیکن رام کے تیر سے چھوٹ کر بچنے میں اندیشہ ہے۔

۲- جب نارد جی نے دیکھا کہ جینت بے قرار ہو گیا تو انہیں رحم آیا کیونکہ سنتوں کا دل ملایم ہوتا ہے۔

۳- وُہ ہی بھاگتے ہوئے جینت کو بھگوان کی پربھوتائی بتا کر اچھی طرح سے سمجھایا۔

۴- اور اُسے جلد ہی رام چندر کے پاس بھیجا اور کہا کہ زور سے کہنا کہ اے دینبندھ میری رکھشا کرو۔

۵- دکھی جینت نے جا کر خوف سے بھگوان کے چرن پکڑ لیے اور کہا اے دیالو رام چندر میری رکھشا کرو میری رکھشا کرو۔

۶- میں کم عقل ہوں آپ کے لا محدود بل اور لاثانی پربھوتائی کو نہیں جانا۔

۷- اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل پا چکا اے بھگوان اب مجھے بچائیے میں آپکی پناہ میں آیا ہوں۔

۸- (شو جی کہتے ہیں) اے پاربتی! رحم دل بھگوان نے دین کی بات سنکر اُسکی ایک آنکھ پھوڑ کر چھوڑ دیا۔

۹- سورٹھ - اوس نے اگیان کی وجہ سے دشمنی کی تھی مناسب تو یہ تھا کہ وہ قتل کیا جاتا لیکن بھگوان نے دیا کر کے چھوڑ دیا - رامچندر جیسا دیالو کون ہے * چوپائی

۴ - رامچندر جی کا اتری رشی سے ملاپ ہونا

۱	رگھوپت چترکوٹ بس نانا	چرت کیے شرت سُدھا سمانا
۲	بہُر رام اس من انُمانا	ہوئی بھیر سبے موہے جانا
۳	سکل مُنن سن بدا کرائی	سیتا سہت چلے دوؤ بھائی
۴	اتر آشرم پربھُو جب گئے	سنت مہامن ہرکھت بھئے
۵	پُلکت گات اتر اُٹھ دھائے	دیکھ رام آتر چل آئے
۶	کرت ڈنڈوت مُن اُر لائے	پریم باری دوؤ جن انھوائے
۷	دیکھ رام چھب نین جُڑائے	سادر نج آشرم تب آنے
۸	کر پوجا کہہ بچن سُہائے	دیے مول پھل پربھُو من بھائے
۹ - سورٹھ	پربھُو آسن آسین بھر لوچن شوبھا نرکھ	مُن بر پرم پربین جوڑ پان استُت کرت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

١- رام چندر جی چترکوٹ پر رہ کر کانوں کو امرت کی طرح سکھ دینے والی بہت لیلائیں کرتے رہے۔

٢- پھر رامچندر جی نے دل میں سوچا کہ یہاں تو بھیڑ بھاڑ لگی رہیگی کیونکہ سب نے مجھے جان لیا ہے۔

٣- سارے منیوں سے رخصت ہوکر دونوں بھائی معہ سیتا کے چل کھڑے ہوئے۔

٤- اور بھگوان اتری رشی کے آشرم میں گئے (ان کی آنے کی خبر) سنتے ہی مہامنی بہت خوش ہوئے۔

٥- اتری رشی خوش ہوکر اٹھ دوڑے اور رام جی بھی دیکھکر جلدی سے چلے آئے۔

٦- ڈنڈوت کرتے ہی منی نے دونوں بھائیوں کو چھاتی سے لگا لیا اور پریم کے آنسوؤں سے دونوں بھائیوں کو نہلا دیا۔

٧- رامچندر جی کی خوبصورتی دیکھکر منی کی آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں۔ تب پریم سے اپنے آشرم کو لیگئے

٨- پوجا کی سہاونے بچن کہے اور دلپسند مول پھل بھینٹ کئے۔

٩- سورگھا آسن پر بیٹھے ہوئے رام چندر کی سوبھا کی جھانکی دیکھکر بڑے سیانے منی ہاتھ جوڑ کر استتی کرنے لگے۔

چھند

١ نماعم بھگت وتسلنگ کرپال شیل کوملنگ
بھجامِ تے پدامبجنگ اکامنام سُودھامدنگ

٢ نکام شیام سُندرنگ بھوامبُ ناتھ مندرنگ
پرپھل کنج لوچنگ مدادِ دوش موچنگ

٣ پرلمب باہو وکرمنگ پربھو اپرمے ویبھونگ
نکھنگ چاپ سایکنگ دھرنگ ترلوک نایکنگ

٤ دِنیش ونش منڈنگ مہیش چاپ کھنڈنگ
منیندر سنت رنجنگ سُرارِ برند بھنجنگ

٥ منوج ویری بندتنگ اجادِ دیو سیوتنگ
وشدھ بودھ وگرہنگ سمست دوکھنا پہنگ

٦ بھجیں سشکت سانجنگ شچی پت پریہ انجنگ
نماعم اندرا پتنگ سکھاکرنگ ستاں گتنگ

تُو دِنگ گھر مُول یے تَرا بھجنت ہَین مُنتَرا ۷
پتَنت تُو بھوار نُوے بتَرک بیچ سنکلے
بھگت ہا سُتا سار ابھجنت مُکت دنگ مُدا ۸
نِرستّیہ اندر باد کِنگ پر ہا نُت تے لُٹنگ سوکانگ
تُو میان ہار بھتنگ پر پھنگ نِر بہہ بلشوُر نگ بھنگک ۹
جگت مُر نگ چہ شاسو تَنگ تِرہنتے ہیہ کبو لنگ
بھجام بھاؤ بلبھنگ کُوگ نانگ سمدر لبھنگ ۱۰
سو بھگت کلپ پادپنگ سمت سیپیہ پتنگ
انوپ روپ بھو پتنگ ستوہ مُر سبھا پتنگ ۱۱
پر سید مے نام تے پار اج بھگت دیہہ مے
پُھنت یے ستو نگ تو دنگ نرادرین تیے پد نگ ۱۲
بر جنت نار شنتگے ستو نیتے بھاؤ شنبھنگ
بنتی کر من نائے سِر کہ کر جوڑ بہور دوہا
چرن سرورہ ناتھ جن کبھوں تجے مت مور

۱- ”اے بھگت کو گائے کی طرح پیار کرنیوالے! دیالو! کومل سوبھاؤ والے! آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ آپ نشکام بھگتی کرنیوالوں کو اپنے دھام کے دینے والے سانولے شریر والے ہیں آپ کے چرن کمل کو بھجتا ہوں۔ سنسار ساگر کے متھنے کے لئے آپ مندراچل پربت ہو۔ اے کھلے ہوئے نیلے کمل جیسے آنکھوں والے! مدموہ وغیرہ دوشوں کے دور کرنیوالے! میں آپ کے چرن کمل کو بھجتا ہوں۔“
۲- ”اے لمبی اور بڑی بھجاؤں والے پربھو! اُن کا وبھو پرمان رہت ہے اور انہیں باہوں سے آپ دھنش اور بان دھارن کرتے ہو۔ ترلوکی کے سوامی ہو! سورج بنش کے اجاگر کرنیوالے! شیو جی کی دھنش کے توڑنے والے! منی اور سنتوں کے آنند دینے والے! اور رکھشسوں کے ناش کرنیوالے!
۳- شیوجی آپ کی بندنا کرتے ہیں۔ برہما وغیرہ دیوتا آپ کی سیوا کرتے ہیں۔ شُدھ گیان سروپ!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمپورن دکھوں کے ناش کرنے والے! لکشمی جی کے پتی! سکھ کے گھر! سجنوں کے پرم گتی دینے والے! سیتا اور لکشمن کو ساتھ لئے ہوئے! آپ کا پیارا بھائی اندر جیسا ہے! ہم آپ کو بھجتا ہوں۔

۴۔ "جو نرہنکاری ہو کر آپ کے چرن کمل کو بھجتے ہیں وہ کو ترک کی لہروں سے بھوساگر میں نہیں پڑتے! اور جو مکتی کے لئے ایکانت میں رہ کر آنند سے آپ کو بھجتے ہیں وہ اندر تک کے سکھ کو چھوڑ کر آپ کی دِشا کو پراپت کر لیتے ہیں"۔

۵۔ "آپ ایک ہو! ادبھت ہو! سمرتھ ہو! اچھا رہت ہو! ایشور ہو! سروویاپک ہو! جگت کے گورو ہو! سناتن ہو! ترلوکی سے بھی بھِن ہو! ادوِیت ہو! بھگتی پریہ ہو! بری جوبنوں والوں کے لئے درلبھ ہو! اپنے بھگتوں کے لئے کلپ برکش ہو! سارے لوکانتر آپ کی سیوا کرتے ہیں! میں آپ ہی کا بھجن کرتا ہوں"۔

۶۔ "آپ انوپ ہو! راج سروپ ہو! جانکی کے پتی ہو! میں آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔ آپ پرسن ہو کر مجھے اپنے چرن کمل کی بھگتی دان دیجے اور جو منشیہ اس ستتی کو آدر سے پڑھینگے۔ وہ بنا سندیہ کے بھگتی پا کر آپ کے پد کو پراپت کرینگے"۔

۷۔ دوہا۔ منی نے بینتی کر کے سر جھکا کر اور ہاتھ جوڑ کر پھر کہا۔ "اے ناتھ! میری عقل کبھی آپکے چرن کمل کو نہ چھوڑے"۔

۵۔ سیتا اور انوسویا کا ملاپ اور بات چیت

۱	جنم جنم تو پد سکھ کندا	بڑھے پریم چکور جم چندا
۲	دیکھ رام من ہنسے پرنا ما	بہدھ بھانت پا یو بسراما
۳	انسو یا کے پد گہہ سیتا	ملے بھور سیشل بنیتا
۴	جو سیہ سکل لوک سکھداتا	اکھل لوگ برھمانڈ کی ماتا
۵	تے پائی سیہ منتبر بھامنی	ساکھی بھئی کمدن جم یامنی
۶	رکھ پتنی من سکھ ادھکائی	آشش دیئی نکٹ بیٹھائی
۷	دِببیہ بسن بھوکھن پہرائے	جے نت نوتن امل سہائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

	جاہ نرکھ دکھ دور پراہین		گرڑ جان جم پتنگ جاہین
۶- سورٹھا	ایسے بچن بچتر سٹھ دینے سبہ کہتہ آن سنانی پر یہ بچن کہہ پربت نجاے بکھان		

۱- (اتری کہتے ہیں) "آپ کے آنند دینے والے چرنوں میں میری محبت اس طرح بڑھتی رہے جیسے چکور کی چاند کے ساتھ ہے"

۲- رام چندر کو منی کی بھنتی اور پرنام کو دیکھ کر - ہر طرح سے سکھ ملا -

۳- سیتا نے انوسویا کا پانوں پکڑا - اور بار بار محبت اور عاجزی سے ملی -

۴- جو سیتا تمام لوگوں کی سکھ دینے والی ہے اور سارے لوک اور برہمانڈ کی ماتا ہے -

۵- وہ بھی منیشور کی استری کو پاکر ایسی سکھی ہوئی جیسے رات کے چاند سے کمودنی کھلجاتی ہے

۶- رشی کی استری کے دل کو بھی (بہت سکھ ہوا - اس نے دعا دیکر سیتا کو اپنے پاس بٹھایا

۷- خوبصورت لباس اور زیور پہنائے جو نت نئے اور پاک صاف بنے رہتے ہیں -

۸- جن کے درشن ہی سے دکھ دور بھاگتا ہے جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگ جاتے ہیں

۹- دوہا - اس طرح کے خوبصورت عجیب و غریب لباس لاکر (آنسو ٹپاتے) سیتا جی کو دئے اور پیار کی باتیں کہکر اس طرح سنمان کیا کہ اس کے پریم کا بیان نہیں ہوسکتا - چوپائی

۱	کہہ رکھ بدھو سرل مردوبانی	ناردھرم کچھ بیاج بکھانی
۲	مات پتا بھراتا ہتکاری	ہت سکھ پرد سن راجکماری
۳	امت دان بھرتا بیدیہی	ادھم نار جو سیو سے نہ تیہی
۴	دھیرج دھرم متر ارناری	اپد کال پرکھئے چاری
۵	بردھ روگ بس جڑ دھن ہینا	اندھ بدہر کرودھی ات دینا
۶	ایسیہ پت کر کیے اپماتا	نار پاؤ جم پر دکھ ناتا
۷	ایکے دھرم ایکے برت نیما	کاے بچن من پت پد پریما
۸	جگ پت برتا چار بدھ اہہیں	بید پران سنت اس کہہ ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۷-دوہا

اونم مدھم نیچ لگھو سکل کہوں سمجھائے
آگمے سُنہنہ تئے بھو ترہ شنتہ سیہ چیت لائے

۱- رشی کی استری نے سیدھی اور میٹھی باتیں کہیں اور سچے استری کا دھرم اسی بہانہ سے بیان کیا
۲- ’’اے راجکماری! سُنو- ماں باپ اور بھائی خیرخواہ ضرور ہیں لیکن یہ تھوڑے ہی سکھ کے دینے والے ہیں
۳- اے سیتا! بیحد سکھ دینے والا تو قدرتی طور پر شوہر ہی ہوتا ہے- اور وہ استری کمینہ ہے
جو شوہر کی خدمت نہیں کرتی-
۴- دھیرج- دھرم- مِتر اور استری ان چاروں کا امتحان مصیبت کے وقت میں ہوتا ہے-
۵- ’’شوہر چاہے بڈھا ہو- جاہل ہو- مریض ہو اور غریب ہو- اندھا- بہرا غصہ والا اور نکما ہو
۶- ایسے شوہر کی بعزتی کرنے سے بھی استری جم لوک کے مختلف دکھوں کو برداشت کرتی ہے
۷- ’’استری کا صرف ایک ہی ورت دھرم اور نیم ہے- کہ وہ تن من بچن سے شوہر
کی چرنوں میں پریم رکھے-
۸- ’’دنیا میں چار طرح کی پتی ورتا استریاں ہوتی ہیں- وید پوران اور سنت ایسا ہی کہتے ہیں
۷- دوہا- ’’اُتم (اعلیٰ) مدھم (اوسط) نیچ (ادنےٰ) اور لگھو (کمینہ) یہ اُنکی چار قسمیں
(ہیں) تمہیں سمجھا کر کہتی ہوں- اے سیتا! تم دل لگا کر سنو- اور جو عورتیں آئندہ زمانہ میں بھی سُنینگی
وہ بھی سنسار سے تر جائینگی‘‘

چوپائی

۱	اوتم کے اس بس من ماہیں	سپنیہہ آن پرکھ جگ ناہیں
۲	مدھیم پربت دیکھیے کیسے	بھراتا پتا پتر نج جیسے
۳	دھرم بچار سمجھ کل رہئی	سو نکرشٹ تیہ شرت اس کہئی
۴	بن اوسر بھے تے رہ جوئی	جانیہہ ادھم نار جگ سوئی
۵	پت بنچک پرپت رت کرئی	رورو نرک کلپ شت پرئی
۶	چھن سکھ لاگ جنم شت کوٹی	دکھ نہ سمجھ تیہہ سم کو کھوٹی
۷	بن شرم نار پرم گت لہئی	پت برت دھرم چھاڑ چھل گئی
۸	پت پرتکول جنم جہہ جائی	بدھوا ہوئے پائے ترنائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵ سورٹھا

سہج اپاون ناری پت سبھوت شبھ گت لہے
جس گاوت شرت چار اجہون تلسی کا ہر ہ پریہ
سن سیتا تو نام سمرناری پت برت کرہنہ
توہنہ پران پریہ رام کہیوں کتھا سنسار ہت

۱۔ "اُتّم (اعلیٰ درجہ کی) عورتوں کے دل کا تو یہ حال ہوتا ہے کہ سوا اپنے شوہر کے دُنیا میں اُنہیں دوسرا مرد ہی نظر نہیں آتا۔
۲۔ "مدّھیم۔ (اوسط درجہ کی) عورتیں دوسروں کے شوہروں کو بھائی۔ باپ اور اپنے بیٹے کی نظر سے دیکھتی ہیں۔
۳۔ "جو دھرم کو وچار کر اور سمجھ کر کُل میں رہتی ہیں وہ نکرشٹ (ادنیٰ درجہ) کی عورتیں ہیں وید ایسا ہی کہتا ہے"۔
۴۔ "جو بغیر موقع پائے ہوئے خوف سے دھرم پر رہتی ہیں وہ عورتیں دُنیا میں کمینہ کہلاتی ہیں
۵۔ "شوہر کو دھوکا دینے والی۔ اور دوسروں کے شوہروں سے بھوگ کرنے والی عورتیں سو کلپ تک رَورَو (مہا) نرک میں پڑتی ہیں۔
۶۔ "جو عورت ایک لمحہ کے سُکھ کے لئے سو کروڑ جنموں کے دُکھ کا خیال نہ کرے اُس جیسی کھوٹی کون ہے"۔
۷۔ "وہ عورت بغیر کسی محنت کے پرم گتی کو پراپت ہوتی ہے جو چھل کو چھوڑ کر پتی ورت دھرم کو اختیار کرتی ہے"۔
۸۔ شوہر کے برخلاف رہنے سے وہ جہاں جہاں جا کر جنم لیگی جوانی ہی میں بیوہ ہو جائیگی
۹۔ سورٹھا۔ عورت تو سوبھاؤ ہی سے ناپاک ہے۔ لیکن شوہر کی خدمت سے شبھ گتی کو پاتی ہے اور وید اُس کا جس گاتے ہیں۔ آجتک تلسی (جلندھر کی استری کی عورت) بھگوان کو پیاری ہے (اے سیتا تمہارا نام لینے سے استریاں پتی برت دھرم سادھینگی تمہیں رام پران سے پیارے ہیں میں نے یہ کتھا تو سنسار کے فائدے کیلئے کہی ہے) چوپائی

۱	سُن جانکی پرم سُکھ پاوا	ساور تاس چرن سِر ناوا
۲	تب مُن سن کہا کر پاندھانا	آیس ہوئے جاوَن بن آنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ سنتت موپر کرپا کرے ہو ۔ سیوک جان تجھ جن نیہو
۴ دھرم دھرندر پربھ کی بانی ۔ سن سپریم بولے من گیانی
۵ جاس کرپا اج شیو سنکادی ۔ چھتت سکل پرمارتھ بادی
۶ تے تم رام اکام پیارے ۔ دین بندھو مردو بچن اُچارے
۷ اب جانی ہیں شری چترائی ۔ بھجے تمہیں سب دیو بہائی
۸ جہ سمان ات سے نہیں کوئی ۔ تا کر شیل کس نہ اس ہوئی
۹ کہہ بدھ کہوں جاہ اب سوامی ۔ کہہ ناتھ تم انتر جامی
۱۰ اس کہہ پربھ بلوک من دھیرا ۔ لوچن جل بہہ پلک شریرا

چھند

سن پلک نربھر پریم پورن نین مکھ پنکج دیے
من گیان گن گوتیت پربھ میں دیکھ جپ تپ کا کیے
جپ جوگ دھرم سموہ تے نربھگت انپم پاوہیں
رگھبیر چرت پنیت نسدن داس تلسی گاوہیں

دوہا ۔ ۹

کامل شمن دمن من رام سجس سکھ مول
ساور سنہہ جو تاہ پر رام رہہ انکول

سورٹھا

کٹھن سوکل مل کوس دھرم نگیان نہ جوگ تپ
پرہر سکل بھروس رام بہتہ بھجنہ تے چترنر

دوہا ۔ ۱۰

منہہ کہ اُسنت کینہہ پربھ دینہہ بھگ بردان
سمن برشت نبھ سنکل جے جے کرپا ندھان

۱۔ سیتا کو یہ سنکر بڑی خوشی ملی اور اُس نے عزت سے انوسوئیا کے چرنوں میں سر جھکایا۔
۲۔ تب دیالو رام نے منی سے کہا ”اگر حکم ہو تو میں دوسرے جنگل کو جاؤں۔
۳۔ ”ہمیشہ مجھ پر دیا رکھیے گا اور سیوک سمجھ کر پریم نہ چھوڑیے گا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رام چندر جی کی بات سُنکر گیانی مُنی نے پریم سے کہا۔

۴۔ "دھرم دھرندر رام چندر جی کی بات سُنکر گیانی مُنی نے پریم سے کہا"
۵۔ "جس کی کرپا کی خواہش برہما۔ شیو۔ سنکادک اور تمام سوکش کے جاننے والوں کو رہتی ہے"
۶۔ "اے رام! آپ بغیر کسی غرض کے بھگتوں کے پیارے اور غریبوں کے مددگار ہو کر مجھ سے ایسے ملائم بچن کہتے ہو"
۷۔ "اب میں نے آپ کی چتورائی جان لی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب کو چھوڑ کر صرف آپ ہی کا بھجن کرنا چاہئے"
۸۔ "جس کے برابر یا جس سے بڑھکر کوئی بھی نہیں ہے۔ اُس کا حسن اخلاق کیوں ایسا ہو"
۹۔ "اے سوامی! میں کیسے کہوں کہ آپ بن کو جاؤ۔ آپ انترجامی ہو۔ آپ ہی بتاؤ"
۱۰۔ اِس طرح کہکر اور رام کو دیکھکر دھیرج والے مُنی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور جسم بھر آیا۔

چھند۔ جسم بھر آیا۔ پورا پریم پیدا ہُوا۔ رام کے مُکھ کمل کے درشن سے آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ (مُنی نے کہا) "جو سوامی مَن گیان۔ گُن اور اندریوں سے اونچا ہے۔ میں نے بغیر جپ۔ تپ کئے ہوئے اُس کا درشن کر لیا۔ میں نے ان میں سے کچھ بھی نہیں کیا۔ جو لوگ جپ جوگ اور دھرم کا سادھن کرتے ہیں اُنہیں کو لاثانی بھگتی ملتی ہے۔ تلسی داس رام چندر جی کے پوتر چرتروں کو (اسی وجہ سے) رات دن گاتے رہتے ہیں۔

۱۱۔ دوہا۔ رام چندر جی کا سوجش کلی جگ کے پاپوں کا ناش کرنے والا۔ مَن پر قابو دلانے والا اور سُکھ کا دینے والا ہے۔ جو اسے تعظیم سے سُنے گا۔ اُس پر رامچندر جی کرپا کرتے رہینگے۔

سورٹھا۔ کلجگ پاپ کا بھنڈار ہے۔ اس میں دھرم۔ گیان۔ جوگ۔ جپ۔ کچھ بھی نہیں ہے اس لئے جو سب کا بھروسا چھوڑ کر رام کا بھجن کرتے ہیں وہی سمجھ والے آدمی ہیں۔

۱۲۔ دوہا۔ بھگوان رامچندر جی نے بھی مُنی کی اُستتی کی۔ اور اچھا بردان دیا۔ آسمان پھولوں کی بارش سے چھا گیا۔ اور ایسی دُھنی ہونے لگی "جے جے کرپاندھان! اے دیالو آپ کی جے ہو!" (چوپائی)

۶۔ رام جی کا جنگلوں کی سیر کرنا

۱	مُن پَد کمل نلے کرشیتا	چلے بنے سُر ترسُن ایشا	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ آگے رام انج پن پاچھے | من بر بھیکھ بنے ات آچھے
اُبھے بیچ سیہ سوہت کیسے
۳ برہم جیو بیچ مایا جیسے
۴ سرتا بن گر اودگھٹ گھاٹا | پت پہچان دیہہ بر باٹا
۵ جہاں جہاں جاہتہ دیو رگھورایا | کرہتہ میگھہ تہہ تہاں تہاں چھایا
۶ آسرم بہل دیکھہ بن ماہین | دیو سدن تہہ پٹ تر ناہین
۷ بہہ تڑاگ سندر امرائی | بھانت بھانت سب ہین لگائی
۸ وپ بٹپ بن چہو دس سوہن | بکھیت سکل سُرن من موہن
۹ بہہ دن تہتہ پر بہہ کینہہ نواسا | سکل منن مل کینہہ سو پاسا

دوہا-۱۱
تیج تیج آشرم بیپد کا تہہ پر تلسی پراج
انج جانکی سہت تہہ راجت ہیے رگھراج
آن سو آشرم مدت من پوج پاہنی کین
کند مول پھل امنی سم آن رام کہتہ دین

۱۔ منی کے چرن کمل میں سر جھکا کر دیوتا منی اور آدمیوں کے سوامی روانہ ہوئے۔
۲۔ آگے رام ہیں پیچھے لکشمن ہیں۔ منیوں کا بھیس بہت اچھا لگتا ہے۔
۳۔ دونوں کے درمیان سیتا کیسی زیب دیتی ہے جیسے برہم اور جیو کے بیچ میں مایا ہوتی ہے۔
۴۔ ندی۔ بن۔ پہاڑ۔ دشوار گذار گھاٹیاں۔ یہ سب رام کو اپنا سوامی سمجھ کر اچھا راستہ دیتے ہیں۔
۵۔ جہاں جہاں رام چندر جاتے ہیں۔ وہاں وہاں بادل آسمان پر سایہ کرتے ہیں۔
۶۔ جنگل میں بہت سے آشرم نظر آئے جنکا مقابلہ دیوتاؤں کے گھر بھی نہیں کر سکتے تھے۔
۷۔ بہت تالابوں پر منیوں نے طرح طرح کی خوبصورت آم کے باغ لگا رکھے تھے۔
۸۔ چاروں اطراف میں خوبصورت درختوں پر پھل خوشنما نظر آتے ہیں جنکے دیکھنے سے دیوتاؤں کا دل بھی موہت ہو جاتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٩- اُس دن بھگوان نے وہاں ہی قیام کیا اور تمام مُنیوں نے اُنکی بھائی کی۔

دوہا۔ سب کے آشرموں میں بیدیاں بنی ہوتی ہیں اُنپر تُلسی کے پودے اپنی خوشنمائی دکھا رہے ہیں بھائی اور سیتا کے ساتھ رامچندر جی وہاں مقیم ہوئے۔

١٠ دوہا۔ اپنے اپنے خوبصورت آشرموں میں لاکر خوشدلی سے اُنکی پُوجا اور مہمانی کی اور امرت کی طرح کند مُول پھل لاکر رام جی کو دئے ۔

٦- برادھ پدھ سُر بھنگ مُنی اور اندر سے مُلاقات

١ انج سیہ سہ بھوجن کینہا ۔ جو جہنہ بھاو سبھگ پر دینہا
٢ ہوت پربھات منہنہ سرناوا ۔ آشرباد سبہہ سن پاوا
٣ سہرا اُسر سندّھ گنیشا ۔ پن پربہہ چلے سنہہ بھگیشا
٤ بن ابینک سندر گرنانا ۔ ناگہہت چلے جاہنہ بھگوانا
٥ ملا اسر براوھ نگ جاتا ۔ گرجت گھور کٹھور رساتا
٦ روپ بہینکر مانہ کالا ۔ بیگ ونت دہا پوجم بیالہ
٧ نگن ڈپومن کنھر نانا ۔ تہہ چھن ہروے ہار بھے مانا
٨ تر تہہ سو سیتہہ لے گیو ۔ رام ہر دے کچھ بسمے بھیو
٩ سمجھا ہر دے کپکی کرنی ۔ کہا انج سن بہہ بدھ برنی
١٠ بہرنکھن رگھبیر ہر بولوہا
پاپج بان چھاڑے کر کر دوہا

چھند

بھئے کرودھ لکھن سندہان دین تہر بار تہہ بیاکل کیو
پن اوٹھ لشاچر راکھ سیبتہ شول لے دہاوت بھیو
جن کال ڈنڈ کرال وہا والکل سب کھگ جرگ بھئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲ دوہا۔	وہن تان شری رگھنش من پن کاٹ ترج سم گیئے پھر ایک شر مارپو پرا دہرن دُھن ہا تھہ اوٹھا پربل پن گرجیو چلا جہان رگھناتھ	

۱۔ لچھمن اور سیتا کے ساتھ رام نے انہیں کھایا اور جیسے اچھا لگا ویسا ہی بر دیا۔
۲۔ صبح ہوتے ہی منیوں کو سر جھکایا اور سب سے آشیرباد پایا۔
۳۔ (بھشنڈی جی کہتے ہیں) اے گرڑ! اسنو پھر بھاردواج اور سدھ گنیش کا سمرن کرکے بھگوان چلے
۴۔ متعدد جنگل اور بہتیرے خوبصورت پہاڑوں کو طے کرتے ہوئے بھگوان چلے جاتے ہیں۔
۵۔ راستے میں براوھ راکشس ملا اور غصہ سے زور و شور کے ساتھ گرجنے لگا۔
۶۔ اسکی صورت ایسی خوبصورت خوفناک تھی گویا کال ہے اور ایسی تیزی سے دوڑا جیسے سانپ ہے
۷۔ آسمان میں دیوتا منی اور بہتیرے کنتر اس وقت پست دل ہو کر ڈر گئے۔
۸۔ وہ فوراً ہی سیتا جی کو لیگیا۔ تب رامچندر جی کے دل میں دکھ ہوا۔
۹۔ کیکئی کے برے کرتب کو دل میں سوچکر رام نے بھائی کو طرح طرح کی باتیں کہیں۔
۱۰۔ پھر لچھمن نے رامچندر جی کو بہت طرح سے سمجھایا اور غصہ میں آکر پانچ تیر مارے۔
۱۱۔
چھند۔ لچھمن جی نے غصہ میں آکر کمان کھینچکر اور تیر چلا کر براوھ کو بے چین کر دیا۔ تب راکشس اٹھا۔
سیتا جی کو رکھکر ترشول لیکر اس سے حملہ آور ہوا۔ وہ کٹھن جمراج کی طرح دوڑا۔ چرند و پرند دکھی ہو گئے
تب شری رامچندر جی نے کمان کھینچ اس کے ترشول کو کاٹ کر خاک میں ملا دیا۔
۱۲ دوہا۔ پھر ایک تیر اور مارا وہ سر دھنتا ہوا زمین پر گرا وہ پھر اٹھا زور سے گرجا اور جہاں رامچندر جی تھے اسی طرف چلا ۔

چوپائی

۱	ایسے کہت نشاچر دھاوا	اب نہین سجھہ تمہین مین کھاوا	
۲	آدپربل اہ بدھ جن ہو وہر	ہو یہہ کہا کہنہ بیاکل سر	
۳	تاس تیج شت مرت سمانا	لوہنہ ترپھوار ہنہ پکھانا	
۴	جیو جنت جہنہ لگ رہے جیتے	بیاکل بھاج چلے سب تیتے	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	ارگ سمان چور شر ساتا	آوت ہی رگھبیر نہ پاتا
۶	ترپہہ رچر روپ تہہ پاوا	دیکھہ دکھی سُر دھام پٹھاوا
۷	تاس استھہ گاڑ پربھو پرتہہ دھرنی	دیو وِدت مُن لکھہ پربھو کرنی
۸	سیتا آئے چرن لپٹانی	انج سہت تب چلی بھوانی
۹	دہاں شنکر جہنہ مُن شر بہنگا	آئے سکل دیو منی سنگا
۱۰	گئے کہن پربھو دیو سکھاون	دیش بل بیبھیدت جہاں راون
۱۳ - دوہا	سرپت سنبھئے تمر سم رگھپت تیج دنیش راون جیون نشا سم بیتے چھپٹ کلیش	

۱- راکشش یہ کہتا ہُوا دوڑا کہ تم اب نہ بچو گے تمہیں میں کھا جاؤنگا -

۲- اُس پہلوان کی پہاڑ کی طرح آتے ہوئے دیکھکر دیوتا دُکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ اب کیا ہونے والا ہے -

۳- اُس کا تیج سینکڑوں پون کے برابر ہے درخت ٹوٹنے اور بہتیرے پتھر اُڑنے لگے -

۴- جہانتک جتنے جیو جنتو تھے سب گھبرا کر بھاگ چلے -

۵- رامچندر جی نے سانپ جیسے سات تیر کمان سے چھوڑ کر اُسے آتے ہی مار ڈالا -

۶- مرتے ہی اُس نے فوراً خوبصورت شکل اختیار کی اور رام نے اُسے دُکھی دیکھکر اپنے دھام کو بھیجدیا

۷- بھگوان نے اُس کی ہڈیاں زمین میں گاڑ دیں دیوتا اُنکی اس خوش سلوکی کو دیکھ کر خوش ہوئے -

۸- (شوجی کہتے ہیں) اے پاربتی سیتا آکر رام کے چرنوں سے لپٹ گئی اور وہ لچھمن کو ساتھ لیکر آگے کی طرف بڑھے -

۹- جہاں شر بھنگ مُنی رہتے تھے وہاں اندر دیوتاؤں اور مُنیوں کو ساتھ لیکر آیا -

۱۰- وہ اس غرض سے آئے تھے کہ راون کے رہنے کی دِشا اُس کا بل اور بھید بتائیں اور دریافت کریں

۱۳- دوہا - اندر کا بھرم اندھکار کی طرح ہے اور رام چندر کا تیج سورج کی طرح ہے اور راون کی زندگی رات سے مشابہ ہے اسکے گذرتے ہی یہ دُکھ مِٹینگے ؛ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	سنا ہیر پربھ ہنہ لچھمن دیکھا	تیج ندھان سُبھرات پیکھا
۲	ترنگ چار بل مرت سمانا	رتھ رب سم نہنہ جائے بکھانا
۳	چھتا نہ پرس انتر ات رہی	سویت چھتر چامر شر ڈُھر ہی
۴	انجہ پر پہ کہا سمجھائی	سُرپت مہا گُن پربھتائی
۵	جہہ کارن یاسو تہاں آئے	سو کچھ بچن کہن نہنہ پائے
۶	بیچہہ سن آپ پربھ کیرا	کہہ سارتھی ترت رتھ پھیرا
۷	دورہ پن کر پربھ پرنا ما	ہرکھ سرلیس گیو نج دھاما
۸	پربھ آئے جہاں من سربھنگا	سندر انج جانکی سنگا

۱۲ دوہا

دیکھ رام مکھ پنکج من پرلوچن بھرنگ
سادر پان کرت ات دہن دہن سربھنگ

۱۔ اُس وقت رام چندر جی نے اندر کو دیکھا۔ وہ بیچ کی راستی اور سفید بھیس میں تھا۔
۲۔ اُس کا رتھ سورج کی طرح تھا۔ چار ہوا کی طرح تیز گھوڑے جُتے تھے جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔
۳۔ یہ رتھ زمین کو چھوئے ہوئے بغیر بیچوں بیچ میں چلا آرہا تھا اُس پر سفید رنگ کا چھتر تھا اور سر پر چنور ہو رہا تھا۔
۴۔ رام نے اندر کی بڑائی اور اُس کے گُنوں کی پربھوتائی لچھمن اور سیتا کو سمجھا کر بتائی۔
۵۔ جس سبب سے اندر وہاں آئے تھے ابھی تک وہ باتیں کہنے میں بھی نہیں آئی تھیں کہ
۶۔ بیچ ہی میں بھگوان کے آنے کی خبر سُن کر اندر نے سارتھی کو فوراً ہی رتھ لوٹانے کا حکم دیا۔
۷۔ اور دُور سے بھگوان کو ڈنڈوت کر کے اندر خوش ہو کر اپنے استھان کو چلے گئے۔ کیونکہ وہ جس غرض سے آئے تھے بھگوان کے آنے سے آپ ہی پوری ہو چکی تھی۔
۸۔ پھر جہاں شربھنگ مُنی رہتے تھے وہاں رام معہ اپنے خوبصورت بھائی کے آئے۔
۱۲ دوہا۔ رام چندر کے مکھ کمل کو دیکھ کر منیشور کے آنکھوں کا بھورا پریم سے رو درشن کا رس (ا) پینے لگا۔ ایسے شربھنگ رشی کا جنم دھنیہ ہے

چوپائی

۱	کہہ من سن رگھبیر کرپالا	سنکر مانس راج مرالا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ جات رہیوں برہنج کے دھاما — سُنیوں شرون بن آوت راما
۳ چتوت پنتھ رہیوں دن راتی — اب پربھ دیکھ جڑاتی چھاتی
۴ ناتھ سکل سادھن میں ہینا — کینھی کرپا جان جن دینا
۵ سو کچھ دیو نہ مور نہورا — نج پرن راکھیو جن من چورا
۶ تب لگ رہو دین ہت لاگی — جب لگ ملوں تمہیں تن تیاگی
۷ جوگ جگ جپ تپ برت کینھا — پربھ کہ دیہی بھگت بر لینھا
۸ یہ بدھ سرچ من سر بھنگا — بیٹھے ہردے چھانڑ سب سنگا

۱۵- دوہا
سیتا انج سمیت پربھ نیل جلد تن شیام
مم اُر بسو نرنتر سگن روپ شری رام

۱- منی نے کہا " اے کرپا ور رام چندر! آپ شو کے مانسروور من کے راج ہنس ہو۔
۲- میں برہم لوک کو جاتا تھا۔ کانوں سے سُنا کہ آپ بن میں آرہے ہو۔
۳- رات دن راہ دیکھتا رہا۔ اب آپ کو دیکھکر چھاتی ٹھنڈی ہوگئی۔
۴- اے پربھو! میں نے کچھ سادھنا نہیں کی آپ نے اپنا دکھی بھگت سمجھ کر کرپا کی ہے۔
۵- اے بھگوان! اس میں میری کوئی بڑائی نہیں ہے آپ بھگتوں کے من کے موہت کرنے والے ہو آپ نے اپنا پرن رکھا ہے۔
۶- اب مجھ غریب کی بہتری کی خاطر آپ اُس وقت تک یہاں ٹھہرو۔ جب تک شریر کو چھوڑ کر آپ سے نہ ملوں۔
۷- جوگ جگیہ جپ تپ برت جو کچھ کیا تھا سب رام کو ارپن کرکے منی نے بھگتی کا بر مانگا۔
۸- اس طرح شربھنگ منی چتا بنا کر دل سے سب باسناؤں کو چھوڑ کر اسپر بیٹھ گئے۔
۱۵ دوہا- اور کہنے لگے " نیل کمل جیسے سانولے شریر والے سوامی رام! تم لکشمن اور سیتا کو ساتھ لئے ہوئے میرے دل میں ہمیشہ سگن روپ سے بسو "

چوپائی

۱ اس کہہ جوگ اگن تن جارا — رام کرپا بیکنٹھ سدھارا
۲ رکھ نکاے من برگت دیکھی — سُکھی بھئے نج ہردے بشیکھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٣	استت کرین سکل مُن برندا	جیت پرنت ہت کرنا کندا
٤	پن رگھناتھ چلے بن آگے	مُن بر برند بپل سنگ لاگے
٥	استھ سموہ دیکھ رگھرایا	پوچھا منن لاگ اَت دایا
٦	تن کہہ سنو دیو رگھبیرا	پرنت پال بھنجن بھو بھیرا
٧	جانت ہو پوچھو کا سوامی	سمدرشی سب انتر جامی
٨	نشچر نکر سکل مُن کھائے	سن رگھبیر نین جل چھائے

١٦- دوہا

نشچر ہین کروں مہہ بُھج اُٹھائے پرن کینھ
سکل مُنن کے آشرمن جائے جائے سکھ دینھ

١- ایسا کہکر جوگ کی اگنی میں تن کو جلا دیا اور رام کی دیا سے بیکنٹھ کو چلے گئے۔
٢- منی اسو جہ سے رام میں لین نہیں ہوئے کیونکہ انہوں نے پہلے ہی سے بھید بھگتی کا بر لگا تھا
٣- رشیوں کی جماعت منی کی حالت دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔
٤- تب رشیوں کی جماعت استتی کرنے لگی " اے دیالو دین ہتکاری آپ کی جے ہو "
٥- پھر رامچندر آگے کی طرف جنگل کو چلے۔ منیوں کی جماعت انکے ساتھ تھی۔
٦- ہڈیوں کا ڈھیر دیکھ کر رامجی کو بڑی دیا آئی اور منیوں سے پوچھنے لگے۔
٧- رشیوں نے کہا " پربھو! جانکر بھی کیا پوچھتے ہو آپ سمدرشی اور انتر جامی ہو۔
٨- راکشسوں کے گروہ نے منیوں کو کھا لیا ہے " یہ سنکر رامچندر جی کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔
١٦- دوہا- رام نے ہاتھ اُٹھا کر پرتگیا کی کہ میں زمین کو راکشسوں سے صاف کردونگا۔ چوپائی

٧- رام اور ستیکشن رشی کا ملاپ

١	مُن اگست کر شِشہ سجانا	نام ستیچھن رَت بھگوانا
٢	مَن کرم بچن رام پد سیوک	سپنیو آن بھروس نہ دیوک
٣	پربھ آگمن شروَن سُن پاوا	کرت منورتھ آتر دھاوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ ہے بدھ دین بندھ رگھرایا　　موسے شٹھ پر کرہین دایا
۵ سہت انج موںہہ رام گساین　　رل ہاہین نج سیوک کی نائین
٦ مورے جیہ بھروس درڑھ ناہین　　بھگت برت نہ گیان من ماہین
۷ نہین ست سنگ جوگ جپ جاگا　　نہین دڑھ چرن کمل انراگا
۸ ایک بان کرنا ندھان کی　　سو پریہ جاکے گت نہ آن کی

چھند
سو وپریہ ات پاتکی جنہہ کہنہ پربھ سمرن کریو
تے آج مین نج نین دیکھون پورپلکت ہیہ بھرو
جے پد سروج انیک من کروبھان کنہہ نہ آدہاہین
تے رام سری رگھبنش من پربھو پریم تے سکھ پاوہین

دوہا-۱۷
ہن گارسن پریم سم بھجن نہ دوسر آن
یہ بچار من پن پن کرت رام گن گان

۱- اگست رشی کا ایک گیانی شاگرد سوتیکش بھگوان سے نہایت پریم رکھتا تھا-
۲- وہ من بچن کرم سے رام کے چرن کا سیوک تھا اور دوسرے دیوتا کا بھروسہ خواب میں بھی نہیں کرتا تھا-
۳- اس نے کانوں سے بھگوان کے آنے کی خبر سنی اور دل میں بچار کرتا ہوا دوڑ آیا-
۴- "اے قسمت! کیا دین ہتکاری رامچندر مجھ جیسے مورکھ پر بھی دیا کرینگے"-
۵- "اور مع چھوٹے بھائی کے کیا رامچندر سوامی اپنے داس کی طرح مجھ سے ملینگے"-
٦- "مجھے تو یہ بھروسہ نہیں ہے نہ میرے من میں بھگتی ہے نہ گیان ہے نہ براگ ہے"-
۷- "نہ ست سنگ ہے نہ جوگ ہے نہ جپ ہے نہ یگ ہے نہ چرن کمل میں پکا پریم ہے"-
۸- "لیکن رحمدل رام کی یہ عادت ہے کہ جسے دوسرے کی شرن نہیں ہے وہ اسے پیار کرتے ہیں"-
چھند- "ان کو وہ مہا پاپی بھی بہت پیارا ہے جس نے کسی وقت بھی بھگوان کا سمرن کیا ہے میں آج اپنی آنکھوں سے انہیں دیکھوں گا"- (یہ سوچتے ہی) اس کا دل بھر آیا- جن کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چرن کنول کو بہتیرے مُنی کبھی کبھی دھیان سے پاتے ہیں وہ رگھوبنش منی رام چندر آپ بھگتوں کے پریم سے سُکھی ہوتے ہیں۔

۲۰ ۱۱ دوہا۔ راگ۔ بھسنڈ جی کہتے ہیں) "اے گرڑ سُنو! پریم کے برابر دوسرا کوئی بھجن نہیں ہے۔ یہ سوچ کر مُنی بار بار رامچندر کے گُنوں کو گاتے ہیں۔ چوپائی

۱	ہُوئی آج سپھل مم لوچن	دیکھ بدن پنکج بھو موچن
۲	نربھر پریم مگن مُن گیانی	کہہ نہ جائے سو دشا بھوانی
۳	دِش اور بدِش پنتھ نہیں سُوجھا	کو مَیں کہاں چلیوں نہیں بُوجھا
۴	کبھوں پھر پاچھے سُو جائی	کبھوں نرت کرے گُن گائی
۵	ابرل پریم بھگت مُن پائی	پربھ دیکھیں تراوٹ لکائی
۶	اَتِ سنیہ پربت دیکھ رگھبیرا	پرگٹے ہردے ہرن بھو بھیرا
۷	مُن مگ مانجھ اچل ہوئی ویسا	پلک شریر پنس پھل جیسا
۸	تب رگھناتھ نکٹ چل آئے	دیکھ دشا نج جن من بھائے

۱۰ ۱۱ سورٹھا۔

رام سہج سبھاؤ سیوک دکھ دارد و من
مُن سن کہہ پربھ آؤ آؤ کٹھاؤ بھُج مم پران سم

۱۔ اسوتیکشن سوچتا ہے "آج سنسار سے چھُڑانے والے رام کے مکھ کمل کو دیکھ کر میری آنکھیں سپھل ہو گئیں"

۲۔ شوجی کہتے ہیں "اے پاربتی! گیانی مُنی حد درجہ کے پریم میں اتنا مگن ہو گیا کہ اُس کی حالت کہی نہیں جا سکتی۔

۳۔ غلط اور صحیح راستہ نظر نہیں آتا اور یہ بھی نہیں سُوجھ پڑتا کہ میں کون ہوں اور کہاں کو جا رہا ہوں۔

۴۔ کبھی پیچھے جاتا ہے کبھی آگے جاتا ہے۔ کبھی گُن گاتا ہوا ناچنے لگتا ہے۔

۵۔ مُنی کی اٹل بھگتی اور پریم (بھید) پا کر رامچندر جی درخت کی آڑ سے چھُپ کر دیکھ رہے ہیں۔

۶۔ رام نے اُس کے حد درجہ کے پریم کو دیکھا اور سنسار کے دُکھوں سے نجات دینے والے رام جی خود اُس کے دل میں پرگٹ ہو گئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ تب مُنی راہ میں اٹل ہو کر بیٹھ گیا۔ اُس کے شریر کے رونگٹے ایسے کھڑے ہو گئے جیسے کٹھل کے کانٹے ہوتے ہیں۔

۸۔ تب رام چندر جی پاس چلے آئے اور اپنے سیوک کی حالت دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

۹۔ اسور تھا۔ رام تو اپنے سہج سوبھاؤ ہی سے سیوکوں کے دُکھ اور مُفلسی کو دُور کر دیتے ہیں۔ وہ مُنی سے بولے "اے مُنی! آؤ اُٹھو تم مجھے پران کی طرح پیارے ہو"

چوپائی

۱	مُنہ رام بہہ بھانت جگاوا	جاگ نہ دھیان جنت سکھ پاوا
۲	بھوپ روپ تب رام دُراوا	ہردے چتر بھج روپ دِکھاوا
۳	مُن اکلائے اُٹھا تب کیسے	بکل ہین مَن پھن بر جیسے
۴	آگے دیکھ رام تن شیاما	سیتا انج سہت سکھ دھاما
۵	پرا لکٹ جم چرنن لاگی	پریم مگن مُن بَر بڑ بھاگی
۶	بھج بشال گہہ لیے اُٹھائی	پرم پریت راکھیو ار لائی
۷	مُنہ ملت اس سوہ کر پالا	کنک ترہ جم بھینٹ تمالا
۸	رام بدن بلوکِ مُن ٹھارِھا	مانو چتر مانجھ لکھ کاڑھا

۱۰ دوہا	تب مُن ہردے دھیر دھر گہہ پد بارہ بار نج آشرم پربھ آن کر پوجا بِبدھ پرکار

۱۔ رام چندر نے مُنی کو بہتیرا جگایا۔ لیکن دھیان کے سکھ ملنے کی وجہ سے وہ نہیں جاسکا۔
۲۔ تب رامچندر جی نے راجہ کا بھیس چھپا کر اُسے اُس کے دِل میں چتر بھجی مورتی کا درشن دیا۔
۳۔ مُنی بے چین ہو کر اِس طرح پر اُٹھا جیسے بغیر مَنی کے سانپ گھبرا کر بے چین اور دُکھی ہو جاتا ہے
۴۔ سُکھ کے دھام سانولے روپ والے رام جی معہ سیتا اور لچھمن کے سامنے نظر آئے۔
۵۔ وہ خوش نصیب مُنیشور پریم میں مگن ہو کر لکڑی کی طرح رام کے چرنوں میں گر پڑا۔
۶۔ رام نے اپنی لمبی بھجاؤں سے پکڑ کر اُسے اُٹھا لیا اور بڑی پریتی سے چھاتی سے لگا لیا۔
۷۔ مُنی سے ملتے ہوئے کرپالو رام چندر اِس طرح خوبصورت نظر آتے ہیں جس طرح تمال کا درخت سونے کے درخت سے ملتا ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- رامچندر کا مکھ دیکھ کر منی کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔ گویا کسی نے اُسے تصویر کا نقشہ بنا کر کھینچ دیا ہے۔
۱۹- دوہا- تب منی نے دل میں صبر کیا بار بار چرن پکڑے اور رام کو اپنے آشرم میں لا کر کئی طرح سے اُن کی پوجا کی۔

چوپائی

۱ کہہ منی سن پربھ بنتی موری ۔ استت کروں کون بدھ توری
۲ مہما امت موری مت تھوری ۔ رب سنمکھ کھدیوت اُجوری
۳ شیام تامرس دام شریرم ۔ جٹا مکٹ پردھن منی چیرم
۴ پان چاپ شر کٹ تونیرم ۔ نومی نرنتر شری رگھبیرم
۵ موہ بپن گھن دہن کرشانو ۔ سنت سروروہ کانن بھانو
۶ نشچر کر بروتھ مرگ راجا ۔ تراتُ سدا نو بھو کھگ باجا
۷ ارن نین راجیو سبیشا ۔ سیتا نین چکور نشیشا
۸ ہر ہردا مانس بال مرالا ۔ نومی رام اُر باہو بشالا
۹ سنشے سرپ گرسن اُرگادا ۔ شمن سکرکش ترک بکھادا
۱۰ بھو بھنجن رنجن سر یوتھا ۔ تراتُ سدا نو کرپا بروتھا
۱۱ نرگن سگن بکھم سم روپا ۔ گیان گرا گوتیت انوپا
۱۲ امل اکھل ان ودیا پارا ۔ نومی رام بھنجن مہہ بھارا
۱۳ بھگت کلپ پادپ آراما ۔ ترجن کرودھ لوبھ مد کاما
۱۴ ات ناگر بھو ساگر سیتا ۔ تراتُ سدا دن کر کل کیتا
۱۵ اتلت بھج پرتاپ بل دھاما ۔ کلمل بپل بھنجن ناما
۱۶ دھرم برم نرمد گن گراما ۔ سنتت شن تنوت مم راما
۱۷ جدپ برج بیاپک ابناشی ۔ سب کے ہردے نرنتر باشی
۱۸ تدپ انج سیہ سہت کھراری ۔ بسہہ منس مم کانن چاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹	جے جاہنہ تہہ جاہنہ سوامی	سگن اگن اُر انتر جامی	
۲۰	جو کوسل پت راجو دینا	کرو سو رام ہردے مم اینا	
۲۰ دوہا	ماما بش جم جیور ہہنہ سدا سنتت گمن		
	تم لاگہہ موہ پیو کرنا کر سندر سکھ		

۱۔ مُنی نے کہا " اے پربھو! میری بنیتی سنو! میں کس طرح سے آپ کی اُستتی کروں۔

۲۔ " آپ کی مہا بڑی ہے۔ میری عقل تھوڑی ہے۔ سُورج کے سامنے جگنوؤں کی چمک کیا ہوتی ہے

۳۔ آپ نیل کمل جیسے جسم والے ہیں۔ جٹاؤں کا مکٹ اور مُنیوں کا لباس پہن رکھا ہے۔

۴۔ " ہاتھ میں تیر و کمان اور کمر میں ترکش ہے۔ اے شری رامچندر جی! آپکو میرا ہمیشہ نمسکار ہے

۵۔ " آپ اگیان کے گھنے جنگل کے جلانے کے لئے آگ اور کمل بن جیسے سنتوں کی منڈلی کیلئے سُورج ہو

۶۔ ہاتھیوں جیسے راکشسوں کے جھنڈ کے لئے آپ شیر ہو اور سنسار جیسے پرند کے واسطے باز ہو

آپ ہماری رکشا کرو۔

۷۔ " سُرخ کمل جیسی آپ کی آنکھیں ہیں۔ خوبصورت وضع ہے۔ سیتا کی چکور جیسی آنکھوں کے واسطے

آپ پُورنماشی کے چاند ہو"

۸۔ " مہادیو جی کے مانسرور جیسے دِل کے آپ راج ہنس ہو۔ آپ وسیع دل اور لنبی بھجاؤں والے ہو

آپ کو نمسکار ہے "

۹۔ " سانپ جیسے شک شُبہات کے نگلنے کے لئے آپ گرڑ ہو۔ اور تمام دُکھ اور درد کے مٹانیوالے ہو"

۱۰۔ " سنسار کے ناش کرنیوالے اور دیوتاؤں کے سماج کے خوشی دینے والے ہو اے ناتھ! ہماری رکشا کرو

۱۱۔ " آپ نرگن ہو۔ آپ سگن ہو۔ آپ ہی راکشسوں کے لئے سخت دل اور سادھوؤں کے لئے اسم

رُوپ ہو۔ گیان بانی اور اندریوں سے پرے ہو"

۱۲۔ " آپ نرمل۔ اکھنڈ۔ بے عیب انت ہو۔ پرتھوی کا بوجھ اُتارنیوالے ہو آپ کو میرا نمسکار ہے "

۱۳۔ " بھگتوں کے واسطے آپ کلپ برکشوں کے بلغیچے ہو۔ کرودھ۔ لوبھ مد اہنکار اور کام کے ناش

کرنے والے ہو"

۱۴۔ " آپ حد درجے کے سیانے اور سنسار ساگر کے پل ہو۔ سورج بنش کے جھنڈے ہو آپ ہمیشہ میری سنبھال کرو

۱۵۔ " آپ کی بھجاؤں کا پرتاپ اتل ہے آپ بل کے استھان ہو آپ کا نام کلجگ کے تمام پاپوں کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برباد کرنے والا ہے۔"

۱۶۔ "آپ گنوں کے مجموعہ - دھرم کے زرہ بکتر - کلیان کے دینے والے ہو - آپ ہمیشہ میرا اچھی طرح کلیان کرو"

۱۷۔ "گو آپ مایا سے آزاد - ویاپک - لافانی اور سب کے دلوں کے اندر رہنے والے ہو۔"

۱۸۔ "تاہم اے راکششوں کے دشمن رام چندر! معہ لکشمن اور سیتا کے بن میں وچرتے ہوئے میرے دل میں آکر بسو۔"

۱۹۔ "اے سوامی! آپ کو جو سگن - نرگن اور انترجامی جانتے ہیں وہ جانا کریں۔"

۲۰۔ "لیکن اے رام! میرے دل میں اجودھیا کے راجہ اور کمل جیسے آنکھوں والے بنکر قیام کرو۔"

۲۰۔ سورٹھا۔ "جس طرح جیو مایا کے بس ہوکر ہمیشہ مگن رہتا ہے - اسی طرح اے دیالو! اچھے سکھوں کے دینے والے! اتم مجھے پیارے لگو۔

چوپائی

۱	اس ابھمان جاے جن بھورے	مین سیوک رگھپت پت مورے
۲	رام بھگت تج چھہ کلیانا	سونرادھم شترگال سمانا
۳	سن مُن بچن رام من بھائے	بہر ہرکھ مُن بر اُر لائے
۴	پرم پرسنّ جان مُن ہو ہین	جو بر مانگ دیون مین توہین
۵	مُن کہہ مین بر کبہنہ نجانچا	سمجھ نہ پرے جھوٹھ کا سانچا
۶	تمہہ نیک لاگے رگھرائی	سو موہہ دیو داس سکھدائی
۷	ابرل بھگت برت بگیانا	ہوہ سکل گن گیان ندھانا
۸	پربھ جو دین سو بر مین پاوا	اب سو دیہہ موہ جو بھاوا

۲۱۔ دوہا

انج جانکی سہت پربھ چاپ بان دھر رام
مم ہیہ گگن اندا دبسہ سدا انھکام

۱۔ "ایسا اہنکار بھول کر بھی میرے دل سے نہ جائے کہ میں سیوک اور رام میرے مالک نہ رہیں۔"

۲۔ "جو لوگ رام کی بھگتی چھوڑ کر کلیان چاہتے ہیں وہ پاپی گیدڑوں کی طرح ہیں۔"

۳۔ مُنی کے بچن رام کے دل کو پسند آئے - پھر خوش ہو کر اس مہاتما کو چھاتی سے لگا لیا۔"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ اور بولے) "اے منی! مجھے نہایت خوش سمجھکر جو بر مانگو میں وہی تم کو دوں"
۵۔ منی نے کہا "میں نے کوئی بر نہیں مانگا۔ کیونکہ مجھے سچ اور جھوٹ کی تمیز نہیں ہے۔
۶۔ "اے رام! جو تمہیں اچھا لگے۔ وہی اے بھگتوں کے سکھ دینے والے! مجھے دو۔
۷۔ رام نے کہا "مجھ میں تمہاری بھگتی ہمیشہ بنی ہے اور تم ویراگی اور گیانی بنے رہو۔ اور تمام گن اور گیان کے استھان ہو جاؤ۔
۸۔ منی بولا "اے سوامی! آپ نے مجھے جو بر دیا وہ مجھے مل گیا اب وہ دیجے جو مجھے پسند ہے
۲۱۔ دوہا "اے رام! مع سیتا اور لکشمن کے تم تیر و کمان لئے ہوئے میرے دل کے آسمان میں چاند کی طرح بسو اور میں ہمیشہ نشکام رہوں"

چوپائی

۸۔ اگست رشی سے ملاپ

۱	اَیوَمستُ کَہہ رَمانِدھِ اسا	ہَرکھ چلے کُمبھج رِکھ پاسا
۲	مُن پرَنام کیہنا کر جوری	سُنہُو ناتھ اِک بِنتی موری
۳	بہتُ دوس گُر درشن پائے	بھئے مو نِہہ یہ آشرم آئے
۴	اَب پربھُ سنگ جاوُن گُر پاہین	تم کہ ناتھ نہورا ناہین
۵	چلے جات پربھ تو پد کنجا	دیکھون جن بَرادھ دِگ گنجا
۶	دیکھ کرِپا ندھ مُن چترائی	لئے سنگ بہسے دُوو بھائی
۷	پنتھ کہت نج بھگت اَنُوپا	مُن آشرم پہونچے سُر بھوپا
۸	آشرم دیکھ نہا شچ سُندر	سرت سرد ور کانن کھُودھر
۹	چل چر پھل چر ہیو جیبتے	دیر بگر ہنہ پربت سبھی تے

۲۲۔ دوہا

تُور بَبدھ بِہنگم بولت بِبدھ پرکار
بَسپن سِدھ مُن تپ کرہن مہا گُن آگار

۱۔ رام نے کہا "ایسا ہی ہوگا" اور رام اگست رشی کے پاس خوش ہو کر چلے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲۔ پھر سُوتیکشن نے پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑ کر کہا "اے ناتھ! میری کچھ اور بنیتی سُنو۔

۳۔ "اس آشرم میں آئے اور گورو کا درشن پائے ہوئے بہت مُدت ہو گئی۔

۴۔ "اب سوامی کے ساتھ میں بھی گورو کے پاس چلوں۔ آپ پر اے ناتھ! میرا کوئی احسان نہیں ہے"

۵۔ "میں برادہ جیسے مغرور کا ناش کرنے والے آپ کے چرن کمل کا درشن کرتا ہوا چلونگا"

۶۔ دیالو رام نے مُنی کی دانائی دیکھ کر اسے ساتھ لے لیا اور دونو بھائی مسکرائے۔

۷۔ راہ میں اپنے بے مثال بھگت کا تذکرہ کرتے ہوئے دیوتاؤں کے راجہ شری رام چندر جی اگست رشی کے آشرم میں آئے۔

۸۔ اُس خوبصورت اور نہایت پاک آشرم کو دیکھا۔ ندی۔ تالاب اور جنگل۔ (پہاڑوں کی) سیر کی۔

۹۔ تری اور خشکی میں رہنے والے جانور کسی سے دشمنی نہیں کرتے بلکہ بڑے پریم سے رہتے ہیں۔

۱۲،دوہا ۱۰۔ بہت سے درختوں کے پاس طرح طرح کے چرند پرند مختلف بولیاں بول رہے تھے مُنی اور سدھ سُکر تپسیا کر رہے تھے۔ جن کے مہما اور گُن کی کوئی حد نہیں تھی۔ چوپائی

۱	ترت ستیچھن گرُ پہان گیو	کرو نڈوت کہت اَس بھبو
۲	ناتھ کوشلا دھیش کمارا	آئے مِلن جگت آدھارا
۳	رام اَنج سمیت بیدیہی	نِسدِن دیو جپت ہو جیہی
۴	سُنت اگست ترت اُٹھ دھائے	ہرہ بلوک بِہن جل چھائے
۵	مُن پد کمل پرے دوؤ بھائی	رِکھ اَتِ پریم لیئے اُر لائی
۶	سادر کشل پوچھ مُن گیانی	آسن پر بیٹھارے آنی
۷	پُن کر بہہ پرکار پربھ پوجا	موہِ سم بھاگوَنت نہیں دوجا
۸	جہاں لگ رہے اَپَر مُن برندا	ہرکھے سب بلوک سکھ کندا

۱۳،دوہا

مُن سموہ مآں بیٹھے پربھ سنمکھ سب کی اور
شرد اِندُ تن چتوت مانو نکر چکور

۱۔ سُوتیکشن فوراً ہی گورو کے پاس گیا۔ اور ڈنڈوت کر کے اس طرح بولا۔

۲۔ "اے ناتھ! اجودھیا کے راجہ کے شاہزادے جو سنسار کے آدھار ہیں آپ سے ملنے آئے ہیں۔"

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- "رام سمیت لکشمن اور سیتا کے ہیں۔ جن کو تم رات دن جپتے رہتے ہو"۔
۴- اگست رشی سنتے ہی جلد اٹھ کر دوڑے اور رام کے درشن کرتے ہی انکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے
۵- دونو بھائی منی کے چرن کمل پر گرے۔ رشی نے نہایت محبت سے انہیں چھاتی سے لگایا
۶- اور منی گیانی نے پریم سے خیر و عافیت پوچھی اور آسن لا کر بٹھایا۔
۷- پھر بہت طرح سے رام کی پوجا کر کے کہا "مجھ جیسا خوش نصیب کوئی بھی نہیں ہے"
۸- اور بھی جہانتک منیوں کی جماعت تھی۔ سب سکھ دینے والے رام کا درشن پا کر خوش ہوئے
۲۳- دوہا- منیوں کے گروہ کے ساتھ رام جی سب کے روبرو بیٹھے۔ اور وہ انہیں دیکھنے لگے جیسے چکوروں کا جھنڈ شرد رت کے چندرماں کو دیکھتا ہے۔ چوپائی

۱	پائے سو تھل جل ہر کھت بینا	پارس پائے سکھی جم دینا
۲	پر بھنہ نرکھ سکھ بھاڑہ بھانتی	چاتک جم پائے جل سوانتی
۳	تب رگھبیر کہا من پاہیں	تم سن پربھ دراو کچھ ناہیں
۴	تم جانہہ جہہ کارن آیون	تاتے تات نہ کہہ سمجھایون
۵	اب سوئی منتر دیہہ پربھ موہی	جہہ پرکار ماروں منی دروہی
۶	منی وروہی نہ بچھنہ من رائی	جم ٹھیک بن ہم رت پائی
۷	من مسکانے سن پربھ بانی	پوچھنہ ناتھ موہ کا جانی
۸	تمہرے بھجن پربھاؤ اگھاری	جانوں مہما کچھک تمہاری

۲۴- دوہا | بھر کئی نرکھت ناتھ رہت سدا پد کمل تر
ہن واسے نج ناتھ بدھ بدھا تا سدھا ہر

۱- جیسے مچھلی پانی کی جگہ پا کر خوش ہوتی ہے یا کنگال پارس پتھر کے ملنے سے سکھی ہوتا ہے۔
۲- اسی طرح رام کے درشن سے منیوں کو سکھ ہوا۔ جیسے سوانتی کا پانی پا کر پپیہوں کا جھنڈ خوش ہو جاتا ہے۔
۳- تب رام نے منی سے کہا "اے سوامی! آپ سے کوئی بات چھپی نہیں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ "جس سبب سے میں یہاں آرہا ہوں وہ آپ جانتے ہو۔ اس لئے اے سوامی! اپنے سمجھا کر نہیں کہا

۵۔ "اب مجھے وہ منتر (صلاح) دو جس سے دیوتاؤں کے دشمنوں کو ہلاک کروں۔

۶۔ "اے منی راج! اب راکشش اسی طرح نہ بچنے پائینگے جس طرح شرد رت کے آنے سے کنول کا میدان برباد ہو جاتا ہے۔"

۷۔ اگست رشی رام کی بات سنکر مسکرائے (اور بولے) ناتھ! مجھے آپ کیا سمجھ کر پوچھ رہے ہو۔

۸۔ "میں تمہارے ہی بھجن پربھاو سے کچھ تھوڑی سی تمہاری مہما کو جانتا ہوں۔

۱۱ دوہا "اے سوامی! تمہارے ٹیڑھے بھووں کو دیکھ کر (مایا) تمہارے چرن کمل کے نیچے رہتی ہے اسی نے بیشمار برہمانڈوں اور مہا دیوتوں کو اپنے شریر میں ڈال رکھا ہے۔ چوپائی

۱	ات کرال سب پر جگ جاتا	اوروں کہوں سنہہ بھگوانا
۲	ڈومر ترب شال تو مایا	پھل برہمانڈ انیک نکایا
۳	جیو چراچر جنت سماتا	بھیتر بسہہ سنجانہہ آتا
۴	تے پھل بھچھک کٹھن کرالا	تو بھے ورت سدا سو دکالا
۵	تے تم سکل لوک پت سائیں	پوچھت موہ منج کی نائیں
۶	یہ برمانگوں کرپا نہ کیتا	بسہ ہردے سیہ انج سمیتا
۷	اپرل بھگت برت ست سنگا	چرن سروره پریت ابھنگا
۸	یدپ برمہ اکھنڈ اننتا	انبھو گمیہ بھجہہ جہہ سنتا
۹	اس تو روپ بکھانوں جانوں	پھر پھر سگن برمھ رت مانوں

۱۲ دوہا
جہہ جیون پر تو کرپا سنتت رہت ہلاس
ننکی مہاکو کہے جے آنن پر بہ واس

۱۔ آپ کی (مایا) سب پر غالب اور خوفناک ہے۔ یہ دنیا جانتی ہے۔ اور بھی کچھ عرض کرتا ہوں اے رام! اسے بھی سنئیے۔

۲۔ آپ کی مایا گولر کے درخت کی طرح بڑی ہے جس میں بیشمار برہمانڈوں کے گچھے ریکو لر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پھل کی طرح) لٹکتے رہتے ہیں ۔
۳- " اُن میں چراچر جیو جنتو (بھنگوں اور کیڑوں کی طرح) بستے ہیں اور وہ اُسے نہیں جانتے
۴- اُن پھلوں کے کھانے والا کال کرال ہے - جو آپ کے خوف سے ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے ۔
۵- " اے سوامی ! آپ ہی سب لوکوں کے مالک ہو - مجھ سے (معمولی) انسان کی طرح سوال کرتے ہو "
۶- " اے دیالو ! یہ بر مانگتا ہوں کہ میرے دل میں مع لکشمن اور سیتا کے بسو "
۷- " نشچل بھگتی - بیراگ - ست سنگ اور چرن کمل کی اچل پریتی دو "
۸- " اگرچہ آپ اکھنڈ برہم اور اننت ہو - اور سنت آپ کو انبھو سے پرے سمجھ کر بھجتے ہیں "
۹- " آپ کا ایسا ہی روپ میں جانتا اور کہتا ہوں - پھر بھی بار بار سگن برہم کے پریم کو مانتا ہوں "
۲۵ دوہا - جس جیو پر آپ کی کرپا ہوتی ہے وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے انکی مہما کون کہہ سکتا ہے وہ صرف آپ ہی کے سیوک ہو کر رہتے ہیں ۔

چوپائی

۱	سنت و اسن و پو بڑائی	تاتے موہہ پوچھو رگھورائی
۲	ہے پربھو پرم منوہر ٹھاؤں	پاون پنچ بٹی تیہہ ناؤں
۳	گوداوری ندی تہنہ بہئی	چاروں جگ پرسدھ سوہئی
۴	دنڈک بن پنیت پربھو کرہو	اگر شاپ منی بر کر ہر ہو
۵	باس کرو تہاں رگھو کل رایا	کیجے سکل منین پر دایا
۶	چلے رام منی آئس پائی	ترتے پنچ بٹی نیرائی
۷	لکھمن رام سیہ چرن تہاری	کانن اگھ گا بھا سکھ کاری
۸	دیّیہ لتا درم پربھو من بھائے	نرکھ رام سب بھئے سہائے

۲۶- دوہا
گدھ راج سن بھینٹ بھئی بہہ بدھ پریت ڈرہائے
گوداوری نکٹ پربھو رہے پرن گرہ چھائے

۱- آپ ہمیشہ سیوکوں کو بڑائی دیتے ہو - اس وجہ سے اے رام ! آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے
۲- " اے سوامی ! ایک نہایت پاک اور خوبصورت استھان ہے اُسکا نام پنچ وٹی ہے -

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- "وہاں گوداوری ندی بہتی ہے اور وہ چاروں جگوں میں پرسدھ ہے"۔
۴- "اے سوامی! آپ ونڈک بن کو پوتر کرو- اور منیشوروں کی سخت بدُدعا کو دُور کرو"۔
۵- "اے رگھوکل راج! وہاں سب منیوں پر دیا کر کے ٹھہرو"۔
۶- منی کا حکم پاکر رام وہاں سے چلے اور جلد پنچ وٹی کے قریب جاکر پہونچے۔
۷- خوبصورت بیل اور درخت رام جی کو پسند آئے- اور وہ بھی رام کا درشن پاکر سوہاونے لگے
۸- رام لکشمن اور سیتا کے چرن کو دیکھکر جنگل کا پاپ دُور ہوگیا اور وہ سکھدائی بنگیا۔
۲۶- دوہا- وہاں گدھ راج سے ملاقات ہوئی- بھگوان نے بہت طرح سے اُس کے پریم کو تقویت بخشی اور پھوس کا جھونپڑا بنا کر گوداوری کے قریب رہنے لگے + چوپائی

۹- رام جی کا پنچ وٹی میں نواس کرنا اور لکشمن کے ساتھ گیان چرچا

۱	جب تے رام کینہہ تہنہ باسا	سکھی بھئے منِ بیتی تراسا
۲	گر بن ندی تال چھب چھائے	دن دن پرت اتِ ہوہنہ سہائے
۳	کھگ مرگ برند انندت رہیں	مدھپ مدھر گنجت چھب لہیں
۴	سو بن برن نہ سک اہ راجا	جہاں پرگٹ رگھبیر براجا
۵	ایکبار پربھ سکھ آسینا	لچھمن بچن کہے چھل ہینا
۶	سُر نر منِ سچر اچر سائیں	میں پوچھوں نج پربھ کی نائیں
۷	موہنہ سمجھائے کہو سو دیوا	سب تجِ کروں چرن رج سیوا
۸	کہو گیان براگ ار مایا	کہو سو بھگت کرو جہہ دایا

۲۷- دوہا
ایشور جیوہ بھید پربھ سکل کہو سمجھائے
جاتے ہوئے چرن رتِ شوک موہ بھرم جائے

۱- جب سے رام وہاں آکر ٹھہرے- منی خوش ہوئے- اور اُنکا خوف جاتا رہا۔
۲- پہاڑ- جنگل اور ندی رونق سے بھر گئے اور روز بروز زیادہ خوشنما ہونے لگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۳ - چرند - پرند خوشی سے رہنے لگے اور میٹھے طور پر گونجتے ہوئے خوبصورت ہونے لگے ۔
۴ - سیس ناگ بھی اُس جنگل کا بیان نہیں کر سکتا جہاں خود ہی رام چندر جی رہتے ہیں" ۔
۵ - ایک مرتبہ رامچندر خوشی سے وہاں بیٹھے ہوئے تھے لکشمن جی نے سادگی کے طریقہ میں باتیں کہیں"
۶ - "آپ مُنیوں اور چراچر (جگت) کے سوامی ہو - لیکن میں آپ کو اپنا سوامی سمجھ کر پوچھتا ہوں" ۔
۷ - "اے دیو! مجھے سمجھا کر وہی بات کہو جس سے سب کو چھوڑ کر آپ ہی کے چرن کی سیوا کروں" ۔
۸ - "آپ گیان - ویراگ اور مایا کا بیان کیجئے اور وہ بھگتی بھی کہئے جسکی وجہ سے آپ دیا کرتے ہو" ۔
۱۴، دوہا "اے پربھو! ایشور اور جیو میں کیا بھید ہے - وہ سب سمجھا کر کہئے جس سے چرنوں میں پریم ہو اور شوک اگیان اور بھرم جاتا رہے" ۔

چوپائی

۱	تھورے مان سب کہوں بھائی	سُنو تات مَن مَت چت لائی
۲	میں اَر موَر تور تیں مایا	جِہ بَش کِینھے جِیو نکایا
۳	گو گوچر جہنہ لگ من جائی	سو سب مایا جانو بھائی
۴	تا کر بھید سُنو تم سُوؤ	بِدّیا اپر اَبدیا دُوؤ
۵	ایک دُشٹ اَتِشئے دُکھ رُوپا	جا بَش جِیو پڑا بھَو کوپا
۶	ایک رَچے جَگ گُن بَش جاکے	پربھُ پریرت نہیں نِج بَل تاکے
۷	گیان مان جِہ ایکو ناہیں	دیکھیں برَہم سمان سب ماہیں
۸	کہیئے تات سو پرَم برَاگی	تِرن سَم سِدّھ تین گُن تیاگی

۱۴، دوہا
مایا ایش نہ آپ کا جان کہیے سو جیو
بَندھ مُوکش پرَد سَرب پر مایا پریرک سیو

۱ - (رام بولے) "میں تھوڑے ہی میں سب سمجھا کر کہتا ہوں اے پیارے! من اور چت لگا کر سنو"
۲ - "میں، میرا - تیرا" یہ تو مایا ہے جس نے سب جیووں کو اپنے بس میں کر رکھا ہے ۔
۳ - "جہاں تک من - اندریوں اور اندریوں کے سامان تک جاتا ہے اُس سب کو مایا ہی سمجھو"
۴ - "اُس کا ...م سنو ل را ودیا اودیا کی نظر سے دو طرح کی ہے" ۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵- اودیا تو بڑی خراب اور دکھ کا روپ ہے - جو اسی کے بس ہو کر سنسار کے کنوئیں میں گرتے ہیں

۶- اور ودیا اپنے گنوں کے بس اس جگت کو رچتی ہے - اس میں اس کا اپنا بل نہیں ہے بلکہ وہ ایشور کی پریرنا سے ایسا کرتی ہے -

۷- اور جہاں جاننا ماننا کوئی بھی نہیں ہے اور سب کو برہمہ روپ دیکھا جاتا ہے (وہی گیان ہے)

۸- وہ بڑا ویراگ والا ہے جو تینوں گن (ست - رج - تم) کو تنکے کی طرح توڑ دیتا ہے - (یہ ویراگ ہے) -

۲۸- دوہا - جو اپنے کو مایا کا سوامی نہیں جان سکتا (یا نہیں جانتا) وہی جیو ہے - اور جو بندھن اور موکش کا دینے والا سب سے اونچا ہے وہ ایشور ہے - چوپائی

۱	دھرم تے برت جوگ تے گیانا	گیان مکت پرد بید بکھانا
۲	جاتیں بیگ درو ونہیں بھائی	سو مم بھگت بھگت سکھدائی
۳	سو ستنتر اولنب نہ آنا	تہہ آدھین گیان بگیانا
۴	بھگت تات انپم سکھ مولا	ملے جو سنت ہوے انکولا
۵	بھگت کے سادھن کہوں بکھانی	سگم پنتھ مہہ پاوین پرانی
۶	پرتہمہہ بپر چرن ات پریتی	نج نج دھرم نرت سرت ریتی
۷	اہ کر پھل بن بکھے براگا	تب مم چرن انج انراگا
۸	سرونادک نو بھگت مڑھاہیں	مم لیلا رت ات من ماہیں
۹	سنت چرن پنکج ات پریما	من کرم بچن بھجن ڈڑھ نیما
۱۰	گر پت مات بندھ پت دیوا	سب مہہ کہہ جانے ڈڑھ سیوا
۱۱	مم گن گاوت پلک شریرا	گد گد گرا نین بہہ نیرا
۱۲	کام آدمد دنبھ نہ جاکے	تات نرنتر بس میں تاکے

۲۹- دوہا

بچن کرم من مورگت بھجن کرے نہہ کام
تنہہ کے ہردے کمل مہنہ کرون سدا بشرام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۔ "دھرم سے ویراگ اور جوگ سے گیان ہوتا ہے۔ گیان موکش کا دینے والا ہے۔ وید ایسا ہی کہتا ہے"
۲۔ "اے بھائی! جس کی وجہ سے میں جلد خوش ہو جاتا ہوں (اپاؤ دکھوں کو مٹا دیتا ہوں) وہی میری بھگتی ہے جو بھگتوں کے لئے سکھدائی ہے"
۳۔ "وہ بھگتی سوتنتر ہے اور دوسرے کے سہارے نہیں گیان اور وگیان اسی کے اتحت ہیں۔"
۴۔ "اے پیارے! بھگتی لاثانی سکھ کی جڑی ہے اور وہ اُس وقت ملتی ہے۔ جب سنت مددگار ہوتے ہیں۔
۵۔ اب بھگتی کے سادھن بیان کرتا ہوں جن سے جیو مجھے آسانی سے پا لیتے ہیں۔
۶۔ پہلی بات یہ ہے کہ برہمنوں کے چرنوں میں بہت پریتی ہو اور وید کی ریتی سے اپنے اپنے دھرم میں پابند رہیں۔
۷۔ اس کا پھل یہ ہوگا کہ شئیوں سے براگ ہو جائیگا تب میرے چرنوں میں پریم پیدا ہوگا
۸۔ تب شرون وغیرہ نو پرکار کی بھگتی کو مضبوط کرلے اور دل میں میری لیلاؤں سے یادہ پیار کرے
۹۔ سادھوؤں کے چرن کمل سے پریم ہو۔ من کرم بچن سے بھجن میں درڑھ نیم ہو۔
۱۰۔ مجھ ہی کو گورو ماں باپ بھائی اور دیوتا مالک سب کچھ سمجھ کر درڑھ سیوا کرے۔
۱۱۔ میرے گنوں کے گاتے ہوئے جسم بھر آئے زبان گدگد ہو جائے آنکھوں سے آنسو نکل آئیں
۱۲۔ اے پیارے جس میں کام وغیرہ وغرور پاکھنڈ نہیں ہوتے ہیں ہمیشہ اُس میں رہتا ہوں
۲۹، ۲۸ و ۳۰۔ من بچن کرم سے جو میری شرن میں آتے ہیں اور نشکام میرا بھجن کرتے ہیں۔ میں انکے ہردے کمل میں ہمیشہ باس کرتا ہوں۔ چوپائی

۹۔ سورپنکھا کی ناک کٹی

۱	بھگت یوگ سن ات سکھ پاوا	لچھمن پربھ چرنن شرناوا
۲	ناتھ سنی گت ہم سندیہا	بھیو گیان اپجے نو نیہا
۳	اِنج بچن سن پربھ من بھائے	ہرکھ رام سنج ہردے لگائے
۴	اِہ بدھ گئے کچھک دن بیتی	کہت براگ گیان گن نیتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	سوروپ نکھا راون کی بھنی	دشٹ ہردے دارن جم اہنی
۶	پنچ بٹی سو گئی اک بارا	دیکھ بکل بھئی جگل کمارا
۷	بھراتا پتا پتر ارگاری	پرکھ منوہر نرکھت ناری
۸	ہوے بکل سک من نہ روکی	جم رب من درور بہہ بلوکی

۳۱۔ دوہا

او ہم نشاچر کل ات چلی کرن اپہاس
سن کھگیش بھاوی پربل بھاچھ نشچر ناش

۱۔ بھگتی یوگ کو سُنکر لچھمن جی بہت سکھی ہوئے اور رام چندر کے چرنوں میں سر جھکایا۔

۲۔ اور بولے "اے سوامی اس پرسنگ کے سُننے سے میرا شک و شُبہ جاتا رہا گیان ہو گیا اور نیا پریم پیدا ہوا"

۳۔ لچھمن جی کے بچن سُنکر رام کے دِل کو پسند آئے۔ رام نے خوش ہو کر انہیں اپنی چھاتی سے لگا لیا

۴۔ اس طرح براگ گیان اور نیتی کے گن کہتے ہوئے کچھ دن گذر گئے۔

۵۔ سوپ نکھا راون کی بہن ناگن کی طرح سخت بد باطن تھی۔

۶۔ ایک مرتبہ وہ پنچ بٹی میں آئی دونوں شہزادوں کو دیکھ کر بے چین ہو گئی۔

۷۔ ابھسنڈی کہتے ہیں "اے گرڑ! سُنو بھائی باپ یا بیٹا کوئی بھی ہو عورت کی نگاہ صرف مرد کے حسن پر رہتی ہے

۸۔ "وہ بے چین ہو کر من کو روک نہیں سکتی۔ جس طرح آتشی شیشہ سورج کے دیکھتے ہی جل اُٹھتا ہے"

۳۱۔ دوہا۔ وہ کمینہ راکشسی جو بد باطن تھی ہنسی مذاق کرنے چلی اے گرڑ! ہونے والی بات زبردست ہوتی ہے راکشسوں کی بربادی ہوا چاہتی ہے"

چوپائی

۱	رُچر رُوپ دھر پربھ پہنہ جائی	بولی بچن بہت مسکائی
۲	تم سم پرش نہ مو سم ناری	یہ سنجوگ بدھ رچا بچاری
۳	مم انروپ پرش جگ ماہین	دیکھیوں کھوج لوک تہون ناہین
۴	تاتے اب لگ رہی کماری	من مانا کچھ تمہیں نہاری
۵	سیتہ چتے کہی پربھ باتا	آہے کمار مور لگھ بھراتا
۶	گئی لچھمن رپ بھگنی جانی	پربھ بلوک بولے مرد بانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	سُندری سُن مین اُنکر داسُو	پر آدھین نہین تو رسپاسو	
۸	پربھ سمرتھ کوشل پُر راجا	جو کچھ کرین اُنہین سب چھاجا	

۱۷۱۔ دوہا	کیہر سم نہنہ کر برلوا کر باج سمان پربھ سیوک ام جا نہنہ ما نہنہ بچن پرمان	

۱۔ خوبصورت شکل بناکر رام کے پاس گئی اور مسکراکر میٹھی باتیں کہیں۔
۲۔ نہ تمہارے جیسا کوئی مرد ہے اور نہ میرے جیسی کوئی عورت ہے۔ برہمانے یہ سنجوگ بچار کر بنایا ہے۔
۳۔ مجھ جیسا حسین مرد کوئی دنیا میں نہیں ہے تینوں لوک میں میں نے کھوج دیکھا۔
۴۔ اس وجہ سے ابتک کنواری رہی تم کو دیکھکر اب دل نے کچھ قبول کر لیا ہے۔
۵۔ رام نے سیتا کی طرف دیکھکر یہ بات کہی (میں بیاہا ہوا ہوں لیکن) میرا چھوٹا بھائی کنوارا ہے۔
۶۔ وہ لچھمن کے پاس گئی انہوں نے اسے دشمن کی بہن سمجھا اور رام کو دیکھکر شیریں زبانی سے کہا۔
۷۔ "اے سُندری سُن! میں انکا داس ہوں۔ پرادھین ہوں (میرے ساتھ تجھے) آرام نہیں ملیگا۔
۸۔ رام چندرجی سمرتھ اور اجودھیا کے راجہ ہیں جو کچھ کرینگے انہیں زیب دیگا۔
۱۷۱۔ دوہا۔ ہاتھی کبھی شیر کے برابر نہیں ہوتا۔ بٹیر باز کی برابری نہیں کرسکتی۔ اسی طرح سیوک اور سوامی کو جاننا چاہیئے۔ تو میری بات کو سچی سمجھ"

چوپائی

۱	سیوک سکھ چہ مان بھکھاری	بیسنی دہن شبھگت بیبھچاری
۲	لوبھی جش چہ چار گمانی	بنہہ دُو دُودھ چہت کوُ پرانی
۳	پن پھر رام نکٹ سو آئی	پربھ لچھمن پہنہ بہر پٹھائی
۴	لچھمن کہا توہ سو برئی	جو ترن تور لاج پرہرئی
۵	تب کھسیان رام پہنہ گیئی	روپ بھینکر پرگٹت بھئی
۶	سیتہہ بھیے دیکھ رگھرائی	بھرکٹی کٹل کرن لگ گالا
۷	بہترے کینش روپ بکرالا	کہا انج سن سین بجھائی
۸	انج رام سن کی گت جانی	اُٹھے رسائے سو سنہہ بھوانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۲۔ دوہا	لچھمن ات لاگھو تہہ ناک کان بن کینہہ تا کے کر راون کہنہ منہہ چنوتی دینہہ	

۱۔ سیوک ہو کر سکھ کی خواہش کرنا فقیر ہو کر مغرور ہونا اور کسبی ہو کر دولت کی آمد کرنا اور عیاش ہو کر سلامتی چاہنا۔

۲۔ لالچی ہو کر نیکنامی مغرور ہو کر بہتری کی چاہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسا انسان آکاش سے دودھ دوہنا چاہتا ہے۔

۳۔ پھر وہ رام چندر کے پاس لوٹ گئی۔ رام نے پھر اُسے لچھمن کے پاس بھیجا۔

۴۔ لچھمن جی بولے تیرے ساتھ تو وہ شادی کریگا جو تنکے کے توڑنے کی طرح شرم و حیا کو چھوڑ بیٹھے گا۔

۵۔ تب وہ کھسیانی ہو کر رام کے پاس گئی اور خوفناک شکل بنا کر دکھانے لگی۔

۶۔ بال کھلے ہوئے اخوفناک صورت! بڑے بھون! اور بکواس کرنے لگی۔

۷۔ رام نے سیتا کو ڈری ہوئی دیکھکر چھوٹے بھائی کو اشارہ سے سمجھایا۔

۸۔ لچھمن نے رام کے دل کی بات جان لی اور غصہ میں آکر اٹھ کھڑے ہوئے (شوجی کہتے ہیں) اے پاربتی سنو۔

۳۲ دوہا۔ لچھمن نے نہایت تیزی سے اُسکے ناک کان کاٹ ڈالے گویا اس کے ہاتھ راون کو لڑنے کے لئے چنوتی (چیلنج) ہیں۔

چوپائی

۱۰۔ کھر دوشن کے ساتھ رامچندر جی کی لڑائی

۱	ناک کان بن بھئی بکرارا	جن سرو شیل گیرو کی دھارا
۲	کھر دوکھن پہنہ گئی بلپاتا	دیکھ تو پورکھ بل بھراتا
۳	تے پوچھا سب کہس بجھائی	جات دہان سن سین بلائی
۴	چودہ سہس سُبھٹ سنگ لینے	جھنہ سپہنہ رن پیٹھ نہ دینے
۵	دھائے نشچر نکر بروتھا	جن سپکھش کجل گریوتھا
۶	نانا باہن نانا کارا	نانا آیدھ گھور اپارا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	شیام گھٹا دیکھت بنہہ کیہری	تہنہہ با سو دھن منہہ اُبیری
۸	سورپ نکھنہ آگے کر لینہی	اشبہہ روپ سرت ناسا ہینی

دوہا-۳۳	نج نج بل سب مل کہنہ اکہہ ایک سنائی باجن باج جُھجھا اُدہر کھہ نہ ہردے سمائی

۱- ناک کان کے بغیر بے قرار ہو گئی گویا پہاڑ سے گیرو کی دھار بہتی ہے -
۲- وہ دیکھتے ہیں تو بادلوں کی کالی گھٹا کی طرح تھی یہی اُس میں لہو کی دھار ، اندر کی کمان کی طرح برآمد ہوئی -
۳- وہ ملاپ کرتی کھر دوشن کے پاس گئی اور بولی "اے بھائیو تمہارے بل اور پرشارتھ پر دھکار ہے
۴- اُنہوں نے (سبب) پوچھا - اس نے سارا حال سمجھا کر کہہ سنایا - سُنتے ہی راکشسوں نے فوج تیار کی
۵- چودہ ہزار لڑاکے ساتھ لئے جنہوں نے خواب میں بھی لڑائی میں پیٹھ نہیں دکھائی -
۶- راکشس جھنڈ کے جھنڈ دوڑ رہے ہوئے گویا کاجل کے پہاڑوں کا سلسلہ پرواز کر رہا ہے
۷- طرح طرح کی سواریاں ، طرح طرح کے آکار ، طرح طرح کے بے حد ہتھیاروں سے مسلح -
۸- سوپنکھا کو آگے کر لیا ناک کان کے بغیر وہ بدشگونی کی صورت تھی -
۳۳ دوہا - ایک ایک کو سُنا کر اپنی اپنی طاقت کی سب مل کر ڈینگ مارتے ہیں باجے بجتے ہیں - اور اُنکی خوشی دل میں نہیں سماتی ٭

چوپائی

۱	اشگن امت ہوہنہ بھے کاری	گنہہ نہ مرت بلبش بھے چاری
۲	گرجہنہ ترجہنہ گگن اُڑائین	دیکھہ کٹک بھٹ ات ہرکھائین
۳	کوؤ کہہ جیت دہرو دوؤ بھائی	دہر مارہ تیہ لیہہ چھڑائی
۴	کوؤ کہہ سکوست ہم کہین	کانن بھر ہنہہ پیر کو وایہین
۵	بیکے کہا مشٹ بھے رہو	گھر کے آگے اس جن کہنہ ہو
۶	بہہ بدھ کہت چپن رندہا ہیرا	آئے سکل جہان رگھبیرا
۷	دہو ر پو رنہہ منڈل رہیو	رام بلائے انج سن کیہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸ لے جانکہنہ جاہُ گرکندر — آوا نسنچر کٹک بھینکر
۹ رہہ سجگ سن پربھ کی بانی — چلے سہت سیہ سر دھن مانی
۱۰ دیکھ رام رپ دل چل آوا — بہنس کٹھن گو ونڈ چڑھاوا

چھند
کو ونڈ کٹھن چڑھائے پربھ سر جٹا باندہت سوکیون
مرکت شیل پرست دامن کوٹ سجگ بھجنگ جیون
کٹ کس نکہنگ بشال بھج گہہ چاپ بسکہ سدہار کے
چتوت منہہ مرگ راج پربھ گجراج گہٹا نہار کے

۲۲ سورٹھا
آے گئے بگ میل دھرہو دھرہو دہاے سبھٹ
جتھا بلوک اکیل بال رویہ گھیرت دنج

۱- انگنت اور بیحد وحساب خوفناک بدشکل نہاں ہوتی ہیں لیکن یہ راکشس تو موت کے پنجہ میں ہیں
ان کو گنتی میں بھی نہیں لاتے -
۲- گرجتے ہیں - ترجتے ہیں - آسمان میں اڑتے ہیں اور فوج کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں -
۳- کوئی کہتا ہے دونو بھائیوں کو زندہ گرفتار کرو اور پکڑ کر مار ڈالو اور انکی عورت کو چھین لو -
۴- کوئی کہتا ہے - سنو ہم ٹھیک کہتے ہیں کہ جب یہ جنگل میں پھرتے ہیں کوئی نہ کوئی جودھا ضرور ہیں
۵- ایک نے کہا چپ ہو رہو - کھر راکشس کے سامنے ایسا نہ کہنا -
۶- یہ لڑاکے مختلف قسم کی باتیں کرتے ہوئے وہاں آئے جہاں رامچندر جی تھے -
۷- آسمان ان کے چلنے سے غبار آلود ہو گیا - تب رام نے لکشمن کو بلا کر کہا -
۸- "تم سیتا کو لے کر پہاڑ کے درے میں چلے جاؤ - راکشسوں کا خوفناک لشکر آ پہونچا"
۹- "تم ہوشیار رہنا" رام کا حکم سنکر وہ ہاتھ میں تیر و کمان لے کر سیتا کو ساتھ لے چلے -
۱۰- جب رام نے دیکھا کہ دشمنوں کی فوج آ پہونچی تو ہنسکر اپنی سخت کمان کھینچی -
چھند - رام نے سخت کمان کا چلہ چڑھا کر سر کی جٹا باندھی اور وہ ایسے معلوم ہونے لگے گویا نیلم کے پہاڑ
پر کروڑوں بجلیاں چمکتی ہیں اور اوپر سانپ لپٹے ہیں - کمر میں ترکش کو کس کر لمبی بھجاؤں سے کمان پکڑ کر
اور تیروں کو سدھار کر اس طرح دیکھنے لگے گویا شیر ہاتھیوں کے جھنڈ کو تاک رہا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۴۔ سورپنکھا ۔ راکشس پاس آگئے اور لینا پکڑنا وغیرہ صدا دیتے ہوئے وہ دوڑے ۔ جیسے صبح کے سورج کو اکیلا دیکھکر دیت گھیر لیتے ہیں ۔

چوپائی

شری رامائے نمہ

۱	گھیر رہے نسچر سمدائی	وندک کھگ مرگ چلے پرائی
۲	پربھ بلوک شر سکہین نہ ڈاری	تھکت بھئی رجنی چر جھاری
۳	سچو بول بولے کھر دوشن	یہ کوؤ نرپ بالک نر بھوشن
۴	ناگ اسر سر نر من جیتے	دیکھے سُنے رہے ہم کیتے
۵	ہم بھر جنم سنو رے بھائی	دیکھی نہیں اس سُندرتائی
۶	جدپ بھگنی کینہہ کروپا	بدھ لایک نہیں پرش انوپا
۷	دیو ترت تج نار دُرائی	جیوت بھون جاؤ دوؤ بھائی
۸	مور کہا تم تاہ سناؤ	تاس بچن سن آتر آؤ

۱۔ دوہا	بھئے موڑھ سب کال بش جانہیں نہیں گمبھیر مسک پھونک کم میر اُڑ سنو گر مت دھیر

۱۔ راکشسوں کی جماعت رام کو گھیر رہی ہے اور وندک بن کے چرند و پرند بھاگ رہے ہیں ۔

۲۔ بھگوان رام کو دیکھ کر تیر نہیں چلا سکتے کیونکہ اُنکے روپ نے راکشسوں کو متحیر بنا دیا ۔

۳۔ کھر اور دوشن نے منتریوں کو بُلا کر کہا کہ یہ کوئی شہزادے ہیں اور آدمیوں کے زیور ہیں ۔

۴۔ جتنے دیوتا منی ناگ اور راکشس ہمنے دیکھے سُنے اور کتنے ہی مارے ہیں ۔

۵۔ اے سب بھائیو! سنو ہم نے جنم بھر میں بھی ایسی خوبصورتی نہیں دیکھی ۔

۶۔ گو اُنہوں نے ہماری بہن کو بدصورت بنا دیا مگر یہ بے نظیر مرد مارنے کے قابل نہیں ہیں

۷۔ (ان سے جا کر کہو) اپنی جس عورت کو تم نے چھپا رکھا ہے اُسے جلد دیکر دونوں بھائی اپنے گھروں کو جیتے چلے جاؤ ۔

۸۔ میرا سندیسا تم اُنہیں سناؤ ۔ اور فوراً جواب لیکر آؤ ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- دوہا- رہسنڈی کہتے ہیں اے مستقل عقل والے گرڑ سن! یہ تمام جاہل کال کے بس ہوگئے ہیں اس وجہ سے رامچندر جی کو نہیں جانتے کہیں مچھر کے پھونک سے سمیرو پربت بھی اڑ سکتا ہے چوپائی

۱	دُوتن کہا رام سن جائی	سُنت رام بولے مسکائی
۲	آج بھجو بڑ بھاگ ہمارا	تمہرے پربھ اس کینہہ بچارا
۳	ہم چھتری مرگیا بن کر ہین	تمسے کھل مرگ کھوجت پھرہین
۴	جا رُپ منج دُسنج کل گھالک	مَن بالک کھل شالک بالک
۵	رِپُ بلونت دیکھہ نہین ڈرہین	ایک بار کالہہ سن لڑہین
۶	جو نہوے بل گھر پھر جاہو	ہمر بکھہ بین ہتون نہ کاہو
۷	رن چڑھہ کرے کپٹ چترالی	رِپُ پر کرپا پرم کدرائی
۸	دُوتن جاے ترت سب کہیو	سُن کھر دوکھن اُرات دہیو

چھند
ارِ دہیو کہیو کہ دھرو دھاؤ و کٹ بھٹ رجنی چرا
سر چاپ تومر سکت شول کر پان پرگھ پرس دھرا
پربہ کینہہ دھنکھہ ٹنکور پرتھم کٹھور گھور بھیو جہا
بھیے بدھر بیاکل جات دھان نہ گیان تیہہ وسرہا

دوہا
ساؤدھان ہوے دھاے جان سبل آراتِ
لاگے برکھن رام پر استر شستر بہہ بھانتِ

دوہا ۲۰-
تکیے آیدھ ترن سم کر کاٹے رگھبیر
تان سراسن سروَن لگ پن چھانڑے نج تیر

۱- دوتوں نے رام چندر جی سے جاکر کہا- رامچندر جی سنتے ہی ہنسکر بولے -
۲- "آج ہماری بڑی خوش نصیبی ہے جو تمہارے سوامی نے ایسا بچار کیا ہے -
۳- "ہم تو کشتری ہیں- جنگل میں شکار کرتے ہیں اور تمہارے جیسے بدذات ہرنوں کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴۔ اور دشمن کو بلوان پاکر ڈرتے بھی نہیں ہیں ایک مرتبہ تو کال سے بھی لڑتے ہیں۔

۵۔ گو ہم انسان ہیں لیکن راکشسوں کے خاندان کے غارتگر منیوں کے پالنے والے اور بدمعاشوں کے قتل کرنے والے! ہم ایسے لڑکے ہیں۔

۶۔ "اگر ہمت نہ ہو تو تم اپنے گھروں کو واپس جاؤ۔ ہم لڑائی سے انکار کرنے والوں میں سے کسی کو نہیں مارتا۔"

۷۔ "جب میدان جنگ میں آئے تو چھل اور چترائی کرنی چاہیے۔ دشمن پر رحم کرنا سخت بزدلی ہے۔"

۸۔ "دوتوں نے اُسی وقت جاکر یہ سب جواب سنا دیا۔ اُسے سنکر کھر دوشن کے دل میں بہت جلن پیدا ہوئی۔"

چھند۔ وہ دل میں جلکر بولے کہ "اے بہادر راکشس پہلوانو! دوڑو اور اُنکو گرفتار کرو۔"
رام نے پہلے ہی کمان کا چلّہ کھینچا تو زور کا زبردست شور ہوا۔ اُس وقت راکشس بے قرار اور بہرے ہوگئے اور کسی کو گیان نہیں رہا۔

۲۔ دوہا۔ اور دشمن کو بلوان سمجھ کر وہ مستعدی سے دوڑے اور بہت طرح کے اوزار اور ہتھیار رامچندر جی پر برسانے لگے۔

۳۔ اُنکے ہتھیار رامچندر جی نے تنکے کی طرح کاٹ ڈالے اور کانوں تک کمان کا چلہ چڑھا کر تیر چھوڑے چھند

۱۔ تومر چھند	تب چلے بان کرال	پھنکرت جنو بہو بیال
	کوپے سمر شری رام	چلے بشکھ نشت نکام
۲	اولوک پرتشٹھ تیر	مڑ چلے نشچر بیر
	رک ایک کا نہ سمہار	کرہن تات مات پکار
۳	کوو کہین کھر کا کینھ	جو جدھ ان سن لینھ
	یے بان آت ہی کرال	گرسین آے مانو کال
۴	بھئے کرودھ تینوں بھائے	جو بھاج رن تے جائے
	تہہ بدھب ہم نج پان	تب مرن آپن ٹھان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ دوہا

اُما ایک سنج پربھ رشج پن اوٹکے بُھو بھاگ
ترن چھنہ پربھ شر لگی بنا جوگ جپ جاگ

۱۔ زبردست تیر چلے گویا بہت سے سانپ پھپھکارتے ہوئے چلے آتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ رامچندرجی کو لڑائی میں غصّہ آگیا تو نہایت تیز تیر چھوٹنے لگے ۔

۲۔ زیادہ تیز تیروں کو دیکھکر جودھا راکشس مُڑنے لگے ایک کو دوسرے کی سنبھال نہیں اور ماں باپ کو پکارنے لگے ۔

۳۔ دُوشن کہتا ہے کھرنے یہ کیا کیا جو اِنسے لڑائی مول لے لی ۔ اُنکے سخت تیر تو ایسے جھید دیتے ہیں گویا کال آگیا ہے ۔

۴۔ تینوں بھائیوں کو غصّہ آیا اور بولے جو لڑائی سے بھاگے گا اُسے (لڑائی میں) ہم اپنے ہاتھ سے ہلاک کرینگے یہ سُنکر وہ دل میں مرنے پر طیار ہو کر واپس آگئے ۔

۴۔ دوہا ۔ شوجی کہتے ہیں (اے پاربتی! رام جی تنہا ہیں اور راکشس بہت ہیں تاہم اُنکی بڑی خوش نصیبی ہے جو جوگ جپ بِنا کیئے ہوئے بغیر رام کے تیر لگنے سے مرنا چاہتے ہیں ۔ چھند

۱	آیُدھ انیک پرکار	سنمکھ تے کرین پرہار	
	رپُ پرم کوپے جان	پربھ دھنکھ شر سندھان	
۲	چھانڑے بپل ناراچ	لگے کٹن بکٹ پشاچ	
	اُرشِیش بھج کر چرن	جہنہ تہنہ لگے مہہ پرن	
۳	چکرت لاگت بان	دھر پرت کُدھر سمان	
	بھٹ کٹت تن شت کھنڈ	پُن اُٹھت کر پاکھنڈ	
۴	نبھ اُڑت بہہ بھج منڈ	بن منڈ دھاوت رنڈ	
	کھگ کنک کاگ شرگال	کٹ کٹین کٹھن کرال	

۱۔ راکشس مختلف قسم کے ہتھیار مقابل میں آکر لڑنے لگے ۔ دشمنوں کو زیادہ غصّہ میں سمجھکر رام نے کمان پر تیر چڑھائے ۔

۲۔ بہت سے تیر چھوڑے جن سے خوفناک راکشس کٹنے لگے اور اُنکی چھاتی سے آنکھ بھجا اور پاؤں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

زمین پر اِدھر اُدھر گرنے لگے۔

۳۔ تیروں کے لگتے ہی وہ چیخنے ہیں اور اُنکے پربت جیسے دھڑ زمین پر گرتے ہیں۔ ایک ایک جودھا کے شریر کٹ کر سو سو ٹکڑے ہو جاتے ہیں لیکن وہ پھر پاکھنڈ (مایا) کرکے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

۴۔ آسمان میں بہت سے ہاتھ اور سر اُڑتے ہیں اور بغیر سر کے دھڑ دوڑتے ہیں کنک کوّے اور گیدڑ خوفناک سے شور مچاتے ہیں ۔ چھند

۱ کٹ کٹہین جمبک بھوت پربت پشاچ کھپر سنا چہین
بیتال بیر کپال تال بجائے جوگنی ناچہین
رگھبیر بان پرچنڈ کھنڈے بھٹن کے اُر بھج شرا
جہنہ تہنہ پڑہین اُٹھ اُٹھ لڑہین دھر دھر دھرو کرہین بھینکرا

۲ انتراولی گہہ اُڑہین گدھ پشاچ کر گہہ دھاوہین
سنگرام پر باسی منو بہر بال گڈی اُڑاوہین
مارے پچہارے اُر بدارے بپل بھٹ کہرت پرے
اولوک نج دل بکل بھٹ ترشرا دکہر دوکھن پھرے

۳ شر شکت تومر پرشو شول کرپان ایکے بار ہین
کر کوپ شری رگھبیر پر اگنت نشاچر ڈارہین
پربھ نمکھ ماہن رپ شر توار سر چار ڈارے سایکا
دش دش بشکھہ ارہا نجہ مارے سکل نشچر نایکا

۴ مہہ پرت اُٹھ بھٹ لرت مرت نہ کرت مایا ات گھنی
سُر ڈرت چودہ سہس نشچر ایک شری رگھُکل منی
سُر منی سبہے او لوک مایا ناتھ ات کوتک کرے
دیکھت پرسپر رام کر سنگرام رپ دل لڑ مرے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵- دوہا

رام رام کہہ تن تجہن پاوہن پد نربان
کر اپائے رپ مار یوچھن مُن کرپا ندھان
ہرکھت سُر برکھہن سمن باجہن گگن نشان
اُستت کر کر سب چلے شوبھت بیدھ بمان

۱- گیدڑ دانت کٹکٹاتے ہیں۔ بھوت پریت پشاچ کھپر سجاتے ہیں۔ بیتال اور بیر کھوپڑیوں سے تال دیتے ہیں جوگنیاں ناچتی ہیں رامجی کے تیز تیر جودھاؤں کی چھاتی بھجا اور سروں کو توڑتے ہیں وہ ادھر اُدھر گرتے ہیں اٹھ کر لڑتے ہیں اور ایسی خوفناک صدا سُناتے ہیں "پکڑو پکڑو"!

۲- گیدھ آنتوں کو لیکر اُڑتے ہیں اور پشاچ ہاتھ میں اُن آنتوں کے سروں کو پکڑ کر اس طرح دوڑتے ہیں گویا لڑائی روپی شہر کے رہنے والے بہت سے لڑکے پتنگ اُڑاتے ہیں۔ بہت سے جودھا قتل ہوئے بہت سے بچھڑ گئے بہتوں کا کلیجہ پھٹ گیا اور وہ سب چکر کھا کر گر پڑے۔ اپنی فوج کے بانکے سورماؤں کو بے چین دیکھکر کھر دوشن اور ترشرا وغیرہ رام کی طرف متوجہ ہوئے۔

۳- راکشش غصہ میں آکر رامجی کے اوپر تیر تلوار تومر بتر (کلہاڑا) ترشول اور کٹار وغیرہ بیشمار ہتھیار ایک ساتھ چلانے لگے رام چندر نے ایک ہی لمحہ میں دشمنوں کے تیروں کو اپنے تیروں سے کاٹ دیا اور راکششوں کے سرداروں کی چھاتیوں میں دس دس تیر مارے۔

۴- جودھا بار بار زمین پر گرتے ہیں اور پھر اٹھ اٹھ کر لڑتے ہیں مرتے ہیں بلکہ بہتیری مایا کرتے ہیں دیوتا ڈرے کہ راکشش چودہ ہزار اور رام اکیلے ہیں۔ تب رام نے دیوتا اور منیوں کو خوف میں دیکھکر یہ کوتک رچا کہ دشمن ایک دوسرے کو رام سمجھکر آپس میں ہی لڑ لڑ کر مر گئے۔

۲- دوہا- راکشش رام رام کہتے ہوئے شریر چھوڑتے ہیں اور موکش کا پد پاتے ہیں۔ اس طرح دیالو رام چندر نے ایسی تدبیر کر کے ایک ہی لمحہ میں دشمنوں کو برباد کر دیا۔

۵- دیوتا خوش ہو کر پھول برسانے لگے۔ آسمان میں باجے بجنے لگے اور اُستتی کر کے سب اپنے بے شمار خوبصورت بمانوں پر بیٹھ کر چلے گئے ؛ چوپائی

۱۱- سوپ نکھا راون کو جا کر خبر دیتی ہے

۱	جب رگھناتھ سمر رپ جیتے	سُر نر مُن سب کے دُکھ بیتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تب لچھمن سیتہ لے آئے — پربھ پد پرت ہرکھ اُر لائے ۲
سیتا نرکھ شیام مردگاتا — پرم پریم لوچن نہ اگھاتا ۳
پنچبٹی بس سری رگھنایک — کرت چرت سربن سکھدایک ۴
دھوان دیکھ کر دوکھن کہرا — شوپنکھا تب راون پربرا ۵
بولی بچن کرودھ کر بھاری — دیس کوس کی سرت بساری ۶
کرس پان سودس دن راتی — سدھ نہ توہ سر پر آراتی ۷
راج نیت بن دھن بن دھرما — ہرہ سمرپے بن ست کرما ۸
بدیا بن بیبیک اُپجائے — سرم پھل پڑھے کئے اُر گائے ۹
سنگ تین جتی کمنتر ین راجا — مان تین گیان پان تین لاجا ۱۰
پربت پرنئی بن بدہ تین گنی — ناشہنہ بیگ نیت اس سنی ۱۱

سورٹھا
رپ رج پاوک پاپ پربھ اہ گنئی نہ چھوٹ کر
اس کہہ ببدھ بلاپ کر لاگی رودن کرن

دوہا ۶
سبھا ماجھ پری بیاکل بہہ پرکار کر روئی
توہ جیت دسکندھر مور کہ اس گت ہوئی

۱- جب رام چندر جی نے لڑائی میں دشمنوں کو فتح کیا دیوتا آدمی اور مُنی سب کا دکھ دور ہو گیا-
۲- تب لچھمن سیتا کو لے آئے- رام نے چرن چھوتے ہی انہیں چھاتی سے لگا لیا-
۳- رامجی کے سانولے اور نازک بدن کو دیکھ کر سیتا کی آنکھیں زیادہ پریم کی وجہ سے سیر نہیں ہوتی
۴- شری رامچندر جی پنچبٹی میں رہ کر دیوتا اور منیشوروں کے سُکھ دینے والے چرتر کرنے لگے
۵- جب کھر دوشن کے ناش کرم کا دھواں دیکھا تب سوپنکھا نے جا کر راون کو اشتعال دلایا
۶- بڑے غصّہ کے ساتھ بولی- تو نے ملک اور خزانے کا خیال بھلا دیا-
۷- شراب پی کر رات دن سوتا رہتا ہے اور تجھے خبر نہیں ہے کہ تیرے سر پر دشمن آ پہونچا-
۸- بغیر نیتی کے راج بغیر دھرم کے دھن اور بھگوان کے سمرپن کئے بغیر شُبھ کرم نہیں رہتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- بغیر گیان حاصل کئے بڑہاپا کا کیا پھل ہے۔ محنت کا پھل تو یہی ہے کہ پڑھے کرے اور پاچاہیے اپراپت کرلے۔

۱۰- بُری سنگت سے جتی بُرے منتری سے راجہ غرور سے گیان اور شراب پینے سے شرم وحیا کا ناش ہوتا ہے۔

۱۱- عاجزی کے بغیر محبت اور غرور کے ساتھ وصف جلدی ہی زائل ہوجاتے ہیں۔

سورٹھا- اے راون دشمن مرض آگ پاپ سوامی اور سانپ ان کو کبھی چھوٹا نہ جاننا چاہیئے۔
یہ کہکر وہ بہت بلاپ کرتی ہوئی پھر رونے لگی۔

۲- دوہا- وہ بے قرار ہوکر سبھا میں گر پڑی اور بہت طرح سے رونے لگی "اے راون کیا تیرے جیتے جی میری یہی دشا ہونی چاہیئے"۔ ۔ چوپائی

۱ سنت سبھا سد اُٹھ اکلائی ۔ سمجھائی گہہ باہنہ بٹھائی
۲ کہہ لنکیش کہس نج باتا ۔ کہہ تو ناسا کان نپاتا
۳ اودھ نرپت دشرتھ کے جائے ۔ پُرش سنگھ بن کھیلن آئے
۴ سمجھ پری موہے اُن کی کرنی ۔ رہت نشاچر کرہیں دھرنی
۵ جنکر بھج بل پائے دشانن ۔ ابھئے بھئے من بچرہنہ کانن
۶ دیکھت بالک کال سمانا ۔ پرم دھیر دھنوی گن نانا
۷ اتلت بل پرتاپ دو و بھراتا ۔ کھل بدھ رت سر من سکھداتا
۸ شوبھا دھام رام اس ناما ۔ تنہکے سنگ اک نار للاما

۷ سورٹھا

ات سکمار پیار پٹ تر جوگ نہ آہ کوئی
ہین من ویچھ سچار جہان رہی تہہ سم آنہہ

۱- درباری سُنتے ہی گھبرا کر اُٹھے اور ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور سمجھایا۔
۲ راون نے کہا "اپنی بات کہہ تیرے ناک کان کس نے کاٹے ہیں"۔
۳- اسوپ نکھا بولی "اجودھیا کے راجہ دشرتھ کے لڑکے جو آدمیوں میں شیر جیسے ہیں ونڈک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بن میں شکار کھیلنے آئے ہیں۔

۴- میں اُنکی کاروائی کو سمجھ گئی- وہ زمین کو راکشسوں سے خالی کر دینگے۔

۵- اے راون! اُنکے بھجاؤں کا بل پاکر منی جنگلوں میں بے کھٹکے پھرتے ہیں۔

۶- وہ دیکھنے میں لڑکے ہیں لیکن کال کی طرح ہیں اور بڑے سر و قد ہیں اور انمیں تیراندازوں کے بہت اوصاف ہیں۔

۷- دونوں بھائی بیحد بل والے اور پرتاپی ہیں راکشسوں کے مارنے ہیں اُنکی پرتگیا ہے۔

۸- دیوتاؤں اور منیوں کے سُکھ دینے والے ہیں جن کا رام نام ہے وہ سوبھا کے دھام ہیں اور اُنکے ساتھ ایک خوبصورت عورت بھی ہے۔

۹- سو رنھا ئیہ نہایت نازک بدن پیاری عورت ہے کوئی بھی اُسکی ثانی نہیں ہے میں نے غور کرکے دیکھ لیا جہانتک وہ رہنے والی ہے وہاں بھی اُسکے برابر کوئی نہیں ہوگی - چوپائی

۱	روپ راشِ بدھ نار سنواری	رت شت کوٹ تاس بلہاری
۲	اجہنہ جائے دیکھیہ تم جیہین	ہو بہو بکل تاس بش تیہاین
۳	جیون مکت لوک بش تاکے	دشمکھ سن سندر اس جاکے
۴	تاس انج کاٹے سرت ناسا	سن تو بھگنی کر پرہاسا
۵	بن اپرادھ اس حال ہمارے	اپرادھی کم چھنہ سرارے
۶	کھر دوکھن سن لاگ پکارا	چھن نہنہ سکل کٹک ان مارا
۷	کھر دوکھن ترشر اگر گھاتا	سن دس سیس جرے سب گاتا
۸	بھو شوچ بش نہین بسراما	ترتیھنہ پل مانہنہ شت یاما

دوہا	ستر پنکھہ سمجھائے کر بل بولیس بہو بھانت بھوت گبوات سوچ بش نیند پری نہین رات

۱- برہما نے اُس عورت کو حسن کا مجموعہ بناکر سنوارا ہے یہانتک کہ اُسپر سو کروڑ رتی بھی صدقہ کر دیجائیں۔

۲- آج بھی جب تم اُسے جاکر دیکھوگے تب ہی بے قرار ہوکر اُسکے بس ہو جاؤگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ - اے راون سُنو ! جس کی ایسی خوبصورت استری ہے وہ جیون مُکت ہے۔

۴ - اسی کے چھوٹے بھائی نے جب سُنا کہ میں تیری بہن ہوں سُنکر ہنسی مذاق کے ساتھ میرے ناک کان کاٹ ڈالے۔

۵ - بغیر کسی قصور کے میری تو یہ حالت ہوئی قصور وار کتھس کیسے بچینگے۔

۶ - کھر دُوشن میری مدد کے لئے گئے - ایک ہی لمحہ میں اُنھوں نے ساری فوج کو قتل کر دیا۔

۷ - کھر دوشن اور ترشرا کی موت سُنکر راون کے عضو عضو جل اُٹھے۔

۸ - متفکر ہو گیا اُس کا آرام بھاگ گیا اور ایک ایک پل سو سو پہر کی طرح گذرنے لگے۔

۸، دوہا - سوپ نکھا کو سمجھا کر وہ بہت کچھ اپنے بل کی بڑائی کر کے گھر گیا لیکن فکر کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آئی *

چوپائی

۱۲ - راون کا متفکر ہونا اور سیتا ہرن کی تدبیر سوچنا

۱	سُر نر اسُر ناگ جگ ماہین	مورے انُچر سم کوؤ ناہین
۲	کھر دوکھن مو سم بلونتا	تنہیں کو مارے بن بھگونتا
۳	سُر رنجن بھنجن مہ بھارا	جو جگدیش لینہ اوتارا
۴	تو مین جائے بَیر ہٹھ کرہوں	پربھ سر تر بھوساگر ترہوں
۵	ہوئی بھجن نہ تامس دیہا	من کرم بچن منتر دڑھ ایہا
۶	جو نر روپ بھوپ سُت کوؤ	ہر ہون نار جیت رن دوؤ
۷	چلا اکیل یان چڑھ تہوان	بس ماریچ سندھ تٹ جہوان
۸	رتھ انوپ جوڑے کھر چاری	بیاکت دنت ادم جم اُرگاری

چھند	رگا رسم ات بیاکت برنت جائے نہین مم پاکھی
	ہتر چھتر شو بھت شیام کمن جن چھتر شو بھت براجہی
	رہ بھانت لاگھت سرت نیل ابتک پاپی سو ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- دوہا	بن باگ اوپن بانکا شیخ نگر ہُن سُن ہو ہاہن بہہ تڑاگ سیج بھنگ مرگ بولت بہدھ پرکار ۱۰ بدھ آپو سندھ تٹ شنت جوجن بستار	

۱- راون سوچتا ہے کہ سنسار میں دیوتا آدمی راکشش اور ناگ کوئی بھی میرے سیوکوں کے برابر نہیں ہے
۲- کھر دوشن میری طرح بلوان تھے۔ سوائے بھگوان کے اُنکو کون مار سکتا تھا۔
۳- دیوتاؤں کے سُکھ دینے والے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے والے جو جگت کے سوامی بھگوان ہیں اُنھوں نے اوتار لیا ہے۔
۴- "تو میں جاکر ہٹ سے دشمنی کرونگا اور بھگوان کے ہاتھ سے مر کر سنسار ساگر کو پار کر جاؤنگا"
۵- "شریر تامسی ہے بھجن نہیں بنتا من کرم اور بچن سے یہی رائے ٹھیک ہے۔
۶- اور اگر وہ انسان کی شکل میں کسی راجہ کے لڑکے ہیں تو میدان جنگ میں جیت کر اُن کی استری کو چھین لاؤنگا۔
۷- وہ رتھ پر چڑھ کر اکیلا وہاں گیا جہاں سمندر کے کنارے ماریچ رہتا تھا۔
۸- خوبصورت رتھ میں چار گدھے جوڑے اور وہ رتھ گرڑ کی طرح تیز چلنے والا تھا۔
چھند- گرڑ کی طرح تیز رفتار رتھ ہے جسکی مشابہت نہیں دیجا سکتی راون کالی گھٹا کی طرح ہے اُسکے سر پر خوبصورت چھتر تنا ہؤا ہے سفید چنور لگے ہوئے ہیں۔ اس طرح رشیوں کے دل کو فریب دینے والے ندی پہاڑ باولی جنگل- باغ- باغیچے اور مقدس شہروں کو لانگھتے ہوئے گیا۔
۹- دوہا- بہت سے تالاب ہیں خوبصورت مختلف قسم کے چرند و پرند بولیاں بول رہے ہیں اُنہیں دیکھتا ہوا وہ اس طرح سمندر کے کنارہ آیا جسکی وسعت سو جوجن کی ہے- چوپائی

۱	سندر جو بسدھ بدھ جاتی	کرہنہ کلاہل دن اُرراتی	
۲	کودہنہ تے کرجہنہ گھن نابین	بھابلی بل برن نہ جایین	
۳	کنک بالی سُندر سُکھدائی	بیٹھنہ سکل جنت تہتہ آئی	
۴	تہہ پردپت لتا دُرم لاگے	جیہ دیکھت مُن من انراگے	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵	کہا بدھ پدھ رہین بنائی	برنت نشار ومت سکچائی
۶	چاہیے جہاں رکھن کر باسا	تہاں نشاچر کرہنہ نواسا
۷	وس کہہ دیکھ سکل سکچانے	جے جڑ جیو سجیو پرانے
۸	اہاں رام جس جگت بنائی	سنہہ اُما سو کتھا سہائی
۱۰۔ دوہا	لچھمن گئے بنہنہ جب لین مول پھل کند جنک ستا سن بولے بہنس کرپا سندھ سکھ کند	

۱۔ جہاں مختلف قسم کے خوبصورت جیو راتدن کلیل کرتے ہیں۔

۲۔ وہ کودتے ہیں بادلوں کی طرح گرجتے ہیں بڑے بلوان ہیں اُنکے بل کا بیان نہیں کیا جاسکتا ہے

۳۔ خوبصورت سکھ دینے والی سونے کی ریت بچھی ہوئی ہے وہاں آکر سب جیو بیٹھتے ہیں۔

۴۔ اُسپر خوبصورت بیل اور درخت لگے ہوئے ہیں جنہیں دیکھ کر مُنیوں کا من بھی للچاتا ہے۔

۵۔ مختلف قسم کی گپھائیں بناکر رہتے ہیں جنکے بیان کرنے میں سرسوتی کی عقل بھی پس وپیش کرتی ہے

۶۔ جہاں رشیوں کا استھان ہونا چاہیے تھا وہاں راکشش رہتے ہیں۔

۷۔ راون کے دیکھتے ہی جڑ یعنے درخت وغیرہ سب کملا گئے اور جو جاندار تھے وہ اپنی اپنی جان لے کر بھاگ گئے۔

۸۔ (شوجی کہتے ہیں) اے پاربتی! یہاں رام چندر جی نے جو جگتی کی اسکی سُندر کتھا سنو۔

۱۰۔ دوہا۔ جب لچھمن کند مول پھل لینے کو جنگل گئے تھے تو دیا اور سکھ کے دھام رام چندر جی نے ہنسکر سیتا جی سے کہا۔

چوپائی

۱	سنو پریا برت رچر سشیلا	مین کچھ کرب للت نرلیلا
۲	تم پاوک ماں کرو نواسا	جب لگ کروں نشاچر ناشا
۳	جب ہی رام اس کہا بکھانی	پربھ چھپ دھر ہیہ انل سمانی
۴	نج پرت مب راکھ تہنہ سیتا	تیسی شیل سروپ بینیتا
۵	لچھمن ہو یہ مرم نہ جانا	جو کچھ چرت رچا بھگوانا
۶	خوش دیکھ گیو جہاں ماریچا	نامے ماتھ سوارتھ رت نیچا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٧	نون نیچ کی اَت دُکھدائی	جِم انکس دھن اُرگ بلائی
٨	بھے وایک کھل کی پریہ بانی	جِم اکال کے کُسُم بھوانی
١١۔ دوہا	کر پوجا ماریچ تب ساور پوچھی بات	کون ہیتُ من بیگرات اکسر آیہُ تات

١۔ اے پیاری سُنو! تم تو پتی برت دھرم کی پالنے والی ہو۔ میں کچھ خوبصورت انسانوں جیسی لیلا کرنا چاہتا ہوں۔

٢۔ تم اس وقت تک آگ میں قیام کرو جب تک میں رکشوں کا ناش نہ کر لوں۔

٣۔ جب رام نے یہ سمجھا کر کہا تو سیتا بھگوان کے چرنوں کو دل میں رکھ کر آگ میں پرویش کر گئیں۔

٤۔ اور سیتا نے اپنے سایہ کو وہاں رکھا جس میں ویسی ہی انکساری اخلاق اور حسن تھا۔

٥۔ جو کچھ چرتر بھگوان نے کیا تھا اُسے لچھمن نے بھی نہیں جانا۔

٦۔ راون وہاں گیا جہاں ماریچ رہتا تھا اور اس خود غرض کمینہ نے اُسے سر جھکایا۔

٧۔ کمینہ کی انکساری بڑی دکھدائی ہوتی ہے جیسے انکس کمان سانپ اور بلی کی ہوتی ہے۔

٨۔ (شوجی کہتے ہیں) اے پاربتی برے آدمیوں کے پیارے بچن بھی بغیر موسم کے پھول کی طرح خوف دینے والے ہوتے ہیں۔

دوہا۔ ماریچ نے اس کی پوجا کی اور تعظیم کے ساتھ پوچھا اے سوامی کیا سبب ہے جو تمہارا دل گھبرا رہا ہے اور تم اکیلے آئے ہو۔

چوپائی

١	دَسمُکھ سکل کتھا تیہہ آگے	کہی سہت ابھمان ابھاگے
٢	ہوہُ کپٹ مرگ تم چھلکاری	جیہہ بدھ ہر آنو نرپ ناری
٣	تیہہ تب کہا سُنو دسسیسا	تے نر روپ چراچر ایسا
٤	تاسن تات بیر نہیں کیجے	مارے مریے جیائے جیجے
٥	مُنِ مکھ راکھن گئے کمارا	بن پھر سر مُونہہ رگھپت مارا
٦	شت جوجن آیون چھن ماہیں	تن سن بیر کئے بھل ناہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	بھئی مت کیٹ بھرنگ کی نائی	جہاں تہاں بن دیکھوں دو بھائی	
۸	جو سر تات تدپ آت شورا	تنہیں برودھ نہ پائی پورا	
۱۲-دوہا	جہہ تاڑکا سباہو ہت کھنڈیو ہرکو دنڈ کھر دوکھن ترشرا بدھیو منج کہ اس برینڈ		

۱- راون نے سب کتھا اُسے غرور کیسا تھ سُنائی اور بولا-

۲- تم کو چھل کرنا آتا ہے چھل سے ہرن کا روپ بناؤ تاکہ میں رامچندر کی استری کو ہر لاؤں-

۳- اُس نے پھر اُسے جواب دیا اے راون اُسنئیے وہ انسان کی شکل میں چراچر کے سامی ہیں"

۴- اے پیارے اُن سے دشمنی کرنا مناسب نہیں ہے اُنکے مارنے سے مرئے اور اُن کے جلانے سے زندہ رہئیے-

۵- یہ شہزادے بشوامتر کے یگیا کی رکھوالی کرنے گئے تھے اُس موقعہ پر مجھے بغیر نوک کے تیر سے مارا تھا-

۶- میں ایک لمحہ میں سو جوجن دور آپڑا اس لئے اُن سے دشمنی کرنا اچھا نہیں-

۷- میری عقل تو بھرنگی اور کیڑے جیسی ہوگئی ہیں ہر جگہ دونوں بھائیوں کو ہی دیکھتا رہتا ہوں (بھرنگی کیڑے کو پکڑ کر اور ڈونس مار کر چھتے میں بند کر دیتی ہے کیڑا رات دن بھرنگی سے ڈرتا ہوا اُس کا دھیان کرتا رہتا ہے اور آخر میں بھرنگی ہی بن جاتا ہے)-

۸- اے پیارے اگر وہ انسان ہی ہیں تو بھی بڑے سورما ہیں اُنسے لڑائی کرنے میں پورا نہ پڑیگا-

۱۲ دوہا- جس نے تاڑکا اور سوباہو کو مارا اور مہادیو کی کمان کو توڑ دیا جس نے کھر دوشن اور ترشرا کو قتل کیا اُن جیسا بلوان کیا کوئی انسان ہو سکتا ہے- چوپائی

۱	راس نام سنت دشکند ہر	رہت پران نہیں مم اُرانتر
۲	جاؤ بھون کل کشل بچاری	سنت جراد نہیں بہہ گاری
۳	گرجن موڑھ کر سم بودھا	کہس نہ موہ سان کو جودھا
۴	تب ماریچ ہروٗے انماناں	توں نہ برودھے نہیں میاتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

5 سنتری منتری پربھ شٹھ دھنی بید بید کب ہالس گنی
6 اُبھے بھانت دیکھا نج مرنا تب تاکس رگھنا یک شرنا
7 اُتر دیت موہنہ بدھ ابھاگی کس نہ مرون رگھپت شر لاگی
8 اس اُر آن دشانن سنگا چلا رام پد پریم ابھنگا
9 من ات ہرکھ جناؤ نہ تیہی آج دیکھ ہوں پرم سنیہی

چھند
نج پرم پریتم دیکھ لوچن سپھل کر سکھ پائی ہوں
شری سہت انج سمیت کرپانکیت پد من لائی ہوں
نربان دایک کرودھ جاکر بھگت ایسے بش کری
نج پان شر سندھان سو موہنہ بدھ سکھ ساگر ہری

۱۳ دوہا
مم پاچھے دھر دھاوتے دھرے شراسن بان
پھر پھر پربھ بلوک ہوں دھن نہ مو سم آن

۱۔ اے راون! رام جیسے نام کے سنتے ہی میرے دل کے اندر پران نہیں رہتے۔
۲۔ تم اپنے خاندان کی بہتری کا خیال کرکے اپنے گھر کو جاؤ۔" یہ سنکر راون جل اُٹھا اور اُسے بہت گالیاں دیں۔
۳۔ اے مورکھ تو گورو کی طرح مجھے اُپدیش کرتا ہے۔ بتا! دُنیا میں مجھ جیسا جودھا کون ہے۔
۴۔ تب ماریچ نے دل میں سوچا کہ نو آدمیوں سے دشمنی مول لینا اچھا نہیں۔
۵۔ (۱) ہتھیار بند (۲) بھیدی (۳) سوامی (۴) مورکھ (۵) دولتمند (۶) حکیم (۷) بھاٹ (۸) شاعر (۹) گن والا آدمی۔
۶۔ (ماریچ نے) دونوں طرح سے اپنی موت دیکھی تو رامچندر جی کی شرن کو اچھا سمجھا۔
۷۔ یہ کمبخت جواب دیتے ہی مجھے مار ڈالیگا پھر میں رام کے تیر لگنے سے کیوں نہ مروں۔
۸۔ اس طرح دلمیں سمجھ کر رامچندر کے چرنمیں پورا پریم رکھ کر وہ راون کے ساتھ ہوا۔"
۹۔ اور دلمیں خوش ہے کہ آج پرم پریتم رامجی کا درشن کرونگا۔ لیکن اُسنے یہ بھید راونکو نہیں بتایا
چھند۔ پرم پریتم کا درشن پاکر آنکھوں کو سوپھل کر سکھ پاؤنگا اور سیتا لچھمن اور دیالو رام کے چرنوںمیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

من لگاؤں گا جن کا غصہ بھی موکش دینے والا ہے اور جنکی بھگتی بے قابو کو بھی قابو میں کرلیتی ہے وہ سُکھ کے سمندر رام مجھے اپنے تیر کا نشانہ بنا کر مارینگے۔
۱۳۔دوہا۔ رامچندر ہاتھ میں تیر کمان لئے میرے پیچھے دوڑینگے۔ میں بار بار بھگوان کو دیکھتا جاؤنگا مجھ جیسا خوش نصیب کوئی دوسرا نہ ہوگا۔

۱۳۔سیتاہرن

۱ سیتا لکھن سہت رگھرائی ۔ جہہ بن بسین منن سکھدائی
۲ تہہ بن نکٹ دشانن گیؤ ۔ تب ماریچ کپٹ مرگ بھیؤ
۳ اَتِ بچتر کچھ برن نہ جائی ۔ کنک دیہہ مَن رچت بنائی
۴ سیتا پرم رُچر مرگ دیکھا ۔ انگ انگ سمنو ہر بیکھا
۵ سُنہو دیو رگھبیر کرپالا ۔ یہ مرگ کرات سُندر چھالا
۶ ستّ سندھ پربھو بدھ کرایہی ۔ آنو چرم کہا بیدیہی
۷ تب رگھپت جانا سب کارن ۔ اُٹھے ہرکھ سُر کاج سنوارن
۸ مرگ بلوک کٹ پر کر باندھا ۔ کرتل چاپ رُچر شر ساندھا
۹ پربھ لچھمنہہ کہا سمجھائی ۔ پھرت بپن نسچر سمدائی
۱۰ سیتا کیر کریو رکھواری ۔ بدھ ببیک بل سمے بچاری

۱۴۔دوہا
اس کہہ چلے تہاں پربھو جہاں کپٹ مرگ نیچ
دیو ہرکھ بسمے بشش چاتک پرکھا بیچ

۱۔ معہ سیتا اور لکشمن کے مُنیوں کے سُکھ دینے والے رام جس بن میں رہتے ہیں وہ
۲۔ اُسی جنگل کے قریب راون گیا۔ تب ماریچ مایا (جادو یا ہپنوٹزم) سے ہرن بنگیا۔
۳۔ وہ ایسا عجیب و غریب تھا کہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ سُنہلا جسم بنا کر ہیرے جواہرات سے مرصع بنگیا
۴۔ سیتا نے زیادہ خوبصورت ہرن کو دیکھا۔ اُس کے عضو عضو دلفریب وضع کے تھے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۔ (سیتا بولی) "اے دیو! رام کرپالو! سنو۔ اِس ہرن کی کھال نہایت خوبصورت ہے"۔

۶۔ "اے سچائی کی پرتگیا والے! بھگوان! اِسے مار کر مرگ چھالا لائیے"۔

۷۔ تب رام نے تمام باتیں (ہرن کے سننے کے سبب کو) سمجھا۔ اور دیوتاؤں کے کام سدھارنے کی غرض سے اُٹھے۔

۸۔ ہرن کو دیکھکر کمر کے پیچ کو مضبوط باندھا۔ ہاتھ میں کمان لیکر اُسپر تیر چڑھایا۔

۹۔ رام نے لکشمن سے سمجھاکر کہا۔ "جنگل میں راکشسوں کا گروہ گھومتا پھرتا رہتا ہے۔

۱۰۔ "تم سیتا کی حفاظت کرنا اور وقت کی مصلحت کو دیکھ کر عقل اور تمیز اور بل سے کام لینا۔

۱۴۔ دوہا۔ یہ کہکر رام وہاں گئے جہاں مصنوعی اور کمینہ ہرن تھا۔ دیوتا خوشی اور فکر میں ایسے محو ہوگئے جیسے پپیہا بارش کے درمیان ہوتا ہے۔ چوپائی

۱	پربھ بلوک چلا مرگ بھاجی	دھائے رام شر آسن ساجی
۲	نگم نیت شو دھیان نہ پاوا	مایا مرگ پاچھے سو دھاوا
۳	کبہوں نکٹ پن دور پرائی	کبہوں پرگٹ کبہوں درِ جائی
۴	پرگٹت درت کرت چھل بھوری	یہہ بدھ گیو پربھلے دوری
۵	تب تک رام کٹھن شر مارا	پرا دھرن کر گھور پکارا
۶	لچھمن کر پرتھمے ناما	پاچھے سمرس من مان راما
۷	پران تجت پرگٹس نج دیہی	سمرس رام سہت سنیہی
۸	انتر پریم تاس پہچانا	من درلبھ گت دینہ سجانا

۱۵۔ دوہا

بپل سمن سر برکھہیں گاویں پربھ گن گاتھ
نج پد دینھ اسر کا کرپا سندھ رگھناتھ

۱۔ رام جی کو دیکھ کر ہرن بھاگ نکلا۔ اور تیر کا نشانہ لگا کر رام جی بھی دوڑے۔

۲۔ وید جسکو نیتی نیتی کہتے ہیں اور شوجی جنکو دھیان میں نہیں لا سکتے وہی سری رامچندر مایا مرگ کے پیچھے پیچھے بھاگے چلے جا رہے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۔ کبھی ظاہر ہوتا ہے کبھی چھپ جاتا ہے کبھی پاس آجاتا ہے اور کبھی پھر دور ہو جاتا ہے۔
۴۔ وہ کبھی ظاہر ہوتا ہے کبھی چھپتا ہے کبھی قریب کرتا ہے کبھی (رام) بھلا دیتا ہے۔ اسطرح وہ بھگوان کو بہت دور لے گیا۔
۵۔ تب رام نے تاک کر سخت تیر مارا اور وہ چیختا ہوا زمین پر گر پڑا۔
۶۔ پہلے اُس نے (بہ آواز بلند) لکشمن کا نام لیا۔ پیچھے دل میں رام کا سمرن کرنے لگا
۷۔ پران چھوڑتے وقت اپنے جسم کو پرگٹ کیا اور رام اور سیتا کا سمرن کیا۔
۸۔ رام نے اُسکے باطنی پریم کو پہچانا اور اُسکو وہ گتی دی جو مُنیوں کیلئے بھی مشکل ہے۔
۱۵۔ دوہا۔ دیوتا بہت پھول برسانے اور رام کے گُنوں کی گاتھائیں گانے لگے جنہوں نے راکشس کو اپنا دھام عطا کیا۔ رام ایسے دینِدیال ہیں ٭ چوپائی

۱	کھل بدھ تُرت پھرے رگھبیرا	سوہ چاپ کر کٹ تونیرا
۲	آرت گرا اُسنی جب سیتا	کہہ لچھمن سن پرم سبھیتا
۳	جاؤ بیگ سنکٹ تو بھراتا	لچھمن بہنس کہا سن ماتا
۴	بھرکٹ بلاس سرشٹ لے ہوئی	سپنیو سنکٹ پرے کہ سوئی
۵	سونپ گئے رگھپت موہہ بھائی	جو تج جاؤں تو کہہ نہیں چھائی
۶	یہ جیہ جان سنہہ مم ماتا	پوچھت کہب کون ہیں باتا
۷	مرم بچن جب سیتا بولی	پربھ پریرت لچھمن مت ڈولی
۸	چھوندش ریکھا کھینچ آہیشا	بار بار نایو پد سیشا
۹	بن دِش دیو سونپ سب کاہو	چلے جہاں راون سسش راہو

۱۶۔ دوہا

ایک وِرت رام کے دوجے سبا ایل
لکھن تیج تن ہت بھیو جم ڈاسہی دو بیل

۱۔ راکشس کو مار کر رامچندر جی لوٹے اور اُنکے ہاتھ میں کمان اور کمر میں ترکش زیب دیتے تھے
۲۔ جب سیتا جی نے غریبوں جیسے (آہ) کی صدا سُنی۔ خوف زدہ ہو کر لکشمن سے بولی۔
۳۔ "تمہارے بھائی پر آفت آگئی۔ تم جلدی چلے جاؤ" لکشمن نے ہنسکر جواب دیا "اے ماتا! سنو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴۔ جس کے صرف بھوؤں کے ٹیڑھا کر دینے سے دُنیا کی پیدائش اور خاتمہ ہوتے ہیں۔ اُس پر خواب میں بھی مصیبت نہیں آ سکتی۔

۵۔ رامچندر جی مجھے اپنی امانت سونپ گئے ہیں۔ اگر اسے چھوڑ کر جاتا ہوں تو میرے سینہ کو دراز ہوگا

۶۔ "یہ سمجھ کر اے ماتاجی! سنو۔ پوچھتے وقت میں کیا جواب دونگا"

۷۔ تب سیتا نے مرم کی بات کہی (یعنی تم رام کی غیر حاضری میں مجھے بُری نظر سے دیکھتے ہو) اور لکشمن کی عقل رام کی پریرنا سے بدل گئی۔

۸۔ لکشمن نے چاروں طرف بچھار لکیر کھینچی اور بار بار اپنا سر جھکایا۔

۹۔ بن اور دِشاؤں کے دیوتاؤں کو سونپ کر وہاں چلے جہاں رامچندر جی (راون کے دشمن) تھے۔

۱۶۔ دوہا۔ وہ ایک تو رامجی کے خوف سے ڈرتے ہیں دوسرے سیتا اکیلی ہے۔ لکشمن کے جسم کا تیج گھٹ گیا جیسے آگ سے جلی ہوئی بیل (کی کیفیت) ہوتی ہے۔ چوپائی

۱	سون بھون دش کندھر دیکھا	آوا نکٹ جتی کے بھیکھا
۲	جاکے ڈر سُر اسُر ڈرا ہیں	نِش نہ نیند دِن انّ نہ کھاہیں
۳	سو لی دش شیش سوان کی نائیں	اِت اُت چِتئے چلا بھنڈ ہائیں
۴	جم کُپنتھ پگ دیے کھگیشا	رہ نہ تیج بل بُدھ تولیشا
۵	کرا نیک بدھ چھل چترائی	نانگی بھیکھ دِشائن جائی
۶	اَنتھ جان سیہ کند مول پھل	ڈِبن لاگ تہ کبنھ بہر چھل
۷	کہہ دش مکھ سُن سُندر بانی	باندھی بھیکھ نہ لیُون سیانی
۸	بدھ گت بام کال کٹھنائی	ریکھ لانگھ سیہ باہر آئی

۱۷۔ دوہا

بِشو بھرن اگھ وَل ہرن کرن سکل سُر کاج
جانا نہیں دش شیش تہہ سُورتھ کپٹ کے ساج

۱۔ میدان کو خالی پاکر اس اثنا میں راون آ گیا۔ اُس کا بھیس فقیرانہ تھا۔

۲- جس کے ڈر سے دیوتا اور راکشش ڈرتے ہیں اور رات دن کھانا نہیں کھاتے۔

۳- وُہی راون کُتے کی طرح اِدھر اُدھر دیکھتا ہُوا چوری کرنے آیا۔

۴- (بھسنڈی کہتے ہیں) اے گرڑ جیسے بُری راہ میں پاؤں دھرتے ہی تیج۔ بل۔ اور بُدھی نام کے لئے بھی نہیں رہ جاتی۔

۵- راون نے کئی طرح کی کپٹ اور چالاکی کرتے ہوئے وہاں جا کر بھیکھ مانگی۔

۶- سیناسی سمجھ کر سیتا اُسے کند مول پھل دینے لگی۔ لیکن اُس نے پھر چھل کیا۔

۷- راون میٹھی باتوں سے بولا اے سُندری! سیانی! میں بندھی ہوئی ریکھا سے کھچی ہوئی بھیکھ نہیں لیتا۔

۸- قسمت کے اُلٹ پھیر اور وقت کی ناموافقت سے سیتا اُس ریکھا کو لانگھ کر باہر آگئی۔

۱۷ دوہا۔ سنسار کی پالنے والی۔ پاپوں کے ڈھیر کی دُور کرنے والی اور سب دیوتاؤں کے کام بنانیوالی ہو کر بھی سیتا نے اُس وقت راون کے کپٹ کے ساج کو نہیں سمجھا۔ چوپائی

۱	نانا بدھ کہہ کتھا سُہائی	راج نیت بھے پربت دکھائی
۲	کہہ سیتا سُن جتی گُسائین	بولس بچن دشٹ کی نائین
۳	تب راون نج روپ دکھاوا	بھئی سبھے جب نام سُناوا
۴	کہہ سیتا دھر دھیرج گاڑھا	آوت پربھُ رے کھل رہ ٹھاڑھا
۵	جم ہر بدھو چھدر شش چاہا	بھیس کال بس نشچر ناہا
۶	بالیس کرے چھ کھگ پت ٹمتا	سُدھ سمان ہوے کم سرتا
۷	کھر کہ ہوئے سُر دھین سمانا	جاو بھون نج سُن اگیانا
۸	سُنت بچن دش شیش سجانا	چرن بند من ات سکھ مانا

۱۸- دوہا

کرودھ ونت تب راون لینہس رتھ بیٹھائے
چلا گگن پتھ آتر بھے بس ہانک سکجائے

۱- راون نے مختلف طریقوں پر خوبصورت کتھائیں سُنائیں۔ راج نیتی کا خوف اور اپنا پریم دکھایا۔

۲- سیتا بولی "اے جتی گوسائیں! سُنو۔ تم نے بدکار آدمیوں جیسی باتیں کہی ہیں"

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

٣- تب راون نے اپنا روپ دکھایا- اور جب نام سُنایا تب سیتا ڈر گئی-
٤- سیتا نے زبردست صبر کرکے کہا- اے دُشٹ! تو کھڑا رہ- رام ابھی آجاتے ہیں-
٥- جس طرح شیرنی کی ہوس کمینہ خرگوش کرتا ہے اُسی طرح اے راکشس راج! تو کال کے بس آگیا ہے
٦- کوّے سے گرڑ کی ہمسری اور ندی سے سمندر کی برابری نہیں ہوسکتی!
٧- گدھی کیا کام دھینو گائے کے برابر ہوسکتی ہے- اے اگیانی! تو سُن اور اپنے گھر کو چلا جا"
٨- "یہ بات سُنکر راون شرمندہ ہوگیا- اور دل میں چرنوں کو نمسکار کرکے سُکھی بھی ہُوا-
١٨- دوہا- تب راون نے غصّہ میں آکر سیتا کو رتھ پر بٹھا لیا اور آسمان کی راہ سے جلد جلد چلا- لیکن خوف کی وجہ سے رتھ کا ہانکنا مشکل ہوگیا+

١٤- سیتا کا بلاپ جٹایو کی مدد اور قتل

١	ہا جگدیش دیو رگھورایا	کیہہ اپرادھ بسارہو دایا
٢	آرت ہرن شرن سکھدایک	ہا رگھُکُل سروج دِن نایک
٣	ہا لچھمن تمہار نہیں دوکھا	سو پھل پایوں کینھیوں روکھا
٤	کیکیئی من جو کچھ رہیو	سو بدھ آج موہنہ دُکھ دیو
٥	پنچ بہی کے کھگ مرگ جاتی	دُکھی بھئے بن چر بہہ بھانتی
٦	ببدھ بلاپ کرت بیدیہی	بھور کرپا پربھ دور سنیہی
٧	بپت مور کو پربھہ سناوا	پُروڈاس چہار اسبھ کھاوا
٨	سیتا کر بلاپ سُن بھاری	بھئے چراچر جیو دُکھاری

١٦- دوہا	بہہ بدھ کرت بلاپ بہہ لیئے جات دش شیش ڈرت نہ کھل بر پاے بھل جو دھیوج ایش

١- سیتا بلاپ کرتی ہے اور کہتی ہے! اے سنسار کے سوامی دیو رام چندر جی! تم نے میرے کس قصور کی وجہ سے اپنی دیا چھوڑ دی-

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ تم تو دُکھ کے ہرنیوالے اور شرناگت کے سُکھ دینے والے ہو۔ اور رگھوکل کمل کو سورج کی طرح کھلانیوالے ہو

۳۔ ہائے لکشمن! تمہارا ابھی کوئی قصور نہیں ہے۔ مینے غصہ کیا تھا اُسکا پھل پایا۔

۴۔ جو کچھ کیکیئی کے من میں تھا۔ برہمانے وُہی دُکھ آج مجھے دیا۔

۵۔ پنچ وٹی کے جتنے قسم کے چرند اور پرند تھے۔ یہ جنگلی جانور سیتا کا بلاپ سُنکر بہت طرح سے دُکھی ہوئے۔

۶۔ سیتا مختلف طور پر بلاپ کرتی جاتی ہے "اے رام! تم کو میرے اوپر بڑی دیا اور پریم ہے تم مجھ سے دُور کیوں ہو!

۷۔ "کون ایسا ہے جو میری مصیبت کی کہانی رام کو جاکر سُنائے ہوی (رگھیہ) کی کھیر گدھا کھانا چاہتا ہے"

۸۔ سیتا کا سخت بلاپ سُنکر چراچر جیو دُکھی ہوگئے۔

۹۔ دوہا۔ وہ تو بہت طرح بلاپ کرتی ہے اور راون اُسے آسمان پر لئے جا رہا ہے۔ اور برہما اور شنکر کا اچھا برپا کردہ ٹلتا بھی نہیں ہے *

۱	گِردھ راج سُن آرت بانی	رگھوکل تِلک ناری پہچانی
۲	ادھم نشاچر لینھے جائی	جم ملیچھ بش کپلا گائی
۳	آہا ہے پرتھم بل مم تن ناہین	تدپ جاے وچھون بل ناہین
۴	سیتا پُتر کرس جن تراسا	کرہون جات دھان کر ناشا
۵	دھاوا کرودھ ونت کھگ کیسے	چھوٹے پَو پربت پر جیسے
۶	رے رے دُشٹ ٹھاڑھ کن ہوہی	نربھے چلا نہ جانس موہی
۷	آوت دیکھ کرتانت سمانا	پھر دشکنٹھ کرت انُمانا
۸	کی میناک کہ کھگ پت ہوئی	مم بل جان سہت پت سوئی
۹	جانا جرٹھ جٹایو ایہا	مم کرتیرتھ چھاڑہ دیہا

۲۰ دوہا

مم سنمکھ بل نہیں جانت آوت تین سبھائے
سمر چڑھے تے یہہ پُن جیت نہ رنچ ٹل جائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- گِدھ راج جٹایو نے دُکھی کی آواز سُنکر پہچان لیا - اور رگھوکُل تلک رامچندر جی کی رانی کو جان لیا -

۲ جیسے ادھرمی راکشش لیئے جا رہا ہے - گویا وہ قصائی کے قابو میں کپلا گائے کی طرح پڑ گئی ہے

۳- (جٹایو نے سوچا) مجھ میں پہلے جیسی طاقت نہیں رہی ہے - تاہم میں جاکر اُسکا زور دیکھونگا

(اور وہ چلا اور سیتا کو آواز دی)

۴- "بیٹی سیتا! فکر نہ کر میں راکشش کا ناش کر دونگا"

۵- جٹایو اس طرح غصّہ میں آکر دوڑا جس طرح اِندر کا بجر پربت پر گرتا ہے -

۶- (اور للکارا) "اُرے دُشٹ! کھڑا کیوں نہیں ہوتا - کِس طرح بیخوفی سے چلا جا رہا ہے - کیا مجھے نہیں جانتا؟"

۷- جمراج کی طرح اُسے آتا ہوا دیکھکر راون نے غور کیا -

۸- یا تو یہ مَیناک پربت ہے یا گرُڑ ہے اور مع اپنے سوامی (وشنو) کے میرے بل کا امتحان لینا چاہتا ہے -

۹- پھر اُس نے جان لیا کہ یہ بوڑھا جٹایو ہے اور میرے ہاتھوں کے تیرتھ میں اپنا شریر تیاگ کرنا چاہتا ہے (یعنی مرنے آ رہا ہے) -

۱۰- دوہا - "یہ میری بھجاؤں کا بل نہیں جانتا - تپسیوں کی مدد کرنے چلا ہے - لڑائی میں آئیگا تو میں اُسے قتل کر دونگا یہ اپنے گھر کو نہ جانے پاوے گا - چوپائی

۱	سُنت گِدھ کرودھا تر دھاوا کہہ سُن راون مور سکھاوا	
۲	تج جانکی کُشل گرہ جاہو	ناہِن تو سَت سُنو یہہ باہو
۳	رام روش پاوک اَت گھورا	ہوئی شلبھ سکل کل تورا
۴	اُتر نہ دیت دشانن جودھا	تب ہی گِدھ دھاوا اکر کرودھا
۵	دھر کیچ برتھ کینھ مہہ گرا	سیتا راکھ گِدھ پُن پھرا
۶	دش نکھ اُٹھ کرت شر سندھانا	گِدھ آے کاٹے دھن بانا
۷	چُچن مارِ بدارس دیہی	ونڈ ایک بھئی مُرچھا تیہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۱- دوہا

جِہہ راون نسچ لِیُش کیئے مَن گُن سِدّھ سمرِیُش
رِتّھ راون سن سمرات دھیر بِہر گدّ ھبش

۱- یہ سُنتے ہی گِدّھ غصّہ میں آکر جھپٹا اور کہنے لگا "راون! سُن میری ہدایت مان جا۔
۲- سیتا کو چھوڑ دے اور خیریت سے اپنے گھر چلا جا۔ ورنہ اے زیادہ ہاتھوں والے! یہ حالت ہوگی کہ
۳- ورنہ رام کے غصّہ کی پرچنڈ آگ میں تیرا تمام خاندان پروانوں کی طرح جلکر خاک ہو جائیگا۔
۴- جودھا راون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ تب گِدّھ غضبناک ہوکر دوڑا۔
۵- اور راون کے پٹوں (بالوں) کو پکڑ کر زمین پر گرا دیا اور سیتا کو کسی جگہ رکھکر پھر اُسکے مقابل میں آیا۔
۶- راون نے اُٹھ کر تیر و کمان کا نشانہ سادھا۔ جٹایو نے جاکر اُسکے تیر و کمان کو کاٹ دیا۔
۷- چونچ مار مار کر اُس کے جسم کو زخمی کر دیا۔ یہانتک کہ ایک گھڑی تک اُسے بیہوشی
آگئی"۔

۲۱- دوہا جس راون نے مُنی۔ سِدھ اور اندر کو بھی اپنے بس میں کر لیا تھا اُسی راون کے ساتھ مستقل مزاج گِدّھ جودھا نے زور کی لڑائی لڑی ÷

چوپائی

۱	سرت بھئی سوچن اوٹھ دہاوا	مارے گِدّھ نہ سنمکھ آوا
۲	کینھس جب بہہ جُدّھ کھگیشا	تھکت جیو تب جنھر گِدھیشا
۳	تب سکرودھ نسچر کھسیانا	کاڑھس پرم کرال کر پانا
۴	کاٹس پنکھ پرا کھگ دھرنی	سمجھ رام کی اَدبھت کرنی
۵	مَن مان گِدّھ پرم سُکھ مانا	رام کاج لاگے مم پرانا
۶	سیتا یان چڑھائے کہوری	چلا اُتاول تراس نہ تھوری
۷	کرت بلاپ جات بنھ سیتا	بیادھ بِبش جم مرگی سُبھیتا
۸	گر پر بیٹھے کپِن نہاری	کہہ ہرنام دینھ پٹ ڈاری
۹	یہہ بدھ سو سیتہ لے گیو	بن اشوک مان راکھت بھیئو

۲۲- دوہا

ہار پر اَپھل بہت بدھ بھے اور پریت دکھائے
تب اشوک پادپ ترے رکھیسی تین کرآئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- ہوش میں آکر وہ پھر اُٹھا۔ لیکن جٹایو نے وہ مار ماری کہ سامنے نہ آسکا۔

۲- (بھنڈی کہتے ہیں) کے گر پڑا جب راون نے کئی طرح اُس کے ساتھ لڑائی کی تو بوڑھا جٹایو تھک گیا۔

۳- اُس وقت راون غصہ میں آکر کھسیانا ہو گیا اور نہایت خوفناک اور تیز خنجر نکالا۔

۴- اور اُس کے پروں کو کاٹ دیا۔ جٹایو پرند زمین پر گرا اور رام کی عجیب و غریب کرنی کا سمرن کرنے لگا

۵- گدھ اپنے دل میں خوش ہوا کہ میرے پران رام کے کاج میں لگے۔

۶- پھر راون نے سیتا کو رتھ پر چڑھا لیا اور جلدی سے بھاگ نکلا کیونکہ اُسے کم خوف نہیں تھا۔

۷- سیتا بلاپ کرتی ہوئی آسمان پر چلی جا رہی ہے۔ وہ خوف زدہ ہرنی کی طرح بھیلئے کے قابو میں آئی ہوئی ہے۔

۸- اُس نے پہاڑوں پر بندروں کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور رام کا نام سُنا کر اپنا دوپٹہ نیچے پھینک دیا۔

۹- اس طرح راون سیتا کو لے کر چلا گیا اور اُسے لیجا کر اشوک باٹکا میں رکھا۔

۲۲- دوہا- وہ دُشٹ بہت طرح سے خوف اور پریم دکھا کر ہار گیا۔ تب اشوک باٹیکا میں اُس کمینہ نے اُسے بڑی چوکسی کے ساتھ رکھا۔

چوپائی

۱	اُہاں بدھا تا من انمانا	سرپٹ بول منتر اس ٹھانا
۲	تات جنک تنیا یہہ جا ہو	سُدھ پنا و جہہ نسچر ناہو
۳	اس کہہ بدھ سندر سب آئی	سونپ بہر بولے مرو بائی
۴	او چھن کرت چھد انہ پیاسا	بر کھ سہس دش سنتئے ناسا
۵	سوپر ساوے ایس پائی	چلے ہردے سمرت رگھرائی
۶	کچھ باسو مایا نج گوئی	رچھک رہے گئے تہنہ سوئی
۷	تدپ ورت سیتا پہنہ آیو	کر پر نام نج نام سنایو
۸	نشیہے جان سریش سجانا	پتا جنک وشتر تھ سم مانا
۹	کر پر توکہ وور کر شوکا	ہب کھولے گئے نج لوکا

۲۳- دوہا جہہ بدھ کپٹ کرنگ سنگ دھائے چلے شری رام

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سو چھب سیتا راکھ اُر رٹت رہت ہرنام

۱- وہاں سورگ ہیں) برہما نے اپنے دل ہیں غور کیا - اور اندر کو بُلا کر ایسی صلاح دی کہ -
۲- "اے پیارے! اتم سیتا کے پاس اِس طرح جاؤ کہ راون کو خبر نہ ہونے پاوے۔"
۳- یہ کہکر برہما نے خوش ذائقہ کھیر لا کر دی اور پھر ایسے میٹھے بچن کہے -
۴- "اِس کے کھا لینے سے بھوک پیاس نہ لگیگی اور سہزار برس تک دُکھوں کا ناش ہوگا۔"
۵- اس پرساد کو لیکر وہ من ہیں رامچندر کا سمرن کرتے ہوئے چلے۔
۶- اور اندر نے کچھ اپنی ایسی مایا پھیلائی کہ جو وہاں کے چوکیدار تھے وہ سب سو گئے۔
۷- تاہم ڈرتا ہؤا سیتا جی کے پاس آیا اور پرنام کر کے اپنا نام سُنایا۔
۸- سیتا نے اندر کو بایقین نیک بخت سمجھا اور پتا جنک اور دشرتھ کے برابر خیال کیا۔
۹- اندر نے تسلی دیکر فکر دور کرا کھیر کھلائی اور اپنے لوک کو چلے گئے۔
۲۳- دوہا- جس طرح مصنوعی ہرن کے پیچھے رامچندر جی دوڑ کر چلے تھے اُسی وضع کو سیتا اپنے دل ہیں رکھکر رام کا نام رٹنے لگی ؞

۱۴- رام کا برہ اور گردھ راج کا کریا کرم

۱	رگھوپت انجھنہ آوت دیکھی	من ہاں چنتا کینھ بشیکھی
۲	جنک سُتا پرہری اکیلی	آیو تات بچن مم پیلی
۳	نشچر نکر پھرہیں بن ماہیں	مم من سیتا آشرم ناہیں
۴	انہہ تات بھل کینھو ناہیں	ریہ کہیں مم جیون کاہیں
۵	بہہ تے کون بپت بڑ بھائی	کھویو سیتا کانہے آئی
۶	گہہ پد کمل انج کر جوری	کہیو ناتھ کچھ مور نہ کھوری
۷	انج سمیت گئے پربھ تھوان	گوداوری تٹ آشرم جھوان
۸	آشرم دیکھ جانکی ہینا	بھئے بکل جس پراکرت دینا
۲۳- دوہا	کانن رہیو تراک اِدچاک چکئی سیہ رام	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

راون نش بچھڑن کیو دکھ بیتے چھون جام

۱۔ رام نے لچھمن کو آتے ہوئے دیکھا دل میں بہت متفکر ہوئے (اور بولے)
۲۔ اے پیارے! سیتا کو اکیلی چھوڑ کر اور میرے حکم کو نہ مان کر تم یہاں چلے آئے۔
۳۔ جنگل میں راکششوں کے گروہ پھرا کرتے ہیں میرے دل میں تو یہ خیال آتا ہے کہ سیتا آشرم میں نہیں ہے۔
۴۔ اے پیارے! تم نے اچھا نہیں کیا سیتا کے بنا میرا جینا کیسے ہو گا۔
۵۔ "اے بھائی! اس سے زیادہ بڑی کونسی مصیبت ہو گی کہ بن میں آ کر سیتا کو بھی کھو بیٹھے!"
۶۔ لچھمن نے رام کے چرن کمل کو پکڑ کر اور ہاتھ جوڑ کر کہا "اے سوامی میرا کوئی قصور نہیں۔
۷۔ پھر لچھمن کو ساتھ لیکر رام وہاں گئے جہاں گوداوری ندی کے کنارے آشرم تھا۔
۸۔ آشرم کو سیتا سے خالی پا کر رام ایسے بے قرار ہوئے جیسے سنساری آدمی دکھی ہوتے ہیں۔
۹۔ ۱۰۔ دوہا۔ جنگل تو تالاب کی طرح تھا اُس میں رام اور سیتا چکوا چکوی کی طرح بہار کرتے تھے۔ راون نے رات کی شکل بنکر جدائی کرادی اور چاروں پہر مصیبت سے گذرنے لگے۔ چوپائی

۱	پر دکھ ہرن شوک دکھ ناہین	بھا بکھاو تنھکے من ماہین
۲	ہاگن کھان جانکی سیتا	روپ شیل برت نیم پنیتا
۳	لچھمن سمجھائے بہہ بھانتی	پوچھت چلے لتا تر پانتی
۴	ہے کھگ مرگ ہے مدھکر شرینی	تم دیکھی سیتا مرگ نینی
۵	کھنجن شک کپوت مرگ مینا	مدھپ نکر کوکلا پربینا
۶	کند کلی دارم دامنی	کمل شرد شش آہ بھامنی
۷	برن پاش منوج دھن ہنسا	گر کیہر رنج سنت پرسنشا
۸	سری پھل کنک کدل ہرکھاہین	نیک نہ شنک سکچ منماہین
۹	سن جانکی توہ بن آجو	ہرکھے سکل پائے رنج راجو
۱۰	کم سہہ جات انکھ تو پاہین	پریا بیگ پرگٹس کس ناہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوہا

پھن بن ہِن بلین جم بن تیاگ جم بار
تم بیاکل بھے لکھن تہان رگھبر وشا نہار

۱- جو رام پرائے دُکھ کے ناش کرنے والے ہیں اور جنہیں کبھی فکر اور دُکھ نہیں ستاتے۔ اُنکے دِل کو بھی رنج ہوا اور وہ (بلاپ کرنے لگے)۔

۲- ”ہا! اے گنوں کی کھان جانکی! اے روپ شیل برت اور نیم میں پوتر سیتا!“

۳- لچھمن نے بہت طرح سے سمجھایا تب بھی وہ بیل اور درختوں کی قطاروں سے پوچھتے ہوئے چلے

۴- اے پرندو! اے چرندو! اے بھوروں کے جھنڈ! کیا تم نے ہرن جیسی آنکھوں والی سیتا دیکھی ہے۔

۵- کھنجن - طوطا - کبوتر - ہرن - مچھلی - بھوروں کے جھنڈ - خوش گلو کویل -

۶- کُند کی کلی - انار - بجلی - شرد رُت کے کمل - چندرمان - ناگن -

۷- ورُن کی پھاسی - کام دیو کی کمان - ہنسی - ہاتھی اور شیر یہ سب اپنی تعریف سُنتے ہیں -

۸- شری پھل سونا اور کیلے کے درخت خوش ہوتے ہیں اُنکے دِل میں ذرا بھی خوف اور شرم نہیں ہے -

۹- اے جانکی! تیرے بغیر آج یہ سب ایسے خوش ہو رہے ہیں گویا انہیں راج مِل گیا ہے -

۱۰- اے پیاری! تجھ سے انکا حسد کیسے برداشت ہوتا ہے تو جلدی پرگٹ کیوں نہیں ہوتی

دوہا - جیسے منی کے بغیر سانپ اور پانی کے بغیر مچھلی دُکھی ہوتی ہے ویسے ہی لچھمن رام کے بغیر دُکھی ہیں ؛

چوپائی

۱	دھر اُر دھیر سمجھاوَت رہمہ	تجیہن نہ شوک ادھر کر سکھ دھماہ
۲	یہہ بدھ کھوجت بلپت سوامی	منو مہا برہی اَتِ کامی
۳	پورن کام رام سکھ راشی	منج چرت کر اج ابناشی
۴	سر درا ہت ندی گر کھو ہا	یہہ بدھ لکھن رام تہنہ جوہا
۵	سوچ ہیے کچھ کہہ نہین آدا	ٹوٹ دھنکھ شر آگے پاوا
۶	کھون کھون شرونت دیکھا کیسا	ساون بھادون جل بھر جیسا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	کہا رام لچھمن سمجھائی	کاہو جُسدھ کینہہ یہہ ٹھائی
۸	آگے پڑا گِدھ پت دیکھا	سُمرت رام چرن جہنہ ریکھا

دوہا۔ کر سروج شر پر سیُو کرپا سِندھ رگھبیر
نرکھ رام چھب دھام مکھ بگت بھئی سب پیر

۱۔ لچھمن دل میں صبر کرکے رام چندر جی کو سمجھاتے ہیں لیکن وہ سنکھ کے دھام فکر کو نہیں چھوڑتے وہ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔

۲۔ رام اس طرح ڈھونڈتے ہوئے بلاپ کرتے ہیں گویا بڑے برہی اور کامی پُرش ہو گئے ہیں

۳۔ پورن کام۔ آنند کند۔ اجنما ابناشی رام چندر انسانوں جیسی لیلا کرتے ہیں۔

۴۔ تالاب ندی پہاڑ اور درختوں میں رام چندر لچھمن نے ہر طرح سے تلاش کی۔

۵۔ دل میں ایسا بھاری سوچ ہے کہ کچھ کہا نہیں جاتا آگے چلکر کیا دیکھتے ہیں کہ ٹوٹے ہوئے تیر و کمان پڑے ہیں۔

۶۔ کہیں کہیں ساون مہینے کی بارش کی طرح مٹی سے ملا ہوا لہو دکھائی دیتا ہے۔

۷۔ رام نے لچھمن کو سمجھا کر کہا کہ اس جگہ کسی نے لڑائی کی ہے۔

۸۔ آگے چلکر انہیں زمین پر پڑا ہوا جٹایو نظر آیا جو رام کے چرن کا سمرن کر رہا تھا۔ اور جس نے پہلے انکا درشن پا لیا تھا۔

دوہا۔ دیا ساگر رامچندر نے اس کے سر پر کمل جیسے ہاتھ پھیرے تو وہ شوبھا کے دھام رامچندر جی کا مکھ دیکھتے ہی اس کا درد جاتا رہا۔

چوپائی

۱	تب کہہ گِدھ بچن دھر دھیرا	سُنو رام بھنجن بھو بھیرا
۲	ناتھ دشانن یہ گت کینہی	تہہ کھل جنک ستا ہر لینہی
۳	لے دکھن دِش گیو گُسائین	بلپت اَت کُرری کی نائین
۴	درش لاگ راکھے پر بھو پرانا	چلن چہت اب کرپا ندھانا
۵	رام کہا تن راکھو تاتا	مکھ مسکائے کہی یہہ باتا
۶	جا کر نام مرت مکھ آوا	ادھم مکت ہوے شرت گاوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	سو مم لوچن گوچر آگے	ناکھون ناتھ دیہہ کہہ لاگے
۸	جل بھر نین کہار گہرائی	تات کرم نج تے گت پائی
۹	پرہت بس جنکے من ماہین	تن کہنہ جگ درلبھ کچھ ناہین
۱۰	تن تج تات جاہ مم دھاما	دیوؤں کہا تم پورن کاما

۲۵۔ دوہا	سیتا ہرن تات جن کہہو پتا سن جائی جو میں رام تو کل سہت کہیہ دشانن آئی

۱۔ تب صبر کرکے جٹایو نے کہا اے سنسار کے دکھ دور کرنیوالے رام چندر جی سنو۔

۲۔ "اے ناتھ! راون نے میری یہ حالت کی ہے اور وہی دشٹ سیتا کو ہر لیگیا ہے۔

۳۔ اے گوسائیں! وہ دکن کیطرف لیگیا اور کرری چڑیا کی طرح بلاپ کرتی ہوئی گئی ہے

۴۔ اے بھگوان میں نے درشنوں ہی کے لئے اب تک پران رکھے تھے۔ اے دیالو! وہ بھی اب چلنا چاہتے ہیں۔

۵۔ رامجی بولے۔ اے پیارے! شریر کو رکھو۔ تب اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

۶۔ وید کہتے ہیں کہ جس کا نام مرتے وقت زبان پر آئے تو ادھرمی کی بھی مکتی ہو جاتی ہے

۷۔ "وہ میری آنکھوں کے سامنے کھڑا ہے پھر اے سوامی! میں کس کے لئے شریر کو رکھوں"

۸۔ رامچندر جی آبدیدہ ہو کر بولے اے پیارے تم نے اپنے کرموں سے گتی پائی۔

۹۔ جن کے دل میں دوسروں کی بھلائی بستی ہے انہیں سنسار میں کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

۱۰۔ اے پیارے! تم شریر چھوڑ کر میرے دھام کو جاؤ اور کیا دوں۔ تم پورن کام ہو۔

۲۵۔ دوہا۔ اے پیارے! تم جا کر میرے باپ سے سیتا ہرن کا واقعہ نہ کہنا۔ اگر میں رام ہوں تو راون مع اپنے خاندان کے وہاں جا کر خود کہیگا:

چوپائی

۱	گرگ دھر دیہہ تج دھر ہر روپا	بھوکھن بہہ پٹ پیت انوپا
۲	شیام گات بشال بھج چاری	استت کرت نین بھر باری

چھند	جے رام روپ انوپ نرگن سگن گن پریرک سہی دس شیش باہ پرچنڈ کھنڈن چاپ سر منڈت مہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پاتھو وگات سروج نکھ راجیو آیت لوچننگ
نت نوم رام کرپال باہ بشال بھوبھے موچننگ
بل پرمیہ سنا ومج ببیکت میک نگو چرنگ
گوبند گوپد وند ہرنگیان گھن دہرنی دہرنگ
جے رام منتر جپنت سنت انت جن من نجننگ
نت نوم رام اکام پریہ کامادی کھل دل گنجننگ
جہہ سُرت نرنتر برہم بیاپک برج آج گگاوہین
کرگیان دھیان براگ جوگ انیک من جہہ پاوہین
سو پرگٹ کرنا کند شوبھا برند اگ جگ موہئی
مم ہردے پنکج بھرنگ انگ اننگ بہہ چھپ سوہئی
جو اگم سگم سبھاو نرمل اسم سم سیتل سدا
پشینتی ینگ یوگی جتن کر کرت من گو بش یدا
شو رام رماو اس سنت واس بس تربھون دہنی
مم ابسہہ سو شمن سنسرت جاس کیرت پاونی
ابرل بھگت انگ برگر دہر کبہن ہری دہام — دوہا
تینہہ کی کرپا تہو جہہ نج کر کینہو ر ا م

۱۔ گدّھ دیہہ چھوڑ کر رام کا روپ دھر کر بہت سے زیور اور خوبصورت پیلا لباس دہارن کرکے
۲۔ سانولا شریر اور بڑی بڑی چار بھجائیں پاکر آبدیدہ ہوکر اُستتی کرنے لگا۔
چھند۔ اے رام! آپکے انُوپ روپ کی جے ہو۔ آپ نرگن سگن اور گنُوں کے پریرک ہو
..دن کے زبردست بھجاؤں کے کاٹنے کے لئے اور زمین کے بوجھ اُتارنے کے لئے تیر و کمان
..ہارن کر رکھا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بادلوں جیسے رنگ والا شریر! کنول جیسا مُنہ! اور نیلی کنول جیسی بڑی بڑی آنکھیں! آپ کی بڑی بڑی بھجائیں سنسار کے بھے کو چھوڑانیوالی ہیں۔ اے رام! میں ہمیشہ آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔

آپ بل کی حد ہیں! اَنادی ہیں! اجنمے ہو۔ اویکت ہو! اَرگپت ہو) ایک ہو! اور اگوچر ہو! گوبند ہو! اندریوں سے پرے ہو! دوئی کے ہرنے والے ہو! وگیان گھن ہو! دھرنی دھر ہو! جو رام منتر کو جپتے ہیں وہ سنت ہیں۔ اننت ہو! بھگتوں کے من کو سُکھ دینے والے ہو! اپنا کامنا کے پیار کرنے والے ہو کام وغیرہ دُشٹ سموہ کے ناش کرنیوالے ہو! اے رام میں ہمیشہ آپ کو نمسکار کرتا ہوں۔

۳۔ جنہیں وید ہمیشہ پرہم۔ وہاپک۔ برج اور راج کہکر گاتے ہیں اور منی لوگ دھیان۔ گیان۔ براگ جوگ وغیرہ کرکے جنکو پاتے ہیں وہ کرونا کند! شوبھا برند! جہہ جیتن کے موہنے والے پرگٹ ہوئے ہیں۔ انیک کام دیو کے سمان سندر کانتی والے کنول کے بھورے کی طرح میرے ہردے میں شوبھاشمان ہوں۔

۴۔ جو اگم۔ بسگم۔ نرمل سو بھاؤ والے۔ ٹیڑھے بیدھے اور ہمیشہ شیتل ہو اور جن کو من کرم اور اندریوں کے بس کرنے والے جوگی جتن کرکے پرسنتا سے دیکھتے ہیں سوائے رام! اے لکشمی پتے! اے تری بھون کے دھنی! آپ ہمیشہ بھگتوں کے بس میں رہتے ہو۔ آپ کی آواگون چھوڑانے والی پوترکیرتی میرے ہردے میں بسے۔

دوہا۔ اچل بھگتی کا بر مانگ کر گیدھ رام کے دھام کو گیا اُس کا مناسب کریاکرم رام نے اپنے ہاتھوں سے ادا کیا ؛

۱۵۔ کبندھ پنات

۱	کومل چِت اتِ دینبدھ یالا	کارن بن رگھنا تھ کِرپالا
۲	گِدھ ادھم کھگ آمکھ بھوگی	گتِ دینھی جاچت جِہہ جوگی
۳	سُنو اُما تے لوگ ابھاگی	ہرتج ہوہہ بکھے انُراگی
۴	پُن سیہ کھوجت دوؤ بھائی	چلے بلوکت بن بہتائی
۵	سنکل لتا بٹپ بہہ کانن	بہہ کھگ مرگ تہہ گج پنچانن
۶	آوت پنتھ کبندھ نپاتا	تہہ سب کہی شاپ کی باتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	دُرباسا منہہ دیکھیو شاپا	پربھُ پد دیکھ مٹا سو پاپا
۸	سُن گندھرب کہوں ہیں توہی	موہنہہ نہ سُہائے برہم کل دروہی
۲۶- دوہا		من کرم بچن کپٹ تج جو کر بھوسُر سیو موہنہہ سمیت برنچ شو بش تا کے سب دیو

۱- رامچندر غریبوں پر دیا کرنے والے اور نہایت ہی نرم دِل ہیں اور بغیر سبب کے کرپا کرتے ہیں

۲- گدھ جو ادھرمی جو پرندوں میں ادھرمی اور مردار خوار تھا اُسے رام نے وہ گتی بخشی جسکی خواہش جوگی کرتے ہیں -

۳- (مہادیو جی کہتے ہیں) اے پاربتی سُنو! دُنیا میں وہ آدمی بدنصیب ہیں جو رام کو چھوڑ کر دشیوں سے پریم رکھتے ہیں -

۴- پھر دونوں بھائی سیتاجی کی تلاش کرتے ہوئے اور جنگل کی خوبصورتی دیکھتے ہوئے چلے -

۵- گھنا جنگل بیل اور درختوں سے بھرا ہے وہاں بہت سے چرند پرند ہاتھی اور شیر رہتے ہیں

۶- راستے میں چلتے ہوئے رام نے کبندھ کو مارا اُس نے اپنی بد دعا کی باتیں اسطرح پر کہیں -

۷- دُرباسا رشی نے مجھے بد دعا دی تھی اب آپ کے چرنوں کے درشن سے وہ بد دعا مٹ گئی"

۸- (رام جی بولے) اے گندھرب سُن! میں تجھے کہتا ہوں - برہمن کل سے دشمنی کرنے والا مجھے پسند نہیں آتا -

۲۶- دوہا - جو من کرم بچن سے چھل کو چھوڑ کر برہمنوں کی خدمت کرتا ہے برہما مہادیو تمام دیوتا اور میں بھی اُس کے بس رہتا ہوں*

چوپائی

۱۶- رام اور شبری بھیلنی کا مِلاپ

۱	شاپت تاڑت پرکھ کہنتا	بپر پوج اس گاوہہ سنتا
۲	پوجیے بپر شیل گن ہینا	شودر نہ گن گن گیان پربینا
۳	کہہ نج دھرم تاہہ سمجھاوا	نج پد پریت دیکھ من بھاوا
۴	رگھوپت چرن کمل شرناوی	گیو گگن آپن گت پائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵	تاہِ دیئی گتِ رام اُدارا	شبری کے آشرم پگ دھارا
۶	شبری دیکھ رام گرہ آئے	مُن کے بچن سمجھ من بھائے
۷	سرسج لوچن باہُ بشالا	جٹا مکٹ سِر اُر بن مالا
۸	شیام گور سُندر دوؤ بھائی	شبری پڑی چرن لپٹائی
۹	پریم مگن مُکھ بچن نہ آوا	پُنِ پُنِ پد سروج سِر ناوا
۱۰	سادر جل لے چرن پکھارے	پُنِ سُندر آسن بیٹھارے

۳۴۔ دوہا

کند مُول پھل سرس اَتِ دیے رام کا آن
پریم سہت پربُھ کھایو بارہ بار بکھان

۱۔ بد دعا دیتا ہؤا۔ ستاتا ہؤا۔ کڑوی باتیں کہتا ہؤا برہمن بھی پُوجا کرنے کے قابل ہے رسنت ایسا ہی کہتے ہیں۔

۲۔ "اخلاق اور وصف سے محروم براہمن تک کو پُوجو اور گُنوں کی کان اور گیان میں سیانے شودر کو نہ پُوجو۔"

۳۔ رام نے اپنا دھرم کہہ کر اُسے سمجھایا اور اپنے چرن میں اُس کا پریم دیکھ کر دِل سے اُسے پسند کیا

۴۔ رام کے چرن کمل میں سر جُھکا کر وہ اپنی حالت کو حاصل کر کے سورگ کو چلا گیا۔

۵۔ فیاض رام نے اُسے یہ گتی دیکر شبری (بھیلنی) کے آشرم میں پاؤں رکھا۔

۶۔ جب شبری نے دیکھا کہ رام میرے گھر میں آئے ہیں تو مُنی کے بچن سچے سمجھ کر جی میں خوش ہوئی (متنگ رشی نے اُسے کہا تھا کہ تریتا میں تجھے رام کا درشن ہوگا)۔

۷۔ وہ پریم میں ایسی مگن ہوگئی کہ زبان سے کوئی لفظ نہ نکل سکا اور بار بار چرن کمل میں سر جھکایا

۸۔ پانی لے کر پریم سے چرن دھوئے۔ پھر اچھے آسن پر بٹھایا۔

۳۴ دوہا۔ نہایت خوش ذائقہ۔ کند مُول پھل لا کر رام کے بھینٹ کئے اور رامچندر اُنکی تعریف کر کے پریم سے کھائے۔

چوپائی

۱	پان جور آگے بھئی ٹھاڑھی	پربھہ بلوک پریت اتِ باڑھی
۲	کہہ بدھ استت کردن تمھاری	ادھم ناری میں جڑ مت بھاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	اَدھم تے اَدھم اَدھم اَتِ ناری	تِن مان ہین اَتِ مند گنواری
۴	کہہ رگھپت سُن بھامِن باتا	مانون ایک بھگت کر ناتا
۵	جات پانت کُل دھرم بڑائی	دَھن بَل پرجن گن چترائی
۶	بھگت ہین نر سوہے کیسا	بِن جل بارِد دیکھیئے جیسا
۷	نودھا بھگت کہوں توہ پاہین	ساودھان سُن دھر منا ہین
۸	پرتھم بھگت سنتن کر سنگا	دوسر رت مم کتھا پرسنگا

۲۸۔ دوہا

گرپد پنکج سیوا تیسر بھگت امان
چوتھ بھگت مم گن گن کرے کپٹ تج گان

۱۔ شبری ہاتھ جوڑ کر رام جی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ رام کا درشن پا کر اُسکا پریم بہت بڑھا۔

۲۔ (اور بولی کہ) "میں کمینہ قوم سے ہوں۔ میری عقل نہایت ہی چھوٹی ہے۔ میں کس طرح آپ کی اُستتی کروں۔

۳۔ "ادھرمی سے زیادہ ادھرمی اور پھر ادھرمی عورت! اور اُنکے درمیان میں بدتمیز گنواری ہوں"

۴۔ رامچندرجی بولے "اے بھامنی! میری بات سُن۔ میں تو صرف بھگتی کا ایک ناطہ مانتا ہوں۔

۵۔ ذات۔ پانت۔ کُل۔ دھرم۔ بڑائی۔ دھن۔ بل۔ کٹمب۔ گن اور چترائی (ان کی کوئی وقعت نہیں ہے)۔

۶۔ بغیر بھگتی کے اِنسان ویسا ہی ہے جیسے بغیر پانی کا بادل ہوتا ہے۔

۷۔ نو طرح کی بھگتی تجھے کہتا ہوں۔ توجّہ کرکے سُن اور اپنے دِل میں رکھ لے۔

۸۔ پہلی بھگتی سنتوں کی سنگت ہے۔ دوسری بھگتی میرے کتھا پرسنگ میں پریم ہے۔

۲۸۔ دوہا۔ تیسری بھگتی گورو کے چرن کمل کی سیوا غرور چھوڑ کر کرنا ہے۔ چوتھی بھگتی میرے گنوں کا گانا ہے +

چوپائی

۱	منتر جاپ من ڈرڑھ بسواسا	پنچم بھجن سو بید پرکاسا
۲	چھٹھ دم شیل برت بہہ کرما	نرت نرنتر سجن دھرما

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	سپتم سب موہنہ می جگ دیکھے	موتے سنت ادھک کر لیکھے
۴	اشٹم یتھا لابھ سنتو کھا	سپنہہ نہین دیکھے پر دوکھا
۵	نوم سرل سب سون چھل ہینا	مم بھروس جیہ ہرکھ ندینا
۶	نو مہنہ ایکو جن کے ہوئی	نار پرکھ سچر اچر کوئی
۷	سوا تشئے پریہ بھامن موئے	سکل پرکار بھگت درہ تورے
۸	جوگ برند دُرلبھ گت جوئی	تو کہنہ آج سُلبھہ بھئی سوئی
۹	مم درشن پھل پرم انوپا	جیو پاو نج سہج سروپا
۲۹۔ دوہا	سب پرکار توبھاگ بڑ مم جیہ نن انراگ تو دھا جیہ اُرلبھہ تاس پرم بڑبھاگ	

۱۔ منتر کا جاپ اور مجھ میں زبردست وشواس رکھنا اور میرا بھجن کرنا پانچویں بھگتی ہے۔

۲۔ اندریوں پر قابو رکھنا۔ نیک اطوار بننا۔ بہت سے کرموں سے آزاد رہنا۔ اور سجنوں کے دھرم میں ہمیشہ پریتی کرنا یہ چھٹی بھگتی ہے۔

۳۔ ساتویں بھگتی یہ ہے کہ سنسار کو رام مئے دیکھے اور سنتوں کو مجھ سے بھی زیادہ سمجھے

۴۔ جو کچھ ملجائے اُسی پر راضی رہے اور دوسروں کے عیبوں کو خواب میں بھی نہ دیکھے۔ یہ آٹھویں بھگتی ہے۔

۵۔ نویں بھگتی یہ ہے کہ سرل سوبھاو والا ہو کر سب سے بغیر چھل فریب کے برتاؤ کرے۔ اور میرا بھروسا کر کے دل میں خوش اور دُکھی نہ ہو۔

۶۔ نو بھگتیوں میں سے اگر کسی میں ایک بھگتی بھی ہو۔ وہ اس چراچر جگت میں مرد عورت کوئی بھی ہو

۷۔ اے بھامنی! وہ مجھے بہت ہی پیارا ہے اور تجھ میں تو ہر طرح کی درڑھ بھگتی ہے۔

۸۔ جوگیوں کی جماعت کو جو گتی دُرلبھ ہے وہ آج تجھے آسانی سے ملگئی۔

۹۔ میرے درشن کا پھل بے نظیر ہے اُس کی مدد سے جیو اپنے نج سروپ کو پراپت ہوتا ہے

۲۹۔ دوہا۔ ہر طرح سے تیری قسمت بڑی ہے۔ میرے چرنوں میں تیرا پریم ہے اور جس کے دل میں تیری عبادت ہوگی اُسکی بھی بڑی قسمت ہوگی۔ چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱ سُن شُبھ بچن ہرکھ کپہ پائی — پُن بولے پربھ گرا سہائی
۲ جنک ستا کی سدھ ہے بھامنی — جانہہ تو کہو کر بر گامنی
۳ پمپا سرہ جاؤ رگھرائی — من پرپھل ہے جہاں چھائی
۴ رکھ متنگ تہاں گُن بھاری — جیو چرا چر رہت سکھاری
۵ بیر نکر کا ہو سن کوئی — ناسن بیر پریت کر سوئی
۶ ساکھر سہاون کانن پھولے — کہگ مرگ جیو جنت اُتولے
۷ کرہ سپھل شرم سب کر جائی — تہاں ہوئے سگریو متائی
۸ سو سب کہی دیو رگھبیرا — جانت ہو پوچھت مت دھیرا
۹ بار بار پربھ پد شر نائی — پریم سہت سب کتھا سنائی

چھند
کہہ کتھا سکل بلوک ہرکمہ ہرسے پد پنکج دھرے
تج جوگ پاوک دیہہ ہرپد لین بھی جہاں نہیں پھرے
نر بیدھ کرم ادھرم بہہ مت شوکپرد سب تیاگہو
بسواس کرکہہ داس تلسی رام پد انراگہو

دوہا
جات ہین اگہہ جنم مہہ مکت کینہہ اَس نار
مہا مند من سکھ چہت ایسے پربھہ بسار

۱- رام کے شبھ بچن سُن کر شبری کو خوشی حاصل ہوئی - پھر رام نے سہاونی بات کہی -
۲- اے شبری! کیا تو ہاتھی کی چال چلنے والی سیتا کی بھی خبر رکھتی ہے اگر جانتی ہے تو بتا دے -
۳- شبری بولی اے رامچندر جی تم پمپاسر کو جاؤ جہاں بہت سے سپوت رہتے ہیں -
۴- اور متنگ رشی کا بڑا گن ہے کہ وہاں جیا جیو سکھ سے رہتے ہیں -
۵- کوئی کسی کے ساتھ دشمنی نہیں کرتا وہاں دشمن کو بھی پیار کیا جاتا ہے -
۶- وہاں پہاڑوں کی سہاونی چوٹیاں ہیں جنگل کھلے ہوئے ہیں پرند و چرند جیو جنتو طاقتور بہت ہیں
۷- وہاں جا کر سب کی محنت کو سپھل کرو اُسی جگہ سگریو سے دوستی ہوگی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸- اسکے دیا رام چندر جی وہ سب کچھ کہیگا آپ تو دھیر بُدھی والے ہو جانکر بھی پُوچھتے ہو۔

۹- باربار رام کے چرنوں میں سر جُھکا کر پریم سے سارے واقعات سُنا دئے۔

چھند- شبری نے سارے واقعات کو سُنا کر اور رامچندر کے روپ کا درشن پا کر اُنکے چرن کمل کو اپنے دل میں دھارن کر لیا اور یوگ اگنی میں دیہہ کو جلا کر اُنکے چرنوں میں لین ہو گئی۔ جہانسے پھر لوٹنا نہیں ہوتا تلسی داس کہتے ہیں اے انسانو دھرم ادھرم اور رنج دینے والے ست شاستروں کو چھوڑو اور وشواس کے ساتھ رامچندر جی کے چرنوں میں پریم کرو۔

۳۰- دوہا- کمینہ قوم والی زمین پر پاپ کی کھان جیسی استری کو جنہوں نے مُکت کر دیا ایسے بھگوان کو چھوڑ کر جو سکھ چاہتے ہیں وہ بڑے بے عقل ہیں ۞

۱۷- رام کا برہ

۱	چلے رام تیاگا بن سوؤ	اتُلت بل نر کیہر دوؤ
۲	برہی اِو پربھو کرت بکھاوا	کہت کتھا انیک سنباوا
۳	لچھمن دیکھہ بپن کی شوبھا	دیکھت کیہہ کر من نہیں چھوبھا
۴	ناری سہت سب کھگ مرگ برندا	مانہو مور کرت ہین نندا
۵	ہمہیں دیکھہ مرگ نکر پراہین	مرگی کہہ تم کہہ بھے ناہین
۶	تم آنند کرہو مرگ جائی	کنچن مرگ کھوجن یہ آئی
۷	سنگ لائے کرنی کر لیہین	مانہو موہ سکھاون دیہین
۸	شاستر سچنتت پن پن دیکھے	بھوپ سسیوت بس نہیں لیکھے
۹	راکھیے ناری جدپ اُر ماہین	جبتی شاستر نرپت بس ناہین
۱۰	دیکھو تات بسنت سہاوا	پریا ہین موہے بھے اُپجاوا
۱۱ دوہا		برہ بکل بل ہین موہے جانس نپٹ اکیل سہت بپن مدھکر کھگ مدن کینہہ بگم میل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھ گیو بھراتا سہت تاسُ دوت سن بات
ڈیرا کینہیو منہوں تب کٹک ہٹک منجات

۱- رام جی چل کھڑے ہوئے۔ اُس جنگل کو بھی اُن دونو لاثانی قوت والے شیر مردوں نے چھوڑ دیا۔
۲- رام برہی کی طرح رنج کرتے ہیں اور مختلف کتھا اور سمواد بیان کرتے ہیں۔
۳- اے لکشمن! جنگل کی خوبصورتی دیکھو۔ کس کا دل اُس کے نظارہ سے فریب میں نہیں آتا۔
۴- تمام چرند معہ اپنی مادوں کے گویا میری شکایت کرتے ہیں۔
۵- ہم کو دیکھکر ہرنوں کا جُھنڈ جب بھاگنے لگتا ہے تو ہرنیاں اُن سے کہتی ہیں کہ تم کو ان سے خوف نہیں ہے۔
۶- تم تو ہرن سے پیدا ہوئے ہو خوشی سے رہو۔ یہہ تمہارے نہیں بلکہ سونیکے ہرن کے گاہک ہیں۔
۷- ہاتھی ہتھنیوں کو لئے ہوئے گویا مجھے نصیحت کر رہے ہیں کہ عورت کو ہمیشہ ساتھ رکھنا چاہیے)۔
۸- شُدھ شاستر پڑھکر آدمی بار بار انکا مطالعہ کرے ورنہ وہ بھول جاینگے۔ راجا کی اسرار وفاداری سے خدمت کرو لیکن اُس کو کبھی اپنے بس میں نہ سمجھو۔
۹- استری کو (لاکھ) چھاتی سے لگا رکھو۔ عورت۔ شاستر اور راجا بس میں نہیں آتے۔
۱۰- اے پیارے! دیکھو بسنت کا موسم آگیا۔ وہ بغیر عورت کے مجھے خوف دلا رہا ہے۔
۱۱- وہ مجھے سیتا کی جدائی میں بیقرار اور کمزور پاکر بالکل اکیلا سمجھتا ہے۔ معہ جنگل بھونروں اور پرندوں کے مجھے دبا رہا ہے۔
لیکن اُس کے دوت (مند سوگندھ اور سیتل ہوائیں) مجھے معہ بھائی کے (یعنی تم کو) دیکھ گئے تھے۔ اُن (ہواؤں) کی باتیں سنکر کام دیو نے چلتی ہوئی فوج کو روک کر یہاں ڈیرا ڈالدیا ہے۔ چوپائی

۱	بٹپ بشال لتا ارجھانی	بِبِدھ بتان دیے جنُ تانی
۲	کدل تال بر دھجا پتاکا	دیکھ نہ موہ دھیر من جاکا
۳	ببدھ بھانت پھولے ترنانا	جنُ بانیت بنے بہو بانا
۴	کہوں کہوں سندر بٹپ سہائے	جنُ بھٹ بلگ بلگ ہوئے چھائے
۵	کوجت پک مانہوں گج مائے	ڈھیک مہوکھ اونٹ بسرائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ مور چکور کیسر بر باجی ۔ پاراوت مرال سب تاجی
۷ تیتر لاوک پد چر یوتھا ۔ برن نہ جائے منوج بروتھا
۸ رتھ گرشلا دُندبھی جھرنا ۔ چاتک بندی گن گن برنا
۹ مدھکر مکھر بھیر سہنائی ۔ ترودھ بپارہ بیٹھی آئی
۱۰ چترنگنی سین سب لینے ۔ بچرت سبھنہ چنوتی دینے
۱۱ لچھمن دیکھت کام انیکا ۔ رہہنہ دھیر تنہکے جگ لیکا
۱۲ اوکے ایک پرم بل ناری ۔ تہہ تے اُبر سبھٹ سوئے بھاری

۴۴۔ دوہا
تات تین ات پربل کھل کام کرودھ ارلوبھ
من بگیان دھام من کرہنہ نکھ مہنہ چھوبھ
لوبھہ کی اچھا دمبھ بل کام کے کیول نار
کرودھ کی پرُش بچن بل منبر کہہین بچار

۱۔ درختوں پر جو بیلیں لپٹی ہوئی ہیں وہی اُس کے (بسنت) خیمے تنے ہوئے ہیں۔
۲۔ کیلے اور تاڑ اُس کے جھنڈے ہیں۔ انکو دیکھکر صرف وہ شخص موہت نہیں ہوتا جسکے دلمیں قرار ہے
۳۔ مختلف درخت بہت طرح سے کھلے ہوئے ہیں۔ گویا یہ بیشمار کماندار بنے ہوئے ہیں۔
۴۔ کہیں کہیں خوبصورت درخت اپنی خوبصورتی دکھاتے ہیں گویا یہ جودھا اور سورما ہیں جو الگ الگ ٹھہرے ہوئے ہیں۔
۵۔ گونجتی ہوئی کوئلیں ست ہاتھی ہیں اور ڈھیک اور بھوکھ پرندہ اونٹ اور خچر کی طرح ہیں۔
۶۔ مور۔ چکور اور طوطے گویا اچھے گھوڑے ہیں اور کبوتر اور ہنس تازی (گھوڑے) ہیں۔
۷۔ تیتر اور بٹیر پیادوں کی فوج ہے۔ کام دیو کی فوج کی حالت بیان نہیں کیجا سکتی۔
۸۔ پہاڑوں کی چٹانیں رتھ کی طرح ہیں۔ جھرنوں کی آواز نقاروں کا باجا ہے اور پپیہا بھاٹوں اور خطیبوں کی طرح اُسکی تعریف کرتے ہیں۔
۹۔ گونجتے ہوئے بھونرے گویا شہنائی اور مردنگ بجاتے ہیں اور (سیتل مند سوگندھ ہوائیں) اُس کے دوت (ایلچی) ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۰- ایسی چار قسم کی فوج ساتھ لیے ہوئے کام دیو سب کو للکارتا ہُوا (اس جنگل میں) وچرتا ہے۔

۱۱- اے لکشمن! اس کام دیو کی فوج دیکھکر جو سنبھل کر رہتے ہیں اُنہیں کا شمار ثابت قدم آدمیوں میں ہے۔

۱۲- اس کی زبردست طاقت عورت ہے۔ اُس سے جو بچ جائے وہی بھاری پہلوان ہے۔

۲۲- دوہا- اے بھائی! کام کرودھ اور لوبھ یہ تینوں بڑے دُشٹ ہیں- یہ زبردست گیانی منیشوروں کے دِل کو بھی ڈگمگا دیتے ہیں-

"لوبھ کی فوج تو خواہش اور پاکھنڈ ہے اور کام دیو کی فوج صرف عورت ہی ہے اور کرودھ کی فوج سخت زبانی ہے۔ منیشور وچار کرکے ایسا کہتے ہیں- چوپائی

۱	گناتیت سچر اچر سوامی	رام اماسب انتر جامی
۲	کامنہ کی دینتا دکھائی	دھیرن کیے من رت پڑائی
۳	کرودھ منوج لوبھ مد مایا	چھوٹہہ سکل رام کی دایا
۴	سونر اندرجال نہیں بھولا	جا پر ہوے ھونٹ انکولا
۵	اماکہوں ہیں انبھو اپنا	ست ہر بھجن جگت سب سپنا
۶	پن پرہہ گئے سر دور تیرا	جہاں رام سبھگ گمبھیرا
۷	سنت ہردے جس نرمل باری	باندھے گھاٹ منوہر چاری
۸	جہاں تہاں پہنہ ببدھ مرگ نیرا	جن ادار گرہ جاچک بھیرا

۲۳- دوہا	پرّہن سکھن سوادٹ جل بہاگ نیاٹ سُہرم بابا چھَن نرکھیٹے جیسے نرگن برہم سکھی ہیں سب ایک رس ات اگادھ جل ماہنہ جتھا دھرم رت شیل کی دن سکھ سنجت جاہنہ

۱- شیوجی کہتے ہیں کہ "اے پاروتی! تینوں گُن سے آزاد چراچر جگت کے سوامی سب کے گھٹ گھٹ کی بات جاننے والے ہیں-

۲- وہ شہوت پرستوں کی ناچاری دکھا کر مستقل مزاج آدمیوں کے ویراگ کو مضبوط کرتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور اگیانیوں کے دل میں جو بھرم پیدا ہوتا ہے وہ انکی غلطی ہے۔

۳۔ رام ہی کی دیا سے کرودھ۔ کام۔ لوبھ۔ مد اور مایا سے رہائی ملتی ہے۔

۴۔ جس پر نٹ (کھلاڑی) کی دیا ہوتی ہے اسی کو اندرجال سے دھوکا نہیں ہوتا۔

۵۔ اے پاروتی! میں اپنا انبھو کہتا ہوں صرف رام کا بھجن ست ہے اور یہ سنسار سپنا ہے۔

۶۔ پھر رام پمپا سر (تالاب) کے پاس گئے جو گہرا اور خوبصورت تھا۔

۷۔ اس کا پانی سنتوں کے دلوں کی طرح پاک تھا اور چار دلفریب گھاٹ بنے ہوئے تھے۔

۸۔ ادھر ادھر بہت سے ہرن پانی پی رہے ہیں۔ وہ گویا فیاض اور سخی آدمیوں کے گھر میں بڑے کنگلے اور منگتا بھکاری ہیں۔

۹و۱۰۔ پرین گھنی چھائی ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے جلدی پانی کا پتہ نہیں لگتا جیسے مایا سے لپٹے ہوئے جیو کو نرگن برہم کا بھید نہیں ملتا (پرین کنول کے پتوں کا نام ہے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے)۔ مچھلیاں اس گہرے پانی میں یکساں طور پر آپس میں ملی جلی ہوئی اس طرح سکھی ہیں جیسے باخلاق آدمی کے دن خوشی سے گذرتے ہیں۔

چوپائی

۱	بکسے سرج نانا رنگا	مدھر مکھر گنجت بہو بھرنگا
۲	بولت جل ککٹ کلہنسا	پربھ بلوک جن کرت پرشنسا
۳	چکرواک بک کھگ سمدائی	دیکھت بنے برن نہیں جائی
۴	سندر کھگ گن گرا سہائی	جات پتھک جن لیت بلائی
۵	تال سمیپ منی گرہ چھائی	چہوں دش کانن بٹپ سہائی
۶	چمپک بکل کدمب تمالا	پاٹل پنس پلاس رسالا
۷	نو پلو کسمت ترو نانا	چنچریک پٹلی کر گانا
۸	شیتل مند سگندھ سبھاؤ	سنتت بہے منوہر باؤ
۹	کہو کہو کوکل دھن کرہیں	سن رو سرس دھیان من ٹرہیں

دوہا

پھولے پھلے بٹپ سب رہے بھوم نیرائے

پر اپکاری پرکھ جم نونہہ سمپت پائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- مختلف رنگوں کے کنول کھلے ہیں بیشمار بھونرے ملائم آواز سے گونج رہے ہیں۔
۲- پانی کے پرند اور خوبصورت ہنس بول رہے ہیں گویا رام کو دیکھکر وہ استتی کر رہے ہیں۔
۳- چکوے چکوی بگلے اور پرندوں کے جھنڈ دیکھنے کے قابل ہیں وہ بیان میں نہیں آتے۔
۴- خوبصورت پرندوں کا گروہ خوبصورت بولیاں بولتا ہے۔ گویا مسافروں کو بلاتا ہے۔
۵- تالاب کے قریب منیوں کے جھونپڑے ہیں انکے چاروں طرف خوشنما جنگل اور درخت ہیں۔
۶- چمپا۔ مولسری۔ کدم۔ تمال۔ پاٹل۔ کٹ ہل۔ ڈھاک۔ پلاس اور آم کے۔
۷- مختلف درختوں پر نئے نئے پتے اور پھول آئے ہیں اور بھونروں کی قطاریں لگا رہی ہیں۔
۸- سیتل۔ مند۔ سوگندھ۔ سوہاونی اور دلفریب ہوائیں ہر وقت چلتی رہتی ہیں۔
۹- کوئل کوکو کی دھن کر رہی ہیں اور انکی رسیلی آواز سنکر منیوں کا دھیان چھوٹ جاتا ہے۔
۴۴ دوہا۔ تمام درخت پھلوں سے لدے ہوئے زمین میں اس طرح جھکے ہوئے ہیں جیسے پراپکاری آدمی زیادہ دولت پاکر جھکتا ہے +

چوپائی

۱۸- رام اور نارد جی کا ملاپ و سمواد

۱	دیکھ رام ات رچر تلاوا	مجن کینہہ پرم سکھ پاوا
۲	دیکھی سندر ترور چھایا	بیٹھے انج سہت رگھرایا
۳	تہاں پن سکل دیو من آئے	استت کر نج دھام سدھائے
۴	بیٹھے پرم پرسن کرپالا	کہت انج سن کتھا رسالا
۵	برہونت بھگونتہ دیکھی	نارد من بھا سوچ بسیکھی
۶	مور شاپ کر انگی کارا	سہت رام نانا دکھ بھارا
۷	ایسے پربھہ بلو کون جائی	پُن نہ بنہہ اس اوسر آئی
۸	یہ بچار نارد کر بینا	گئے جہاں پربھ سکھ آسینا
۹	گاوت رام چرت مرد بانی	پریم سہت بہہ بھانت بکھانی
۱۰	کرت ڈنڈوت لئے اوٹھائی	راکھے بڑی بار ار لائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱	سوا گت پوچھ نکٹ بیٹھارے	لچھمن سادر چرن پکھارے

۳۵- دوہا	نانا بدھ بینتی کری پربھ پرسن جیہ جان نارد بولے بچن تب جور سروره پان

۱- رام نے اُس زیادہ خوبصورت تالاب کو دیکھ کر سنان کیا اور بہت خوش ہوئے۔
۲- درختوں کا خوبصورت سایہ دیکھکر رام مع لکشمن کے وہاں بیٹھ گئے۔
۳- وہاں پھر تمام دیوتا اور منی آگئے اور اُستتی کرنے کے بعد اپنے اپنے دھام کو چلے گئے۔
۴- دیالو رام بہت خوش ہو کر بیٹھے اور بھائی سے رسیلی کتھائیں کہنے لگے۔
۵- نارد منی نے رام کو (سیتا جی کی) جدائی سے بیقرار دیکھ کر زیادہ فکرمند ہوئے۔
۶- (اور سوچنے لگے) میری بد دعا کو قبول کر کے رام جی طرح طرح کے دُکھ برداشت کر رہے ہیں۔
۷- ایسے سوامی کو میں چل کر دیکھوں۔ ایسا موقع پھر ہاتھ نہ آویگا۔
۸- یہ سوچکر ہاتھ میں بین لئے ہوئے نارد جی وہاں گئے جہاں رام چندر جی بیٹھے ہوئے تھے۔
۹- میٹھے سُر میں رام کا چرتر گاتے ہوئے اور پریم سے اُنکی ہر طرح پر اُستتی کرتے ہوئے
۱۰- ڈنڈوت کی۔ رام نے اُنہیں اُٹھا لیا اور دیر تک چھاتی سے لگا رکھا۔
۱۱- اور خیریت پوچھکر اپنے پاس بیٹھایا اور لکشمن جی نے محبت سے اُنکے پاؤں دھوئے۔
۳۵ دوہا- مختلف طریقوں میں بنتی کی۔ اور رام کو خوش سمجھ کر نارد جی کمل جیسے ہاتھ باندھکر بچن بولے چوپائی

۱	سنہہ اُدار پربھو رگھنایک	سندر اگم سگم بردایک
۲	دیہہ ایک بر مانگون سوامی	یدپ جانہہ انتر جامی
۳	جانہہ تم من مور سبھاؤ	جن سن کینہو کرون دُراؤ
۴	کون بست اس پربھ مہہ لاگی	جو من پرنسکہہ تم مانگی
۵	جن کہنہ کچھ آوے نہین مورے	اس بسواس تجہ جن بھورے
۶	تب نارد بولے ہرکھائی	اس بر مانگون کرون ڈھٹھائی
۷	جدپ پربھ کے نام آنیکا	شرت کہہ ادہک ایکتے ایکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸	رام سکل نامن تے ادھکا	ہو ُ ناتھ اگھ کھگ گن بدھکا

۳۶۔دوہا	راکا رجنی بھگت تو رام نام سوئی سوم اپر نام اڑگن بل بسہہ بھگت اُر بیوم	

۱۔ اے پرم اُدار (فیاض) رام جی! سُنو۔ آپ خوبصورت ہو۔ اگم ہو اور بر دینے والے ہو۔
۲۔ اے سوامی! ایک بر مانگتا ہوں۔ وہ دیجیئے۔ گو آپ انترجامی ہو اور جانتے ہو۔
۳۔ (رام جی بولے) "اے مُنی! تم میرا سوبھاؤ جانتے ہو۔ میں اپنے سیوک سے کوئی بات نہیں چھپاتا
۴۔ کونسی چیز مجھے ایسی پیاری ہے جس کے مانگتے ہوئے تم اے مُنیشور! ایسا وپیش کرتے ہو۔
۵۔ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں سیوک کو نہ دے سکوں۔ ایسا یقین بھولکر بھی نہ چھوڑو۔
۶۔ تب نارد جی خوش ہو کر بولے "گستاخی کر کے یہ بر مانگتا ہوں۔
۷۔ گو آپ کے بیشمار نام ہیں اور وید کہتے ہیں کہ وہ ایک سے ایک بڑھ کر ہیں۔
۸۔ اے سوامی! رام نام سب سے بڑھکر ہو! اور وہ تمام پاپوں کے پرندوں کے گروہ کے لئے بہیلیا ثابت ہوا۔

۳۶۔دوہا۔ آپ کی بھگتی پورنماشی کی رات ہو اور رام نام اُسکا چندرماں بنکر بھگتوں کے دلوں میں بسے۔ باقی اور نام پاک ستاروں کی طرح ہوں۔"

۳۷۔دوہا	ایومست مُن سن کہیو کرپاسندھ رگھناتھ تب نارد من ہرکھ اَت پربھ پد نایو ماتھ	

۳۷۔ دیا یو رام نے کہا "یہ ایسا ہی ہوگا۔" تب نارد کے دل کو خوشی ہوئی اور بھگوان کے چرنمیں سر جھکایا۔

۱	ات پرسن رگھنا تھہ جائی	مُنی نارد بولے مردبانی
۲	رام جبہیں پریرہو نج مایا	موہیو موہہ ستھہ رگھورایا
۳	تب بیاہ چاہون بین کینہا	پربھ کہہ کارن کری ندینہا
۴	سن مُن توہ کہوں سہ روسا	بھجنہہ موہ تج سکل بھروسا
۵	کروں سدا تنکی رکھواری	جم بالکہہ راکھ مہتاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٦	کہیں شش بچھ انل اہ دہائی	تہاں راکھے جننی ارگائی
٧	پر ڈِرھ بھئے تہہ ست پر ماتا	پریت کرے نہیں پاچھل باتا
٨	مورے پرڈرھ تنے سم گیانی	بالک ست سم داس امانی
٩	جنہیں مور بل نج بل تاہی	دہون کہنہ کام کرودھ رپ آہی
١٠	یہ بچار پنڈت موہ بھجہین	پاہنہ گیان بھگت نہیں تجہین

٣٨۔ دوہا	کام کرودھ لوبھادی مد پربل موہ کے دہار تہہ مہنہ ات دارن دکھد مایا روپی نار

۱۔ رام کو زیادہ پرسن جانکر پھر نارد نے شیریں زبانی سے کہا۔

۲۔ اے رام! جب آپ نے اپنی مایا کو پریرنا کی۔ تب اے بھگوان! آپ نے مجھے بھرم میں پھنسا دیا۔

۳۔ تب مجھے بیاہ کرنے کی سوجھی۔ آپ نے کیوں مجھے شادی نہیں کرنے دی؟

۴۔ (رام بولے) اُے مُنی! سُنو۔ میں خوش ہو کر تم سے کہتا ہوں کہ جو مجھے سب کام چھوڑ کر بھجتے ہیں

۵۔ میں اُنکی طرح ہمیشہ اُنکی رکھوالی کرتا ہوں۔ جس طرح ماتا اپنے لڑکے کو رکھتی ہے۔

۶۔ جب کمسن لڑکی لڑکا دوڑ کر آگ اور سانپ کے پاس جاتا ہے تو ماتا اُسے جلد پکڑ لیتی ہے۔

۷۔ وہ لڑکا بالغ ہو جاتا ہے۔ تب وہی ماتا پھر پہلے قاعدہ کے موافق ویسا پریم نہیں کرتی۔

۸۔ گیانی میرے بالغ لڑکے ہیں اور نِرابھمانی سیوک میرے چھوٹے لڑکے ہیں۔

۹۔ اُن لڑکوں کو میرا ہی بل ہے اور گیانیوں کو اپنا ہی بل ہے۔ دونو ہی کے دُشمن کام اور کرودھ ہیں

۱۰۔ اس طرح سوچکر پنڈت میرا بھجن کرتے ہیں اور گیان پانے پر بھی بھگتی کو نہیں چھوڑتے۔

۳۸۔ دوہا۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ وغیرہ تو زبردست بھرم کی فوجیں ہیں۔ اُن میں مایا روپی استری سب سے زیادہ دُکھدائی ہے۔

چوپائی

۱	سُن مُن کہہ پران سرت سنتا	موہ ہیں کہنہ نار بسنتا
۲	جب تپ نیم جلاشی جہاری	ہوئی گرکھم سوکھے سب ناری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳	کام کرودھ مد متسر بھیکا	انہیں ہرکھ پردبر کھا ایکا
۴	درباسنا کمد سدائی	تن کہنہ شرد سدا سکھدائی
۵	دھرم سکل سرپرہ برندا	ہوئے ہم تنہیں دیت دکھ مندا
۶	پن ممتا جواس بہتائی	پلہے نار ششر رت پائی
۷	پاپ الوک نہ کر سکھ کاری	نار پتر رجنی اندھیاری
۸	بدھ بل شیل ست سٹ بینا	بنسی سم تریہ کہنہ پربینا

۳۹- دوہا	اوگن مول شول پرد پرمدا سب دکھ کھان	
	تاتے کینہہ نوارن من ہین یہ جیہ جان	

۱- اے منی اِسُنو - وید پوران اور سنت کہتے ہیں کہ بھرم کے بن کا بسنت رُت عورت ہی ہے -

۲- جپ-تپ نیم-تالاب ہیں عورت گرمیشم رُت بنکر انہیں خشک کر دیتی ہے -

۳- کام-کرودھ-مد-ایرشا (حسد) مینڈک ہیں- انہیں عورت برسات بنکر سکھی کرتی ہے -

۴- بُری باسنائیں (خواہشیں) کمُدنی (پھول) ہیں انکو عورت شرد رُت ہو کر خوشی دیتی ہے -

۵- تمام دھرم کملوں کی قطاریں (عورت) ہمنت رُت (سردی) ہو کر انہیں دکھی کرتی ہے -

۶- خودی (ممتا) جواسا ہے عورت ششر رُت ہو کر اسے بڑھا دیتی ہے -

۷- پاپ اُلّو کے جھنڈ ہیں (عورت) زبردست اندھیری رات ہو کر انہیں خوش کرتی ہے -

۸- بُدّھی-بل اور شیل مچھلیاں ہیں (عورت) بنسی اور کٹیا ہو کر ان کا ناش کر دیتی ہے - گیانی لوگ ایسا ہی کہتے ہیں -

۳۹- دوہا- (یہ عورت) عیبوں کی جڑ- تکلیف دینے والی اور سب دکھوں کی کان ہے اس وجہ سے میں نے تمہیں (اس کے پنجہ سے) چھوڑا لیا- اے منی میں نے دل میں ایسا ہی سمجھا - چوپائی

۱	سن رگھپت کے بچن سہائے	من تن پلک نین بھرائے
۲	کہہ کون پربھ کی اس ریتی	سیوک پر ممتا ات پریتی
۳	جے نہ بھجنہ اس پربھ بھرم تیاگی	گیان رنگ مت مندا بھاگی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴	پن سا ور بولے من نارو	سنہہ رام بگیان بشارد
۵	سنتن کے لچھن رگھبیرا	کہہ رام بھنجن بھو بھیرا
۶	سن من سنتن کے گن کہون	جہہ تے مین انکے بس رہون
۷	کھٹ بکار جت انگھ اکاما	اچل اکینچن شچ سکھدھاما
۸	امت بودھ پر مارتھ بھوگی	ست سار کب کو بد جوگی
۹	ساوہان مدمان بہینا	دھیر بھگت گت پرم پربینا

۱۰۔ دوہا	گنا گار سنسار دکھ رہت بگت سندیہہ تج مم چرن سروج پریہ تن کہنہ دیہہ نہ گیہہ

۱۔ رام چندرجی کے سوا دو نے بچن سنکر نارد کا جسم بھر آیا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔

۲۔ بتاؤ کس مالک کی ایسی ریتی ہے اور سیوک پر کون ایسا ناز اور پریم کرتا ہے۔

۳۔ جو بھرم کو چھوڑکر ایسے سوامی کو نہیں بھجتا وہ آدمی گیان سے خالی اور جاہل اور بدنصیب ہے۔

۴۔ پھر نارد نے پریم سے کہا اے گیانی اور پنڈت رام اسنو

۵۔ اے رام! تم سنسار کے دکھوں کے میٹنے والے ہو سنتوں کے لکشن (اوصاف اور علامات) بیان کرو۔

۶۔ رام جی بولے اے منی! میں سنتوں کے گن کہتا ہوں جنکی وجہ سے میں انکے بس میں رہتا ہوں۔

۷۔ چھ قسم کے عیب جو کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ ایرشا اور اہنکار ہیں سنت ان کے جیتنے والے اچل غریب اور سکھ کے دھام ہیں۔

۸۔ وہ بڑے گیانی۔ پرمارتھی۔ سچائی کے سار کے گرہن کرنے والے۔ شاعر۔ پنڈت اور یوگی ہوتے ہیں

۹۔ وہ شانت چت۔ دوسروں کو عزت دینے والے۔ غرور سے آزاد۔ دھیرج والے اور دھرم کے معاملہ میں سیانے ہوتے ہیں۔

۱۰۔ دوہا۔ وہ گنوں کے استھان۔ سنسار کے دکھوں سے پرے اور بے شک و شبہ والے ہوتے ہیں۔ سوا میرے چرن کمل کے انہیں کسی سے پیار نہیں ہوتا۔ نہ ان کے گھر ہے نہ دیہہ ہے (یعنی ان سے بھی پریم نہیں رکھتے)۔

چوپائی

۱	نج گن سنت شرون سکچاہین	پر گن سنت اد ہک ہر کھاہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲	سم سیتل نہیں تیاگہنہ نیتی	سرل سبھاؤ سبھہ سن پریتی
۳	جپ تپ برت دم سنجم نیما	گرگوبند بپر پد پریما
۴	شردھا چھما میتری دایا	مُدتا مم پد پریت امایا
۵	برت بیبیک بنے بگیانا	بودھ جتھارتھ بید پرانا
۶	دمبہہ مان مد کرہن نہ کاؤ	بھول نہ دیہہ کمارگ پاؤ
۷	گاوہنہ سنہہ سدا مم لیلا	ہیت رہت پرہت رت شیلا
۸	سن من سادہن کے گن جیتے	کہہ نسکہتہ شارد شرت تیتے

چھند
کہہ سک نہ شارد شیش نارد سنت پد پنکج گہے
اس دین بندھ کرپال اپنے بھگت گن نج مکھ کہے
سرنائے بارہ بار چرنن برمہ پر نارد گئے
تے دھن تلسی داس آس بہائے جے ہر رنگ رئے

۴۶-۱ دوہا
راون آرجس پاون گاوہنہ سنہہ جے لوک
رام بھگت دڑھ پاوہیں بن براگ جپ جوگ

۴۶-۲ دوہا
دیپ سکھا سم یوتی جن من جنی ہوس پتنگ
بھجہنہ رام تج کام مد کرہنہ سدا ست سنگ

۱۔ اُن کے کان اپنی تعریف سُننے سے شرماتے ہیں۔ دوسروں کے وصف سُننے سے اُنہیں خوشی ملتی ہے۔

۲۔ سم درشی (دوست دشمن کو یکساں جاننے والے) شیتل اور نیتی کو کبھی نہیں چھوڑتے سرل سوبھاؤ والے ہوتے ہیں اور سب سے پریتی رکھتے ہیں۔

۳۔ وہ جپ تپ ورت۔ دم (اندریہ دمن) سنجم اور نیم کرتے ہیں۔ گورو گوبند اور براہمن کے چرنوں سے پریم رکھتے ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ وہ شردھا۔ چھما متر تا اور دیا کرتے ہیں اور خوشی سے نش کپٹ ہوکر میرے چرنوں پر بیٹ رکھتے ہیں۔

۵۔ ویراگی گیان والے نمر سو بھاؤ والے اور وگیانی ہوتے ہیں اور وید پران کو جوں کا توں سمجھتے ہیں۔

۶۔ وہ کسی سے پاکھنڈ غرور اور اہنکار نہیں کرتے۔ بھول کر بھی بری راہ میں قدم نہیں رکھتے۔

۷۔ ہمیشہ میری لیلا کو سنتے اور گاتے رہتے ہیں بے غرض اور دوسروں کی بہتری سے پریم رکھتے ہیں۔

۸ ؎ اے منی! سنو۔ سادھوؤں کے جتنے گن ہیں سرسوتی اور وید بھی انہیں نہیں کہہ سکتے۔ چھند ؎ سرسوتی اور سیس تک (سنتوں کی مہما) نہیں کہہ سکتے ؎ یہ سنکر نارد نے رام کے چرن کمل پکڑ لئے۔ دین بندھو کرپالو نے اپنی زبان سے بھگتوں کے ایسے اوصاف خود بیان کئے۔ بار بار چرنوں میں سر جھکا کر نارد برہمہ لوک کو چلے گئے۔ اے تلسی داس! وہ دھنیہ ہیں جو سب کی آسا چھوڑ کر بھگوان کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

۱۱۔ دوہا۔ راون کے دشمن رامچندر جی کے پاک سوجش کو جو گاوینگے یا سنینگے وہ رام کی درڈھ بھگتی بغیر ویراگ اور جپ یوگ کے پاوینگے ✦

۱۲۔ اے من! عورتیں چراغ کے لو کی طرح ہیں۔ تو ان کا پروانہ نہ بن۔ کام اور مد کو چھوڑ کر رام کو بھج اور ہمیشہ ست سنگ کر ✦

ارنیہ کانڈ ختم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

رام چرت مانس

یعنی

تلسی کرت راماین کا

چوتھا سوپان اکشکندھ کانڈ

جس میں

رام سگریوں کی دوستی۔ بالی کے مارنے اور سیتاجی کی تلاش کے حالات ہیں

اسنسکرت میں منگلاچرن

شری رامائے نمہ

ا۔ شلوک

۱	کُندِ اِندی وَرسُندَراوَتِ بلو بگیان وِدھایا بَسُھو۔ شوبھا ڈھیو پَردھن بُئو شرُتِ نتُو گو بپر پرنّدپِر یو۔ مایا مانُکھ رُوپنو رگھُبَر و سدّو دھرم وَنتو ہیتو۔ سیتا نو یکھن تت پَروِپتھ گتو بھگت پَردو تو ہِنَہ
۲	بَرھما مبُھو دھ سمدبھو نا کِل مَل پَردھونسننگ چا بیّینگ شر بہا شمبھ مکھیند سُندر بَرے سنشو بھتنگ سَربدا اِستنارامے سَتَے بیاکھجنا گسَد ھرناک شری جانکی جیو ننگ دِھنیا سرُت نِرپنت سَتتنگ سَشری رام ناما مرتنگ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- کند کے پھول کی طرح گورے رنگ والے لچھمن اور نیل کمل کی طرح سانولے رامچندر دونوں بھائی نہایت خوبصورت نہایت طاقتور سوبھا والے خوبصورت دھنش بان لیئے ہوئے ویدوں سے استتی کیئے ہوئے گئو برہمنوں کے پیارے راجہ سے انسانی جسم اختیار کیئے ہوئے رگھوکل میں شریشٹ سچے دھرم کے بکتر سے مسلح سیتا کی تلاش میں مصروف راہ میں پھرتے ہوئے دونوں مجھے بھگتی کے دینے والے ہوں -

۲- دھن ہیں وہ اچھے کرم کرنے والے - دھن ہیں جو وید کے سمندر سے پیدا شدہ کل جگ کے پاپوں کے دور کرنے والے جنم مرن سے آزاد - شوجی کے خوبصورت پیشانی کے چندرماں میں ہمیشہ رہنے والے سنسار کے روگ کی اوشدھی نہایت میٹھا اور جانکی جی کا جیون ایسے شری رام نام امرت کا ہمیشہ پان کرتے ہیں ۞

۲- ہندی میں منگلا چرن

۱- سورٹھا	مکت جنم مہہ جان گیان کھان اگھ ہان کر جہاں بس شمبھو بھوان سو کاشی سیئے کس ن	
۲	جسرت سکل سر بند بکھم گرل جیہہ پان کیہ رہے نہ بھجس مت مند کو کرپال شنکر سرس	

۱- زہین پرکتی کی دینے والی گیان کی کان اور پاپوں کی ناش کرنے والی کاشی پوری کا کیوں نہ سیون کیا جائے جہاں شوجی پاربتی جی رہتے ہیں -

۲- جس زہر سے تمام دیوتاؤں کا مجمع جلا جاتا تھا اسے جس نے پی لیا اے بدعقل! اسکو کیوں نہیں بھجتا شنکر کی طرح کون دیالو ہے -

۳- رامچندر اور ہنومان جی کا ملاپ

۱	آگے چلے بہر رگھرائی	رشیہ موک پربت نیرائی	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲	تھان رہ سچو سہت سگریوا	آوت دیکھ اتل بل سیوا
۳	ات سبھیت کہ سن ہنمانا	پرکھ جگل بل روپ ندھانا
۴	دھر بٹ روپ دیکھ تین جائی	کہس ہو سچ سین بجھائی
۵	پٹھوا بال ہوے من میلا	بھاگوں ترت تجوں یہ شیلا
۶	بپر روپ دھر کپ تہنہ گیو	ماتھ نائے پوچھت اس بھیو
۷	کو تم شیامل گور شریرا	چھتری روپ پھرہو بن بیرا
۸	کٹھن بھوم کومل پد گامی	کون ہیت بن بچرہو سوامی
۹	مردل منوہر سندر گاتا	سہت دسہہ بن آتپ باتا
۱۰	کے تم تین دیو منہ کوؤ	نرنارائن کے تم دوؤ
۱ - دوہا	جگ کارن تارن بھو بھنجن دھرنی بھار کے تم اکھل بھون پت لینہ منج اوتار	

۱ - پھر رامچندر جی آگے چلے اور رشیہ موک پربت کے قریب پہنچے -

۲ - وہاں اپنے وزیروں کے ساتھ سگریو رہتا تھا اُس نے بیحد بلوالے رامچندر جی کو دیکھا -

۳ - وہ خوف زدہ ہو کر بولا کہ اے ہنومان سنو! یہ دو انسان حسن اور زور والے چلے آرہے ہیں

۴ - تم برہمن کا بھیس بنا کر قریب جا کر دیکھو اور اپنے اشارہ سے مجھے سمجھا کر بتاؤ -

۵ - "اگر کثیف دل بالی نے انہیں بھیجا ہو تو میں فوراً اس پہاڑ کو چھوڑ کر بھاگ جاؤں"

۶ - ہنومان جی برہمن کا بھیس دھر کر وہاں گئے اور سر جھکا کر پوچھنے لگے -

۷ - تم سانولے اور گورے رنگ روپ والے کون ہو چھتری کا روپ بنا کر بن میں پھر رہے ہو

۸ - اے سوامی زمین سخت ہے اور تمہارے چرن کنول ملایم ہیں تم کس غرض سے جنگلوں پھر رہے ہو

۹ - تمہارا جسم خوبصورت - نازک اور دلفریب ہے - جنگل کی سخت دھوپ اور ہوا کو کیوں سہتے ہو

۱۰ - کیا تم تین دیوتاؤں (برہما - وشنو - شو) میں سے کوئی ہو یا تم نر اور نارائن ہو -

۱ - دوہا - یا تم سب لوگوں کے سوامی ہو اور تم نے بھگت کی بھلائی سنسار کے دکھ ناش کرنے

اور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے لئے آدمی کا اوتار دھارن کیا ہے ❊ چوپائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱	سن بولے رگھبنس کمارا	بدھ کا لکھا کو میٹن ہارا
۲	کوسلیش دشرتھ کے جائے	ہم پت بچن مان بن آئے
۳	نام رام لچھمن دوؤ بھائی	سنگ نار سکمار سہائی
۴	اہاں ہری نشچر بے دیہی	کھوجت بپر پھرہتہ ہم تیہی
۵	آپن چرت کہا ہم گائی	کہہ بپر نج کتھا بجھائی
۶	پربھ پہچان پر یو گہہ چرنا	سو سُکھ اُما جائے نہیں برنا
۷	پلکت تن مکھ آد نہ بچنا	دیکھت رچر بیکھ کی رچنا
۸	پن دھیرج دھر اُستت کینہا	ہرکھ ہردے نج ناتھہ چینہا
۹	مور نیاؤ مَیں پوچھا سائیں	تُم کس پوچھہ نر کی نائیں
۱۰	تو مایا بس پھروں بھلانا	تاتیں نہیں پربھ میں پہچانا

۲- دوہا
ایک مند میں موہ بس کٹل ہردے اگیان
پن پربھ موہ بسار یو دین بندھ بھگوان

۱- یہ سُنکر رگھوکل کے راجکمار رامچندر جی بولے "بدھاتا کے لیکھہ کا میٹنے والا کون ہے"
۲- "ہم اجودھیا کے راجہ دشرتھ کے بیٹے ہیں باپ کا حکم مان کر بن کو آئے ہیں"
۳- ہم دونو بھائی ہیں رام اور لچھمن نام ہے ہمارے ساتھ ایک خوبصورت اور نازک بدن عورت تھی"
۴- اُس سیتا کو یہاں راکشش ہر لے گئے اے برہمن! ہم اُسی کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں"
۵- "ہم نے اپنا حال تمہیں سُنا دیا اب تم اپنی کیفیت سمجھا کر بیان کرو"
۶- ہنومان جی بھگوان کو پہچان کر زمین پر گر گئے اور چرن کو پکڑ لیا شو جی کہتے ہیں "اے پاربتی اُنکا سُکھ بیان نہیں کیا جا سکتا"
۷- خوبصورت بھیس کی بناوٹ دیکھ کر ہنومان جی کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے منہ سے کوئی لفظ نہیں نکلا-
۸- پھر صبر کر کے اُستتی کی اور اپنے سوامی کو پہچان کر دلمیں خوش ہوئے -
۹- اے سوامی! اگر میں نے سوال کیا تو میں انصاف پر تھا- لیکن آپ نے آدمیوں کی طرح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کیسے پوچھا ہے -

۱۰- یہ میں تو آپ کی مایا کے بس ہو کر بھولا ہُوا پھرتا ہوں - یہ سبب ہے کہ میں نے آپکو نہیں پہچانا

۲- دوہا - ایک میں سو رکھ دوسرے بھرم کے بس ہوں تس پر سخت دل چوتھے اگیانی ہوں لیکن اے سوامی! آپ تو دین بندھو بھگوان ہو کر مجھے بھول ہی گئے - چوپائی

۱	یدپ ناتھ بہہ اوگن مورے	سیوک پربھ نہ پرے جن بھورے
۲	ناتھ جیو تب مایا موہا	سو نستر ے تمہارے چھوہا
۳	تا پر میں رگھبیر دہائی	جانوں نہیں کچھ بھجن اپائی
۴	سیوک ست پت مات بھروسے	رہیں اسوچ بنے پربھ پوسے
۵	اس کہہ چرن پریو اکلائی	نج تن پرگٹ پریت ارچھائی
۶	تب رگھپت اوٹھائے ار لاوا	نج لوچن جل سینچ جڑاوا
۷	سن کپ جہہ جن مانس اونا	ہیں سم پریہ چھمن تیں دونا
۸	سمدرشی موہہ کہہ سب کوئی	سیوک پریہ اننیہ گت سوئی

۳- دوہا	سو اننیہ اس جاہ کے مت نہ ٹرے ہنمنت میں سیوک سچراچر روپ راس بھگونت

۱- اے ناتھ اگو مجھ میں بہت عیب ہیں لیکن سوامی اپنے سیوک کو بھول کر بھی نہیں چھوڑتے -

۲- اے ناتھ! جیو کو تو آپ کی مایا نے موہت کر رکھا ہے - اس کا چھٹکارا صرف آپ کی کرپا سے ہو سکتا ہے -

۳- اس کے سوا اے رامچندر جی آپ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں کچھ بھی بھجن اُپاؤ نہیں جانتا -

۴- سیوک اور لڑکے ماں باپ کے بھروسے بے فکری سے رہتے ہیں سوامی کے پالنے ہی سے بہتری ہوتی ہے

۵- اِس طرح کہکر بے چینی سے چرنوں میں گر پڑے - دل میں پریم چھا گیا اور بندر کا روپ پرگٹ ہو گیا -

۶- تب رام نے اُنہیں اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگالیا اور اپنی آنکھوں کے آنسوؤں سے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پونچھ کر ٹھنڈا اگیا۔

۷۔ (رام بولے) اے ہنومان سُنو! اپنے دل میں کوئی دوسری بات نہ سمجھو۔ تم مجھے لچھمن سے دُونے پیارے ہو۔

۸۔ سب مجھے سم درشٹی (یکساں سلوک کرنے والا) کہتے ہیں لیکن جسے دوسرے کا بھروسہ نہیں ہے وہ سیوک مجھے سب سے زیادہ پیارا لگتا ہے۔

۳۔ دوہا۔ اے ہنومان اننیہ داس وہ کہلاتا ہے جس کی بُدھی سے یہ بات نہیں ٹلتی کہ میں سیوک ہوں اور چراچر کے سوامی روپ کی راشی بھگوان میرے مالک ہیں۔ چوپائی

۱	دیکھ پون ست پت انکولا	ہردے ہرکھ بیتے سب سُولا
۲	ناتھ شیل پر کپ پت رہئی	سو سگریو داس تو اہئی
۳	تا سن ناتھ متیری کیجے	دین جان تہہ ابھے کریجے
۴	سو سیتا کر کھوج کرا اِہ	جہاں تہاں مرکٹ کوٹ پٹھاہ
۵	یہ بدھ سکل کتھا سمجھائی	لیے دوؤ جن پیٹھ چڑھائی
۶	جب سگریو رام کنہ دیکھا	اتی دھنیے جنم دھن کر لیکھا
۷	سادر ملیو نائی پد ماتھا	بھینٹیو انج سہت رگھناتھا
۸	کپ کے من بچار یہ ریتی	کرہین بدھ موسن یہ پریتی

۴۔ دوہا

تب ہنمنت ابھے ونی کہہ سب کتھا سجھائے
پاوک ساکھی دیے کے جوری پریت دڑھائے

۱۔ ہنومان رامچندر کو کرپالو دیکھ کر دل میں خوش ہوئے اور تمام کلفت دُور ہو گئی۔

۲۔ ہنومان جی بولے "اے ناتھ! پہاڑ پر باندروں کا راجہ رہتا ہے وہ سگریو آپ کا سیوک ہے"

۳۔ "اے ناتھ اس کے ساتھ دوستی کیجیے اور دکھی جان کر اسے بیخوف بنائیے۔

۴۔ وہ سیتا جی کی تلاش کراویگا اور کروڑوں بندروں کو جا بجا بھیجے گا۔"

۵۔ اس طرح سارا حال سمجھا کر کہا اور دونوں کو اپنی پیٹھ پر چڑھا لیا۔

۶۔ جب سگریو نے رامچندر کو دیکھا تو اپنے جنم کو بہت ہی مبارک سمجھا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷- اُنکے چرنوں میں سر جھکا کر نہایت ہی پریم سے ملا اور رام لچھمن سے بھینٹ کیا۔
۸- سگریو کے دلمیں یہ فکر ہے کہ کیا یہ میرے ساتھ دوستی کرینگے۔
دوہا- تب ہنومان نے دونو طرف کے حالات سُنا کر سمجھائے اور آگ کی ساکشی دیکر پکی دوستی کرادی

۴- رام اور سگریو کا ملاپ

۱	کہیہ پربت کچھ بیچ نہ راکھا	لچھمن رام چرت سب بھاکھا
۲	کہہ سگریو نین بھر باری	ملیہ ناتھ میتھلیش کماری
۳	منترن سہت اہان اکبارا	بیٹھ رہیون کچھ کرت بچارا
۴	گگن پنتھ دیکھی میں جاتا	پرلبش پری بہت بلکھاتا
۵	رام رام ہا رام پکاری	ہم دش دیکھ دین پٹ ڈاری
۶	مانگا رام ترت سو دینہا	پٹ اُرلائے سوچ اتی کینہا
۷	کہہ سگریو سنہہ رگھبیرا	تجھ شوک من آنہہ دھیرا
۸	سب پرکار کرہوں سیوکائی	جیہہ بدھ ملیہ جانکی بائی

۰- دوہا
سکھا بچن سُن ہرشے کرپا سندھ بل سیو
کارن کون بسہہ بن موہن کہہ سگریو

۱- جب دوستی ہو گئی اور کچھ بھید نہیں رہا تب لچھمن جی نے رام چندر جی کے سارے حالات کہہ سنائے۔
۲- سگریو نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا ہے ناتھ! سیتا جی مل جاینگی۔
۳- ایک دن میں یہاں وزیروں کے ساتھ بیٹھا ہوا بچار کر رہا تھا۔
۴- میں نے سیتا کو آسمان کی راہ سے جاتے ہوئے دیکھا وہ دوسرے کے بس میں پڑی ہوئی بہت بلاپ کر رہی تھی۔
۵- رام رام! ہا رام! کہکر اور ہمری طرف دیکھکر اپنا دوپٹا گرا دیا۔
۶- رام چندر نے اُسے مانگا۔ سگریو نے اُسی وقت دیدیا۔ تب وہ اُس کپڑے کو چھاتی سے لگاکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

بہت متفکر ہوئے۔

۷۔ سُگریو بولے ”اے رام چندر سُنو! فکر کو چھوڑ دو دل میں صبر کرو۔

۸۔ میں ہر طرح پر آپ کی خدمت کرونگا جس سے سیتا جی پھر آکر ملینگی“

۵۔ دوہا۔ دیا کے سمندر۔ بے حد والے رام چندر دوست کی بات سُنکر خوش ہوئے۔ (اور پوچھا) کیا سبب ہے جو تم جنگل میں رہتے ہو؟ یہ مجھے سمجھا کر کہو۔ چوپائی

۱	ناتھ بالی اور میں دوؤ بھائی	پریت رہی کچھ برن نہ جائی
۲	مے سُت مایاوی تہہ ناؤں	آوا سو پربھ ہمرے گاؤں
۳	اردھ رات پر دوار پکارا	بالی رپ بل سہے نپارا
۴	دھاوا بالی دیکھ سو بھاگا	میں پن گیوں بندھو سنگ لاگا
۵	گِردر گُہا پیٹھ سو جائی	بالی موہ تب کہا بجھائی
۶	پرکھیو موہ ایک پکھوارا	نہیں آؤں تو جانہہ مارا
۷	ماس دوس تہاں رہیوں کھراری	سُرِی رودھر دھار تہاں بھاری
۸	تب میں سج من کینہہ بچارا	جانا اُسر بندھو کہنہ مارا
۹	بالی ہتیس موہ مارہ آئی	شلا دوار دے چلیوں پرائی
۱۰	منتر نہہ پر ویکھا بن سائیں	دیہیو راج موہ بر آئیں
۱۱	بالی تاہ مار گرہ آوا	دیکھ موہ جیہ بھید بڑھاوا
۱۲	رپ سمان موہ مارس بھاری	ہر لینہس سربس ارتاری
۱۳	تاکے بھے رگھبیر کرپالا	سکل بھون میں پھریوں بہالا
۱۴	اہاں شاپ بس آوت ناہیں	تدپ سبھیت رہوں منماہیں
۱۵	سُن سیوک دکھ دین دیالا	پھرک اُٹھے دوؤ بھجا بسالا

۶۔ دوہا: سن سگریو میں مارہوں بالی ایکہہ بان

برنھر و رشٹر تا گنھہ گئے نہ اُبر سہنہ پران

۱۔ اے سوامی! میں اور بالی دو بھائی ہیں۔ ہم میں ایسی محبت تھی کہ جس کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا
۲۔ ہمیں سنئے راکشس مے کا لڑکا جس کا نام مایاوی تھا وہ اے سوامی ہمارے گاؤں میں آیا۔
۳۔ آدھی رات کے وقت شہر کے پھاٹک پر آواز دی۔ بالی دشمن کے بل کو نہ برداشت کر سکا۔
۴۔ تب بالی دوڑا اسے دیکھ کر مایاوی بھاگ نکلا اور میں بھی اس کے ساتھ لگا ہوا چلا گیا۔
۵۔ مایاوی پہاڑ کی گپھا میں گھس گیا تب بالی نے مجھے سمجھا کر کہا۔
۶۔ تم ایک پچھ تک میرا انتظار کرنا۔ اگر میں نہ آؤں تو سمجھ لینا کہ مارا گیا۔
۷۔ اے رام میں وہاں ایک مہینہ تک رہا اور جب اندر سے خون کی ایک بڑی دھار بہہ نکلی۔
۸۔ تب میں نے اپنے دل میں وچار کیا اور سمجھا کہ راکشس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے۔
۹۔ اور بالی کو تو اس نے مار ہی ڈالا۔ اب مجھے بھی آ کر مار لگا۔ میں گپھا کے دروازہ کو چٹان سے بند کر کے بھاگ آیا۔
۱۰۔ پھر وزیروں نے بغیر راجہ کے شہر کو دیکھ کر مجھے زبردستی راج دے دیا۔
۱۱۔ لیکن بالی راکشس کو مار کر گھر آیا اور مجھے دیکھ کر دشمنی ٹھان لی۔
۱۲۔ مجھے دشمن کی طرح بہت مارا اور میری عورت کے سمیت سب کچھ چھین لیا
۱۳۔ "اے دیالو رام! اس کے خوف سے میں تمام لوکوں میں بے حال ہو کر پھرتا رہا"
۱۴۔ "یہاں بددعا کی وجہ سے وہ نہیں آتا تاہم میں دل میں خوف زدہ رہتا ہوں"
۱۵۔ جب دین دیال رام نے سیوک کا دکھ سنا تو ان کی دونوں بھجائیں پھڑک اٹھیں۔
۱۶۔ دوہا۔ اے سگریو سنو! میں بالی کو ایک ہی بان سے ماروں گا اور اگر وہ برہما اور مہادیو کی شرن میں بھی چلا جائے تو اس کے پران نہیں بچیں گے۔ چوپائی

۱	جے نہ متر دکھ ہوہیں دکھاری	تنہہ بلوکت پاتک بھاری
۲	نج دکھ گر سم رج کر جانا	متر کے دکھ رج میرو سمانا
۳	جن کے اس مت سہج نہ آئی	تے سٹھ ہٹھ کت کرت متائی
۴	کپتھ نوار سپنتھ چلاوا	گن پرگٹے اوگنہ دراوا
۵	دیت لیت من شنک نہ دھرئی	بل انمان سدا ہت کرئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ بپت کال کرست گن نیہا سرت کہہ ست متر گن ایہا
۷ آگے کہہ مرد بچن بنائی پاچھے انہت من کٹلائی
۸ جاکر چت اہ گت سم بھائی اس کمتر پرہرے بھلائی
۹ سیوک شٹھ نرپ کرپن کناری کپٹی متر شول سم چاری
۱۰ سکھا سوچ تیاگہہ بل موڑے سب بدھ کرب کاج ہیں تورے
۱۱ کہہ سگریو سنہ رگھبیرا بال مہابل ات رند دھیرا
۱۲ دندبھ استھ تال دکھرائے بن پریاس رگھناتھ ڈھہائے
۱۳ دیکھ امت بل بارہی پریتی بال بدھن کر بھئی پرتیتی
۱۴ بار بار نائے پد سیسا پربھہ جان من ہرکھ کپیسا
۱۵ اپجا گیان بچن تب بولا ناتھ کرپا من بھیو اڈولا
۱۶ سکھ سمپت پریوار بڑائی سب پرہر کرہوں سیوکائی
۱۷ یہ سب رام بھگت کے بادھک کہہ سنت تو پد آرادھک
۱۸ شتر متر دکھ سکھ جگ ماہیں مایاکرت پرمارتھ ناہیں
۱۹ بال پرم ہت جاس پرسادا ملہ رام تم شمن بکھادا
۲۰ سپنے جہہ سن ہوئے لڑائی جاگے سمجھت من سکچائی
۲۱ اب پربھہ کرپا کرہ اہ بھانتی سب تج بھجن کروں دن راتی
۲۲ سن براگ سنجت کپ بانی بولے بہنس رام دھن پانی
۲۳ جو کچھ کہیو ست سب سوئی سکھا بچن مم مرکھا نہ ہوئی
۲۴ نٹ مرکٹ او سبہ نچاوت رام کہیں بید اس گاوت
۲۵ لے سگریو سنگ رگھناتھا چلے چاپ شایک گہہ ہاتھا
۲۶ تب رگھپت سگریو پٹھاوا گرجس جائے نکٹ بل پاوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۷	سنت بال کرودہا تر دہاوا	کہک چرن تار سمجھاوا
۲۸	سن پت جنھہ ملا سگریوا	تے دوؤ بندھ تیج بل سیوا
۲۹	کوشلیس ست لچھمن راما	کالہہ جیت سکیہن سنگراما
۳۰	سوئی رگھبیر ہردے منہ آنہہ	چھانڑہ سوہ کہا سم مانہہ

۷۔ دوہا	کہا بال سن بھیر پربہ سم درشٹی رگھناتھ جو کدپی موہے مارہین توپن ہوپ سناتھ

۱۔ جو دوست کے دکھ کو دیکھ کر دکھی نہیں ہوتے اُنکے دیکھنے سے بڑا پاپ ہوتا ہے۔

۲۔ اپنا دکھ اگر پہاڑ ہو تو اُسے خاک کے برابر سمجھے اور دوست کا دکھ اگر خاک کے برابر ہو تو اُسے پہاڑ تصور کرے۔

۳۔ جنکی بدھی سوبھاؤ سے ایسی نہیں ہے وہ مورکھ زبردستی کیوں دوستی کرتے ہیں۔

۴۔ بری راہ سے بچا کر اچھی راہ پہ لگائے اور گنوں کو چھپا کر گنوں کو پرگٹ کرے۔ یہ دوست کا فرض ہے۔

۵۔ دیتے لیتے ہوئے دل میں شبہ نہ کرے اور اپنی طاقت کے موافق ہمیشہ بھلائی کرے۔

۶۔ مصیبت کے وقت سو گنی محبت ظاہر کرے وید نے دوستوں کے یہی لکشن لکھے ہیں۔

۷۔ سامنے تو میٹھی میٹھی باتیں بنائے اور پیچھے دل کی بدنیتی سے برائی چاہے۔

۸۔ اے بھائی جس کا دل سانپ کی چال جیسا (ٹیڑھا) ہو۔ ایسے برے دوست کے چھوڑ دینے ہی سے بھلائی ہوتی ہے۔

۹۔ مورکھ سیوک۔ لالچی راجہ۔ بری عورت کپٹی دوست یہ چاروں شول کی طرح دکھدائی ہوتے ہیں۔

۱۰۔ "اے دوست! میرے بل کا بھروسہ کر کے فکر چھوڑ دو۔ میں ہر طرح سے تمہارا کام کرونگا"

۱۱۔ سگریو نے کہا اے رام سنو! بالی بڑا بلوان اور بڑا لڑاکا ہے"

۱۲۔ پھر سگریو نے دندبھی کی ہڈیاں اور تاڑ کے درختوں کو دکھایا اور رامچندر جی نے بغیر محنت کے انکو دور کر دیا

۱۳۔ رام کی ایسی لاثانی طاقت دیکھ کر سگریو کی محبت بڑھی اور بالی کے مرنے کا یقین ہوگیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴۔ بار بار چرنوں میں سر جھکا کر اور رام کو پہچان کر بندروں کے راجہ کے دل میں خوشی پیدا ہوئی۔
۱۵۔ اگیان پیدا ہوا تب اس نے بچن کہے اے سوامی! آپ کی دیا سے اب میری دبجھی ہو گئی۔
۱۶۔ سکھ سمپت کٹمب اور بڑائی سب کو چھوڑ کر خدمت کرونگا۔
۱۷۔ یہ سب رام کی بھگتی میں بادھا کرنے والے ہیں آپ کی چرنوں کی سیوا کرنے والے سادھو ایسا ہی کہتے ہیں۔
۱۸۔ دوست دشمن اور سکھ دکھ سنسار میں مایا کے بنائے ہوئے ہیں یہ نہیں کچھ بھی پرمارتھ نہیں ہے
۱۹۔ اے رام بالی تو میرا بڑا ہتکاری نکلا جس کی کرپا سے ۔ ۔ تم جیسے دکھ دور کرنے والے کے درشن ہو گئے۔
۲۰۔ خواب میں جس کے ساتھ لڑائی ہو اور جاگنے پر جس کے سمجھنے سے دل میں لپس و پیش ہو (میری اور بالی کی لڑائی ایسی ہی ہے)۔
۲۱۔ اب اے ناتھ اس طرح سے کرپا کیجئے کہ سب کو چھوڑ کر آپ کا بھجن راتدن کروں۔
۲۲۔ سگریو کی براگ سے بھری ہوئی بات سنکر ہاتھ میں دھنش دھارن کر نیوالے رامجی ہنسکر بولے۔
۲۳۔ اے پیارے! جو کچھ تم نے کہا ہے وہ سب سچ ہے پھر بھی میرا بچن جھوٹ نہیں ہے۔
۲۴۔ (بھسنڈی کہتے ہیں) اے گرڑ! وید اس طرح گاتے ہیں کہ رام سب کو اسی طرح نچاتے رہتے ہیں جس طرح نٹ بندروں کو نچاتا ہے۔
۲۵۔ سگریو کو ساتھ لیکر اور ہاتھ میں تیر و کمان دھارن کر کے رامچندرجی (کشکندھا پور کو) چلے۔
۲۶۔ تب رام نے سگریو کو بھیجا اور وہ رام کا بل پا کر قریب جا کر گرجنے لگا۔
۲۷۔ اس کی گرج سنکر بالی غصہ میں بھر دوڑا۔ لیکن اس کی عورت چرنوں میں گر کر بولی۔
۲۸۔ اے پتی سنو! جن سے سگریو ملا ہے وہ دو تو بھائی تیج اور بل کی حد ہیں۔
۲۹۔ رام اور لچھمن اجودھیا کے راجہ کے لڑکے کال کو بھی لڑائی میں جیت سکتے ہیں۔
۳۰۔ انہی رامچندرجی کو ہردے میں دھارن کرو۔ اگیان کو چھوڑو میری بات مان لو۔

۔۷۔ دوہا۔ بالی نے کہا اے پیاری! تو بڑی ڈرپوک ہے۔ رام چندر تو سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنے والے ہیں اور اگر وہ مجھے مار بھی دیں گے تو پھر میں سناتھ ہو جاؤں گا۔

چوپائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ - بالی بدھ

۱ اس کہہ چلا مہا ابھمانی | ترن سمان سگریو ہنہ جانی
۲ بال دیکھ سگریو ہنہ ٹھاڑا | ہرے کرودھ پن جیہ بدھ باڑھا
۳ بھرے اُبھَو بالی ات ترجا | مشٹک مار مہا دھن گرجا
۴ تب سگریو بکل ہوے بھاگا | مشٹ پرہار بجر سم لاگا
۵ میں جو کہا رگھبیر کرپالا | بندھو نہ ہوے مور یہ کالا
۶ ایک روپ تم بھراتا دوؤ | تیہ بھرم تے نہیں ماریوں سوؤ
۷ کر پرسا سگریو شریرا | تن بھا کُلش گئی سب پیرا
۸ میلی کنٹھ سمن کی مالا | پٹھوا پن بل دیے بشالا
۹ پن نانا بدھ ہوت لڑائی | بٹپ اوٹ دیکھہ رگھرائی

۸ - دوہا
بہُ چھل بل سگریو کر ہِرَدے ہارا بھے مان
مارا بالہِ رام تب ہِردے مانجھ شر تان

۱ - مہا ابھمانی بالی یہ کہکر چلا اور سگریو کو تنکے کے برابر سمجھا -
۲ - بالی نے سگریو کو کھڑا ہوا دیکھا تو اُس کے دل میں بہت غصّہ بڑھا -
۳ - دونو آپس میں بھڑے بالی کو بہت غصّہ آیا اور سگریو کو گھونسہ مار کر بہت زور سے گرجا -
۴ - تب سگریو گھبرا کر بھاگ نکلا کیونکہ گھونسے کی ضرب اوسکے بجر کی طرح لگی تھی -
۵ - اور رام سے جا کر کہا کہ اے کرپالو رام جی وہ میرا بھائی نہیں ہے کال ہے -
۶ - رام جی بولے - تم دونوں بھائی ہم شکل تھے اس بھرم سے میں نے نہیں مارا -
۷ - رام نے سگریو کے جسم پر اپنا ہاتھ پھیر دیا اُس کا جسم بجر کی طرح ہو گیا اور درد جاتا رہا -
۸ - اُس کے گلے میں پھولوں کی مالا ڈالکر پھر اُسے بھاری بل دیکر رام نے بھیجا -
۹ - پھر دونوں میں طرح طرح کی لڑائی ہونے لگی اور رامچندر جی درخت کی اوٹ میں دیکھتے رہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۰۔ دوبارہ سگریو نے بہت چھل بل کیا لیکن پست ہمت ہو گیا اور ڈرنے لگا تب رام چندر جی نے بالی کی چھاتی کو نشانہ بنا کر تیر مارا

چوپائی

۱	پڑا بکل مہہ شر کے لاگے	پن اُٹھ بیٹھ دیکھ پربھو آگے
۲	شیام گات شر جٹا بنائے	ارُن نین شر چاپ چڑھائے
۳	پن پن چتے چرن چت دینھے	سپھل جنم مانا پربھ چینھے
۴	ہردے پریت مکھ بچن کٹھورا	بولا چتے رام کی اورا
۵	دھرم ہیت اوتر یہہ گسائیں	ماریہو موہ بیادھ کی نائیں
۶	مین بیری سگریو پیارا	کارن کون ناتھ موہہ مارا
۷	انج بدھو بھگنی ست ناری	سن شٹھ یہ کنیا سم چاری
۸	انہیں کدرشٹ بلوکے جوئی	تاہ بدھے کچھ پاپ نہ ہوئی
۹	موڑھ توہ اتشے ابھیمانا	ناری سکھاون کرس نہ کانا
۱۰	مم بھج بل آشرت تیہہ جانی	مارا چہسی ادھم ابھیمانی

۹۔ دوہا

۱	سنہو رام سوامی سن چل چلن چاتری مور پربھ اجہوں میں پاپی انت کال گت تور

۱۔ تیر کے لگتے ہی وہ بے قرار ہو کر زمین پر گر پڑا لیکن رام کو سامنے دیکھ کر اٹھ بیٹھا۔

۲۔ سانولا شریر سر پر جٹا جوٹ باندھے ہوئے سُرخ سُرخ آنکھیں تیر و کمان۔

۳۔ چرن ملے ہوئے وہ بار بار چرنوں میں چت لگاتے ہوئے انہیں دیکھنے لگا۔ اور بھگوان کو پہچان کر اپنے جنم کو سپھل سمجھا۔

۴۔ دل میں تو پریم تھا لیکن رام کی طرف دیکھ کر اس نے زبان سے سخت کلامی کی۔

۵۔ اے گوسائیں تمہارا اوتار تو دھرم کے لئے ہوا ہے تو نے مجھے شکاری کی طرح مار دیا

۶۔ اے ناتھ کس وجہ سے میں تمہارا دشمن اور سگریو تمہارا پیارا ہوا۔ جس کی حمایت میں تم نے مجھے قتل کیا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ (رام نے کہا) اے مورکھ سن چھوٹے بھائی کی استری بیٹے کی بیوی اور لڑکی اور بہن یہ چاروں یکساں ہیں۔

۸۔ انہیں جو کوئی بری نگاہ سے دیکھے اسکے مارنے سے پاپ نہیں ہوتا۔

۹۔ اے مورکھ! تجھے اتنا بڑا غرور تھا کہ عورت کی نصیحت نہیں سنی۔

۱۰۔ اے کمینہ مغرور! تو جانتا تھا کہ سگریو نے میری بھجاؤں کے بل کا سہارا لیا ہے۔

۹۔ دوہا۔ (بالی بولا) اے چتر رام چندر! آپکے آگے میری ہوشیاری چل نہیں سکتی مگر اے پربھو کیا اب بھی میں پاپی ہی رہا۔ جو آخری وقت میں شرناگت ہوا ہوں + چوپائی

۱	سنت رام ات کومل بانی	بال سیس پرسیو نج پانی
۲	اچل کروں تن راکھہ پرانا	بال کہا سن کرپا ندھانا
۳	جنم جنم من جتن کراہیں	انت رام کہہ آوت ناہیں
۴	جاس نام بل شنکر کاشی	دیت سبھہ سم گت ابناشی
۵	مم لوچن گوچر سوئی آوا	پھر کہ اس پربھو بنہ بناوا

چھند

سو نین گوچر جاس گن نت نیت کہہ شرت گاوہیں

جت پون من گو نرس کر من دھیان کبھو ک پاوہیں

مہہ جان ات ابھمان بس پربھ کہیو راکھہ شریرہیں

اس کون شٹھ ہٹھ کاٹ سرتر بار کرہ سنر باہیں

چھند

اب ناتھ کر کرنا بلوکہہ دیہو بر مانگوں

جہہ جون جنموں کرم بس تہہ رام پد انراگوں

یہہ تنے مم سم بنے بل کلیان پد پربھ لیجیے

گہہ بانہہ سرنر ناہ انگد داس آپن کیجیے

۱۰۔ دوہا

رام چرن درڑھ پریت کر بال کینہہ تن تیاگ

سمن مال جم کنٹھ تے گرت نہ جانے ناگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱- رام چندر نے ایسی نہایت کومل بانی سنتے ہی بالی کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

۲- "میں تیرے شریر کو اچل کرتا ہوں تو پرانوں کو رکھ" بالی نے کہا "ہے دیا لو سنو!

۳- منی جنم جنم تک جتن کرتے ہیں تب بھی آخری وقت میں رام نہیں کہا جاتا۔

۴- اور جس کے نام کے بل سے کاشی میں اناشی شو سب کو موکش دیتے ہیں۔

۵- وہی رام میری آنکھوں کے سامنے آگئے پھر کیا کبھی ایسا موقعہ ہاتھ آئیگا۔

چھند ۱- وہی رام آنکھوں کے سامنے ہیں جنکے گنوں کو وید نیتی نیتی کہہ کر گاتے ہیں۔ اور جنہیں منی پران اور من کو جیت کر اور اندریوں کو بس میں کرکے دھیان میں پاتے ہیں۔ اے سوامی مجھے آپ نے ابھمان کے بس میں جانکر کہا کہ شریر کو رکھ ایسا کون مورکھ ہے جو کلپ برکش کو کاٹ کر ببول کو سینچے گا۔

چھند ۲- اے ناتھ اب مجھ پر دیا کی درشٹی کرو اور یہ بر دو کہ جس جس جونی میں کرم کی وجہ سے جنم لوں وہاں رام کے چرنوں کا پریم کیا کروں۔ اے پربھو! یہ میرا لڑکا انگد میری ہی طرح ہے۔ اسے نمرتا۔ بل اور کلیان دیجیے۔ اے دیوتاؤں اور منشوں کے سوامی انگد کا ہاتھ پکڑ کر اپنا داس کر لیجیے۔

۱۰- دوہا- رام کے چرنوں میں درڑھ پریتی کر کے بالی نے اس طرح شریر کو چھوڑ دیا جیسے ہاتھی اپنے گلے سے پھولوں کی مالا کو گرتے ہوئے نہیں جانتا ہے۔ چوپائی

۶- تارا کا بلاپ اور سگریو کا راج تلک

۱	رام بال نج دھام پٹھاوا	نگر لوگ سب بیاکل دھاوا
۲	نانا بدھ بلاپ کر تارا	چھوٹے کیش نہ دیہہ سنبھارا
۳	بن پن تاس ششیں روہری	بدن بلوک ہر شے دکھ بھری
۴	ہین پت سمہین بہت سمجھاوا	کال بشن پھر مونہہ نہ آوا
۵	انگد کہنہ سمجھ کہن نہ پایہ	بیچھ سر پر پران پٹھایہ
۶	تارا بکل دیکھ رگھو رایا	دینہہ گیان ہر لینی مایا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷	چھت جل پاوک گگن سمیرا	پنچ رچت یہ ادھم شریرا
۸	پرگٹ سو تن تو آگے سووا	جیو نت کہہ لگ تم رووا
۹	اوپجا گیان چرن تب لاگی	لینہس پرم بھگت بر مانگی
۱۰	اما دار جو کھت کی نائیں	سبھہ نچاوت رام گسائیں
۱۱	تب سگریوہنہ آیس دینہا	مرتک کرم بدہوت سب کینہا
۱۲	رام کہا انجہنہ سمجھائی	راج دیو سگریوہنہ جائی
۱۳	رگھپت چرن نای کر ماتھا	چلے سکل پربرت رگھناتھا

۱۱- دوہا

لچھمن ترت بلائے پرجن بپر سماج
راج دینہہ سگریو کہنہ انگد کہنہ یوراج

۱- رام نے بالی کو اپنے دھام میں بھیجا۔ یہ سنکر سب لوگ بیقرار ہو کر دوڑے۔

۲- تارا (بالی کی عورت) طرح طرح پر بلاپ کرنے لگی۔ سر کے بال بکھرے ہوئے۔ جسم کا ہوش نہیں!

۳- بار بار بالی کے سر کو اپنی چھاتی سے لگا کر اس کا منہ دیکھنے اور چھاتی کوٹنے لگی۔

۴- (وہ کہنے لگی) "اے پتی! میں نے تمہیں بہت سمجھایا مگر کال کے بس ہو کر تم نے کچھ خیال نہیں کیا۔

۵- تم انگد کو بھی سمجھ کہنے نہیں پائے اور بیچ ہی میں بیکنٹھ کو چلے گئے۔"

۶- رام نے تارا کو بے چین دیکھ کر مایا ہر لی اور اسے گیان دیدیا (اور بولے)۔

۷- "پرتھوی، جل، آگ، ہوا اور آکاس! ان پانچوں سے یہ ادھم شریر بنا ہوا ہے۔

۸- یہ شریر تو پرگٹ روپ سے تیرے سامنے سویا ہے۔ جیو تو نتیہ یعنی دائمی ہے پھر تو کس لئے روتی ہے؟"

۹- جب گیان پیدا ہوا۔ تب وہ چرنوں میں لگی اور پرم بھگتی کا بر مانگ لیا۔

۱۰- (شیوجی کہتے ہیں) "اے پاروتی! رام گوسائیں سب کو کٹھ پتلی کی طرح نچاتے ہیں۔"

۱۱- تب رام نے سگریوں کو حکم دیا اور اس نے قاعدہ کے موافق اسکا یہ مرتک کرم کیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲ - رام نے لکشمن کو سمجھا کر کہا کہ تم جا کر سگریو کو راج دو۔"

۱۳ - رام کے چرن میں سر جھکا کر سب رام کی پربرنا (حکم) سے چلے۔

۱۱ - دوہا۔ لکشمن نے فوراً ہی شہر کے باشندوں اور براہمنوں کو بلا کر سگریو کو راجا اور انگد کو یُوراج بنایا۔

چوپائی

۱	اما رام سم ہت جگ ماہین	سُت پت مات بندھ کوؤ ناہین
۲	سر نر من سب کی یہ ریتی	سوارتھ لاگ کرہنہ سب پریتی
۳	بال تراس بیاکل ونراتی	تن بہرن چنتا جر چھاتی
۴	سو سگریو کینہہ کپ راؤ	اَت کومل رگھبیر سبھاؤ
۵	ایسے پربھ کہنہ جو پرہرین	کاہ نہ بپت جال نر پرہین
۶	پن سگریوہ لینہہ بلائی	بہہ پرکار نرپ نیت سکھائی
۷	کہہ پربھ سن سگریو ہریشا	پُر سنچاؤں وش چار پریشا
۸	گت گریکھم برکھا رت آئی	رہہوں نکٹ سیل پرچھائی
۹	انگد سہت کرہ تم راجو	سنتت ہردے راکھہ مم کاجو
۱۰	تب سگریو بھون پھر آئے	رام پربرکھن گر پرچھائے

۱۲ - دوہا

پرتھمنہ دیون گرگہا راکھے رُچر بنائے
رام کرپاندھ کچھک دن باس کرینگے آئے

۱ - (شوجی کہتے ہیں) اے پاربتی! رام کے سمان سنسار میں گورو ماں باپ بھائی کوئی بھی ہتکاری نہیں۔

۲ - دیوتا آدمی منی سب کی یہی ریت ہے کہ سب مطلب کیلئے پریتی کرتے ہیں۔

۳ - جو سگریو بالی کے خوف سے ونرات دکھی رہتا تھا اور جس کے تن میں چنتا کے بہت سے چھوڑے اور جسکی چھاتی میں چنتا سے جلن رہتی تھی۔

۴ - اُسی سگریو کو بندروں کا راجہ بنا دیا رام چندر جی کا سوبھاؤ نہایت ہی کومل ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵- جو اس طرح سمجھ کر بھی بھگوان کو چھوڑ دیتے ہیں وہ آدمی دُکھ کے جال میں کیوں نہ پھنسیں
۶- پھر رام نے سگریوں کو بُلا کر بہت طرح کی راج نیتی سکھائی -
۷- بھگوان نے کہا اے بندروں کے راجہ سگریو سنو! میں چودہ سال تک شہر میں نہیں جاؤنگا
۸- اور اب گرمی گذر گئی برسات کا موسم آگیا تمہارے پاس ہی پھولس کا جھونپڑا بناکر پہاڑ پر رہوں گا -
۹- تم انگد کے ساتھ راج کرو اور ہمیشہ میرے کام کا خیال رکھو "
۱۰- تب سگریو تو گھر کو لوٹ آئے - اور رامچندر جی پرورشن پربت پر رہنے لگے -
۱۲- دوہا - دیوتاؤں نے پہلے ہی سے پہاڑ میں خوبصورت گوپھا بنا رکھی تھی کیونکہ دیالو رامچندر یہاں آکر کچھ دنوں آرام کرینگے -

چوپائی

۷- برسات کا موسم

۱	سندر بن کسمت تر شوبھا	گنجت چنچریک مدھ لوبھا
۲	کند مول پھل پتّر سہائے	بھئے بہت جب تے پربھ آئے
۳	دیکھ منوہر سیل انوپا	رہے تہان انج سہت سُر بھوپا
۴	منگل روپ بھیو بن تب تے	کینہہ نواس رماپت جب تے
۵	مدھکر کھگ مرگ تن دھر دیوا	کرہتہ سدھ من پربھو کی سیوا
۶	پھٹک سلا ات سبھر سہائی	سکھ آسین تہان دو بھائی
۷	کہت انج سن کتھا انیکا	بھگت برت نرپ نیت ببیکا
۸	برکھا کال میگھ نبھ چھائے	گرجت لاگت پرم سہائے

۱۲- دوہا
لچھمن دیکھہ مور گن ناچت بارد پیکھ
گرہی برت رت ہرکھ جس بشن بھگت کہنہ دیکھ

۱- پھولے ہوئے جنگل کی رونق بڑھ گئی اور پھولوں کے رس کے لالچی بھونرے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گونج رہے ہیں۔
۲۔ خوشنما کند مول پھل اور پتے اُس وقت سے زیادہ پیدا ہونے لگے جب سے رامجی بن میں آئے
۳۔ بے نظیر پہاڑوں کو دیکھکر دیوتاؤں کے راجہ مع بھائی کے وہاں رہنے لگے۔
۴۔ جنگل اسی وقت سے منگل روپ ہو گئے۔ جب سے لکشمی پت رام نے وہاں ڈیرا ڈالا۔
۵۔ دیوتا۔ سِدّھ اور مُنی بھونرے اور چرند پرند کی صورت اختیار کر کے بھگوان کی سیوا کرنے لگے
۶۔ بہت صاف شفاف چٹان تھا۔ اُس پر دونوں بھائی بیٹھے۔
۷۔ رام لکشمن سے بھگتی۔ ویراگ۔ راج نیتی اور گیان کی اکثر کتھائیں کہا کرتے تھے۔
۸۔ برسات کے موسم میں آسمان پر بادلوں کی گھٹاؤں کا چھا کر گرجنا سہاونا معلوم ہوتا تھا۔
۱۳۔ دوہا۔ رامجی کہتے ہیں (لکشمن!) موروں کے جھنڈ کو دیکھو۔ کیسے ناچ رہے ہیں۔ گرہستی لوگ بیراگی وِشنو بھگت کو دیکھ کر اسی طرح خوش ہوتے ہیں۔ چوپائی

۱	گھن گھمنڈ نبھ گرجت گھورا	پریا ہین ڈرپت من مورا
۲	دامن دمک چھپت گھن ماہیں	کھل کی پریت جتھا تھر ناہیں
۳	برکھیں جلد بھوم نیرائے	جتھا نویں بدھ بدیا پائے
۴	بوند اگھات سہیں گر کیسے	کھل کے بچن سنت سہیں جیسے
۵	چھدر ندی بھر چل اترائی	جم تھورے دھن کھل اترائی
۶	بھوم پرت بھا ڈھابر پانی	جم جیوہ مایا لپٹانی
۷	سمٹ سمٹ جل بھریں تلاوا	جم سدگن سجن پہن آوا
۸	سرتا جل جل ندھ مان جائی	ہوے اچل جم جن ہر پائی

۱۴۔ دوہا

ہرت بھوم ترن سنکل سمجھ پڑے نہیں پنتھ
جم پاکھنڈ کواد تے گپت ہونہہ سدگرنتھ

۱۔ آسمان پر بادلوں کی گھنگھور گھٹائیں گرج رہی ہیں۔ پیاری سیتا کے بغیر میرا دل ڈرتا ہے
۲۔ بادلوں کے درمیان بجلی اس طرح دمک رہی ہے جیسے کمینے آدمی کی پریتی قائم نہیں رہ سکتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- بادل زمین پر چھا، جُھک کر برس رہے ہیں۔ جیسے عقلمند آدمی وِدّیا کو پاکر جُھک جاتے ہیں
۴- بُوندوں کی چوٹ کو پہاڑ ویسے ہی برداشت کرتے ہیں جیسے بیوقوف کی باتوں کو سنت سہہ لیتے ہیں۔

۵- چھوٹی ندیاں بھر کر اترا گئیں۔ جیسے تھوڑی دولت پاکر کم ظرف کمینہ باولا ہو جاتا ہے۔
۶- زمین پر گر کر پانی گندہ (گدلا) ہو گیا۔ جیسے جیو کو مایا لپٹ جاتی ہے۔
۷- سمٹ سمٹ کر تالاب پانی سے بھر رہے ہیں جس طرح اچھے اوصاف نیک آدمی میں آتے ہیں
۸- ندیوں کا پانی اسی طرح سمندر میں جاکر قایم ہو جاتا ہے۔ جس طرح جیو بھگوان کو پاکر (خوش) ہو جاتا ہے۔

۱۴ دوہا۔ زمین ہری بھری ہے۔ سبزوں سے ڈھک گئی ہے۔ راستہ نظر نہیں آتا جیسے پاکھنڈ کے بِواد سے سدگرنتھ (شاستر) چھپ گئے ہیں ٭ چوپائی

۱	داور دھن چھون اور سہائی	بید پڑھہین جن بٹ سمائی
۲	ٹولپوہے بٹپ انیکا	ساد ھک من جس ہوئے بیبیکا
۳	ارک جواس پات بِن بھئو	جِم سراج کھل اُدّم گیو
۴	کھوجت پنتھ ملی نہیں دھوری	کرے کرودھ جِم دھرم دوری
۵	شسں سمپن سوہ مہ کیسے	اپکاری کی سمپت جیسے
۶	نِش تم گھن کھدیوت براجا	جِم دمبھن کر جُڑا سماجا
۷	مہا برِشٹ چل پھوٹ کیاری	جِم ستنتر ہوئے بگرہنہ ناری
۸	کرکھی تراوہنہ چتر شانا	جِم بدھ تجہنہ موہ مدنانا
۹	دیکھیت چکر واک کھگ ناہین	کاہہ پائے جِم دھرم نشاہین
۱۰	اوسر برکھے ترن نہیں جانا	سنت ہرودے جس اپج نہ کاما
۱۱	بدھ جنت سنکل مہ بھراجا	بڑھے پرجا جِم پائے سراجا
۱۲	جہان تہان تھکے رہے تھک نانا	جِم اندری گن اوپجے گیانا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵۔ دوہا	کبھوں پربل بارت چلہنہ جہاں تہاں میگھ بلاہنہ جم کپوت کل اوپجے سنپت دہرم نشاہنہ کبھوں دوس مہنہ نبڑتم کبھنک پرگٹ پتنگ اوپجے نسٹے گیان جم پائے سسنگ کسنگ

۱۔ ہر چہار طرف مینڈک سوہاونا شبد کر رہے ہیں۔ جیسے طالبعلموں کی جماعت وید پڑھتی ہے۔
۲۔ درختوں پر بیشمار نئے نئے پتے نکل آئے ہیں۔ جیسے سادھن کرنے والے کے من میں بویک پیدا ہوتا ہے
۳۔ مدار آک اور جواسے کے پتے جھڑ گئے۔ جیسے اچھے راج میں بدمعاشوں کا پیشہ غایب ہو جاتا ہے۔
۴۔ تلاش کرنے پر بھی دھول نہیں ملتی۔ جیسے غصہ۔ دھرم کو دور کر دیتا ہے۔
۵۔ ہری بھری کھیتی سے زمین خوشنما ہے۔ جیسے اپکاری کی دولت سوہاونی ہوتی ہے۔
۶۔ اور اندھیری رات میں جگنوں چمک رہے ہیں۔ گویا مکاروں کی جماعت اکٹھا ہو گئی ہے۔
۷۔ زبردست بارش کی وجہ سے کیاریاں پھوٹ نکلی ہیں۔ جیسے آزاد ہو کر عورت بگڑ جاتی ہے۔
۸۔ سیانے کسان اپنی کھیتی کی نرائی کر رہے ہیں۔ گویا عقلمند آدمی موہ۔ مد اور مان کا تیاگ کر رہے ہیں
۹۔ چکوے چکوی نظر نہیں آتے۔ جیسے کلجگ کے آتے ہی دھرم بھاگ جاتا ہے۔
۱۰۔ بنجر زمین میں پانی برسنے سے بھی گھاس نہیں اگتی۔ جیسے سنت کے دل میں کام (شہوت) نہیں پیدا ہوتا۔
۱۱۔ بیشمار جیو جنتو سے زمین بھر گئی ہے۔ جیسے سوراج (اچھی سلطنت) کو پا کر رعیت بڑھ جاتی ہے
۱۲۔ جا بجا مسافر ٹھہرے ہوئے ہیں۔ جیسے اندریاں گیان کے پیدا ہونے سے ٹھہر جاتی ہیں۔
۱۵۔ دوہا۔ کبھی کبھی ہوا کے زور سے چلنے پر بادل بھاگ جاتے ہیں۔ جیسے ناخلف اولاد کے پیدا ہونے سے دھن اور دھرم غائب ہو جاتے ہیں۔
۲۔ دن کے وقت کبھی اندھیرا چھا جاتا ہے کبھی سورج نکل آتا ہے۔ جیسے نیک اور بری سنگت پا کر گیان پیدا ہوتا اور برباد ہو جاتا ہے۔

چوپائی

۸۔ شرد رت کا موسم

۱	برکھا بگت سرد رت آئی		دیکھ لچھمن پرم سہائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ پھولے کاس سکل مہہ چھائی — جن برکھا کرت پرگٹ بڑھائی
۳ اُدت اگست پنتھ جل سوکھا — جم لوبھنہ سوکھے سنتوکھا
۴ سرتا سر جل نرمل سوہا — سنت ہردے جس گت مدموہا
۵ رس رس سوکھ سرت سر پانی — ممتا تیاگ کرہنہ جم گیانی
۶ جان شرد رت کھنجن آئے — پای سمے جم سکرت سہائے
۷ پنک نہ رین سوہ اس دھرنی — نیت نپن نرپ کی جس کرنی
۸ جل سنکوچ بکل بھئے مینا — بدھ کٹمبی جم دھن ہینا
۹ بن گھن نرمل سوہ اکاشا — ہر جن پرہر سب آشا
۱۰ کہوں کہوں برشٹ شارد تھوری — کوؤ اک پاو بھگت جم موری

۱۶- دوہا
چلے ہرکھ تج نگر نرپ تاپس بنک بھکھار
جم ہر بھگت پای جن تجہنہ آشرمی چار

۱- برسات گذر گئی- شرد رُت آگیا لکشمن! دیکھو یہ کیسا سوہاونا ہے-
۲- گنجا گھاس پھولکر زمین میں چھاگئی ہے- گویا برسات کا بڑھاپا آگیا ہے-
۳- اگست تارا نکلا- پانی خشک ہوگیا جیسے سنتوش لوبھ کو سوکھ لیتا ہے-
۴- ندی اور تالاب کا پانی ٹھہر کر صاف اور خوشنما ہوگیا ہے جیسے سنتوں کے دل سے مد اور موہ نکل گیا ہے-
۵- آہستہ آہستہ ندی اور تالابوں کا پانی اس طرح خشک ہوگیا ہے- جیسے گیانی ممتا (خودی) کو چھوڑ دیتا ہے-
۶- شرد رت کو آیا ہوا جانکر کھنجن (پرند- کھڑریچ) آگئے- جیسے اچھا وقت پاکر اچھے کرم اُدے ہوتے ہیں-
۷- نہ کہیں دُھول ہے نہ کیچڑ ہے- اور زمین خوشنما معلوم ہوتی ہے- جیسے نیتی جاننے والے راجہ کی کرنی ہوتی ہے-
۸- پانی کے کم ہوجانے سے مچھلیاں اس طرح دُکھی ہیں جیسے زیادہ آل اولاد والے مفلس پریشان ہوتے ہیں-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- بغیر بادلوں کے آسمان کیسا صاف اور خوشنما معلوم ہوتا ہے جیسے تمام خواہشوں کے چھوڑ دینے سے وِشنو کے بھگت (سکھی) ہوتے ہیں۔

۱۰- کبھی کبھی بارش ہوجاتی ہے اور تھوڑی تھوڑی سردی پڑتی ہے۔ جیسے بِرلا آدمی کو میری بھگتی ملتی ہے۔

۱۶- دوہا۔ راجا۔ تپسوی۔ سوداگر اور بھکاری خوشی سے اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر اکام کاج میں (مصروف ہوتے ہیں) جیسے بھگوان کی بھگتی کو پاکر آدمی چاروں آشرموں کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔

۱	سکھی مین گن نیر اگادھا	جِم ہر شرن نہ ایکو بادھا
۲	پھولے کمل سوہ سر کیسے	نِرگن برہم سگن بھئے جیسے
۳	گونجت مدھکر نکر انوپا	سندر کھگ مرگ نانا روپا
۴	چکرواک من دکھ نشِ پیکھی	جِم دُرجن پر سمپت دیکھی
۵	چاتک رٹت ترِکھا اتِ اوہی	جِم سکھ لہے نہ شنکر دروہی
۶	شرداتپ نشِ ششِ اپہرئی	سنت درش جِم پاتک ٹرئی
۷	دیکھین بِدھُ چکور سمُدائی	چتوہین جِم ہرجن ہر پائی
۸	مشک دنش بیتے ہم تراسا	جِم دوِج دروہ کیے کُل ناشا

۱۷- دوہا

بھوم جیو سنکل رہے گئے شرد رت پائے
سدگرو ملے تے جاہیں جِم سنشے بھرم سمدائے

۱- جہاں زیادہ گہرا پانی ہے وہاں مچھلیاں خوش ہیں۔ اسی طرح بھگوان کے شرن میں آنے سے ایک بھی دکھ نہیں ہوتا۔

۲- کمل کے کھلنے سے تالاب کیسے خوشنما لگتے ہیں جیسے نِرگن۔ برہم سگن برہم ہوجاتا ہے۔

۳- بھونروں کا لاثانی خوبصورت جھنڈ گونج رہا ہے۔ اور طرح طرح کے آبی پرند مختلف صورتوں والے بول رہے ہیں۔

۴- رات کو دیکھ کر چکوے اور چکوی اس طرح دکھی ہوتے ہیں جیسے برے آدمیوں کا دل دشمن کی دولت کے دیکھنے سے دکھی ہوا کرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۔ پپیہا پیاس کی شدت سے (پی پی) رٹتا رہتا ہے جیسے بھاؤ بھگتی کے دشمن کو چین نہیں ملتا
۶۔ شرد رت کی دھوپ (کی سختی) کو رات کا چندرماں اس طرح زایل کر دیتا ہے جس طرح سنت کے درشن سے پاپ دور ہو جاتے ہیں۔
۷۔ چکوروں کا جھنڈ اس طرح چندرماں کو دیکھتا ہے جس طرح وشنو کو پا کر وشنو کے بھگت دیکھتے ہیں
۸۔ سردی کے دکھ سے مچھروں کا ونس جاتا رہا۔ جیسے براہمنوں کی دشمنی کرنے سے کٹمب کا ناش ہو جاتا ہے۔
۱۷۔ دوہا۔ زمین پر جو مختلف قسم کے جیو جنتو تھے وہ شرد رت کے آتے ہی اس طرح دور ہو گئے۔ جیسے ستگورو کے ملنے سے سنشے اور بھرم کی کثرت دور ہو جاتی ہے۔ چوپائی

۹۔ رامچندر کا سوچ اور لکشمن کا غصہ کرنا

۱	برکھا گت نرمل رت آئی	سدھ نہ تات سیتا کی پائی
۲	ایکبار کیسیو سدھ جانوں	کالہو جیت نمکھ مانہہ آنوں
۳	کتہوں رہے جو جیوت ہوئی	تات جتن کر آنوں سوئی
۴	سگریوہ سدھ مور بساری	پاوا راج کوش پر ناری
۵	جہہ ساءک بن مارا بالی	تہہ شر ہتوں موڑھ کا کالی
۶	جاسو کرپا چھوٹے مد موہا	تا کہنہ اما کہ سپنیو کوہا
۷	جانہیں یہ چرتر من گیانی	جن رگھبیر چرن رت مانی
۸	لچھمن کرودھ ونت پربھ جانا	دھنکھ چڑھائے گہیو کر بانا

۱۸۔ دوہا
تب انجہ سمجھائیو رگھپت کرنا سیو
بھے دکھائے لے آوہو تات سکھا سگریو

۱۔ برسات گذر گئی۔ اچھا رت آ گیا لیکن اے پیارے! ابتک سیتا کی خبر نہیں ملی۔
۲۔ کسی طرح اگر ایک مرتبہ بھی اس کی خبر پا جاؤں تو دم کے دم میں کال کو بھی جیت کر اسے لے آؤں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- اے پیارے! اگر وہ کہیں زندہ ہو تو ایسی تدبیر کرو کہ اُسے لے آؤں۔

۴- سُگریو نے بھی میری خبر بھلا دی۔ اب اُسے راج۔ خزانہ اور شہر مل گیا۔

۵- جس تیر سے میں نے بالی کو ہلاک کیا۔ اسی تیر سے کل اُس مورکھ کو بھی قتل کرونگا۔

۶- (شوجی کہتے ہیں) اے پاروتی! جن کی کرپا سے مد اور موہ چھوٹ جاتے ہیں۔ اُن کو خواب میں بھی غصّہ کیسا!

۷- اس چرتر کو منی گیانی جانتے ہیں۔ جنہوں نے رامچندر جی کے چرن سے پریم کر رکھا ہے۔

۸- لکشمن نے جانا کہ رامچندر جی غصہ میں ہیں۔ کمان کو چڑھا کر ہاتھ میں تیر لے لیا۔

۹- دوہا۔ تب دیا اور رام نے بھائی کو سمجھایا کہ اے پیارے! خوف دکھا کر دوست سگریو کو لاؤ۔

چوپائی

۱۰- لکشمن جی کا پمپاپور میں آنا

۱	یہاں پون سُت ہردے بچارا	رام کاج سُگریو بسارا
۲	نکٹ جائے چرنن سر ناوا	چاروں بدھ تیہہ کہہ سمجھاوا
۳	سُن سُگریو پرم بھے مانا	بکھے مور ہر لینھیں گیانا
۴	اب ماروت سُت دوت سموہا	پٹھوئے جہہ تہہ بانر جوہا
۵	کہو پاکھ مانہہ آو نہ جوئی	مورے کر تا کر بدھ ہوئی
۶	تب ہنومنت بلائے دوتا	سب کر کر سنمان بہوتا
۷	بھے ار پریت نیت دکھرائی	چلے سکل چرنن سر نائی
۸	تیہہ اوسر لچھمن پر آئے	کرودھ دیکھ جہہ تہہ کپ دھائے

۱۹- دوہا

دھنکھ چڑھائے کہیو تب جار کرون پر چھار
بیاکل نگر دیکھ تب آیو بال کمار

۱- یہاں ہنومان جی نے دل میں سوچا کہ سُگریو نے رام کے کام کو بھلا دیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۲- وہ قریب گئے۔ اور چرن میں سر جھکا کر چاروں طریقوں (سام۔ دام۔ بھید۔ ڈنڈ) سے سمجھا کر اُسے کہا۔

۳- سُگریو کو سُنکر خوف ہوا۔ (کہنے لگا) دِشئے بھوگ نے میرے گیان کو زایل کر دیا۔

۴- اے ہنومان! اب بندروں کے گروہ کو جا بجا بہ حیثیت دوتوں کے جا بجا بھیجو۔

۵- اور اُن سے کہنا کہ اگر کوئی ایک پکش میں نہ آیا تو میرے ہاتھ سے وہ قتل کیا جائیگا۔

۶- تب ہنومان نے دوتوں کو بلایا اور سب کا بہت سنمان کر کے۔

۷- خوف اور پریم دکھایا اور یہ سب چرنوں میں سر جھکا کر چلے۔

۸- اسی اثنا میں لکشمن جی بھی شہر میں آ پہونچے۔ اور انہیں غصہ میں دیکھکر بندر اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔

۱۹- دوہا- لکشمن نے کمان چڑھا کر کہا " ابھی اِس شہر کو جلا کر خاک سیاہ کر دونگا " تب شہر والوں کو بے چین دیکھ کر انگد جی آئے۔ چوپائی

۱	چرن نائے سر بنتی کینہی	لچھمن ابھے بانہہ تیہہ دینہی
۲	کرودھ ونت لچھمن سن کانا	کہہ کپیش ات بھئے اکلانا
۳	سنو ہنومنت سنگ لے تارا	کر بنتی سمجھاؤ کمارا
۴	تارا سہت جائے ہنومانا	چرن بند پربھ سجس بکھانا
۵	کر بنتی مندر لے آئے	چرن پکھار پلنگ بیٹھائے
۶	تب کپیش چرنن سر ناوا	گہہ بھج لچھمن کنٹھ لگاوا
۷	ناتھ بکھے سم مد کچھ ناہین	من من موہ کرے چھن ماہین
۸	سنت بینت بچن سکھ پاوا	لچھمن تیہہ بہہ بدھ سمجھاوا
۹	پون تنے سب کتھا سنائی	جیہہ بدھ دوت گئے سمدائی

۲۰- دوہا
ہرکھ چلیو سگریو تب انگد آدک ساتھ
رامانج آگے کئے آئے جہاں رگھناتھ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- انگد نے سر جھکا کر بنتی کی۔ تب لکشمن نے اُسے اپنا ہاتھ دیکر بےخوف کر دیا۔

۲- جب سُگریوں نے کانوں سے سُنا کہ لکشمن غصہ میں ہیں۔ تب ڈر کر بندروں کے راجہ نے بیقرار ہو کر کہا۔

۳- "اے ہنومان! سنو۔ تارا کو ساتھ لے جاؤ۔ اور بینتی کر کے راجکمار کو سمجھایا۔

۴- ہنومان جی تارا کو ساتھ لے کر گئے۔ اور چرنوں کو نمسکار کر کے رام چندر جی کے سُوجش کی تعریف کی۔

۵- اور بنتی کر کے انہیں محل میں لائے اور پانوں دھو کر پلنگ پر بٹھایا۔

۶- تب سُگریوں نے چرنوں میں سر جھکایا۔ اور لکشمن نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے چھاتی سے لگا لیا۔

۷- سگریوں نے کہا "اے ناتھ! وشے بھوگ کے برابر کوئی نشہ بُرا نہیں ہوتا یہ مُنیوں کے من کو بھی دم کے دم میں موہ میں پھنسا دیتا ہے۔

۸- عاجزی کی باتیں سُنکر لکشمن جی خوش ہوئے اور اُسے کئی طرح سمجھایا۔

۹- تب ہنومان جی نے تمام حالات کہہ سُنائے۔ جس طرح دُوت بھیجے گئے تھے۔

۱۰- دوہا- پھر سگریون انگد وغیرہ بندروں کو ساتھ لے کر خوشی سے چلے اور لکشمن کو آگے کر کے وہاں آئے۔ جہاں رام چندر جی تھے۔

چوپائی

۱	نمائے چرن شر کہا کر جوری	ناتھ موہنہہ کچھ ناہین کھوری
۲	اَتِ وشے پربل دیو تو مایا	چھوٹے تبہے کرو جب دایا
۳	بکھیے بس یہ سرنر مُن سوامی	مین پامر پشو کپ اَت کامی
۴	ناری نین شر جاہ نہ لاگا	گھور کرودھ تم نِش جو جاگا
۵	لوبھ پاش جہ گر نہ بندھایا	سو نر تم سمان رگھُرایا
۶	یہ گن سادھن تے نہین ہوئی	تمہری کرپا پاؤ کوئی کوئی
۷	تب رگھپت بولے مسکائی	تم پریہ موہنہ بھرت سم بھائی
۸	اب سو جتن کرو من لائی	جہہ بدھ سیتا کی سُدھ پائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱ - دوہا	یہہ پڑھ کرت تبھی آئے جوتھ پہ جوتھ نانا برن اتل بل دیکھیئے کپیش بروتھ	

۱ - سگریوں نے چرنوں میں سر جھکا کر کہا ”اے ناتھ! اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔
۲ - ”اے دیو! تمہاری مایا بڑی زبردست ہے۔ وہ اسی وقت چھوٹتی ہے۔ جب آپ دیا کرتے ہو۔
۳ - ”اے سوامی! دیوتا۔ آدمی۔ منی سب وشئے کے بس میں ہیں۔ میں تو کمینہ حیوان اور بندر ہوں
۴ - ”جس کو عورت کی نظر کا تیر نہیں لگا۔ اور جو غصّہ کی گہری اندھیری رات میں نہیں جاگا۔
۵ - ”جس نے گلے کو لالچ کے پھندے سے نہیں بندھایا۔ وہ اے رام چندر جی! تمہارے ہی جیسا آدمی ہوگا۔
۶ - ”یہ وصف سادھن کرنے سے بھی نہیں آتے۔ صرف تمہاری کرپا سے کسی کسی کو ملتے ہیں“
۷ - تب رام چندر جی مسکرا کر بولے ”اے بھائی! تم مجھے بھرت کی طرح پیارے ہو۔
۸ - ”اب دل لگا کر وہ تدبیر کرو۔ جس سے سیتا کی خبر ملے“
۱ - دوہا - اسی طرح باتیں ہو رہی تھیں کہ جھنڈ کے جھنڈ بندر آپہونچے اور مختلف رنگوں کے بیحد طاقت والے بندر نظر آنے لگے۔ چوپائی

۱	بانر کٹک اُما میں دیکھا	سو مورکھ جو کیا چاہے لیکھا
۲	آے رام پد ناوین ماتھا	نرکھ بدن سب ہوہیں سناتھا
۳	اس کپ ایک نہ سینا ماہیں	رام کشل جہہ پوچھی ناہیں
۴	یہہ نہیں کچھ پربھ کی ادھکائی	بشو روپ بیاپک رگھورائی
۵	ٹھاڑھے جہنہ تہنہ آئس پائی	کہا سگریو سبے سمجھائی
۶	رام کاج ار مور نہورا	بانر جوتھ جاؤ چہون اورا
۷	جنک ستا کاہو جو جائی	ماس دوس ماں آوو بھائی
۸	اودھ بیت جو بن سدھ پائے	تاہ بدھون میں سنج کر آئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲-دوہا	بچن سنت سب باز جہہ تہہ چلے ترنت تب سگریو بلائے انگد آد ہنو منت

۱- رشیبو جی کہتے ہیں "اے اُما! ہیں نے خود بندروں کی فوج دیکھی تھی - جو اُنکا حساب لگانا چاہے وہ جاہل ہی ہوگا"

۲- وہ رام چندر جی کے چرنوں میں سر جھکاتے ہیں اور اُن کا روپ دیکھکر سب سناتھ ہوتے ہیں -

۳- اُس لشکر میں ایک بھی ایسا بندر نہیں تھا جسکی خیریت رام نے نہ پوچھی ہوگی -

۴- یہ کوئی بڑی تعریف رام چندر جی کی نہیں ہے - رام وشو روپ (جگت روپ) اور ویاپک ہیں -

۵- یہ جا بجا کھڑے ہوئے - جہاں جن کو حکم ملا اور سب کو سگریوں نے سمجھا کر کہا -

۶- "رام کا کام ہے اور مجھ پر احسان ہوگا - اے بندروں کے جھنڈ تم جا بجا جاؤ -

۷- "اور سیتا کی تلاش کرو - اور بھائی! ایک ہی مہینہ میں واپس آؤ"

۸- "اگر وقت گذر گیا اور تم بغیر خبر لئے ہوئے واپس آئے تو پھر میرے ہاتھ سے ضرور مارے جاؤگے"

۲- دوہا حکم سُنکر بندر اُسی وقت جا بجا چلے گئے - تب سگریوں نے انگد - نیل اور ہنومان کو بلایا -

چوپائی

۱	سُنو نیل انگد ہنو مانا	جاموونت متِ دھیر سجانا
۲	سکل سُبھٹ مِل دکھن جاہو	سیتا سُدھ پوچھیو سب کاہو
۳	من کرم بچن سو جتن بچارہ	رام چندر کر کاج سنوارہ
۴	بھان پیٹھ سیئے اُر آگی	سوامی سیے سکل چھل تیاگی
۵	تج مایا سیئے پر لوکا	مٹے سکل بھو سنبھو شوکا
۶	دیہہ دہرے کر یہ پھل بھائی	بھجے رام سب کام بہائی
۷	سوئی گُن گیہ سوئی بڑبھاگی	جو رگھبیر چرن انراگی
۸	آئیس مانگ چرن سر نائی	چلے ہرکھ سمرت رگھو رائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۹ پاچھے پون تنے شر ناوا	جان کاج پربھ نکٹ بلاوا
۱۰ پرساشیش سروره پانی	کر بدر کا وبہہ جن جانی
۱۱ بہہ پرکار سیتہہ سمجھایہہ	کہہ بل برہ بیگ تم آیہہ
۱۲ ہنومت جنم سپھل کر جانا	چلے ہردے دہر کرپاندھانا
۱۳ بدپ پربھ جانت سب باتا	راج نیت راکھت سرتراتا

۲- دوہا
چلے سکل بن کھوجت سرتا سر گر کھوہ
رام کاج لولین من بسرا تن کر چھوہ

۱- سگریو نے کہا "اے نیل - انگد ہنومان اور جاموونت استو تم عقلمند اور سیانے ہو۔

۲- "سارے جودھا ہلکر دکھن کی طرف جاؤ اور سیتا جی کی خبر ہر ایک سے پوچھو۔

۳- "من - کرم اور بچن سے وہی تدبیر کرو جس سے رام چندر جی کا کرم بنے۔

۴- "سورج کو پیٹھ سے - آگ کو چھاتی سے اور مالک کی تمام چھل چھوڑ کر سیوا کرنی چاہیے۔

۵- "مایا کو چھوڑ کر پرلوک کا سیون کرنا چاہیے تاکہ سنسار کے تمام دکھ اور رنج مٹ جائیں۔

۶- "اے بھائیو! دیہہ دھارن کرنے کا یہی پھل ہے کہ سب کام کو چھوڑ کر رام کا بھجن کیا جائے۔

۷- "وہی گن والا اور وہی بڑا خوش نصیب ہے جسے رام کے چرنوں میں پریم ہے۔"

۸- یہ سب اجازت مانگ کر اور چرنوں میں سر جھکا کر رام کا سمرن کرتے ہوئے خوشی سے چلے

۹- سب کے پیچھے ہنومان جی نے سر کو جھکایا - اور کام کو سمجھ کر رام چندر جی نے انہیں اپنے قریب بلایا۔

۱۰- ان کے سر پر اپنے کمل جیسے ہاتھ دھرے اور بھگت سمجھ کر ہاتھ کی انگوٹھی دی۔

۱۱- رام جی بولے "بہت طرح سے سیتا کو سمجھانا اور میرا بل اور جدائی کے رنج کا بیان سنا کر جلدی واپس آنا۔

۱۲- ہنومان جی نے اپنا جنم سپھل سمجھا اور کرپالو رام کو دل میں رکھ کر چلے۔

۱۳- گو رام سب باتوں کو جانتے ہیں - لیکن دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے بھگوان راج نیتی کا پالن کرتے ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳- دوہا ۔ سب ندی ۔ تالاب ۔ پہاڑ اور وادیوں میں تلاش کرتے ہوئے چلے ۔ رام کے کام میں من لو لین ہے اور تن کی سُدھ بُھولے ہوئے ہیں ؞ چوپائی

۱۱- سیتاجی کی تلاش

۱	کتھون ہوے نشچر سن بھینٹا	پران لیہہ اک ایک چپیٹا
۲	بہہ پرکار گر کانن ہیرہن	کو مُن مِلے تاہ سب گھیرہن
۳	لاگ تِرکھا اتِ شئے اکلانے	مِلا نہ جل بن گہن بھلانے
۴	ہنومان کیہنا انُمانا	سنجن چہت سب بن جل پرانا
۵	چڑھ گر شِکھر چھوند ستس دیکھا	بھوم بیر اک کوتک پیکھا
۶	چکرواک بک ہنس اُڑاہیں	بہُتک کھگ پرو شتیں تہہ ماہیں
۷	گرتے اُتر پون ست آوا	سب کا لے سو بیرد کھاوا
۸	آگے کرہتو متہ لینھا	پیٹھے بیر بلمب نہ کینھا

۴- دوہا	چلے دیکھ اُپبن سبھاگ سر بکسے بہہ کنج مندر ایک رُچر تہاں بیٹھ نارتپ پنج

۱- اگر کہیں کسی راکشس سے مُدبھیڑ ہو جاتی ہے تو ہر طمانچے مار کر اُسکی جان لے لیتے ہیں ۔

۲- بہت طرح سے جنگل اور پہاڑوں میں ڈھونڈتے ہیں اگر کوئی مُنی مِلجاتا ہے تو اُس سے دریافت کرتے ہیں ۔

۳- (ایک مرتبہ) انہیں پیاس لگی ۔ بہت بیقرار ہو گئے ۔ پانی نہیں مِلا ۔ گھنے جنگل میں راہ بھول گئے ۔

۴- تب ہنومان جی نے دِل میں غور کیا کہ یہ سب تو بغیر پانی کے مرنا چاہتے ہیں ۔

۵- پہاڑ پر چڑھ کر چاروں طرف نظر ڈالی ۔ زمین کے شگاف میں ایک تماشا نظر آیا ۔

۶- وہاں چکوے اور ہنس اُڑتے تھے ۔ اور بہتیرے پرند اُس میں گُھس رہے تھے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷۔ تب ہنومان جی پہاڑ سے اُتر آئے اور سب کو ساتھ لے کر وہ شگاف دکھایا۔

۸۔ سب نے ہنومان جی کو آگے کر کے اُس شگاف کے اندر داخل ہونے میں ذرا بھی دیر نہیں کی۔

۹۔ دوہا۔ وہاں جا کر دیکھتے کیا ہیں کہ باغ لگا ہے۔ تالاب میں بہت کمل کھلے ہیں۔ اور ایک خوبصورت مندر کے اندر تپسوی عورت بیٹھی ہوئی ہے۔ چوپائی

۱	دُور سے تِن سب سِر ناوا	پُوچھا تب برتانت سُناوا
۲	تب تِہ کہا کرو جل پانا	کھاؤ سرس سُندر پھل نانا
۳	مجّن کینہ مدھر پھل کھائے	تاسُ نکٹ پُن سب چل آئے
۴	تِہ سب آپن کتھا سُنائی	میں اب جاؤں جہاں رگھورائی
۵	موندہو نین بِوَر تج جاہو	پیہو سیتہ جن پچھتاہو
۶	نین موند پُن دیکھیں بیرا	ٹھاڑے سکل سِندھ کے تیرا
۷	سو پن گئی جہاں رگھنا تھا	جائے کمل پد نایو ماتھا
۸	نانا بھانت بِنے تِہ کِنھی	اَن پاپنی بھگت پر دینھی

۵۔ دوہا	بدری بن کا سو گئی پر بھہ اگیا دھر شیش اُر دھر رام چرن جگ جو بندت اج ایش

۱۔ سب نے اُسے دُور سے سر جھکایا۔ اور پوچھنے پر اپنا حال سُنایا۔

۲۔ تب اُس عورت نے کہا کہ "پانی پیو۔ اور لذیذ اور طرح طرح کے اچھے پھل کھاؤ۔

۳۔ اُنہوں نے نہا کر میٹھے پھل کھائے۔ پھر اُس عورت کے قریب چلے گئے۔

۴۔ اُس عورت نے اپنا سب قصہ سُنا کر کہا "میں اب وہاں جا رہی ہوں جہاں رامچندر جی ہیں۔

۵۔ تم اپنی آنکھوں کو بند کر لو۔ اس شگاف کو چھوڑ کر چلے جاؤ۔ رنج نہ کرو سیتا کو تم پا جاؤ گے۔

۶۔ آنکھ بند کر کے جب بہادروں نے دیکھا تو اپنے آپ کو سمندر کے کنارے کھڑا ہوا پایا۔

۷۔ وہ عورت تو پھر وہاں چلی گئی۔ جہاں رامچندر جی تھے۔

۸۔ اور مختلف طور پر بنتی کی اور درلبھ بھگتی کا بردان رامچندر جی سے پایا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۔ دوہا۔ پھر وہ عورت رام کا حکم سر پر دھر کر بدری بن کو چلی گئی۔ اور رام کے دونوں چرنوں کو دل میں رکھ لیا۔ جنہیں برہما اور مہادیو پوجتے ہیں ٭ چوپائی

۱	اہان سچار رہنہ کپ سناہین	بیتے اودھ کاج کچھ ناہین
۲	سب مل کہنہ پرسپر باتا	بن سدھ لیے کرب کا بھراتا
۳	کہہ انگد لوچن بھر باری	دووُ پرکار بھئی مرت ہماری
۴	اہان نہ سُدھ سیتا کر پائی	وہان گئے مارہ کپ رائی
۵	پتا بدھے پر مارت موہی	راکھا رام نہورا اوہی
۶	پن پن انگد کہہ سب پاہین	مرن بھیو کچھ سنشے ناہین
۷	انگد بچن سنت کپ بیرا	بول نہ سکہنہ نین بہہ نیرا
۸	چھن اک شوک مگن ہوئے گئے	پن اس بچن کہت سب بھئے
۹	ہم سیتا کی بن سدھ لینہے	بہر نہ سن جیراج پربینے
۱۰	اس کہہ لون سندھ تٹ جائی	بیٹھے کپ سب ور بہہ ڈسائی
۱۱	جاموَنت انگد دکھ دیکھی	کہی کتھا اُپدیش بشیکھی
۱۲	تات رام کہنہ نر جن جانہہ	نرگن برہم اجت اج مانہہ
۱۳	ہم سب سیوک ات بڑ بھاگی	سنتت سگن برہم انراگی

۶۔ دوہا

نج اچھا اوتر لیو پربھ سر دُج گو مہہ لاگ
سگن اپاسک رہہن سب موکش کل سکہہ تیاگ

۱۔ یہاں آکر بندر سوچتے ہیں کہ مقررہ وقت گذر گیا اور ابتک کوئی کام نہیں بنا۔
۲۔ سب آپس میں ملکر کہتے ہیں کہ اے بھائی! بغیر خبر لئے ہوئے اب کیا کریں۔
۳۔ انگد نے آبدیدہ ہو کر کہا۔ دونو طرح سے ہماری موت ہے۔
۴۔ یہاں تو سیتا کی خبر نہیں ملی اور وہاں جاتے پر سگریو ہمیں قتل کر دینگے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۵- "وہ تو باپ کے مرتے ہی مجھے قتل کر ڈالتے۔ رامچندر کی وجہ سے چھوڑ رکھا تھا۔

۶- انگد بار بار سب سے کہتے ہیں "موت آگئی اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے"

۷- انگد کی بات سُنکر بہادر بندر بول نہیں سکتے۔ صرف آنکھوں سے آنسو بہاتے ہیں۔

۸- ایک لمحہ کے لئے تو سب فکر میں محو ہو گئے۔ پھر سب اس طرح کہنے لگے۔

۹- "اے سیانے یُوراج! ہم تو سیتا کی خبر لئے ہوئے بغیر نہ جائینگے"

۱۰- یہ کہہ کر وہ کھارے سمندر کے کنارے آگئے اور تمام بندر گھاس بچھا کر بیٹھ گئے۔

۱۱- جامُونت نے انگد کا مُنہ دیکھا۔ اور کتھائیں کہہ کر خاص طور پر اُپدیش دیا۔

۱۲- "اے پیارے! رام کو آدمی نہ سمجھو انہیں نرگن برہمہ اجیت اور اجنما سمجھو۔

۱۳- "ہم سب سیوک بہت خوش نصیب ہیں اور ہمیشہ سگن برہمہ کے اُپاسک (پریمی) ہیں۔

۶- دوہا "بھگوان نے اپنی خواہش سے دیوتا۔ پرتھوی اور گائے برہمن کی بہتری کے خیال سے اوتار لیا ہے۔ تاکہ سگن اُپاسنا کرنے والے سب سکھوں کو چھوڑ کر موکش کو حاصل کر سکیں" چوپائی

۱۲- سنپاتی سے ملاپ

۱	اس بدھ کہت کتھا بہہ بھانتی	گرگندرا سنا سنپاتی
۲	باہر ہوئے دیکھے سب کپتا	سوہنہ اہار دینہ جگدیشا
۳	آج سبہنہ کہنہ بھکشن کرؤں	دن بہہ گئے اہارین مرؤن
۴	کبہوں نہ مل بھر اودر اہارا	آج دینہ بدھ ایکہہ بارا
۵	ڈرپے گردھر بچن سن کانا	اب بھا مرن ستّ ہم جانا
۶	کپ سب اٹھے گدھ کہنہ دیکھی	جاموونت من سوچ بسیکھی
۷	کہہ بچار انگد من ماہیں	دھن جٹایو سم کوؤ ناہیں
۸	رام کاج کارن تن تیاگی	ہر پرگیو پرم بڑبھاگی
۹	جو رگھبیر چرن چت لاوے	تہہ سم دھن نہ آن کہاوے
۱۰	سن کھگ ہرکھ شوک یت بانی	آوا نکٹ کپن بھے مانی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱	تاہ دیکھ سب چلے پرائی	بھاڑھ کبہنہ تن شبتھہ دوائی
۱۲	تنہے ابھے کر پوچھس جائی	کتھا سکل تن ناہ سنائی
۱۳	سن سپنات بندھ کی کرنی	رگھپت مہما بھہ بدھ برنی

۷۔ دوہا

موہ لے چلہو سندھ تٹ دیون تلانجل تاہ
بچن سہائے کرب میں پیہو کھوجہ جاہ

۱۔ وہ اس طرح مختلف کتھائیں کہہ رہے تھے کہ پہاڑ کے درہ سے سنپاتی نے سن لیا۔
۲۔ اور باہر آکر بہت سے بندروں کو دیکھ کر بولا "آج جگت کے ایشور نے مجھے غذا دی ہے
۳۔ "آج میں اِن سب کو کھا جاؤنگا۔ بہت دن بغیر کھانے کے گذرے ہیں"
۴۔ "مجھے کبھی پیٹ بھر کھانا نصیب نہیں ہوا۔ آج برہمانے ایک ہی مرتبہ دیدیا"
۵۔ "اپنے کانوں سے گدھ کے بچن سنکر بہ ڈر کر بولے" اب سچ مچ موت آگئی"
۶۔ گدھ کو دیکھ کر سب بندر اٹھ کھڑے ہوئے اور جامونت کے دل میں بہت فکر پیدا ہوئی
۷۔ انگد نے دل میں بچار کر کہا "جٹایو سے بڑھ کر خوش نصیب کوئی بھی نہیں ہے"
۸۔ جس نے رام کے کاج میں اپنا شریر تیاگ دیا اور وہ بڑبھاگی بیکنٹھ کو چلا گیا"
۹۔ جو رام کے چرنوں میں چت لگاوے اُس سے زیادہ خوش نصیب کوئی بھی نہیں کہلاتا۔
۱۰۔ گدھ یہ خوشی اور رنج سے ملی ہوئی بات سنکر اُنکے قریب آیا اور بندر ڈر گئے۔
۱۱۔ اُسے دیکھ کر سب بھاگ نکلے۔ اُس نے قسم دے کر سب کو کھڑا کیا۔
۱۲۔ اُن کو بیخوف کر کے اس نے پوچھا اور انھوں نے ساری کتھا کہہ سنائی۔
۱۳۔ سنپاتی نے اپنے بھائی (جٹایو) کی کرنی سنکر رامچندر جی کی مہما بہت طریقوں سے بیان کی۔
۷۔ دوہا "تم مجھے سمندر کے کنارے لے چلو تاکہ جٹایو کو تلانجلی دوں۔ تمہاری مدد میں اپنے صلاح مشورہ سے کرونگا۔ اور جسے تم کھوجتے ہو اُسے پا جاؤگے" چوپائی

۱	انج کریا کر ساگر تیرا	کہہ نج کتھا سنہ کپ بیرا
۲	ہم دوو بندھ پرتھم ترنائی	گگن گئے رب نکٹ اُڑائی
۳	تیج نہ سہہ سک سو پھر آوا	میں ابھمانی رب نیراوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴	جرے پنکھ رب تیج اپارا	پڑیوں بھوم کر گھور چکارا
۵	منی اک نام چندرمان اوہی	لاگی دیا ویکھ کر موہی
۶	بہہ پرکار تنہ گیان سکھاوا	دیہہ جنت ابھمان چھڑاوا
۷	تریتا برہمہ منج تن دھر ہیں	تاس نار نسچر پت ہر ہیں
۸	تاس کھوج پٹھئے پربھ دوتا	تنہے ملے تم ہوب پنیتا
۹	جمہن پنکھ کرسس جن چنتا	تنہ دکھاے دیب تیں سیتا
۱۰	بہہ کہہ منی گئے آشرم گیو	تنہ چھن ہردے گیان کچھ بھیو
۱۱	سدا رام کر سمرن کروں	نشدن لگ جوت دن بھرؤں
۱۲	منی کی گراست بھئی آچھ	سن مم بچن کرہ پربھ کاجو
۱۳	گرکوٹ اوپر بس لنکا	تہاں رہ راون سہج اشنکا
۱۴	تہاں اشوگ باٹکا اہئی	سیہ بیٹھ تہاں سوچت رہئی
۸- دوہا	ہیں دیکھوں تم ناہیں گدھ درشٹ اپار بوڑھ بھیوں نہ تو کرتیوں کچھک سہاے تمہار	

۱۔ سمندر کے کنارے بھائی کا کریا کرم کر کے سنپاتی نے اپنی کہانی سنا کر کہا " اے بہادر بندرو! تم سنو!

۲۔ " ہم دو نو بھائی تھے۔ شروع جوانی میں اُڑ کر آسمان میں سورج کے قریب پہونچے۔

۳۔ جٹایو تو سورج کا تیج نہ برداشت کر سکا۔ واپس چلا آیا۔ میں مغرور تھا سورج کے قریب چلا گیا

۴۔ " سورج کا تیج بیحد تھا۔ میرے پر جل گئے۔ اور میں زور سے چیختا ہوا زمین پر گر پڑا۔

۵۔ " چندرمان نامی ایک منی تھا۔ مجھے دیکھ کر اس کو رحم آیا۔

۶۔ " اُس نے کئی طرح کا گیان سنایا اور شریر سے پیدا ہوئے ابھمان کو چھوڑا دیا۔

۷۔ " تریتا میں برہمہ آدمی کا اوتار لیگا اُس کی عورت کو راکشس کا سردار ہر لیجائیگا۔

۸۔ " اُس کی تلاش میں بھگوان اپنے دوت بھیجینگے۔ اُنسے ملکر تو پوتر ہوگا۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹- اور تیرے بال اور پر جم آئینگے - تو فکر نہ کر- اُنہیں سیتا جی کو دکھا دینا-

۱۰- یہ کہکر مُنی تو اپنے آشرم کو چلے گئے اور مجھے اُسی وقت کچھ گیان ہو گیا-

۱۱- رات دن رام کا سمرن کرتا ہوُا تمہاری راہ دیکھ رہا تھا-

۱۲- آج مُنی کی بات سچ ہوئی - میری صلاح سُنکر تم رام کا کام کرو-

۱۳ ”ترکوٹ پہاڑ پر لنکا بستی ہے - وہاں راون سوبھاؤ سے بے فکر رہتا ہے“

۱۴ ”وہاں اشوک کا باغ ہے - وہاں سیتا بیٹھی ہوئی سوچ رہی ہے“

۸- وہ سب میں دیکھتا ہوں - تم نہیں دیکھتے - گدّھ کی طاقت بینائی بیحد ہوتی ہے - میں بوڑھا ہو گیا - ورنہ تمہاری کچھ نہ کچھ مدد کرتا ٭ چوپائی

۱	جو ناگھے شت جوجن ساگر	کرے سو رام کاج ات آگر
۲	جو کوئی کرے رام کر کاجو	تہہ سم دھنّ آن نہیں آجو
۳	موہ بلوک دھرہو من دھیرا	رام کرپا کس بھیو شریرا
۴	پاپیو جاکر نام سمر ہیں	ات اپار بھو ساگر تر ہیں
۵	تاس دوت تم تج کدرائی	رام ہردے دھر کرہ اُپائی
۶	اس کہہ اگر دھر جب گیو	سبکے من ات بسمے بھیئو
۷	نج نج بل سب کا ہو بھاکھا	پار جان کر سنشے راکھا
۸	جر بھیو اب کہیو رکھپتا	نہیں تن رہا پرتھم لو بیشا
۹	جہنہ ترکرم بھئے کھراری	تب میں ترن رہا بل بھاری

۹- دوہا

بل باندھت پربھ بڑھیو سو تن برن نہ جائے
ابھے گھری مہنہ دیہنہ میں سات پردچھن دھائے

۱- جو کوئی سو جوجن سمندر لانگھ جائے وہ چتر رام کا کاج کرسکیگا-

۲- جو کوئی رامچندر جی کا کام کرے آج اُس کے برابر کوئی شخص دھنیہ نہیں ہے-

۳-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۴- پاپی بھی جس کے نام کے سمرتے ہی نہایت اپار بھوساگر کو تر جاتے ہیں۔

۵- تم انہی کے دُوت ہو۔ پس اداسینتا کو چھوڑ کر رام کو ہردے میں دھارن کرو۔

۶- (رگھوجی کہتے ہیں) اس طرح جب گدھ کہہ کر چلا گیا۔ اے اُما! تب اُنکے دل میں بہت فکر پیدا ہوئی

۷- سب اپنے اپنے بل کو بتانے لگے اور پار جانے میں شک شبہ کرنے لگے۔

۸- جاموَنت بولا " میں بوڑھا ہو گیا۔ پہلے وقت کی طاقت نہیں رہی۔

۹- جب تریکرم رکھشش ہوا تھا۔ تب میں طاقتور اور جوان تھا "

۹- وہاں جس وقت وامن بھگوان بلی کو باندھنے کو ایسے بڑھے کہ اُنکی جسامت کا بیان نہیں ہو سکتا اُس وقت میں نے دو ہی گھڑی میں سات پرکرما (پھیرے) کئے تھے - چوپائی

۱	انگد کہا جاؤں میں پارا	جیہ سنشے کچھ پھرتی بارا	
۲	جاموَنت کہہ تم سب لایک	کم پٹھوؤں سبھی کر نایک	
۳	کہا ریچھ پت سن ہنما نا	کا چپ سادھ رہیو بلوانا	
۴	پون تنے بل پون سمانا	بدھ ببیک بگیان ندھانا	
۵	کون سو کاج کٹھن جگماہیں	جو نہیں تات ہوے تم پاہیں	
۶	رام کاج لگ تو اوتارا	سن کپ بھیو پربتا کارا	
۷	کنک برن تن تیج براجا	مانہو اپر گرنہ کر راجا	
۸	سنگھ ناد کر بار ہنیہ بارا	لیلہنہ لاگھون جل ندھ کھارا	
۹	سہج سہاے راونہ ماری	آنوں اہاں ترکوٹ اپاری	
۱۰	جاموَنت میں پوچھوں توہیں	اچت سکھاون دیجے موہیں	
۱۱	اتنا کرہ تات تم جائی	سیتہ دیکھ کہو سدھ آئی	
۱۲	تب نج بھج بل راجیو نینا	کوتک لاگ سنگ کپ سینا	چھند
	کپ سینگ سنگھار نسچر اہم سیتہ آہ پن	تری لوک پاون سجش سرمن ناروں	دکھ ہاہن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو سنت گاوت کہت سمجھت پرم پد پاوہیں
بھوبھیکھج رگھناتھ جس سنے جو نر اُر بار
رگھبیر پد پا تھوج مدھکر داس تلسی گاوہیں
تنکر سکل منورتھ سدھ کرہنہ ترپرار

سورٹھا
نیلوتپل تن شیام کام کوٹ سوبھا ادھک
سنیے تاس گن گرام جاس نام اگھ کھگ بدھک

۱- انگد نے کہا ”میں پار تو جا سکتا ہوں لیکن واپس آنے میں مجھے شک ہے -
۲- جاموَنت بولا تم سب لائق ہو لیکن چونکہ تم سردار ہو تمہیں کس طرح بھیجا جائے -
۳- جاموَنت نے کہا ”اے ہنومان! سنو - اے بلوان! تم نے کیوں چپکی سادھ رکھی ہے
۴- اے ہنومان! تم پون کے لڑکے اور پون ہی کی طرح ہو - بدھی، بویک اور گیان کے گھر ہو -
۵- ”دنیا میں کون ایسا مشکل کام ہے جو اے پیارے! تم سے نہیں ہو سکتا“
۶- ”رام کے کاج کے لئے تمہارا اوتار ہوا ہے“ یہ سنتے ہی ہنومان پہاڑ کے آکار کی طرح ہو گئے
۷- سونے جیسا رنگ والا شریر - تیجوان! گویا دوسرے پہاڑوں کے سردار ہیں -
۸- بار بار سنگھ کی طرح گرج کر وہ بولے کہ ”میں کھیل کھیل میں سمندر کو لانگھ جاؤنگا -
۹- ”اور مددگاروں سمیت راون کو مار کر اشوک باٹیکا کو یہاں اکھیڑ لاؤں“
۱۰- ”اے جاموَنت! میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھے مناسب ہدایت دو“
۱۱- جاموَنت بولا ”اے پیارے! تم صرف اتنا ہی جا کر کرو کہ سیتا کو دیکھ آؤ اور انکی خبر لاؤ -
۱۲- تب کمل جیسے آنکھوں والے رامچندر! لیلا کے سلسلہ میں بندروں کی فوج لیکر -
چھند ”بندروں کی فوج لیکر راکشسوں کو مار کر رامچندر جی سیتا کو لے آئینگے - تینوں لوکوں کا
پوتر سوجش دیوتا - منی - نارد وغیرہ بیان کرینگے جس کے سننے گانے اور کہنے اور سمجھنے سے
انسان کو پرم پد (موکش) ملیگا اور تلسی داس رام کے چرن کمل کے بھونرے ہو کر گائینگے -
۱۰- دوہا - رام کا جش سنسار کے روگ کی دوا ہے جو مرد و عورت سنینگے“ انکی تمام کامناؤں
کو شیو جی پوری کرینگے ۰

سورٹھا - نیلے کمل جیسے سانولے شریر والے اور کروروں کام دیوں سے بھی زیادہ خوبصورت (رام)
انکا گن گرام سنئے جن کا نام پاپ روپی پرندوں کیلئے بہیلیا (شکاری) ہے ۰

(کشکندھا کانڈ ختم ہوا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

main. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ऋते ज्ञानान्न मुक्तिः
पुस्तक सं०...............
आगत सं०...............
तिथि०...............
गुरुकुल ग्रन्थालय काँगड़ी.

पुस्तकालय
गुरुकुल काँगड़ी.

Entered in Database
Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

tion Chennai and eGangotri

22
भव
मह
चरि
41
37
22
भव
सा
19
170
37
22
भारत
14
412
225
भारत
गये
28पे
380
225
भारत
भाषण
712
377
225
भारत
कपूर
165पे
3726
2260
भारतव
384पे
3730
2261

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar